Posted On Kitab Nagri

سائیاں

بسما بھٹی

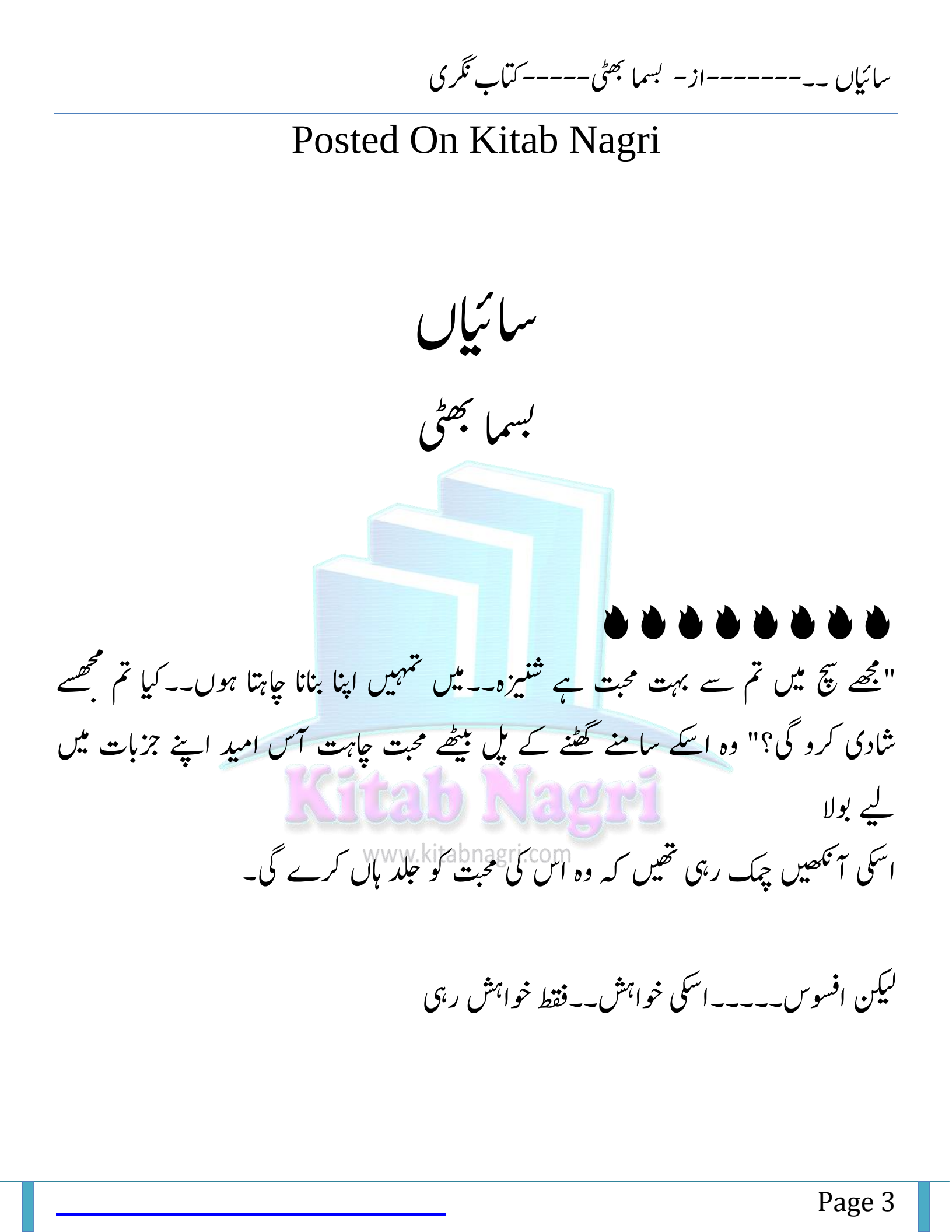

"مجھے سچ میں تم سے بہت محبت ہے شنیزہ۔۔میں تمہیں اپنا بنانا چاہتا ہوں۔۔کیا تم مجھسے شادی کرو گی؟" وہ اسکے سامنے گھٹنے کے پل بیٹھے محبت چاہت آس امید اپنے جزبات میں لیے بولا

اسکی آنکھیں چمک رہی تھیں کہ وہ اس کی محبت کو جلد ہاں کرے گی۔

لیکن افسوس۔۔۔۔۔اسکی خواہش۔۔فقط خواہش رہی

Posted On Kitab Nagri

"تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تم سے شادی کروں گی سیف؟ دنیا میں لڑکوں کی قلت ہو گئی ہے یا مجھے کوئی شوق چڑھا ہے اپنی قسمت خراب کرنے کا؟" وہ اسکا مزاق اڑاتی حیرت سے بولی

اسکے لہجے میں بے پناہ الجھن اور حقارت تھی

اسکے الفاظ سیف پر ہتھوڑے کی مانند لگے تھے۔وہ حیران پریشان سا اسکی بات کو ہضم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"میں کہاں۔۔ایک امیر گھرانے کی بیٹی۔۔مجھے شہزادی بنا کر رکھا گیا ہے۔۔۔میری ایک آواز پر میرے سامنے ڈھیڑ لگ جاتا چیزوں کا۔۔۔تم کیاا ہو؟ معمولی سے گاؤں والے؟ جو شہر پڑھنے آیا ہے ! ہاں؟ ! " اس نے نفرت سے اسکے ہاتھ کو جھٹکا

اسکے ہاتھ میں موجود پھولوں کا بکے لہرا کر دور جا گرا۔

Posted On Kitab Nagri

سیف نے ڈبڈبائی نظروں سے ان پھولوں کو دیکھا

وہ اسکی محبت کا انجام پڑا تھا۔

"دفعاں ہو جاؤ یہاں سے۔۔تم سے کچھ دن ہنس کر بات کیا کر لی تم تو میرے ہی سر پر بیٹھنے کی کوشش کرنے لگے۔۔۔ایسے نکلو گے تم؟ بتا ہی دیتے کہ تم ایسے نکلو گے ! " وہ حقارت سے اسکے وجود کو دیکھ کر کہ رہی تھی

گھمنڈ یہ تھا کہ وہ اسکے سامنے جھکا تھا اور اس غرور نے اسکی گر دن اکڑا دی تھی۔

وہ اس پر نفرت کی نظر ڈالتی پلٹ گئی ہجوم کو چیڑتی وہ اسکی حدود سے دور نکلتی گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوری یونیورسٹی ان کے گرد ہجوم بنائے ہوے تھی۔

ایک پل میں۔۔۔سیف کی زات کو مٹی میں ملا گئ تھی۔

وہ مرتے جسم سے سائیں سائیں کرتے کانوں سے اپنی جگہ سے اٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سیف" دلشیر بھاگتا ہوا ہجوم سے راستہ بناتا اس تک پہنچا
سیف نے اسے ہونقوں کی طرح دیکھا

سب سٹوڈنٹس باتیں بنانے لگ گئے تھے۔طرح طرح کی باتیں ہو رہی تھیں

اپنے دوست کی تزلیل پر اسکا اپنا کلیجہ پھٹنے کو تھا
اس نے سیف کا بازو پکڑا اور کھینچتا اس ہجوم سے دور لے گیا۔
وہ گم صم سا اسکے ساتھ بس کھچا چلا گیا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ایک جھٹکے سے ہوش میں آیا۔دروازے کی دستک نے اسے اسکے حواس میں لوٹایا تھا

گہرا سانس لیتا وہ ماضی کی کتاب بند کرتا اٹھا اور دروازہ کھولا۔

"وہ۔۔۔آپ۔۔کو۔۔بی جان بلا رہی ہیں" وہ ہکلا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

چہرہ گھونگھٹ کی آر میں تھا۔اور گھونگھٹ بھی کیا ایک ہاتھ سے دوپٹہ چہرے کے سامنے کیا تھا۔اور ایسا کرنا بھی سیف صاحب کا ہی حکم تھا کہ کیرے سامنے کوئی بھی حویلی کی لڑکی چہرہ کھول کر نا آئے۔

اس کی تو ہمیشہ سیف یوسف کے سامنے سانس سوکھ جاتی تھی۔
اتنی با رعب شخصیت اس نے حویلی میں پہلی بار دیکھی تھی جو آنکھوں سے بھی اگلے بندے کو جکڑ لیتا تھا

"ہمم" بنا اس کی بات کا حواب دیے دروازہ اسکے سامنے بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے ڈبڈبائی نظروں سے بند دروزے کو دیکھا۔
چہرے سے دوپٹہ پیچھے کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کب تک ہمیں ایسے نظر انداز کریں گے آپ سی۔۔۔ ! "خود سے ہمکلام ہو تی اسکا نام لینے لگی تھی کہ لب سل گئے۔اسکی جرأت نا ہوئ کہ اسکا نام اپنے لبوں سے لیتی۔اسکی نظر میں بہت اہمیت اور احترام کا نام تھا۔

گہرا سانس لیتی آنکھوں کے کونے صاف کرتی پلٹ گئ۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

"کیا کہہ رہا ہے وہ؟" بی جان نے اسے نیچے آتے دیکھا تو پوچھا۔

"جی۔۔۔آ رہے ہیں" وہ بس اتنا کہہ سکی اور کچن کی طرف بڑھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس نے خود کہا؟" بی جان کی پیچھے سے آتی آواز پر اسکے قدم رکے

"وہ تو کچھ کہتے ہی نہیں ہے۔۔۔مگر انداز یہی تھا" وہ استہزائیہ ہنس کر بولی اور کچن میں چلی گئ

بی جان نے بے بسی سے اسے دیکھا جو کچن میں اب ملازمہ کے ساتھ مصروف ہو گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی بی جان" وہ تیزی سے سیڑھیاں اتر کر آیا اور بارعب آواز سے بولا

"پتر۔۔۔تجھے حویلی کے بندے نظر نہیں آتے۔۔یا یہ سمجھ لیں ہم کہ تجھے ہماری پرواہ نہیں ! " بی جان نے اسے زرا ڈانٹ کر کہا۔

"نہیں ایسی بات نہیں" وہ زرا سا سر کو جھکاتے بولا

"پھر کمرے سے نکلتا کیوں نہیں تو؟ کب تک خود کو ایسے سزا دے گا؟ جو ہو گیا وہ ہو گیا۔ بس بھول جا" بی جان نے نم آواز سے اسکے ہاتھ پکڑ کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیف نے انہیں اپنے سینے سے لگا لیا مگر بولا کچھ نہیں

بے ساختہ نظر کچن کی طرف اٹھی تو عنابیہ تیزی سے دیوار کی اوٹ میں ہو گئی۔

سیف نے نظریں پھیڑ لیں اس سب علم تھا کہ وہ لڑکی اس کیلیے اپنے دل میں جزبات رکھتی ہے۔مگر وہ اسکے جواب میں وہی جزبات رکھنے سے قاصر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"عنابیہ تیری منگ ہے۔۔۔۔تیرے نام پر بیٹھی ہے۔میں چاہتی ہوں کہ کیف کے ساتھ تیرا بھی نکاح کر دیا جائے" بی جان نے اسکی نرم گرفت پر بات کی

"بی جان۔۔۔مجھے اس موضوع پر بات نہیں کرنی" سیف نے سنجیدگی سے کہا

"کیوں نہیں کرنی ! اسکی کیا سزا ہے۔۔جو تیرے لیے بیٹھی ہے۔۔ہر رشتہ انکار کیا ہے صرف اس لیے کہ سیف کی مانگ ہے"وہ اب غصے سے بولیں

"بی جان۔۔۔کہا نا۔۔اس موضوع پر بات نہیں کرنی اور زیادہ مسئلہ ہے۔۔ تو کر دیجئیے اس کا نکاح جس مرضی سے" وہ انہی اپنی سناتا تیزی سے اٹھا اور داخلی دروازے کی طرف بڑھا

"سیفی ! پتر ! " بی جان کی حیرت سے ڈوبی آواز نکلی انہیں نہیں علم تھا کہ وہ اتنی بڑی بات کہہ جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے پریشانی سے کچن کی طرف دیکھا۔وہ انہیں نظر نا آئی مگر اسکے دوپٹے کا کونہ ضرور دیوار سے نظر آ گیا۔

وہ چھپی تھی اپنی جگہ مگر چھپ نا سکی۔بی جان کو علم تھا کہ اس نے سیف کی باتیں سنی ہیں نہیں علم کہ اب کیا ہو گا۔

ادھر عنابیہ کا سانس ساکن تھا اور آنکھوں کی پتلیاں حرکت نہیں کر ری تھیں۔اتنے سال اسکے نام پر رہی ہے اس لیے تو نہیں کہ وہ اسے کسی اور کا ہونے کا کہہ دے۔

آنسو ابل ابل کر گال پر بہہ گئے

"چھوٹی بی بی جی۔۔آپ ٹھیک ہیں ! "ملازمہ نے فکرمندی سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملازمہ کی آواز پر وہ ہوش میں آئی.

اپنے آنسو صاف کرتی وہ ہاں میں سر ہلا گئ۔

فلحال وہ یہی کر سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

❤❤❤❤❤❤❤❤

"کہاں بھاگی جا رہی ہو ! "کیف نے اسکی کلائی پکڑ کر روکی جو شوٹر ہی اسکے پاس سے نکل رہی تھی بنا اسے دیکھے

"ہائے اللہ جی ! آپ ! ۔۔بی جان نے دیکھ لیا نا تو اچھی خاصی عزت ہو جانی ہے"وہ ڈرتے ہوے بولی

وہ دونوں اس وقت مردان اور زنان خانے کے درمیان راہداری پر کھڑے تھے اور کوئی پتہ نہیں تھا کہ اس طرف کوئی بھی آ جائے کیونکہ یہ راہداری سیدھا داخلی دروازے سے ہوتی ہوئی صحن اور لاؤنج کی طرف بڑھتی تھی اور سب یہیں سے گزر کر اندر باہر آتے تھے۔ایک تو یہ حویلی تھی چہل پہل عام بات تھی۔

"کتنا ڈرتی ہو۔۔۔اپنے سائیں سے بات تو کرو" وہ اسکی اڑی رنگت سے محظوظ ہوتا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دیکھیں۔۔۔مجھے جانے دیں۔۔۔۔عنو(عنابیہ) نے کہا تھا کہ جلدی واپس آؤں۔بی جان اندر زنان خانے میں ہیں۔۔شرم کر لیں"وہ اپنا ہاتھ چھڑوانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی لیکن کیف تسلی سے کھڑا ہو کر اسے نہار رہا تھا اور اس کی محنت بھی ملاحظہ کر رہا تھا جو یہ جانتی بھی تھی کہ یہ گرفت کیف یوسف کی ہے پھر کیسے چھڑوانے کی کوششیں کر رہی تھی۔

"زمر۔۔۔۔یار۔۔۔صبر نہیں ہوتا۔۔تمہارے لیے تحفہ لایا ہوں۔۔اور ویسے بھی۔۔۔منگیتر ہو میری۔۔۔حق ہے میرا"وہ شوخے انداز سے بولا

زمر نے اسے حیرت سے دیکھا جو کتنا دلیر بننے کی کوشش کر رہا تھا

"یہ دیکھو کیا لایا تمہارے لیے" وہ اپنی جیب سے ایک گول بوکس نکالتے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا۔۔ہے اس۔۔۔میں ! " زمر نے دھڑکتے دل سے پوچھا اسے ڈر بھی لگ رہا تھا کہ وہ راہداری میں کھڑے تھے۔

"دیکھو تو جانی" وہ اسکے پکڑے ہوے ہاتھ میں بوکس رکھتا بولا

Posted On Kitab Nagri

زمر نے ایک نظر اسے دیکھا پھر گہرا سانس لیتی بوکس کھولا

اس میں دو چوڑیاں تھیں۔لال رنگ کی جس پر سفید نگینے جڑے تھے۔
زمر کی آنکھیں حیرت سے پوری کھل گئیں
اس نے فوراً سے کیف کو دیکھا

"کیسی لگی ؟" وہ مسکرا کر بولا

"یہ۔۔۔بہت مہنگی ہیں۔۔ک۔۔۔سائیں"وہ اسکا نام لینے سے پہلے ہی بدل گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے یار تمہارے لیے اچھی لگی تو لے لیں۔۔اب انکار مت کرنا۔۔اسے رکھو" وہ اسکے ہاتھوں میں بوکس رکھتے بولا۔

"کیا ہو رہا ہے یہ ! " تبھی رعبدار آواز راہداری میں گونجی۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں اپنی جگہ اچھل کر رہ گئے

زمر تیزی سے چہرہ ڈھنپتی پلٹ کر کھڑی ہو گئ
خوف سے جسم کانپنے لگ گیا تھا جو ڈر تھا وہی ہوا۔بی جان نا سہی آغا جان ہی سہی۔

کیف نے حلق تر کیا اسے کیا خبر تھی کہ ایسے آغا جان آ جائیں گے۔

"شرم حیا ہے کہ نہیں۔۔۔بیغیرت کیف ! " وہ کیف پر غیض و غضب سے گرجے۔

"ن۔۔۔نہیں آغا۔۔جان بس۔۔۔وہ" کیف کی آواز ہی بند ہونے کے در پر تھی

"زمر دفعاں ہو جاؤ اپنے کمرے میں" آغا جان نے زمر کو ڈانٹا
زمر نے سپیڈ دکھائی اور دوڑتے ہوے راہداری سے گزر گئ۔

Posted On Kitab Nagri

کیف نے سر جھکا لیا

"تمہیں بھلا علم نہیں کہ شادی سے پہلے ایک دوسرے سے ملنا ہمارےہاں کتنا معیوب ہے ! " آغا جان نے غصے سے پوچھا

"آغا جان۔۔معلوم ہے" سر جھکائے جواب دیا

"پھر اس بے شرمی کا مطلب ! " وہ طیش سے بولے

"معازرت۔۔خیال کروں گا آگے سے" شرمندگی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دفعاں ہو جاؤ یہاں سے" آغا جان نے کہا

تو کیف سر جھکا کر فوراً سے باہر چلا گیا

آغا جان نے نفرت سے اس جگہ جو دیکھا جہاں پر پہلے زمر تھی

Posted On Kitab Nagri

"بے شرم نا ہو تو۔۔ماں پر جائے گی یہ بھی۔۔"انہوں نے زیرِ لب کہا۔اوراندر چلے گئے

زرین شاہ اور فرحاد شاہ کے 4 بچے تھے۔

زوبیہ ، یوسف ،سامر اور فرید۔

زرین اور فرحاد نے اپنی زندگی میں بچوں کو پروان چڑھایا بزنس کو بڑھایا بچوں کی شادیاں کیں۔

ان کے ہاں روایت تھی کہ بچوں کی بچپن میں شادیاں طے ہو جاتی بس نکاح کی رسم بڑے ہو کر کی جاتی۔اور پورے خاندان میں یہ بات مشہور ہو جاتی تھی کہ فلاں کی بیٹی فلاں کے بیٹے سے منسوب ہے تو اب کوئی اس طرف منہ نا کرے۔

لیکن ان سب میں سامر نے اپنی پسند سے شادی کی تھی۔اس نے بچپن کی روایت کو ماننے سے انکار کیا تھا۔اسے اپنے کالج کی دوست پسند آ گئی تھی۔اور اس کے لیے وہ بہت لڑا تھا گھر میں۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے بچوں کی خوشیوں کے آگے فرحاد شاہ اور زرین شاہ چپ ہو گئے۔

زوبیہ کی ایک بیٹی تھی ماہم اور ایک بیٹا تھا زامل۔

یوسف شاہ کے دو بیٹے تھے کیف اور سیف دونوں میں تین سال کا وقفہ تھا۔

سامر کی دو بیٹیاں تھیں زمر اور عنابیہ۔

فرید کے دو بچے تھے احسام اور ملیحہ۔

فرحاد اور زرین کی حیات میں بچوں کو ایک دوسرے سے منسوب کر دیا گیا تھا۔

کیف کو زمر سے

عنابیہ کو سیف سے

احسام سے ماہم

ملیحہ اور زامل

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے والدین کی مانتے ہوے سب نے ہاں تو کر دی لیکن یوسف شاہ دل سے راضی نہیں تھے۔ انہیں نہیں پسند تھے سامر اور اس کی بیوی کیونکہ وہ خود روایت کے پہردار تھے اور انکے لیے یہ بہت بڑا گناہ تھا جو سامر نے کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف کی اسی اندر کی نفرت نے بچوں کو علم نہیں ہونے دیا کہ ان کے ساتھ سامر کی بیٹیاں منسوب کی گئ ہیں تا کہ بڑے ہو کر بچے بضد ہوں کہ وہ کسی اور سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور اس طرح سامر کو علم ہو کہ کتنی تکلیف ہوتی والدین کو جب بچے بچپن کی منگنیاں توڑتے ہیں۔

اتفاق یہ تھا کہ کیف کو شروع سے ہی زمر پسند تھی اسے وہ لمبی لمبی پلکوں والی ڈمپل گرل بہت پسند تھی۔اورجب اس نے اپنی خواہش اپنی بی جان یعنی امی کے سامنے رکھی تو ان کو بتانا ہی پڑا کہ ان کی بچپن سے بات پکی ہے۔کیف کیلیے یہ بات تو سکون دہ تھی کہ اسے کوئی محنت نہیں کرنی پڑے گی۔

مگر سیف ان باتوں سے ناواقف تھا۔

وہ بچپن سے ہی اپنی پھوپھو کے پاس کینیڈا رہتا تھا۔اسکا لگاؤ اپنی پھوپھو سے زیادہ تھا جس کی وجہ سے زوبیا اسے ساتھ لے گئ تھیں۔

اور انہیں ایک دن لوٹنا ہی تھا اپنے بچوں کی خاطر۔۔

سیف کو وہاں یونیورسٹی میں ایک لڑلی سے محبت ہو گئ تھی۔وہ پہلے پہل اس کی دوست بنی تھی۔مگر سیف اسکے لیے کافی حد تک سنجیدہ ہو چکا تھا۔جس دن اس نے پرپوز کیا اسے پورا

Posted On Kitab Nagri

یقین تھا کہ وہ اسکی محبت کو اپنا لے گی مگر ہوا اسکے الٹ۔شنیزہ نے ساری یونیورسٹی کے سامنے اسے ذلیل کر کے رکھ دیا۔

سیف کیلیے یہ برداشت کرنا بے حد مشکل تھا۔وہ بلکل چپ سا ہو گیا۔اسے جتنی شدت والی محبت شنیزہ سے ہوئی تھی وہ اس سے کئ زیادہ گہرائی میں اندر توڑ پھوڑ کر گئ تھی۔

لیکن اسے دلشیر نے پاکستان بھیج دیا۔اسے بس یہی صحیح راستہ لگا۔

سیف پاکستان آ بھی گیا اور بی جان نے اس کی اداس شکل سے جان لیا تھا کہ معاملہ کچھ اور ہے۔اور انکے پیار سے وہ رو دیا تھا انکی گود میں سر رکھ کر اور رو رو کر اپنا دل ہلکہ کیا تھا۔

اس دن سیف کو بتایا گیا تھا کہ اسکے نام پر عنابیہ اسکی منگ بیٹھی ہے۔

سیف نے واویلہ تو بہت مچایا تھا مگر بی جان کی ڈانٹ نے اسکے لب سی دیے۔اسکا کوئی ارادہ نہیں تھا کسی عنو یا عنابیہ سے شادی کا اس نے تو کبھی دیکھا بھی نہیں تھا کہ یہ دکھنے میں کیسی لگتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر سامر کی وفات عنابیہ کے 6 سال کے وقت ہوئ۔پیچھے بس سامر کی بیوی سہیلہ رہ گئ

۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے دل سے اپنی بیٹیوں کا نصیب قبول کیا تھا۔انہوں نے اپنی بیٹیوں سے چھپایا نہیں تھا کہ انکا نصیب کون ہیں۔دونوں ہی اپنی نسبت کو دل میں بسا چکی تھی۔

کیف تو ان کی آنکھوں کے سامنے پلہ بڑا تھا۔زمر کیلیے زیادہ آسان تھا اسے دل میں بسا لینا۔ مگر عنابیہ نے ایک ہیولے سے محبت کی تھی۔

ایک پرچھائی ایک تصور سے محبت کی تھی۔کیونکہ یہاں پردے کی سخت پابندی تھی۔

اور اس بات تک کا حکم نہیں تھا کہ کوئی بڑا اگر ووڈیو پر بات کر رہا ہو تو گھر کہ کسی دوسرے فرد خاص طور پر کسی لڑکی کو دیکھنے کی اجازت نا تھی۔

اور یہی عمل عنابیہ کا تھا اسے پتہ تو تھا کہ کال آتی ہے سیف کی مگر اس میں نا ہمت تھی نا ہی اسے اجازت تھی کہ وہ دیکھ ہی لے کہ اسکا منگیتر دکھنے میں کیسا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور پھر وہ وقت بھی آ گیا جب سیف حویلی آیا تھا۔

عنابیہ نے کچن کی دیوار کی اوور سے اسے دیکھا تھا اورپلک جھپکنا بھول گئ تھی اسکی سوچ سے بھی زیادہ حسین تھا وہ اسکی کھڑی مغرور ناک سفید رنگ براؤن آنکھیں ہلکی ہلکی داڑھی اور دراز قد اسنے آج تک ایسا مرد نہیں دیکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکی ذات کی تذلیل تب ہوئی جب اس نے اچانک سنا تھا بی جان کے کمرے کے پاس سے گزرتے ہوئے کہ وہ بی جان سے کہہ رہا تھا کہ نا اسے کسی عنابیہ کا پتہ ہے نا وہ اس سے شادی کرے گا نا اسے اس بات کیلیے تنگ کیا جائے۔

اس رات اس کی ذات بس پہیلیوں کی ضد میں آ گئی تھی اسے نہیں علم تھا وہ آئے گا اور ایسے دھتکار دے گیا۔

لیکن اس نے دھتکار دیا اس کی محبت کی بھی لاج نا رکھی۔

اسے نہیں علم تھا کہ وہ انکار کیوں کر رہا ہے۔اور جاننے کی نا ہمت تھی نا سوال کرنے کی اجازت۔

اور آج اسکی زات کے ساتھ ساتھ اسکے مان اسکی محبت اسکے عشق کو اس نے روند دیا تھا یہ کہہ کر کہ اسے کسی اور سے بیاہ دیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"عنابیہ چائے ملے گی؟" احسام نے اسے کہا جو صوفے پر بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہی تھی ٹی وی پر نظریں تھیں مگر وہ خود کہیں اور تھی

Posted On Kitab Nagri

اور احسام کو یہی پل ملتا تھا جب وہ اسکے حسین چہرے کو دیکھ پاتا تھا ورنہ تو اسکے چہرے پر ہر وقت پردہ ہوتا تھا جیسے سب گھر کی لڑکیاں اور عورتیں کرتی تھیں۔

اسکی آواز پر بھی وہ نا ہوش میں آئی۔

"عنو ! " احسام نے اس کے کندھے پر انگی سے ٹیپ کیا

وہ ہوش میں آئی اور اس کی طرف بے اختیار چہرہ اٹھا کر دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام کی آنکھیں اس پر ٹھہر سی گئ
وہ اتنی خوبصورت تھی اسکی سوچوں سے بھی پڑے۔
اسے نہیں یاد تھا کہ ماہم اسکی منگیتر ہے اور اس کے نام کینیڈا میں ہے۔اسے تو بس یہ یاد تھا کہ سامنے بیٹھی لڑکی بے حد حسین ہے جو احسام چاہ کے دل سے آرام سے کھیل سکتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے جیسے ہی احساس ہوا کہ سامنے احسام ہے تو وہ تیزی سے کھڑی ہوتی چہرے پر دوپٹہ کر گئ۔

خوف سے چہرہ سرخ ہو گیا کہ احسام کے سامنے وہ بنا پردے کے بیٹھی تھی اگر کسی نے دیکھ لیا یا احسام نے ہی دیکھ لہا تو کتنا گناہ ہو گا اسے۔

احسام مسکرا دیا اسکے ایسے چھپ جانے پر

"بھائ۔۔۔ایسے س۔۔۔۔سامنے۔۔۔سے مت۔۔آیا کریں۔۔"وہ پھولے تنفس سے ڈرتے ڈرتے بولی.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں بلایا تھا۔۔مگر تم یہاں حاضر ہی نہیں تھی۔۔۔اس لیے ہلانا پڑا" وہ صوفے پر بیٹھتا اسکے دوپٹے میں الجھے سراپے پر نگاہیں پھیرنے لگا

وہ چھوئی موئی سی نزاکت انگیز لڑکی ایک ساحرہ تھی۔وہ اس وقت لانگ مہرون فراک ملبوس تھی اور سفید دوپٹہ بڑا سا لیا ہوا تھا جس نے اسکی کمر سے لے جر آگے پیٹ تک اسکے

Posted On Kitab Nagri

سراپے کو کور کیا ہوا تھا یہ کہنا صحیح ہو گا کہ وہ آدھی چھپی ہوئی تھی۔احسام نے اسکے پاؤں پر نظر ڈالی۔سفید گلابی پیر مہرون ہی کھسّے میں مقید تھے۔کتنی اسے طلب محسوس ہوئی کہ وہ اسکے پاؤں کو چھوئے مگر بس فرق یہ تھا وہ اس پر فلحال حق نہیں رکھتا تھا۔اور شاہوں میں بنا حق کے دیکھنا گناہ سمجھا جاتا ہے لیکن اس وقت احسام شاہ کو گناہ ثواب کی فکر نہیں تھی اسے یہ موقعے بہت کم ملتے تھے کہ وہ اسے دیکھ سکے۔

"سوری بھائی۔۔کوئی کام تھا بتا دیں ! " وہ خود کو مزید سمیٹتی نرم انداسے بولی

"چائے بنا دو" وہ مسکرا کر بولا اور یمورٹ پکڑ کر چینل تبدیل کرنے لگا۔

عنابیہ نے سر ہلایا اور تیزی سے کچن کی طرف بڑھ گئی۔

"کیا ہو گیا۔۔بھاگ کر آئی ہو ؟" ملیحہ نے اسکی تیز سانس اور سرخ چہرے کو دیکھ کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔بس وہ۔۔۔میرا دوپٹہ کھسک رہا تھا۔۔بھائیآ گئے تھے۔۔ ڈر گئ تھی بس" وہ پانی کا گلاس پیتی ٹکڑوں میں بولی

"تو اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات۔۔احسام بھائی ہی تھے کونسا انہوں نے تمہیں دیکھ لینا تھا پریشان نا ہوا کرو میری جان" وہ اسکی حالت پر ہنستی بولی اور دوبارہ فروٹ چاٹ بنانے میں مصرقف ہو گئ۔

"مجھے یقین ہے اان پر کہ وہ بلکل نہیں دیکھیں گے مگر پھر بھی" وہ چائے کا سامان شلف پر رکھتی آہستہ آواز سے بولی.

"نا لیا کرو ٹینشن۔۔۔سب کو علم ہے۔۔۔تم سیف بھائی کی منگ ہو۔۔کسی کی مجال تمہیں دیکھ لے" وہ اسکی طرف گردن کرتی شوخ لہجے میں بولی

سیف کے نام پر اسکے چائے کی پتی ڈالتے ہاتھ رکے۔
گال تو پہلے لال تھے اب کیا خبر یہ سیف کیلیے لال تھے یا ایسے ہی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے جواب نا دیا اور چائے بنانے لگ گئ۔

"پتہ ہے سب سے خوبصورت ہیں پورے گاؤں میں۔۔۔خاندان میں خواہش تھی کہ ان کے نام کوئی لڑکی ہوتی۔۔لیکن تم خوش قسمت ہو۔"وہ اپنے دھیان بول رہی تھی
اور ادھر عنابیہ کی حالت اس کے زکر پر غیر ہو رہی تھی۔

"تم۔۔۔۔چپ کر جاؤ"وہ دھیمے لہجے میں بولی دل پھڑک پھڑک جا رہا تھا کانوں میں اس کے زہر خندہ الفاظ گونج رہے تھے۔جس میں وہ کہہ رہا تھا بی جان سے کہ اسے یعنی عنابیہ کو کسی اور کے ساتھ بیاہ دے۔
اتنا ظالم کون ہوتا ہے جتنا یہ بن گیا تھا۔بچپن کی منگ ہے اسکی زرا تو خیال کرتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واہ۔۔۔۔زکرِ یار پر یہ سرخیاں۔۔۔کبھی آپ کبھی رخسار دمک اٹھتے ہیں ! "ملیحہ نے اسکے کندھے پر بازو رکھ کر سرگوشیانہ کہا

Posted On Kitab Nagri

"نا تنگ کرو نا" وہ منمنائی۔ملیحہ کے سامنے اپنی حالت کیا عیاں کرتی کہ اس کے اندر کیسی تور پھوڑ چل رہی۔

ملیحہ ہنستے ہوے دوبارہ اپنے کام میں لگ گئی۔

"یوسف شاہ کو منع بھی کیا تھا کہ وہ اس زمین پر سودہ بازی نا کرے مگر اس کے دماغ میں کب آتی ہے بات" وہ غصے سے دائیں بائیں چلتا بولا

"ملک صاحب حوصلے سے کام لیں آپ۔یوسف شاہ کیا کر لے گا جب ہم سے ٹکرائے گا ! وہ ایک ہے ہم 3 ہیں۔۔پریشان نا ہوں کوئی حل نکال ہی لیتے ہیں"نیاز کھوکھر اپنی بھاری آواز میں بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

10"کینال کی زمین تھی کھوکھر صاحب۔۔۔10 کینال کی اس نے بہت غلط کیا یے مجھسے پنگا لے کر م دیکھنا اب کیسے کیسے وہ زمین اسکے اندر سے نکالواؤں گا"اکبر ملک غصے سے دانتوں کو پیس پیس کر بولا اور صوفے پر بیٹھ گیا طیش و غضب سے ٹانگ مسلسل ہل رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ملک صاحب یوسف شاہ آسان اسامی نہیں اسے مات دینا اتنا آسان نہیں۔۔۔اگر اسے مات دینی ہے تو اسکی سب سے کمزور چیز پر حملہ کرنا ہو گا تبھی ہم یوسف شاہ کو نیچا دکھا سکیں گے اور زمین بھی ہماری ہو گی"جمشید ضیاہ نے مشورہ دیا

اکبر ملک نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا

"بات تو۔۔ صحیح ہے جمشید صاحب"نیاز کھوکھر چمکتی آنکھوں سے بولا

"تو اسکی کیا کمزوری ہے؟" اکبر ملک نے پوچھا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بھی پتہ لگا لیں گے۔۔۔۔مگر یہ کہنا بھی غلط نا ہو گا۔۔۔کہ۔۔لڑکیاں بھی بہت بڑی کمزوری ہوتی ہیں۔۔۔اور اگر اس لحاظ سے دیکھا جائے ملک صاحب۔۔۔۔تو یوسف شاہ کی تین تین کمزوریاں ہیں اور وہ بھی۔۔۔۔بے پناہ حسین و جمیل" جمشید ضیاہ نے خباثت سے کہا اسکی آنکھوں میں مکر واضح تھا

Posted On Kitab Nagri

"تم جینیس ہو ایسے ہی تم سے ہاتھ نہیں ملایا" اکبر ملک مکروح قہقہہ لگاتے نیاز ضیاہ کے گلے لگتے بولا

اس قہقہے میں نیاز اور جمشید کا بھی قہقہہ شامل ہو گیا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

"ویری ویلڈن کیپٹن قمر ویری ولڈن آپ نے بڑی مہارت اور ہوشیاری سے اس مشن کو سنبھالا اور اپنے پارٹنرز اور ٹیم کو بھی اچھے سے گائیڈ کیا وی پراؤڈ آف یو"کرنل جنرل زمان احمد نے فخریہ انداز میں سراہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکریہ سر"کیپٹن قمر سبکتگین نے سلیوٹ کرتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمی تم جیسے نوجوان کی ہی ضرورت ہوتی ہی جو وطن اور اس سے محبت کا اصل مطلب جانتے ہو۔گڈ لک فار دا نیکسٹ" انہوں نے اسے شاباش دیتے کندھے پر تھپکی دی اور آگے چلے گئے۔

"شکریہ سر" قمر نے مسکرا کر جواب دیا

"کیا بات ہے تعریفوں پت تعریفیں۔۔۔موجیں ہیں بی" وھاج نے اسکے ساتھ کھڑے ہوتے کہا

"دیکھا کیسے سب تیرے بھائی کے ٹیلنٹ کو مانتے ہیں" قمر نے فخریہ کالر جھاڑے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تجھ جیسا کوئی شوخا نا ہو۔۔۔پر تو اس تعریف کے قابل ہے چل چلیں اب۔۔۔گھر جانے کی مجھے بہت جلدی ہے" اس نے قمر کا بازو پکڑ کر کھینچتے ہوئے کہا

وہ اسکے ساتھ چلتا جیپ میں بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ جو اتنی آگ لگی ہوئی ہے گھر جانے کی سب پتہ ہے" قمر نے چابی لگاتے کہا

"ہاں تو۔۔یاد آ رہی ہے گھر والوں کی" اس نے شیشے میں بالوں کو سیٹ کرتے کہا

"ہاں ہاں۔۔۔گھر والے۔۔یا پھر۔۔۔ہونے والی گھر والی کی؟"قمر نے جیپ سٹارٹ کرتے کہا

"رہنے دے اب زیادہ ٹانگ نا کھینچ"وہ ہنستا منہ باہر کی طرف کر گیا۔
قمر بھی ہنس دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار تیرا کسی سے ٹانکہ فٹ نہیں ہوا؟" اس نے گردن موڑ کر پوچھا۔

"شکر ہے نہیں ہوا۔۔مگر اب کا پتہ نہیں۔۔۔2 سال سے. امی پیچھے لگی ہوئی ہیں۔۔اب گھر جا رہا ہو نہیں علم کیا کریں گی" وہ گاڑی چلانے کے درمیان بولا

Posted On Kitab Nagri

"ہو جائے گا مجھے آنٹی پر یقین ہے" وہ شوخ انداز میں بولا

قمر نے اسے قہر برساتی نگاہوں سے دیکھا

اور وھاج کا قہقہہ گونجا

"دعا ہے کہ اچھی ہو جو بھی ہو۔۔۔شوخی نا ہو" وہ ایک تصور کی صورت میں بولا

"لڑکیاں تو شوخ ہی ہوتی ہیں" وھاج جو اسکی منطق سمجھ نا آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے والی نہیں ہو گی" وہ مسکرا کر بولا

"ایک منٹ۔۔۔تیرے دماغ میں کوئی۔۔تصور ہے؟" وہ آنکھیں سکیڑ کر بولا

قمر نے ہنس کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔۔۔۔جی۔۔۔۔تو محترم چھپے رستم۔۔۔الریڈی سب سوچے بیٹھے ہیں خبر بھی نہیں ہونے دی؟کون ہے کہاں کی ہے؟"وہ اسکے کندھے پر مکّا مارتا بولا

"ہاں۔۔۔۔ہے تو صحیح۔۔مگر مجھے اس کے بارے میں علم نہیں بس دیکھا ہے۔۔۔"وہ مسکراتا اسے سوچتا بول رہا تھا۔

"واہ رے سبحان اللہ۔۔کیسا پسند کیا ہے پتہ ہی کچھ نہیں لڑکی کے بارے میں ! ؟" وھاج کا دل کیا اسکا سر پھاڑ دے

"بس 3 4 دفعہ اسکو دیکھا خاص طور پر اسکی آنکھیں دیکھی ہیں۔۔۔ان آنکھوں کی بات ہے ساری" وہ اپنے تصور کی آنکھوں کو دوبارہ سوچتا مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا باات ہے۔۔شاباش بیٹا۔۔شاباش۔۔۔آرمی سے ہے اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ تو سچ میں ان سب سے دور رہے۔۔یار کیسے کرے گا شادی جب علم ن ہو گا اسکے بارے میں ؟" وہ اسکی عقل پر ماتم کر رہا تھا کیتنا شریف النفس دوست تھا اسکا۔

"جا تو رہے ہیں۔۔ڈھونڈھ لیں گے" قمر نے گہرا سانس لے کر بولا
مگر بات تو اصل یہ تھی اسے نہیں علم تھا کہ وہ کیسے ڈھونڈے گا اسے۔

"آپ یہاں کیوں کھڑی ہیں میڈم۔۔ساری یونیورسٹی خالی ہو گئ ہے" اس نے نہایت ادب سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے مردانہ آواز پر پلٹ کر دیکھا
دوپٹہ چہرے پر نقاب کے طرح لیا ہوا تھا صرف آنکھیں واضح ہو رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسنے جیسے ہی آرمی یونیفارم میں ینگ سے لڑکے کو دیکھا تو آنکھیں حیران بھی ہوئیں اور ڈر بھی گئیں۔پہلی بار کوئی ایسے آرمی آفیسر ایسے اتنے پاس سے دیکھا تھا۔

ہر لڑکی کی طرح اسے بھی خوشی ہوئی تھی مگر یہ اسے خوفزدہ کرنے کیلیے کافی تھا کہ وہ اس سے مخاطب بھی تھا کیونکہ لڑکیوں کے کرش میں کب آرمی آفیسر حقیقت میں بات کرنے آتے ہیں۔

"وہ۔۔سر۔۔۔میرے گھر۔۔۔سے۔۔۔۔گاڑی آنی تھی۔۔آج لیٹ ہو گئ" اس نے اپنے چہرے پر نقاب ٹھیک سے کرتے کہا

"آیئے میں چھوڑ دیتا ہوں آپکو آپ کے گھر۔۔۔کافی دیر ہو گئ ہے اچھا نہیں لگتا ایسے کھڑے ہونا"اس نے اپنے ازلی تمیزدار انداز میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔نہیں میں انتظار کر لوں گی۔۔۔۔میں آپ کو زحمت نہیں دے سکتی" اس نے فوراً سے نفی کرتے کہا اسکا دل گھبرا گیا تھا جیسے سچ میں وہ اسے اپنے ساتھ اسکے گھر چھوڑنے چلا جائے گا۔یہ روح فنا کرنے کے مقابل تھا کوئی مرد اسے ایسے گھر چھوڑنے آئے

Posted On Kitab Nagri

اور اگر حویلی کے کسی بندے نے دیکھ لیا تو ناجانے کیا قہر نازل ہو۔کیونکہ وہ جانتی تھی کہ حویلی کے اصول کتنے سخت ہیں۔حویلی کی بہو بیٹیاں ایسے نہیں نکلتی ہیں کسی بھی مرد کے ساتھ۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"میڈم اچھا نہیں لگ رہا۔۔یونیورسٹی خالی ہو چکی ہے تقریباً۔۔آپ سڑک پر کھڑے ہو۔۔۔ شام ہو رہی ہے اور سردی بھی بڑھ رہی ہے۔۔۔اور۔۔۔آپ اکیلی بھی ہیں۔۔میں کیپٹن ہوں۔۔۔میرے یونیفارم سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا۔۔۔مجھ پر تو آپ یقین کر ہی سکتی ہیں" قمر نے مسکرا کر ٹھہر ٹھہر کر اپنی بات کہی۔اسے یہ لڑکی کافی پیاری لگی تھی وہ رکتا تو نہیں تھا کسی کیلیے مگر اس سرمئی آنکھوں والی لڑکی نے اسکی توجہ کہیں اور ہونے ہی نا دی۔

اے عشق کے ساقی سن زرا
کوئی مے ایسی پلا زرا
مجھے ہوش رہے نا سجن کا
اسکی اکھیاں بھول جائیں زرا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔۔شکریہ۔۔میری گاڑی آتی ہو گی" اپنی فائلز کو اچھے سے ایک ہاتھ سے سنبھالتی وہ تھوڑے قدم کے فاصلے پر کھڑی ہو گئی۔

ایک ہاتھ سے نقاب پکڑا ہوا تھا۔اسکے دودھیا ہاتھ اسکے حسین ہونے کا ثبوت دے رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

قمر نے مسکرا کر اسکی گھبراہٹ نوٹ کی۔

"مس؟۔۔۔نیم کیا ہے آپ کا؟" اس کی طرف دو قدم لیتے کہا
عنابیہ کی نظر اسکے شوز پر گئ۔کتنی کمال کے ہوتے ہیں نا یہ آرمی والوں کے شوز بھی۔

"ع۔۔عنابیہ۔۔عنابی سامر شاہ" ہچکچاتے جواب دیا۔انکار کرتی تو نجانے یہ آفیسر کیا کر دیتا اور بتا اس لیے دیا کہ کیپٹن ہے ان سے بچنا چاہیے۔

"نائس۔۔۔سو مس عنابیہ۔۔۔آپ کو پاک آرمی پر یقین نہیں ؟"اس کے ساتھ دو قدم کے فاصلے پر کھڑے ہوتے پیچھے ہاتھ باندھ کر مسکراتے پوچھا۔
اسکا قد 6 فیٹ سے اونچا تھا۔

عنابیہ نے بے ساختہ اپنی ہائٹ دیکھی۔وہ بھی چھوٹی نہیں تھی۔ 7۔5 ہائٹ تھی۔اسکے کندھے تک تو آ ہی رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ نے خاموش رہنا مناسب سمجھا۔

اس نے سر موڑ کر اسے دیکھا جو خود میں سمٹی نیچے زمین کو گھور رہی تھی پاؤں کی انگلیاں اپنے مقام پر نا تھیں یقیناً وہ کنفیوز ہو رہی تھی۔

اس سے پہلے وہ اس سے مزید بات کرتا ایک کار کچھ فاصلے پر رکی۔

"میری گاڑی آ گئی" گاڑی کو دیکھتے وہ تیزی سے اسکے پاس سے گزرنے لگی کے بے ساختہ اسکا پاؤں مڑا اور وہ منہ کے بل گر جاتی اگر قمر اسکے بازو نا پکڑتا۔

اتفاق یہ تھا کہ اسکی شال کندھوں سے نیچے ڈھال بن کر آ گئی اور دوپٹہ پورے چہرے کو احاطے میں لے گیا اس صورت میں قمر کی قسمت میں نہیں تھا کہ وہ اسکی صورت دیکھ لیتا۔

اب تو وہ سرمئی آنکھیں تک چھپ گئی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے آرام سے اسے سیدھا کیا

عنابیہ کا دل تو بری طرح ڈر سے دھڑک اٹھا تھا۔

کسی مرد نے پہلی بار ایسے چھوا تھا وہ تو کبھی کسی مرد کے لمس سے متعارف نہیں ہوئی تھی

۔

Posted On Kitab Nagri

ایک جھٹکے خوف سے خود کو اسکی گرفت سے نکالا۔

"میں صرف۔۔آپ کیلیے ہوں۔۔سائیں"اسکے لبوں نے سرگوشی کی۔
وہ تیزی سے اپنی فائلز اٹھاتی بھاگنے کے انداز میں اپنی گاڑی کی طرف بڑھی۔
دروازہ کھولا اور بیٹھ گئ اسکی سانسیں منتشر ہو چکی تھیں۔
قمر نے نا سمجھی سے اسکی حرکتوں کوملاحظہ کیا جو بے حد ڈرتے ہوے بھاگی تھی اس سے

"سچ آ کریزی گرل۔۔۔بٹ۔۔۔کیوٹ" گاڑی کو دیکھتے ہوئے کہا اور مسکرا کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیڑا۔

"او مسٹر۔۔ہیلو۔۔۔قمر۔۔۔قمر۔۔۔ہوش میں آ بھائی"قمر کو جھنجھوڑا تو قمر ماضی کی قید سے نکلا

"بھائی۔۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔تواب بھی وہیں ہے"وہاب نے اس کے سامنے بیٹھتے کہا
"وہ بہت پیاری تھی" قمر نے اشتیاق سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تجھے کیسے پتہ؟ ابھی تو تو نے کہا کہ تیرے سامنے نقاب میں تھی وہ؟" وہاب نے چائے کا سپ لیتے کہا

*اس کی آنکھیں اور اسکے ہاتھ اس بات کی گواہی ہیں کہ پکا وہ حسین ہے" قمر نے کرسی کی بازو پر ہاتھ مارتے ہوئے جوش سے کہا جیسے یہی بات سچ ہے۔

"خوش فہمیاں چیک کر زرا۔۔ایسا بھی تو ہوتا ہے نا کہ رنگ گورا ہوتا ہے مگر نین نقش پیارے نہیں ہوتے" وہاب تو جیسے اس لڑکی کو برا بنانے کے پیچھے ہی پڑ گیا تھا

"اسکی آنکھیں بے حد پیاری ہیں یار۔۔۔۔بس۔۔۔اسکا پتہ لگ جائے۔۔کہاں کی ہے۔۔ اسے ہی اپنا بنانا ہے" مزے سے انگڑائی لیتے کہا

"بس ایک بار دیکھا اسے؟" وہاب نے چائے کا آخری سپ لیتے ہوے کہا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں 4 دن وہاں تھا اور 4 دن لگاتار اسے دور سے دیکھا۔پاس جانے کا کوئی حساب نہیں لگتا تھا اور جاتا بھی کیسے بات بھی کیسے کرتا۔وہ گیٹ سے نکلتی تھی گاڑی میں بیٹھ جاتی تھی اور چلی جاتی تھی"قمر سبکتگین اپنے دل کا دکھ اپنے دوست کے سامنے عیاں کر رہا تھا

"میں صدقے جاؤں واری جاؤن میرا معصوم دوست"اسکی معصوم صورت پر وہاب نے باہیں پھیل7ات اسکی طرف آتے کہا

"دفعاں ہو جا"قمر نے اسکے بازو جھٹکے

"ڈونٹ وری دوست۔۔۔مل جائے گی پتہ بھی دھونڈ لیں گے ہونے والی بھابھی کا"وہاب نے ہنستے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قمر بھی مسکرا دیا۔

وہ چند پل کی بات اس کو دیکھنا جیسے زندگی کا حاصل ہو گیا تھا۔

ہزار حسین لڑکیاں دیکھیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

مگر اس نقاب کی اوراس میں ان حسین آنکھوں کی بات ہی کچھ اور تھی۔

❤❤❤❤❤❤

"بی جان میں یونیورسٹی جا رہی ہوں" اپنی شال کو اچھے اپنے گرد لیتے وہ لاؤنج میں آتے بولی اس بات سے بے خبر کے بی جان کے پاس اس وقت سیف اور کیف دونوں بیٹھے تھے اس نے نقاب نہیں کیا تھا۔

"سن عنو۔۔۔تیری پڑھائی کب ختم ہونی؟" بی جان نے پوچھا
سیف کو معلوم ہو گیا تھا مگر اس نے ایک دفعہ بھی کوشش نہیں کی تھی کہ سر اٹھا کر ایک دفعہ اسے دیکھ لے جو اسکے نام پر بیٹھی ہے اب تو بہانہ بھی تھا کہ وہ خود لاؤنج میں آئی تھی تو دیکھ لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف کے سامنے تووہ پلی بڑھی تھی کبھی نقاب کر لیتی تھی کبھی نہیں چھوٹی بہنوں جیسی تو تھی اس کیلیے۔

"بی جان وہ" بے اختیار سر اٹھایا تو زبان جیسے تالو سے لگ گئ۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی وہ سر جھکائے اپنے موبائل میں گم تھا سر اٹھا کر دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی دل میں ہوک سی اٹھی اتنی بے قدری اسکی زات کی !

"بول بھی۔۔۔چپ کیوں ہو گئ ہے؟"بی جان نے جان کر اکسایا تا کہ سیف اسی بہانے اسے دیکھ لے شاید اسکا ارادہ بدل جائے

"بی۔۔۔جان۔۔وہ۔۔۔آخری سیمیسٹر چل.. رہا ہے"ہچکچاتے نم آواز سے کہا۔نروس ہو رہی تھی اسکی موجودگی سے۔ڈرتی بھی تو بہت تھی اس سیف یوسف سے۔

"چل صحیح "بی جان نے کہا تو وہ جلدی سے راہداری کی طرف بڑھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""سیفی۔۔تو نے اسے ایک دفعہ بھی نظر اٹھا کر نہیں دیکھا ؟؟ لوگ اپنی مانگ کو تو دیکھنے کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔۔۔اور تو ایسے کیوں برتاؤ کر رہا ہے ! " کیف نے اسکے عدم توجہی دیکھی تھی تبھی کہا

Posted On Kitab Nagri

"جو ایسے اپنی منگیتروں کو دیکھنے کے موقعے ڈھونڈتے ہیں وہ اپنی منگ میں دلچسپی رکھتے ہیں ۔۔اور مجھے اس میں زرا بھی دلچسپی نہیں"سیف نے سنجیدگی سے جواب دیا۔اسکے چہرے پر کہیں بھی شرمندگی کے آثار نہیں تھے۔

"کیا بول رہا ہے تو ! تیرے نام پر بیٹھی ہے وہ۔۔بچپن سے بیٹھی ہے۔۔۔تیرے علاوہ کسی اور کوسوچاا نہیں اسنے "کیف کو تو غصہ ہی چڑھ گیا تھا۔

"بھائی اس پر مجھے بات نہیں کرنی"سیف نے روک ٹوک بات کی اور اٹھ کر چلا گیا

"بی جان ! "_ کیف نے انہیں دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیف میری عنابیہ بہت وفادار ہے۔۔۔اس کے ساتھ میں ناانصافی نہیں ہونے دوں گی یاد رکھنا"بی جان نے نم آواز سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں بھی نہیں ہونے دوں گا" کیف نے انکو اپنے ساتھ لگایا اسے بھی برا لگا تھا سیف کا انداز۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

تیرے انتظار میں بیٹھے ہیں کب سے دلبرم
اک تو ہے جو ہمیں ستاتا بہت ہے ترپاتا بہت ہے

"شیریں آ ؤ گی نیچے؟ وہاب آیا ہے" سندس دروازے سے منہ اندر کرتے کہا

وہ جو وہاب کے آنے کا سن چکی تھی اور اب چھپی ہوی تھی اپنے کمرے میں۔اپنی بھابھی کی آواز پر مزید گلنار ہو گئ اور چہرہ جھکا لیا

"ہائےےے شریں ں ں آ رہی ہیں" وہ اسکو چھیڑنے لگی

"نا کریں نا بھابھی"وہ اس کے نام پر سرخ پڑتی چہرہ دوسری طرف کر گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ارے"وہ مزید بولنے لگی تھیں کہ پیچھے سے وہاب نے چپ رہنے کا اشارہ کیا
وہ بنا آواز کے ہنس دی اور چلی گئیں

وہاب چلتا اسکے پیچھے کھڑا ہو گیا۔اب اسے انتظار تھا کہ یہ پلٹے اور اسے سرپرائز کر دے۔

"بھابھی آپ مجھے تنگ نا کریں میں ان سے بہت ناراض ہوں۔۔ایک تو اتنی دیر لگا کر آئے ہیں۔۔آرمی تو جوائن کر لی لیکن مجھے بھول گئے ہیں۔۔۔بھول گئے ہیں وہ" کھڑکی کے پاس کھڑی وہ اپ ی بھابھی کو شکوہ کر رہی تھی مگر اسکی بھابھی کی آواز نہیں آ رہی تھی

اس سے پہلے وہ پلٹتی مردانہ کلون کی خوشبو نے اسے اپنی جگہ ساکت کر دیا۔
اسکی سانس بھی رک چکی تھی۔دل نے سپیڈ پکڑ لی تھی وہ پہچان گئ تھی اسکی موجودگی۔

"کون کافر بھول گیا آپ کو؟" بھاری گھمگھیر آواز اسکے کانوں کے پاس آئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسنے دھڑکتے دل سے آنکھیں میچ لیں

وہاب اسکی حالت بخوبی جانتا تھا اور محظوظ بھی ہو رہا تھا۔

اس نے دونوں ہاتھ اسکے اطراف میں کھڑکی کی دیوار پر رکھے۔

شیریں خود میں سمٹی

اک قسم کا وہ اسکے حصار میں آ گئی تھی۔

"کس کافر کو آپ بھول گئی؟" اس کے کان میں سرگوشی کی

"آ۔۔پ کو"گلہ تر کرتے معصوم انداز میں شکوہ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ میں تو تم سے کسی پل بھی جدا نہیں ہوا۔۔۔پھول سے کبھی خوشبو کو جدا ہوتے دیکھا ہے؟ "ہنوز بھاری آواز میں اسکے جسم میں کپکپی سی لگا دی

شیریں نے سر جھکا لیا۔گال تو سرخ ٹماٹر ہوے پڑے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی دیر بعد آیا ہوں ! ملو گی نہیں ؟" سکون سچ پوچھ کر اسکا سکون غارت کر دیا
وہ جانتی تھی اس کی بے باکیاں۔اگے سچ میں ملنے لگ گیا تو؟
یہ سوچ کر ہی اسکی حالت بری ہو رہی تھی۔۔وہ تیزی سے اسکا بازو ہٹاتی سائیڈ سے نکلی
مگر افسوس اسکی کلائی وہاب کے ہاتھ میں آ گئی۔
اسکا سانس وہیں جم گیا جہاں تھا۔دل تو پسلیاں توڑ کر نکلنا چاہ رہا تھا۔ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی
سی محسوس ہوئی
اس سے پہلے وہ کچھ کرتی وہاب نے جھٹکے سے اسکا بازو کھینچا
وہ کٹی پتنگ کی طرح اسکے سینے سے آ لگی
وہاب نے سکون سے اسکے گرد باہیں کر دیں
اسکی تو مارے شرم کا سانس اب تک اٹکا ہوا تھا سچ میں بے باک تھا وہ۔

"سانس لے لو جانم۔۔۔منکوحہ ہو میری تم" اسکے سر پر ہلکا سا بوسہ دیتے کہا.

"چھ۔۔وڑیں و۔۔وہاب"وہ اسکی پکڑ میں کسمسائی

Posted On Kitab Nagri

شرم سے جان جا رہی تھی۔

"اچھا سنو۔۔۔اس بار میں نے رخصتی کروا کے جانا ہے تیار رہنا ! " اسکو سامنے کرتے کہا

"پھر چلے جائیں گے؟" نم آنکھوں سے پوچھا ایک سیکنڈ لگا تھا آنکھوں میں پانی آنے میں۔

"خبردار روئی تو۔۔۔ڈیڈ سے بات کروں گا۔۔ویسے بھی وہ چاہتے ہیں کہ میں اس بار شادی کر لوں" وہ اسکی نم آنکھوں کو دیکھتے بولا

"پلیز۔۔۔ابھی آئیں ہیں۔۔جانے کی بات نا کریں فلحال" اس کے بازوو کو اپنے گرد سے ہٹاتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہاب نیچے ڈیڈ بلا رہے ہیں" تبھی سندس نے آ کر کہا

"آیا بھابھی" مسکرا کر جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

اسکے ماتھے پر پیار سے بوسہ دیا اور سندس کے ساتھ ہی نیچے چلا گیا

"کیوں۔۔۔وہاب۔۔۔پہلی بار۔۔آپ کے جانے پر۔۔۔دل کیوں۔۔۔ڈوب رہا ہے ! ۔۔۔سچ میں۔۔ مجھسے شادی کرو گے نا؟" اسکے دل میں انجانہ خوف بیٹھ گیا تھا۔جیسے وہاب کی بات کھو کھلی ہو یا وقت ملنے نا دے۔

"ماما آپ دونوں چلے جاؤ نا۔۔میں ڈیڈ کے ساتھ رہوں گا آفس کس نے دیکھنا اگر میں ساتھ چلا گیا"زامل نے مصروف سے انداز میں کہا وہ اس وقت لیپٹاپ پر کیز دبا کر ای میل ٹائپ کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں بیٹا جی آپ کے ڈیڈ بھی جا رہے ہیں پاکستان"زوبیہ نے ہنس کر اسکے بال بگاڑے اور ساتھ بیٹھ گئیں

"ماما۔۔پر جانا کیوں ہے ! " گردن موڑ کر اپنی مام سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"ہوو شادی نی کرنی ! "زوبیہ نے آنکھیں دکھاتے کہا

"اچھا۔۔۔ماما پلیز۔۔ماہم کا سوچیں۔۔۔میرا موڈ نہیں ابھی"یہ تو شاہوں کے خون میں تھا کہ انہیں شادی کے نام پر غشی طاری ہو جاتی تھی چاہے پسند ہی کی کیوں نا ہو۔یا کوشش ہوتی کہ ان کی شادی کیلیے منت ترلہ کیے جائیں

"تم جانتے ہو ملیحہ تمہاری منگیتر ہے تم دونوں سے کچھ بھی نہیں چھپایا میں نے۔۔۔۔بیٹا فرید مجھسے بار بار پوچھ رہا ہے کہ ہم کب آ رہے ہیں اچھا نہیں لگتا میں بار بار ٹالوں۔۔ پچھلے سال سے ٹال رہی ہوں انہیں شادی کیلیے اب زیادتی ہے ان کے ساتھ"زوبیہ نے پیار سے کہا انہیں اپنے بچے منانے تھے جو جانتے بوجھتے ہوئے بھی سنتے نہیں تھے۔

"ماہم سے پوچھا ہے آپ نے ! " زامل نے لیپٹاپ بند کر کے اپنی مام کو دیکھتے پوچھا

"کس بارے میں ؟" تبھی ماہم تن فن کرتی کمرے میں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

باب کٹ گرے بالوں میں وہ کوئی ہولیووڈ کی ہیروئن لگ رہی تھی۔بلیک لیدر کی جیکٹ لانگ شوز بلیک جینز ہاتھوں میں معمول کے مطابق انگوٹھیاں۔وہ یقیناً باہر سے آئی تھی ابھی ابھی۔

"یہ تم کیا بنی ہوئی ہو؟" زوبیہ نے دانت پیس کر کہا

"مام وہ۔۔۔آج چھوٹا سا لاء(law)کا فنکشن تھا سکول میں بسس اسی لیے ایسے گئ۔"ماہم نے لاپرواہ انداز میں کہا

"پتہ ہی احسام کو سگھر سیدھی لڑکیاں پسند ہیں اور ایک یہ ہے جس سے کپڑے نہیں سواد کے پہنے جاتے"زوبیہ نے اسکے سر پر چپٹ لگائ۔

"اوہو مام۔۔۔اس احسام شسام کے قصیدے مت پڑھیے گا آپ کی باتوں سے لگتا ہے نہایت ٹیپیکل مرد ہے اور. شادی کے بعد ٹیپیکل شوہر ہو گا" ماہم نے آنکھیں گھما کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کبھی کبھی لگتا تھا زوبیہ اسکی ماں کم اور احسام کی زیادہ ہیں۔

"شرم کرو۔۔۔جا رہے ہیں پاکستان ہم اس ہفتے تمہرا لاء کا سکول بھی ختم ہو چکا ہے۔۔۔اب تم دونوں مائنڈ بنا لو شادی کا"زوبیہ نے اٹل فیصلہ سنایا اور اٹھ کر کمرے سے چلی گئں۔

"سیریسلی بھائی؟ ! ! ! مطلب شادی؟؟ اتنی جلدی؟" ماہم نے صدمے سے زامل کو دیکھتے کہا

زامل کی نا چاہتے ہوئے بھی ہنسی نکل آئی اسکی بہن کیوٹ ہی اتنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی بات نہیں میرا بچہ" اس نے ہنس کر اسکے بال بگاڑے

"آپ نے تو کہنا ہے آپ کی تو من کی مراد پوری ہو رہی"ماہم نے منہ بناتے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بلکل۔۔۔اور تمہارا بھی۔۔۔سب جانتا ہوں۔۔رات کو کوں احسام شاہ کی پروفائل چیک کر کے سوتا ہے" زامل نے ہنستے اسکی ٹانگ کھینچی اوراسے بت بنا چھوڑے کمرے سے نکل گیا۔

"یا اللہ۔۔۔بھائی کو کیسے پتہ؟ ! "ماہم نے آنکھیں میچتے کہا۔اسکی چوری پکڑی گئی تھی۔

۔🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

وہ اپنے دھیان اوپر جا رہی تھی۔ساتھ ساتھ دوپٹے سے بھی الجھ رہی تھی۔

"میں نے کہا بھی تھا آپی سے کہ ایسا سلک کا دوپٹہ نا لے کر آئیں سر پر نہیں ٹکتا مگر سنتی کہاں ہیں میری۔۔۔وخت ڈالا ہوا اس اکیلے نے۔۔مجھے آغا جان نے دیکھ لیا تو جان نکال دیں گے۔۔۔آہ ہ ہ ہ"وہ اپنے دھیان بولتے الجھتے جا رہی تھی کہ جیسے ہی آخری سیڑھی سے دائیں طرف مڑی تو کسی سے زوردار تسادم ہوا۔بے ساختہ اسکی چیخ نکل گئ۔

مقابل نے تیزی سے اسکا ہاتھ پکڑا ورنہ وہ سیڑھیوں سے نیچے گر جاتی

Posted On Kitab Nagri

دوپٹہ ہوا میں لہراتا اس کے چہرے پر آ گرا اور وہ خود حواس باختہ سی خود کو ہوا میں معلق پا رہی تھی۔اسکی سانس اوپر کی اوپر نیچے کی نیچے تھی۔ابھی تو صبح جا رہی تھی۔اور کون ہو سکتا ہے اس کے سامنے۔اسکی تو کسی غیر کا سوچتے ہی جان نکل رہی تھی۔

مقابل نے اسکا ہاتھ کھینچا۔وہ لہراتی اس کی طرف کھچی چلی آئی۔

جیسے ہی اس نے سامنے کھڑا کیا۔دوپٹہ چہرے سے سرکہ۔

اور یہاں عنابیہ کے ہوش و حواس واپس آیئے۔

اسے نہیں علم تھا کون ہے سامنے۔اس ڈر سے تیزی سے گھوم کر پشت اسکے سامنے کر دیا۔

دوپٹہ سرک چکا تھا زمین بوس ہو گیا تھا۔

اور اسکے لمبے براؤن بال جو کمر سے نیچے کسی آبشار کی طرح جھول رہے تھے مقابل کو چونکنے پر مجبور کر گئے۔

عنابیہ کو ڈھیڑوں شرم نے آن گھیرا۔نجانے ون تھا اسکے پیچھے اور وہ بنا دوپٹے کے ایسے کھڑی تھی۔اس کی سانسیں منتشر تھیں۔بنا دوپٹہ اٹھائے نیچے جا نہیں سکتی تھی اور دوپٹے کے

Posted On Kitab Nagri

بنا اسکے سامنے کھڑے ہونے کی ہمت نا تھی اوردماغ کام نہیں کر رہا تھا کہ جھک کر دوپٹہ ہی اٹھا لے۔

مقابل نے دوپٹہ اٹھایا۔

سرخ رنگ کا سلک کا دوپٹہ تھا۔جو ہاتھوں میں بھی ٹھہر نہیں رہا تھا۔

"اگر دوپٹہ سنبھالا نہیں جاتا تو لیتی کیوں ہو؟" رعبدار آواز میں کہا

وہ جو پریشانی شرم سے کھڑی تھی آواز پہچانتے تو جیسے سانپ سونگھ گیا۔حلق میں ہر بار کی طرح سانس اٹک سی گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سائیں"اسکے لب پھرپھرائے۔

۔

"پکڑو اسے"غصے سے دوپٹہ اس کی سائیڈ سے آگے کی طرف کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس میں توہمت ہی نہیں بچی تھی کہ وہ دوپٹہ اسکے ہاتھوں سے لے لیتی۔

"پکڑو اب جم کیوں گئ ہو؟" اسے غصہ آ رہا تھا اسکے ڈھیٹ بنے رہنے پر۔

وہ اسکی آواز پر اپنی جگہ اچھل ہی گئ۔
مرتے ہاتھ سے جیسے ہی دوپٹہ پکڑنا چاہا تو سیف نے زرا پیچھے ہاتھ کر دیا۔
بے ساختہ ااسکا چہرہ زرا مڑ گیا اس حرکت پر۔
اسکا تھوڑا سا دودھیا گال اور گلابی ہونٹوں کے کنارے سیف کی نظر میں آ گئے۔

سیف نے بے خودی میں کیا تھا نا ارادہ تھا نا سوچ نجانے کیوں اس سے ہو گیا۔اسکے لب مسکرائے اسکی ڈری سہمی حالت پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر واپس اپنے خول میں آتے دوپٹہ آگے کیا۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ نے جلدی سے پکڑ لیا اور فوراً سے لہرا کر اپنے ارد گرد کیا سر پر لیا اورچہرے کے آگے اسکا پلو کر دیا۔

سیف نے نفی میں سر ہلایا اور اسکے بازووں سے پکڑ کر سائیڈ پر کیا اور تیزی سے سیڑھیاں اتر گیا۔

وہ تو اسکی پکڑ پر مزید خود میں سمٹ سی گئ۔
اس زرا سی قربت نے اسکے گال سرخ کندھاری کر دیے تھے۔

چور نظروں سے سیڑھیوں کو دیکھا جہاں سے وہ ابھی گزرا تھا۔
اپنے بازووں کو دیکھا
آنکھیں تو اسکے لمس سے چمک اٹھیں تھیں۔
اپنے دوپٹے کو دیکھا جو ابھی ابھی اسکے ہاتھوں میں تھا۔
سرشار سی دوپٹے کے پلو کو لبوں سے لگا لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ۔۔۔کیا جان لیں گے ایسے ہماری؟" اس کے تصور سے مخاطب ہو کر کہا

خود ہی اپنی بات پر ہنس دی۔اور اب اسے یاد بھی نہیں آ رہا تھا کہ وہ اوپر کیا لینے آئی تھی

۔

"عنابیہ تم یہاں ! " تبھی احسام کی آواز نے اسکا طلسم توڑا
وہ جو نیچے سیڑھیوں کی طرف متوجہ تھی یہ دیکھ ہی نا سکی کہ کب احسام اسکے سامنے آ کھڑا ہوا

اسکے یوں سامنے آ جانے پر اسے اپنی بے خودی پر ڈھیڑوں شرمندگی ہوئی کیونکہ وہ بنا چہرے پر دوپٹہ کیے اپنے ہی دھیان کھڑی تھی اور یقیناً احسام کی نظر پڑ گئی ہو گی

اس نے تیزی سے اپنے چہرے کے آگے دوپٹہ کیا

Posted On Kitab Nagri

"سوری بھائی وہ۔۔۔بی جان کہہ رہی تھیں۔۔کہ آپ۔۔۔بات سن لیں۔۔ان کی۔۔۔"اپنا کام یاد آتے جلدی سے کہا اور پاس سے گزرنے لگی۔

"عنابیہ"احسام نے اسے آواز دی

اسکے تیز قدم ایک دم رک گیے۔

"خود کو چھپا کر رکھا کرو"اسے جملے میں بات واضح کی۔

عنابیہ کو لگا کہ احسام نے اس لیے کہا ہے کہ اسکی نظر جو پڑ گئی تھی وہ سر ہاں میں ہلاتی نیچے چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ احسام نے سیف کو نیچے اترتے دیکھا تھا اور سیڑھیوں سے اوپر عنابیہ کو سیف کی طرف دیکھتے پایا تھا

کتنی جلن ہوئی تھی اسے اپنے سینے میں وہ بتا نہیں سکتا تھا اسے سب سے زیادہ برا اس وقت سیف لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

اور احسام کو خدشہ لا حق ہو گیا تھا کہ اگر سیف نے کہیں عنابیہ کو دیکھ لیا اور اسکے حسن سے متاثر ہو گیا تو اسکا خود کا کیا بنے گا؟ وہ خود اتنی محبت کرتا ہے عنابیہ سے۔وہ کیسے برداشت کرے گا عنابیہ کو سیف کو ہوتے دیکھ کر۔

اس وقتاسے کسی ماہم کا خیال نہیں آیا تھا۔عناب ءہ کے سامنے کسی کا بھی نہیں آتا تھا۔

"تم میری ہو صرف عنو۔۔۔صرف احسام شاہ کی" سرخ مرچیں جلتی آنکھوں سے عنابیہ کے ہیولے سے کہا۔

سیف سے تو دلی اور روح کی دشمنی ہو گئ تھی

کچھ بھی ہو جائے اب وہ سیف کو کسی طور عنابیہ کے پاس نہیں آنے دے سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمر"کیف نے اسے آواز دی جو کچن میں کھانا بنا رہی تھی

اسکی آواز پر وہ چونکی ضرور مگر پلٹی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن سے اس نے نا کیف کو بلایا تھا نا سامنے آئی تھی آغا جان کی ڈانٹ نے اسے بری طرح ڈرا دیا تھا اور اب وہ کسی طور کیف کے سامنے نہیں آ رہی تھی

اور وہ جانتی تھی کہ پکا باولا بنا پھر رہا ہو گا کیف۔

کیف نے اسکے بے رخی کو بہت مشکل سے برداشت کیا۔

"زمر"کیف نے دروازے میں کھڑے ہو کر پھر سے اسے آواز دی مگر اس بار بھی زمر نے ان سنی کر دی اور کھانا بنانے کی طرف متوجہ رہی

کیف یوسف شاہ میں اتنی ہمت نا تھی کہ وہ ایسے اپنی محبوب محبت کو ایسے بے رخی برتتے دیکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دانت پیستا اندر آیا اور ٹھک سے دروازہ بند کیا

اس کے دروذہ بند کرنے پر وہ فوراً سے پلٹی

اور سامنے ہی کیف کو غصے سے بھرا کھڑا پایا۔

Posted On Kitab Nagri

"دروازہ کیوں بند کیا آپ نے ! " حتی الامکان خود کو سنجیدہ رکھتے کہا اندر سے ڈر بھی رہی تھی کیف کی آنکھوں سے

کیف اسکی طرف تیزی سے بڑھا اور اسے کندھوں سے پکڑ کر ساتھ دیوار سے پن کیا

"اوف۔۔۔سائیں"وہ اتنی سختی پر کراہ کر رہ گئی

"بات کیوں نہیں سن رہی؟ جواب کیوں نہیں دے رہی مجھے ؟"کیف نے غصے سے کہا۔اس وقت وہ کہیں سے بھی محبت لٹاتا کیف نہیں لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سائیں۔۔درد۔۔ہورہا ہے" وہ تکلیفسے بولی اس کے ہاتھوں کی گرچت سخت تھی۔

"مجھے اگنور کیوں کر رہی ہو ؟ مجھسے دور کیوں بھاگ رہی ہو؟ مجھسے چھپ کیوں رہی ہو؟" کیف نے دانت پیستے غراتے سوال کیے

Posted On Kitab Nagri

زمر نے تکلیف سے اسے دیکھا جو اسکے کندھے پر اپنی انگلیاں گھسا رہا تھا جیسے بس نا چلے تو انگلیوں سے کندھے میں سوراخ کر دے

"جانتی ہو نا۔۔۔کتنی شدید محبت کرتا ہوں تم سے۔۔جانتی ہو نا کہ تمہارا اگنور کرنا مجھے ترپا دیتا ہے ! ۔۔جانتی ہو نا کہ میں نہیں رہ سکتا تمہیں دیکھے بنا؟" وہ سرخ اس کی آنکھوں میں گاڑے بے رحم سیاں بنا ہو تھا

"سائیں۔۔۔آغا جان کا آپ ک۔۔۔۔کو۔۔پتہ توہے۔۔۔پھر۔۔مجھسے کیوں سوال کر رہے ہیں ! " نم آنکھوں سے کہا تکلیف کافی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اورجو میں تم سے بات نہیں کر پا رہا دیکھ نہیں پا رہا اس کا کیا ! میری تکلیف نہیں دکھائی دیتی؟"کیف نے جھٹکے سے اسکے کندھے چھوڑے۔

Posted On Kitab Nagri

"اب آپ ناراض ہونے لگے ہیں ؟" زمر نے اپنے کندھوں کو ہاتھوں سے دباتے منہ بناتے کہا

اس کی معصوم آواز پر کیف کا غصہ کم ہوا

"اور پیار کروں تمہیں ! ؟" دانت پیس کر کہا

۔

"شرم کریں۔۔۔اور کچن سے نکلے کوئی آ جائے گا"اسکی بات سے وہ سرخ پڑ گئی تھی ساتھ ہی نظریں جھکا لیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف کا تھوڑا بہت غصہ جو رہ گیا تھا اسکے شرم سے پڑتی سرخ گالوں اور پلکوں کی بار گرانے سے وہ بھی ختم ہو گیا

مسکرا کر لب دانتوں تلے دبایا

Posted On Kitab Nagri

اسے مزید تنگ کرنے کیلیے اسکے اطراف میں ہاتھ رکھے۔اور فرصت سے اسکا سمٹا شرمایا روپ دیکھنے لگا۔

"مجھسے دور نا ہوا کرو تمہارا سائیں مشکل میں پڑ جاتا ہے" گھمگھیر آواز میں وہ اسے مزید گلنار کر گیا

"زمر۔۔۔دروازہ کیوں بند ہے؟" تبھی بی جان کی رعبدار آواز گونجی

زمر کے اوسان خطا ہو گئے جبکہ کیف بے خود ہو ریا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سائیں"
"شششششش"کیف نے اسکے لبوں پر انگلی رکھ دی

"نازکی ان کے لب کی کیا کہیے

Posted On Kitab Nagri

پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے"اس کے کان کے پاس سرگوشی کی ساتھ ہی لبوں پر انگلی کا دباؤ دیا

زمر کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہوئی وہ شرم سے برے حالوں میں تھی۔اسکی ہمت جواب دے رہی تھی۔کیف کی زرا سی قربت اور مدہوش کردینے والی آواز میں کہے گئے اسکے الفاظ اسکی جان نکالنے کے در پر تھے۔وہ زمین بوس ہونے کو تھی اگر وہ سامنے نا کھڑا ہوتا

"زمر ! "پھر سے بی جان نے دروازہ بجایا

"س۔۔سائیں۔۔۔۔ب۔۔بی۔۔جان"اس نے ڈرتے سمٹتے کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھسے دور نا ہوا کرو جانِ سائیں۔۔۔ورنہ کھا جاؤں گا۔۔۔تمہاری قسم" اسکے کان میں سرگوشی کی اور دھیرے سے اسکے رخسار پر بوسہ دیا اور
پیچھے ہٹ گیا

Posted On Kitab Nagri

"بی جان کو سنبھال لینا" اسکی سرخ گال پر انگل رکھتے کہا

زمر نے جھٹکے سے اسے دیکھا جو اسے مصیبت میں ڈال رہا تھا

کیف نے اسی انگلی کو لبوں سے لگایا اور آنکھ دبائی اور پچھلی کھڑکی سے کود گیا۔

"سائیں۔۔۔و اللہ" اپنی حرکتوں سے اسے پریشان کرے کا بیڑا اٹھا لیا تھا کیف نے۔

"زمرررر"بی جان نے اب طیش میں آواز دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمر تیزی سے گئ اور دروازہ کھولا

"دروازہ کیوں بند تھا ! " بی جان نے غصے سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"وہ۔۔وہ۔۔وہ۔۔بی جان ان۔۔۔اندر چوہا۔۔آ گیا تھا۔۔میں نکال رہی تھی۔۔دروازہ کھولتی یا آپ کو جواب دیتی تو بھاگ سکتا تھا وہ" ہڑبڑاتے جو بات سمجھ آئی کہہ دی

"ہیں ! ! ! حویلی میں چوہا اب کہاں ہے؟"بی جان کا ڈر بھی عود ہی آیا انکے ڈر پر ہی تو زمر نے اٹیک کیا تھا

۔"وہ پچھلی کھڑکی سے بھاگ گیا تبھی دروازہ کھولا"زمر نے زراسنانس لے کر کہا بی جان اب انڈر کنٹرول تھیں

۔

"اچھا۔۔چلو شکر۔۔میں کہتی ہوں فرید سے کہ ملازموں سے کہہ کر اچھے سے لان کی صفائی کروائے نجانے کہاں سے آ جاتے ہیں" وہ تسلی کرتے چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمر نے گہرا سانس لیا۔

کیسی قسمت تھی ہر دفعہ جب بھی کیف ملتا تھا کوئی گھر کا برا آ جاتا تھا۔

ایک تو یہ محبتیں زلیل بہت کرواتی

Posted On Kitab Nagri

"شاہ جی۔۔۔اب بچوں کی شادیاں کر دینی چاہیے ہمیں"بی جان نے پر سوچ انداز میں کہا یوسف شاہ نے عینک نیچے کر کے انہیں دیکھا جو ان کے برابر بیٹھی تھی مگر ان کی سوچ کہیں اور جا لگی تھی۔

"کیا بات ہے شاہ بیگم یہ سوچ کیوں آئی آپ کو؟"انہوں نے دوبارہ کتاب میں نظریں ٹکاتے کہا۔

"مجھے کسی انہونی کا ڈر ہے۔۔۔مجھے فکر ہے بچیوں کی۔۔بن باپ کی ہیں۔۔۔سیف بھی مان نہیں رہا۔۔۔نجانے اس شہری لڑکی نے کیادم درود پڑھ کر پھونکا ہے میرے شیر جیسے بیٹے پر۔۔اس لڑکی کے سوا نظر ہی کچھ نہیں آتا"بی جان نے سڑ بھن کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیف راضی ہے تو اس کی کر دو۔۔۔سیف نہیں مانتا تو نا مانے"یوسف شاہ نے سکون سے کہا ان کے لیے بڑی بات نا تھی۔

بی جان نے حیرت سے انہیں دیکھا جنہوں نے کتنے آرام سے کہہ دی اپنی بات۔

Posted On Kitab Nagri

"ہوش میں ہیں آپ شاہ جی۔۔۔آپ کو علم ہے کہ ہمارے یہاں شادیاں بچپن میں ہی طے ہوتی ہیں اور وہیں ہوتی ہیں جہاں والدین فکس کر دیتے ہیں۔۔ایسے کیسے کیف کی کر دوں اور سیف کی نا کروں؟۔۔۔اس بچی عنابیہ کا یا کسور ہے جو اس کے نام پر بیٹھی ہے؟" بی جان نے کڑے تیوروں سے یوسف شاہ کو دیکھتے کہا انہیں ایک آنکھ نا بھائی تھی ان کی بات۔

"سامر نے بھی شادی کی تھی اپنی مرضی سے۔۔تب اسے خیال آیا کہ ہمارے والدین کس تکلیف سے گزریں گے جب وہ اسکے لیے فرخندہ کا رشتہ موڑ دیں گے۔۔۔اسی سہیلہ کی وجہ سے اس نے فرخندہ سے شادی نہیں کی۔۔اوور شہری لڑکی لے آیا۔۔تو ٹھیک ہے۔۔اب مکافاتِ عمل ہے۔۔۔اس کی بیٹی کے ساتھ اب یہ ہو رہا ہے"یوسف شاہ نے نفرت امیز لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاہ جی۔۔۔جو لوگ اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں ان کے خلاف نفرت سے بات نا کریں۔۔۔یہاں بیٹی اگر سامر کی ہے۔۔۔تو بیٹا ہمارا ہے ہماری تربیت ہے۔۔۔۔بھول کر بھی غلط سوچ مت پالیے۔۔۔میرے بیٹوں کے نام جن کو لگا دیا گیا ہے انہی سے شادی ہو گی

Posted On Kitab Nagri

سمجھ لیجیے آپ" یوسف شاہ کو بول کر وہ اپنی جگہ سے اٹھ گئ اور دروازے کی طرف بڑھی ان کا کوئی موڈ نہیں تھا اس وقت ان سے مزید بحث کا۔بہت مشکل سے خود پر ضبط کیا تھا کہ کوئی سنگین سخت لفظ منہ سے نکل آئے۔

دروازہ کھول کر جانے لگی کہ غصے سے پلٹی۔
یوسف شاہ انہی کو دیکھ رہے تھے۔

"اور مجھے بڑے اچھے سے پتہ ہے۔۔آپ کو کتنی فکر ہے کہ آپ کے والدین کی آپ کو کتنی فکر تھی اور کتنا آپ کو سامر کے عمل نے تکلیف دی"انہوں نے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یوسف شاہ کا رنگ متغیر ہوا

"پرانے گڑھے مردوں کو نا اکھاڑو نا اس بات سے جوڑو"یوسف شاہ نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"معاف کیجیے گا۔۔شاہ جی۔۔۔حسد اور جلن کو تکلیف اور دکھ کا نام نا دیجیے گا میرے سامنے آئیندہ۔۔۔ورنہ میری زبان کھل گئی نا۔۔۔تو ادھیڑ عمر میں شرمندگی اٹھانی پر جائے گی آپ کو"انہوں نے سرد لہجے میں کہا اور فوراً کمرے سے باہر چلی گئیں۔

یوسف شاہ کی حالت مزہد متغیر ہو گئی تھی اور گھبراہٹ سے ماتھے پر پسینے نمودار ہو چکا تھا۔
وہ چاہ کر بھی اپنی بیوی کے ذہن سے ماضی نہیں نکال سکتے تھے۔
مگر وہ اپنی بیوی کے شکرگزار بھی تھے جو آج تک انکے پورے کنبے کو سنبھالے ہوے تھیں اور زندگی کے اتنے سال گزر جانے کے بعد بھی ساتھ کھڑ تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" سائیں وہ زمین پر ابھی نیاز اور ملک کے آدمی دیکھے گئے ہیں" داور نے ادب سے خبر دی۔

کیف نے چونک کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہی زمین جس کا سودا ہوا ہے جو آغا جان کے نام ہے؟" کیف نے پوچھا

داور نے سر ہاں میں ہلایا۔

کیف تیزی سے کرسی سے اٹھا اور اپنے دراز سے گن نکالی اس میں گولیاں بھریں اور اپنی پینٹ کی بیک پوکٹ میں رکھی۔

"چلو داور یہ ایسے نہیں سدھریں گے" کیف نے داور کو دیکھتے کہا

ہمیشہ کی طرح اب بھی داور نے اسے راستہ دیا۔

اسکا خاص ملازم جو تھا۔

دونوں تن فن کرتے حویلی سے گاڑی لے گئے۔

"آپ یہاں؟" قمر نے مسکرا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جانی پہچانی سی آواز پر عنابیہ نے سر اٹھایا۔وہ اس وقت پبلک لائیبریری میں کتابیں لینے آئی تھی۔آج اسکا نقاب بندھا ہوا تھا۔

عنابیہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا ایک مکمل سال ہو چکا تھا اسے آواز پہچانی لگ رہی تھی مگر چہرہ یاد نہیں آ رہا تھا کہ کہاں دیکھا۔

"آپ دونوں جانتے ہیں ایک دوسرے کو؟"انوشہ نے حیرت سے پوچھا

"ہاں۔۔دراصل پچھلے سال جب آیا تھا میں تب انہیں یونیورسٹی کے باہر دیکھا تھا یہ اکیلی کھڑی تھیں۔۔۔مجھے تو یہ یاد ہیں مگر۔۔شاید انہیں ہم یاد نہیں"اس کی سرمئی آنکھوں کو بنا ہلک جھپکتے دیکھتے کہا۔

عنابیہ کو دماغ پر زور ڈالنے پر بھی یاد نا آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں جانتی انہیں۔۔۔تم جانتی ہو میں لڑکوں سے بات نہیں کرتی۔۔ایکسکیوزمی"عنابیہ نے سنجیدگی سے کہا۔آج تک تو کسی غیر مرد سے بات نہیں کی اب کیسے شناسائی رکھ لیتی۔

"لسن۔۔۔آپ ناراض ہو گئی ہیں۔۔۔میں تو انوشہ کو لینے آیا ہوں "قمر نے جلدی سے اسکے آگے آتے کہا مبادا کہیں چلی ہی نا جائے۔اتنی مشکل سے تو سامنے آئی تھی۔اتنی دعاؤں کے بعد اس سے ملاقات کا بہانہ ملا تھا۔

"کیپٹن قمر سبکتگین کزن ہیں میرے آرمی میں ہوتے ہیں"انوشہ نے مسکرا کر کہا۔

عنابیہ کا آرمی کے نام پر فوراً سے یاد آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں بی بی جی ! رحیم بابا گاڑی لے آئے ہیں" تبھی اسکے ساتھ آئی ملازمہ نے آ کر کیا۔

عنابیہ کو تو موقع چاہیے تھا نکلنے کا فوراً سے اپنی فائل اور کتابیں سنبھالنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مس۔۔۔عنابیہ۔۔۔ہمارے ساتھ لنچ پر چلیں گی ! ؟"قمر نے فوراً کہا اسکا دل نہیں کر رہا تھا کہ وہ جائے ابھی۔

"آپ میرے لیے میرے محرم نہیں۔۔۔۔اپنی حدود میں رہیے"بنا اسکی طرف دیکھے کرخت لہجے میں کہا اورآگے بڑھ گئی۔

"سوری قمر بھائی۔۔۔وہ۔۔ایسے گھرانے سے تعلق نہیں رکھتی جہاں لڑکیاں باہر آ جا سکیں"انوشہ نے شرمندگی سے کہا کیونکہ وہ محسوس کر گئ تھی کہ عنابیہ نے برے طریقے سے انکار کیا ہے۔

"اٹس اوکے انوشہ۔۔۔آو۔۔چلیں۔۔۔آپ کی اس مس کو پھر دیکھ لیں گے"قمر نے مسکرا کر کہا اور باہر چلا گیا۔

دماغ میں سو الجھنے تھیں۔ہر بار کی طرح وہ اب بھی اسے بے قرار کر گئ تھی۔اسکی آنکھیں مزید خوبصورت ہو گئ تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اکرام۔۔۔یار یہ ایک پکچر بھیج رہا ہوں۔۔ اسکا بائیو ڈیٹا مجھے آدھے گھنٹے تک چاہیے۔۔۔اوکے"انوشہ کے گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے قمر نے اپنے پارٹنر کو فوم کیا اور عنابیہ کی تصویر بھیجی۔

عنابیہ کی تصویر اسنے انوشے کے موبائیل سے لی تھی۔آخر آرمی کا بندہ تھا اتنا مشکل بھی نا تھا انوشہ کا ڈیٹا چیک کرنا۔اور اس کی گیلری میں مشکل سے 2 تصویریں تھیں عنابیہ کی اور وہ بھی نقاب میں۔۔ان تصویروں میں بھی اس نے اپنے دودھیا سفید ہاتھ سے دوپٹے کو چہرے پر کیا ہوا تھا۔لیکن وہ تصویریں پھر بھی حسین تھیں کیونکہ اس میں اسکی آنکھیں مسکرا رہی تھیں۔یقیناً نقاب کے اس پار اسکے چہرے پر مسکان تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے خود سا وہ اسکی آنکھوں کو زوم کر کے دیکھ رہا تھا۔
انوشہ نے گاڑی کا دروازہ کھولا تو قمر نے جلدی سے موبائیل بند کر دیا۔
فلحال اسے سب سے چھپا کر رکھنا تھا۔

"ویلکم ٹو پاکستان"فرید شاہ نے باہیں پھیلا کر کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت ائیرپورٹ پر زوبیہ اور اسکے بچوں کو پک کرنے آیا تھا۔

"مامو جان" ماہم سب سے پہلے بھاگ کر ملی۔
فرید شاہ نے مسکرا کر اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔

زامل اپنی سلجھی سنجیدہ طبیعت کی وجہ سے احترام سے ملا۔
زوبیہ بھی اتنے سال بعد اپنے بھائی سے مل کر رو دیں۔

فرید شاہ انہیں لے کر حویلی کی طرف روانہ ہوئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بسم اللہ بسم اللہ"بی جان دروازے پر کھڑی انہی کے انتظار میں تھی۔انکی گاڑی رکتے ہی زوبیہ کو دیکھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس بار بھی ماہم سب سے پہلے گاڑی سے نکلتی ان کہ طرف بھاگی۔زوبیہ بس دانت پیس کر رہ گئیں کہ کہیں سے نہیں لگتا تھا کہ اس نے لاء کی ڈگری حاصل کہ ہے۔

"میری جان"بی جان نے اسے سینے سے لگایا

"کیسی ہیں بی جان"ماہم نے جوش سے پوچھا۔

"تیرے سامنے چنگی بھلی"وہ ہنستے ہوے بولی۔

"اسلام علیکم بھابھی" زوبیہ بھی مسکرا کر ان سے ملی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"و علیکم اسلام۔۔۔تم نے پاؤں ڈال ہی لیے شاہ حویلی میں۔۔اب دیکھنا کیسی بیڑیاں ڈالتی نکل نہیں سکو گے" بی جان نے ہنستے مزاق کیا

سب ہی ہنس دیے

Posted On Kitab Nagri

"اسلام علیکم بی جان"زامل نے مسکرا کر سر جھکایا

"و علیکم اسلام۔۔۔یہ زامل ہے۔۔یہ تو دوسرا سعید ہے۔۔ایسے لگ رہا ہے سعید کی جوانی دیکھ رہے ہم۔۔انگوری آنکھوں والا بلا"بی جان نے نے ہستے اسے پیار دیا اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔ تو وہ ہنس دیا۔اسکی آنکھیں سب کو ہی بہت پسند تھیں۔

سب سے ملتی وہ انہیں اندر لے گئیں۔

"اسلام علیکم پھوپھو"ایک ساتھ زمر عنابیہ اور نے سلام کیا۔وہ اس وقت بھی ایسے کھڑی تھیں کہ زامل کو چہرہ نا دکھائی دے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وعلیم۔اسلام۔۔یہ سہیلہ کی بیٹیاں ہیں نا؟"زوبیہ نے انکے سر پر پیار دیتے کہا۔
بی جان نے مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا

Posted On Kitab Nagri

زامل نے طائرانہ نظرلاؤنج میں ڈالی کہ کہیں اسکی شہزادی بھی نظر آ جائے۔مگر وہ موجود نہیں تھی

"اور ہمارے بچے کہاں ہیں فرید"زوبیہ نے صوفے پر بیٹھتے کہا۔

"احسام تو یوسف بھائی کے ساتھ افیس گیا ہے اور ملیحہ یونیورسٹی گئی ہوئی ہے آنے والے ہوں گے اب تو 3 تو بج رہے ہیں"فرید شاہ نے جواب دیا اور ان کے ساتھ بیٹھ گئے

"میرے سے بھی پردہ ہے کیا لڑکیوں ؟" ماہم نے عنابیہ اور زمر کے سامنے آ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے مسکرا کر اس باب کٹ بالوں والی لڑکی کو دیکھا۔
زمر ہنس دی مگر اس کی ہنسی کی آواز نا آئی۔

ماہم بھی ہنستی انکے گلے لگی اوروہ تینوں اوپر کمرے میں چلی گئیں۔
سکائپ پر تو بات ہوتی ہی رہتی تھی ان تینوں کی۔

Posted On Kitab Nagri

احسام بھی فرید کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔اب اسکی دل کی رانی تو گھر تھی نہیں چلو تھوڑا آرام ہی کر لیا جائے۔

"یوسف شاہ کو کہا تھا کہ اس زمین کو چھوڑ دے پھر بھی وہ باز نہیں آیا"نیاز کھوکھر کے خاص آدمی نے اپنی بھاری آواز میں کہا

"زبان سنبھال کر۔۔میرے آغا جان ہے نام بھی مت لینا ان کا"کیف نے طیش سے کہا۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا ان مسٹنڈوں کو گولیوں سے بھون دے۔

"اس زمین کو شرافت سے چھوڑ دو ورنہ تمہارا اور تمہارے آغا جان کا بڑا نقصان ہو جائے گا ! " اب کی بار اکبر ملک کے آدمی نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم کیا کر لو گے؟۔۔یہ زمین ہماری تھی ہےاور رہے گی۔۔۔کیا کر لو گے تم لوگ۔۔۔۔تم جیسے بیکار لوگ بس گرجنا جانتے ہیں "کیف اس کے مقابل آ کر بولا۔

ملک اور کھوکھر کے چند ہی آدمی تھے۔اور ان کا مقصد یہی تھا کہ پہلے یوسف شاہ کا بیٹا یہاں آئے ور اسے وارن کیا جائے۔

"ارے۔۔شاہ جی۔۔۔سنا ہے۔۔۔بڑی حسین پریاں پال رکھیں ہیں حویلی میں ؟۔۔۔وہ بھی ۔۔۔تین۔۔تین ! ۔۔ایسے ہی۔۔اپنی لڑائی میں۔۔۔نقصان نا ہو جائے۔۔پریاوں کو تکلیف دینا پسند نہیں ہمیں" کھوکھر کے بیٹے نے خباثت سے کہااور قہقہہ لگا کر ہنسا اسکے آدمی بھی ہنس دیے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف نے غضبناک انداز میں اسکا کالر پکڑا

"زبان سنبھال کر بات کر پہلے بھی کہا ہے۔۔خبردار میرے گھر تک بات کی ! " کیف نے وارننگ دینے والے انداز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

"ارے اس میں غصہ کس بات کا شاہ کی۔۔۔ہم نے تو یہ بھی سنا ہے کہ۔۔۔آپ کے والی۔۔ زیادہ ہی پٹاخہ اور نری آگ ہے" اس نے مکروح انداز سے آنکھ دبا کر کہا

"اےےےےے۔۔۔میں تیرا قتل کر دوں گا" کیف نے رکھ کر اسکے منہ پر مکا مارا۔

ایک دم سے ماحول بے تحاشہ گرم ہو گیا۔
کیف کے آدمی ملک اور کھوکھر کے آدمیوں سے الجھ گئے۔

کیف پر تو خون سار ہو گیا تھا۔
وہ بری طرح سے کھوکھر کے بیٹے کو مار رہا تھا
کیسے برداشت کرتا اسکی باتیں جس نے اسکے گھر کی عورت پر غلیظ الفاظ جو کہے تھے

مار مار کر لہو لہان کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

غصہ تھا کہ ختم ہی نہیں ہو رہا تھا۔

مار کھانے کے باوجود وہ مکروح ہنسی ہنس رہا تھا جو کیف کو اور غصہ دلا رہی تھی۔

اسی غصے میں اسے یاد آیا کہ بیک پوکٹ میں گن پڑی ہے۔
تیزی سے گن نکالی

داور نے تیزی سے کیف کو دیکھا جو گن لوڈ کر رہا تھا۔

"نہیں سائیں"اس نے بلند آواز سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر کیف کو سنائی نہیں دے رہا تھا۔
اسکی برداشت سے باہر تھا کہ اسکی زمر کو کسی غیر مرد نے غلط الفاظ کیلیے استعمال کیا۔

*ٹھاہ"ایکدم فضا میں گولی کی گونج اٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

سب اپنی جگہ ساکت ہو گئے

جو زخمی تھے وہ درد کے باوجود اپنی جگہ جم گئے تھے۔

اور جو ابھی لڑ رہے تھے وہ حیرانی سے شاکڈ سے کبھی کیف تو کبھی نیچے بے جان پڑے کھوکھر کے بیٹے کو دیکھ رہے تھے۔

"سائیں یہ کیا کیا آپ نے ! گولی مار دی۔۔چلیے یہاں سے چلیے"داور نے کیف کا ہاتھ پکڑا اور تیزی سے گاڑی کی طرف کھینچ کر لے گیا

کیف کا غصہ ابھی بھی کم نہیں ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا بس نا چلتا میں اسکے سینے میں ساری گولیاں اتار دیتا"کیف نے ڈیشبورڈ پر گن مارتے کہا

Posted On Kitab Nagri

"سائیں۔۔۔کھوکھر کا بیٹاجان سے گیا ہے۔۔۔اور اب پنچایت بیٹھے گی"داور نے پریشانی سے کہا

کیف کی عقل فلحال بند تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا بات کر رہا ہے داور۔

"کیف سائیں۔۔۔خون پر بیٹھنے والی پنچایت کا مطلب جانتے ہی ہی آپ۔۔آپ کو گولی نہیں چلانی چاہیے تھی"داور نے گاڑی کی سپیڈ بڑھاتے آنے والے وقت سے آگاہ کیا

"ک۔۔کیا مطلب۔۔صاف صاف۔۔کہو" کیف کے حواس اب زرا ٹھکانے آ رہے تھے تبھی الفاظ توڑ کر بولا

"سائیں۔۔۔یا تو خون کا بدلہ خون ہو گا۔۔یا پھر۔۔"وہ خاموش ہو گیا آخر میں۔ہمت نہیں تھی کہ بولتا

"کیا؟۔۔یا پھر کیا؟" سیف نے غصے سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یا پھر۔۔حویلی کی۔۔کوئی بیٹی۔۔ونی کی جائے گی۔۔۔"داور نے کہہ کر مزید گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔

کیف کی سماعتوں پر جیسے لاوا انڈیلا گیا تھا غصے میں اتنا پاگل ہو گیا تھا کہ آگے کا سوچا ہی نہیں۔

نہیں علم تھا کہ اب کیا ہونے والا تھا۔

گاڑی گاؤں کی حدود میں داخل ہو گئ تھی۔

اور کیف کی پریشانی بڑھ گئ تھی۔

وہ اپنی زمر کیا اپنی حویلی کی کوئ بھی بیٹی ونی نہیں ہونے دے سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس۔۔لام علیکم پھوپھو"احسام جیسے ہی اندر داخل ہوا سامنے بی جان کے ساتھ زوبیہ کو دیکھ کر اسکا دل جیسے بند ہو کر چلا۔وہ تو بھول ہی بیٹھا تھا ماہم کو جو اسکی منگ تھی۔محبت وہ عنابیہ سے کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی سنجیدگی سے سلام کیا۔

زوبیہ اٹھی اور اسکا ماتھا چوما اسے کی شکل کو محبت سے نہارا آخر یہ ان کی بیٹی کا نصیب تھا کیسے پیارا نا ہوتا۔

"ہے برو۔۔کیسے ہو ! " تبھی زامل مکسراتا سیڑھیاں اترتا بولا

احسام مصنوعی مسکان کے ساتھ اس سے بغلگیر ہوا۔

زامل تو بہت خوشی سے ملا۔

اسنے سچ میں مان لیا کہ حویلی کے تینوں بیٹے اپنی خوبرو شخصیت میں اعلیٰ تھے کوئی کسی سے کم نہیں تھا۔

اورایک مثال سامنے کسرتی جسم کے ساتھ براؤن بال اور بئیرڈ کے ساتھ کھڑا احسام شاہ تھا ۔

"کب سے انتظار تھا آپ کا"زامل نے مسکرا کر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔۔بی جان میں۔۔زرا فریش ہو لوں۔۔ایکسکیوز می"نیم مسکراہٹ سے کہتے وہ سیڑھیوں کی طرف ہوا۔

زامل بھی باہر کی طرف چلا گیا اسکا ارادہ مردان خانے میں موجود ابھی آئے آغا جان سے ملنے کا تھا۔

احسام دو دو سٹیپ چھوڑتا چڑھ رہا تھا۔

"میں دکھاتی ہوں۔۔کیا لائی اتنی پیاری چیزیں" تبھی ماہم بھاگتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف آئی۔

اور زوردار تسادم دونوں کا ہوا۔

احسام نے بے ساختہ اسکی کمر سے تھام کر پکڑ لیا ورنہ وہ یقیناً برا ہی گرتی۔

)ایک تو حویلی کی سیڑھیاں اور اوپر سے گھر والوں کو سکون سے چلنا نہیں آتا(

ماہم خوفزدہ سی اسکے شانے تھام گئ۔آنکھیں زور سے بند کر لیں تھیں۔دل دھک دھک دھک کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نازک سی ہولیوڈ کی ہیرووئن لگنے والی لڑکی اپنی ہی چاہت کے حصار میں تھی۔اور اسکی چاہت ماتھے پر شکنیں ڈالے اس بنا نقاب والی لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔حسن کا وہ اچار ڈالے۔جب حیا کا پاس نہیں تھا اسے۔

ماہم نے اپنی ایک آنکھ کھول کر دیکھا اسکے سامنے زمین تھی مگر وہ گری نہیں تھی۔

پھر پوری آنکھیں کھول کر سامنے دیکھا۔

اور دیکھنا کیا تھا آنکھیں پلٹانا بھول گئ۔

اسے اس وقت ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی فیری ٹیل کے خواب میں کھڑی ہے اور اسکا شہزادہ اسکے خوابوں کا شہزادہ اسے تھامے محبت سے نہار رہا ہے۔جیسے وہ اسکی طلب االی چاہ کی شدت رکھتی تھی ویسے ہی اسکا شہزادہ اس کے لیے اس سے بھی زیادہ طلب چاہ شدت رکھے اسے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"احسام ! "اس کے دل میں ہل چل سی مچ گئ

Posted On Kitab Nagri

وہ موٹی موٹی براؤن آنکھوں سے اسے پٹر پٹر دیکھ رہی تھی۔گلابی باریک ہونٹ حیرت سے ہلکے سے واں تھے۔گالوں پر سرخی آ رہی تھی۔یہ اسکی قربت کا اثر تھا کہ وہ ہوش میں نا ہو کر بھی سرخ پر رہی تھی۔

احسام نے بیزاریت سے اسکے گالوں کی سرخی دیکھی۔

اسے تو علم بھی نہیں تھا کہ جسے وہ سنبھالے کھڑا ہے وہ کون ہے اس نے کونسا کبھی زحمت کی تھی ماہم کو دیکھنے کی۔اور اب وہ اسکے سامنے تھی کیسے پہچانتا۔

احسام نے جھٹکے سے اسے سامنے کھڑا کیا۔

ماہم بھی ہوش میں لوٹی۔اور شرم سے پانی پانی ہوتی تھوڑے فاصلے پر کھڑی ہو گئ۔

احسام نے اسکا بغور جائزہ لیا۔شارٹ کرتا ساتھ کھلے سے ٹراؤزرز۔ پیروں میں کھسّہ۔دوپٹے سے بے نیاز باب کٹ گرے بالوں کے ساتھ وہ کوئی احسام کو عجیب مخلوق لگ رہی تھی۔

"کون ہو تم؟"احسام نے گرجدار آواز میں پوچھا

Posted On Kitab Nagri

وہ جو اسکی موجودگی سے برے حالوں میں تھی اسکی گرجدار آواز پر اپنی جگہ اچھل کر رہ گئی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کون ہو تم۔۔اور کیسے گھوم رہی ہو تم؟؟"احسام کو الجھن ہو رہی تھی اسکی حالت سے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔ماہم"دھیمی سی آواز میں اپنا تعارف کروایا۔
اسے حیرت ہو رہی تھی کہ سامنے کھڑا شخص کوئی اپنائیت کا تاثر کیوں نہیں دے رہا۔ظاہر ہے اسے علم تو ہو گا احسام اور ماہم کی منگنی کا اسنے کبھی تو ماہم سعید شاہ کو دیکھا ہی ہو گا۔وہ ایسے کیوں پوچھ رہا ہے جیسے جانتا ہی نا ہو کہ سام ے کھڑی کون ہے ! اسے تو حفظ ہوا تھا احسام کا ایک ایک نقش۔اسے کیا علم نہیں کہ ماہم کون ہے ؟
وہ الجھی اسے کبھی دیکھ رہی تھی کبھی نظریں جھکا رہی تھی۔

"اونچا بولو"اس نے پھر سے اسی لہجے میں کہا۔اسے تو کوئی باہر والی لگ رہی تھی۔اتنا تو وہ جانتا تھا کہ عنابیہ زمر یا ملیحہ کی دوست نہیں ہو سکتی کیونکہ حویلی میں دوستوں کے آنے کی اجازت نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں آپ کو نہیں علم میں کون ہوں ! "ماہم نے حیرت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میری کیا شناسائی ؟ سیدھی طرح بتاؤ کون ہو ورنہ دھکے دے کر حویلی سے نکال دوں گا"اسکی طرف انگلی سے وارن کرتے کہا۔وہ یہ بھی برداشت نہیں کر سکتا تھا کہ کوئی لڑکی بنا جان پہچان کے اسے سے شناسائی ظاہر کرے۔جتنی پردہ دار اس حویلی کی بیٹیاں تھیں اتنے ہی اصول پسند اور حیادار تھے۔انکی تربیت اور خون میں یہ بات شامل تھی کہ کسی بھی غیر لڑکی سے کسی بھی قسم کے مراسم نہیں پالنے یہ گناہ کے برابر ہے۔اور اسی ڈر سے ہی تو بچوں کی بچپن نے منگنیاں کر دی جاتی تھیں تا کہ یہ ادھر ادھر نا دیکھیں۔

ماہم کو بہت برا لگا اسکا ایسے بات کرنا۔اسنے کبھی ایسا تو نہیں سوچا تھا کہ احسام کے سامنے جب جائے گی تو وی ایسے پیش آئے گا۔اتنا تو وہ جان گئ تھی کہ احسام اس سے بے خبر تھا۔لیکن منگنی کا تو علم ہو گا ہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاتھ تو لگا کر دکھائے زرا۔۔۔میں بھی تو دیکھوں کتنا کا آپ مجھے نہیں جانتے"اسکے سامنے ہاتھ سینے پر باندھتے وہ اپنے اکڑ والے روپ میں آ چکی تھی۔جھکنا اس نے سیکھا نہیں تھا۔اور اگر سامنے والے کو کوئی اپنائیت نہیں تھی تو وہ بھی کیوں اس کی منت ترلہ کرے اپنی پہچان کیلیے۔

Posted On Kitab Nagri

"زبان کو لگام دو۔۔۔بی جان بی جان۔۔کون ہے یہ بدتمیز لڑکی ! " احسام کو تو تپ ہی چڑھ گئی تھی کتنی بے باکی سے کتنی جرأت سے وہ احسام شاہ سے بات کر رہی تھی۔

"بیوقوف۔۔ماہم ہے یہ۔۔۔زوبیہ کی بیٹی"بی جان نے اسکی دھاڑ پر سیڑھیوں کے پاس آتے کہا۔اور زوبیہ نے اپنا ماتھا پکڑ لیا احسام کے منہ سے بدتمیز کا لفظ سن کر۔یہاں اسے اپنی بیٹی ہی افلاطون لگ رہی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

احسام نے چونک کر بی جان کو دیکھا جو کمر پر ہاتھ رکھے دونوں کو ملاحظہ کر رہی تھیں۔ماہم سخت تیوروں سے احسام کو گھور رہی تھی اور دوپٹہ تک نہیں تھا۔بی جان کو سمجھ آ گئ تھی کہ احسام کیوں بھڑک رہا ہے ظاہر ہے حویلی کی لڑکیاں کب ایسے گھر کے مردوں کے سامنے آتی تھیں۔

احسام نے نرم تاثرات سے اسے دوبارہ دیکھا وہ اب بھی سے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام نے اپنی نظروں کو دوسری طرف کیا اور اپنے کمرے کی طرف جانے کیلیے مڑا۔

"اب کہیے کہ دھکے مار کے نکال دیں گے حویلی سے آپ مسٹر احسام"دانتوں کو پیستے ہوئے پیچھے سے کہا

احسام کے قدم رکے مگر وہ پلٹا نہیں

Posted On Kitab Nagri

۔"عنو۔۔۔زمر"احسام نے زرا بلند مگر نرم آواز سے انہیں بلایا۔

وہ دونوں نقاب کے ساتھ کمرے سے نکلیں۔

"آپ دونوں کی زمہ داری میں شامل ہے۔۔کہ نئے آنے والوں کو۔۔آواز۔۔۔پہناوے اور آداب کے اصول بتائے جائیں۔۔میں اب یہاں کسی لڑکی کی اونچی آواز نا سنوں۔۔اور کوشش کر کے ان اصولوں میں حیا کے اصول بھی بتا دیجیے گا"بنا پلٹے بنا مخاطب ہوے وہ اسکی اچھی خاصی بے عزتی کر گیا تھا۔

سامنے دیکھتا وہ بات زمر اور عنابیہ سے کر رہا تھا مگر سنا وہ ماہم کو گیا تھا۔اسکی آواز اور جواب سنے بنا تیزی سے لمبے لمبے ڈانگ بھرتا وہ دو قدم کی دوری پر اپنے کمرے میں چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمر اور عنابیہ نے تاسف سے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر ہمدردی سے ماہم کو

جس کی آنکھیں پانیوں سے بھر گئیں تھیں۔

اتنی تذلیل اسکی زات کی۔

جو محبت کرتے ہیں وہ ایسے تو نہیں ہوتے

Posted On Kitab Nagri

"مام کیا۔۔احسام راضی ہے اس رشتے سے؟" کبھی کینیڈا میں اس نے پوچھا تھا اپنی مام سے "ہاں۔۔بلکل۔۔بلکہ حویلی کے سارے بیٹے اپنی منگ سے بے حد انسیت رکھتے ہیں"اسکی مام نے مسکرا کر یققین دلایا تھا۔

اسکی ہونٹ لرز گئے تھے۔دل بری طرح دکھا گیا تھا وہ۔

"جو انسیت رکھتے ہوں۔۔۔وہ ایسے تزلیل نہیں کرتے مام"اس کے لبوں نے سرگوشی کی تھی۔

"ماہم"عنابیہ نے دکھ سے اسے بلایا وہ اس تکلیف کو سمجھتی تھی جب آپ کی محبت آپ کو دیکھے بھی نا اور دھتکار بھی دے۔

"مجھسے ہمدردی کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔ماہم شاہ جیسی ہے۔۔ویسے ہی رہے گی۔۔بھاڑ میں گئے یہاں کی حیا اور پہناوے کے اصول"ترخ کر وہ بولی آنسو لڑھک کر گال پر بہا۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ چند منٹوں میں ماحول کتنا عجیب ہو گیا تھا۔ احسام کا بے عزتی کرنا اور ماہم کا ایسے بولنا۔

زوبیہ تک اس جنگ کی صحیح سے آواز نہیں پہنچی تھی اس لیے اس نے زیادہ نوٹس بھی نہیں لیا۔

ماہم نے اپنا آنسو لب بھینچ کر صاف کیا اور سیڑھیاں اترتی اپنے سیٹ کیے کمرے کی طرف چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"احسام۔۔اتنا غصے میں ؟"زمر نے حیرت سے عنابیہ کو دیکھتے کہا۔

"کیا سچ میں انہوں نے کبھی ماہم کو نہیں دیکھا؟"عنابیہ نے کھوئی ہوئی آواز میں پوچھا۔اسکی ساکت نظریں اسے پرسوچ ظاہر کر رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے بھلا"زمر نے اس حقیقت کا نہیں مانا۔

"ایسا ہی آپی۔۔۔سائیں کی طرح۔۔۔احسام بھائی نے بھی کبھی۔۔اپنی نسبت کو نہیں دیکھا۔۔ مگر ماہم کو تو کسی بہانے پھر بھی دیکھ لیا انہوں نے"عنابیہ نے نم آنکھوں سے کہا
زمر تو الجھ گئی تھی۔

"ہم ہی کیوں؟۔۔۔اتنی بے مول ہیں کیا شاہ حویلی کی بیٹیاں ؟"عنابیہ نے دکھ کے ساتھ پوچھا۔
زمر کے لب سل گئے تھے۔اسے نہیں علم تھا کہ اسکی بہن اتنی شدت سے کی سے بات کر رہی ہے کیونکہ وہ ناواقف تھی سیف کی بات سے کہ اس نے اسکی بہن کو دھتکار دیا ہے۔
عنابیہ فوراً سے کمرے میں چلی گئی اس سے پہلے آنسو بند توڑ کر بہہ جاتے۔

بیچ خوشیاں خرید لائے غم

چھوڑ کے بھی نا یاد آئے ہم

Posted On Kitab Nagri

کیا میں دنیا کا کروں !

تو جو میرا نا رہا

پل میں یہ فیصلہ کر لیا

جا محبت تجھے

الویدا کہہ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

الویدا کہ دیا

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

🖤مجھے اک بات کہنے دو، مجھے تم سے محبت🖤

🖤 ہے ہمیشہ ساتھ رہنے دو، مجھے تم سے محبت ہے🖤

Posted On Kitab Nagri

وہ یک ٹک پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔دماغ میں صبح ہوئی احسام سے ملاقات تکلیف دے رہی تھی۔اس کی ساری سوچوں پر اس نے پانی پھیڑ دیا تھا۔کیا یہ غم کم تھا کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ سامنے کھڑی لڑکی کون ہت ! یعنی کبھی زحمت ہی نہیں کی اپنی منگیتر کی تصویر دیکھنے کی۔ایک وہ تھی پاگل۔جو روز رات کو سونے سے پہلے اسے سوچتی کئی کئی دیر اسکی تصویر کو فیسبک سے نکال کر دیکھتی رہتی اور یہ سوچتی کہ احسام بھی ایسے ہی اس کے انتِار میں ہو گا اس سے محبت کرتا ہو گا۔

مگر یہاں توکایا ہی پلٹ گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سنو جاناں ،کہتے ہیں

کسی کی عادت ہو جاتا

محبت ہونے سے ابتر ہے

Posted On Kitab Nagri

کہ محبت ہو جائے تو

صبر آ ہی جاتا ہے

مگر عادت ہو جائے تو

یاد میں دن بھر ستاتی ہیں

روح میں پنجے گاڑھتی ہیں

راتوں کو روز رلاتی ہیں

سن اے مری جاں لوٹ آ

کہ مجھے تری عادت ہو گئی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ کون؟"اس کی محویت کسی لڑکی کی آواز پر ٹوٹی
سر گھما کر پیچھے دیکھا تو ملیحا کھڑی تھی۔
ماہم نے بغور اسکا پہناوا دیکھا۔

بلیک فراک جو گھٹنوں تک تھا نیچے کھلی شلوار پاؤں میں عام گھر والی چپل اور سر پر لیا گیا دوپٹہ بال تک نظر نہیں آ رہے تھے یقیناً اسے جوڑے یا پونی میں قید کیا گیا تھا۔اور دوپٹہ کم چادر زیادہ لگ رہی تھی جتنیآگے سے وہ پیٹتک آیا ہوا تھا اتنی ہی چوڑائی سے پیچھے کمر تک تھا۔
دوپٹے کا ایک حصہ چہرے کی طرف سے ہاتھ میں پکڑا تھا۔یعنی اگر کوئی مرد آ جائے تو فوراً سے اس دوپٹے کے حصے کو چہرے پر کر لیا جاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماہمم ! ؟"ملیحہ نے اسے پہچانتے خوشی سے پکارا اور اسکی طرف بڑھی۔

ماہم ہلکی سی مسکان سے اٹھ کر اسکے گلے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کب آئی؟مجھے بتایا بھی نہیں ! او مائی گاڈ میں کتنء خوش ہوں"وہ اسکے گلے لگی خوشی سے چہک رہی تھی۔

دونوں ہم عمر بھی تھیں اور بہت اچھی دوستیں بھی۔کزنز کم تھیں۔عنابیہ اور زمر سے زیادہ ملیحہ سےماہم کی اچھی دوستی تھی۔

ماہم کا دل مرجھایا ہوا تھا وہ کیا چہک کر اس کا جواب دیتی اسے تو ملیحہ میں بھی احسام کی جھلک نظر آ رہی تھی۔

"دوپہر میں آے ہم"ماہم نے مصنوعی مسکان سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے گھر ہونا چاہیے تھا۔۔۔میں یونیورسٹی سے لیٹ آئی پھر سو گئ آ کر۔۔پتہ ہوتا تو لیکچر چھوڑ دیتی تمہارے لیے"ملیحہ اسکے گلے لگتے دوبارہ سے کہا اسکی خوشی دیدنی تھی۔

"کوئی بات ہے کیا ماہم ! "ملیحہ نے اسکی چپ چپ صورت کو دیکھتے کہا

Posted On Kitab Nagri

"سب ٹھیک ہے بابا"ماہم نے ہنستے کہا اور اسے لیے کرسی پر بیٹھ گئ۔

ملیحہ نے زیادہ نوٹس نہیں لیا اسکی خوشی کی انتہاء تھی کہ اسکی خاص دوست اسکے پاس ہے۔

"بھائی سے ملی ! " ملیحہ. ے اسے چھیڑنے کیلیے کہا۔
اب اتنامزاق تو وہ کرتی ہی تھیں یہ جانتے ہوئے بھی کہ شادی سے پہلے نہیں ملا جاتا پھر بھی تنگ کرتی ایک دوسرے کو۔

"میر یچھوڑو۔۔تم بتاؤ۔۔زامل بھائی سے نہیں ملی کیا ! ؟" ماہم نے فوراً سے بات کو اس پر ڈال دیا۔کیونکہ ملیحہ دوپہر کے ہنگامے سے نا واقف تھی۔اور حویلی میں اس سے بھلا کون بتاتا۔

زامل کے نام ہر سرخ اناری ہو گئ اور امٹ سی گئ اپنی جگہ۔

Posted On Kitab Nagri

"و اللہ یہ سرخ سرخ گال یہ شرمیں۔۔ہایے مار ڈالا ظالم اس ادا نے"ماہم نے اسکے گال ہر چٹکی کاٹتے ہنستے چھیڑا۔۔

"تم باز آؤ۔۔مجھے پتہ ہےوہ نہیں آئے ہیں تم بس مجھے تنگ کر رہی ہو"ملیحہ نے اسکے بازو پر تپھر مارتے کہا۔زامل کا نام ہی اسے سمٹ جانے پر مجبور کر رہا تھا۔

"لو۔۔۔کس نے کہہ دیا نہیں آئے؟؟ وہ تو مجھسے بھی زیادہ شدائی ہوے تھے آنے کیلیے"ماہم نے اپنی طرف سے بہت ہیوی قسم کی چھوڑی۔

ملیحہ سرخ پڑتی حیرت سےماہم کو دیکھنے لگی۔جیسے یقین نا آ رہا ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یقین نہیں آ رہا کیا ! " ماہم نے آنکھیں پٹپٹاتے کہا۔

ملیحہ نے دھیمی مسکان سے انکار میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"چلو آؤ سامنے سے خودی پوچھ لینا"ماہم نے اسکا ابزو کھینچتے کیا۔۔

"ہائے۔۔نا۔۔۔بے شرم بدتمیز" فوراً سے ملیحہ نے اہنا بازو کھینچا اور دو القابات سے اسے نوازا۔
ماہم کا قہقہہ لگ گیا۔
۔"سیف بھائی" گاڑی جیسے ہی اندر داخل ہوئی تو ملیحہ نے فوراً سے چہرے کے آگے دوپٹہ کرتے ماہم کو تنبیہہ کی

ماہم نے گردن موڑ کر گاڑی کی طرف دیکھا

"ماہم منہ ڈھانپو"ملیحہ نے دانت پیسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم نے شکل دیکھنی چاہی کہ آخر کون ہے یہ حویلی کا۔
"ملیحہ کون ہے یہ ! "ماہم نے سیف کو دیکھتے کہا

"سیف بھائی ہیں۔۔منہ چھپاؤ اپنا "ملیحہ نے پھر سے دانت پیستے کہا

Posted On Kitab Nagri

ماہم نے گردن موڑ کر ملیحہ کو دیکھا پھر پلٹ کر گاڑی کی طرف دیکھا جس میں سے اب سیف نکل رہا تھا۔

اسے ماننا پڑا کہ حویلی کے بیٹے سچ میں بڑے حسین اور خوبرو ہیں۔احسام کے بعد اسے سیف کی پرسنلٹی بڑی کمال کی لگی۔

اس سے پہلے وہ گلے میں لیے دوپٹے کو سر پر لیتی اسے احسام آیا دکھائی دیا جو اندر سے آ رہا تھا یقیناً اسے باہر کہیں جانا تھا۔

احسام کو دیکھ کر اسے دوپہر میں ہوئی ساری باتیں یاد آ گئیں۔حلق تک اسکا کڑوا ہو گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو انٹرو کرتے ہیں"ماہم نے شاطرانی مسکراہٹ سے کہا۔

ملیحہ نے چونک کر اسے دیکھا جو دوپٹے کو گلے میں ڈالے سیف سے ملنے کیلیے اٹھ رہی تھی

۔

Posted On Kitab Nagri

"ماہم۔۔ماااہم۔۔ڈانٹ پڑ جانی ہے۔۔۔۔بھائی بھی آ رہے ہیں"ملیحہ مے دوپٹے کے نقاب کے اندر سے دانت پیستے اسے کہا

ماہم مسکراتی اٹھی اور ماہم سیف کی طرف بڑھی۔

ملیحہ نے تھوک نگلا کیونکہ اسے علم تھا کہ اگر احسام سیر تھا تو سیف یوسف شاہ سوا سیر تھا ۔غصے میں ہی تو سیف سب سے آگے تھا۔

ماہم مسکراتی اس کی طرف گئی۔

سیف جیسے ہی اندر جانے لگا تو سامنے سے گرے بالوں والی پیاری سی لڑکی کو اپنی طرف آتے دیکھا۔بے ساختہ وہ رک گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہے برو۔۔۔سرپرائز"ماہم نے فلمی انداز میں کہا۔

سیف مسکرایا اور اس کیلیے باہیں پھیلائیں۔

Posted On Kitab Nagri

احسام جو اندر سے باہر آ رہا تھا سامنے کا منظر دیکھ کر بے ساختہ اپنی جگہ رکا۔

ماہم تیزی سے سیف کی باہوں کے حصار میں آئی۔

ملیحہ کی تو آنکھیں منہ دونوں کھل گئے تھیں۔اتنی بے تکلفی ! وہ بھی شاہ حویلی میں ! ۔

احسام کی آنکھوں میں مرچیں بھر گئیں۔کتنی جرآت اور بے حیائی سے دونوں مل رہے تھے ۔کیونکہ احسام بھول گیا تھا کہ سیف کا بچپن سے لے کر جوانی تک کا سفر اپنی پھوپھو کی طرف ہی گزرا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری پری کیسی ہے"سیف نے پیار سے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا اس کیلیے اسکی سب سے لاڈلی بہن تھی۔

زامل کے بعد سیف نے اسکے جی بھر کر لاڈ اٹھائے تھے۔اور یہی تو تھا جس نے اسے اتنا تیار کیا تھا کہ وہ ہائی ریکمنڈ سٹوڈینٹ پر کینیڈا کے سب سے اعلیٰ لاء کے سکول میں داخلہ

Posted On Kitab Nagri

کروایا تھا اور ماہم نے اپنے بھائی کا مان بھی رکھا تھا۔فائنل ریزلٹ ابھی آنا تھا۔مگر ماہم بے فکر تھی۔کیونکہ ہر طلبہ کو اپنی کارکردگی سب سے اچھے سے پتہ ہوتی ہے۔

"آپ کی پری بلکل ٹھیک۔۔مگر آپ تو مجھے بھول ہی گئے تھے مجبوراً مجھے ہی آنا پڑا پاکستان"ماہم نے منہ بناتے اس سے شکوہ کیا

اب وہ آہستہ آہستہ اندر کی جانب بڑھ رہے تھے۔

احسام نے دانت پیسے اسے دور سے فلحال سمجھ کچھ نہیں آ رہا تھا۔کیونکہ داخلی دروازے سے پورچ تک کافی فاصلہ تھا۔دور سے ایسے لگتا تھا کہ منہ ہلایا جا رہاتھا مگر علم نہیں تھا کہ بولا کیا جا رہا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام آنکھوں میں سن گلاسز لگائی اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔

"اسلام علیکم سام"احسام کے پاس آتے ہی سیف نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ماہم کے چہرے پر بھی سنجیدگی آ گئی۔سیف نے چہرہ موڑ کر ماہم کو دیکھا تو وہ الجھا ضرور تھا ماہم کے تاثرات پر۔کینیڈا میں اس نے ماہم کو روز ہی تقریبات گ کرنا ہوتا تھا احسام کے نام پر۔۔اور وہ ہمیشہ ہی سرخ ہوتی رو دینے کو ہوتی تھی مگر اب وہ بلکل انجان بنی لگ رہی تھی جیسے کسی بات کا غصہ ہو یا جانتی ہی نا ہو کہ سامنے والے شخص سے کوئی رابطہ بھی ہے۔

"و علیکم اسلام۔۔۔کیا آپ بھول گئے ہیں کہ آپ شاہ حویلی کھڑے ہیں ! "احسام نے سنجیدگی سے کیااور نظروں کا رخ ماہم اور اسکے درمیان فاصلے پر کیا۔جو تھا ہی نہیں کیونکہ ماہم اب بھی اسکے بازو کے حصار میں تھی۔

"میرے لیے تو یہ چھوٹی بہن پیاری سی بیٹی جیسی ہے"سیف اسکی بات کو سمجھ گیا تھا تبھی ہلکی مسکان سے کہا۔ویسے مسکان اسکا اب شیوہ نہیں تھا مگر ماہم کیلیے وہ مسکرا ہی لیتا تھا

"اور اہم بات یہ کہ انہوں نے میرے لیے کسی اصول کا پابند نہیں بنایا۔۔۔نا پہناوے کا۔۔۔نا اداب کا۔۔۔نا ہی۔۔۔آواز کا۔۔۔ان کیلیے میں جیسی ہوں ویسیہی پسند ہوں اہم ہوں"نا چاہتے ہوئے بھی اسکا لہجہ سرد اور زبان پر کڑوا گلہ آ ہی گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

احسام کا منہ پھول گیا اسکی بات پر اس نے قہر برساتی نگاہوں سے ماہم کو دیکھا
بدلے میں ماہم نے بھی کھا جانے والے تاثرات سے دیکھا
سیف نے ناسمجھی سے دونوں کو دیکھا۔کہیں سے بھی پہچان ظاہر نہیں ہو رہی تھی بس اجنبیت اور کٹر دشمن زیادہ لگ رہے تھے۔

"کوئی بات ہوئی ہے"سیف نے دونوں کو دیکھ کر کہا۔

"لیکن سیفی یہاں کے رولز اہم ہیں سب کیلیے۔۔۔یہاں کی بیٹیاں سر اور چہرے سے دوپٹہ گرنے نہیں دیتی"احسام نے سامنے سےوار کیا ماہم کی حالت پر چوٹ جو کی۔ایسا ہی تو تھا منہ پر وار کرنے والا
ماہم کا چہرہ سرخ ہو گیا سوسو طرح کے القابات اسکے زہن میں آ رہے تھے اگر کچھ کہہ دیتی تو احسام نےپکا اسکا قتل کر دینا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میری بہن ہے یہ۔۔ مجھسے کوئی پردہ نہیں اسکا"سیف کا لہجہ اب باقاعدہ سنجیدہ ہو گیا تھا سمجھ گیا تھا کہ دونوں ایک دوسرے پر اٹیک کر رہے ہیں۔

"بہم جیسی ہے۔۔کم سے کم۔۔میرے سامنے سے ہٹ جایا کرے۔۔۔میری فطرت میں نہیں ایسے کسی بھی حویلی کی بیٹی پر نظریں ٹکانا"احسام نے جلتے بھنتے کہا اور بنا جواب سنے آگے کی طرف بڑھا۔

"یہی بات آپ کے لیے ہے مسٹر احسام۔۔۔میرے سامنے سے آپ گریز کریں۔۔۔آپ کی خاطر میں حویلی میں گھومنے پھرنے سے رک نہیں سکتی"فوراً سے جوابی کاروائی کی اور بنا سیف کا انتظار کیے آگے بڑھ گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام نے جبڑا بھینچا مگر جواب نہیں دیا۔
پہلی بار کوئی لڑکی اسکے سامنے بولی تھی اور منہ بند کروا گئ تھی۔
غصے سے تن فن کرت اپنی گاڑی میں بیٹھا اور شوووں کر کے حویلی سے نکالتا لے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

سیف تو ان دونوں میں الجھ گیا۔اس نے ایک نظر گیٹ ہر ڈالی اوردوسرے سامنے جاتی ماہم پر

وہ سر جھٹکتا اندر کی طرف بڑھا۔اسے یہی لگا کہ احسام ایسے سامنے آنے پر غصہ ہو رہا ہے۔ مگر اندر کی بات سے وہ ناواقف تھا۔

اس بات سے وہ واقف تھا کہ ماہم دل میں احسام کیلیے گہرے جزبات رکھتی ہے۔

❤دل گمشدہ! کبھی مل ذرا❤

❤مجھے وقت دے میری بات سن❤ !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤مری حالتوں کو تو دیکھ لے❤

❤مجھے اپنا حال بتا کبھی میرا حال پوچھ❤!

Posted On Kitab Nagri

❤بتا مجھے میرے کس گناہ کی سزا ہے دیں۔؟❤

❤ملا یار بھی تو تیرے سبب دل گمشدہ۔۔؟ ؟❤

❤یہ وفا ہے کیا۔۔؟ ؟❤

❤یالکھوں میں اس کو دغا ؟ ؟❤

سزا۔۔؟؟❤

❤دل گمشدہ! دل گمشدہ❤!!

❤کبھی پاس آ ، کبھی مل سی❤

❤وہ گیا تو، تو بھی چلا گیا۔۔؟ ؟❤

Posted On Kitab Nagri

"واہ بی ماننا پڑے گا جو نقاب میں اتنا حسین لگ رہا ہے وہ بنا نقاب کے کتنا حسین ہو گا"وہاب نے ستائشی انداز سے تصویر کو دیکھتے کہا
قمر مسکرا دیا۔

"ہاں۔۔۔بے حد حسین لگتی ہے مجھے۔میں تو شکر ادا کر رہا ہوں کہ ابھی2 ماہ کی چھٹیاں ہیں مجھے۔۔۔اس دوران ہی سب کر کے جانا ہے۔۔۔"قمر نے اسکے ہاتھ سے تصویر لیتے کہا۔

"ویسے پتہ کروایا کچھ بھابھی کے بارے میں ! "وہاب نے سامنے پلیٹ سے بسکٹ اٹھاتے پوچھا۔

"تو اور کیا۔۔تجھے کیا لگتا ہے۔۔۔ایسے ہی خوش ہوتا پھر رہا ہوں میں ! "قمر نے دانتوں کی نمائش کرتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہیں ؟ اکرام سے تو کام نہیں نکلوایا ! "وہاب نے ہنستے پوچھا۔اسے نہیں یقین تھا کہ قمر اتنی فاسٹ سروسز لے گا

"ہاں اسے سے کروایا۔۔فاسٹ سروز ہے بئ دوست ہمارا۔۔آدھے گھنٹے کا کہا تھا۔۔25 منٹس میں کام کر دیا تھا میرا"قمر نے مسکراتے کہا

"کہاں کی ہے کیا پتہ ہے؟کب جانا ہے ! " وہاب نے اشتیاق سے پوچھا۔

"سب بتاؤں گا پہلے مجھے امی کو بتا لینے دے"قمر نے جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لے۔۔چلا بتا کے آتے ہیں"وہاب نے فٹافٹ اٹھتے کہا

"دیکھ زرا مجھسے بھی زیادہ اسے جلدی ہے"قمر نے اسے پکڑ کر واپس بٹھاتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اور کیا۔۔اس سے پہلے ہماری پوسٹنگ ہو۔۔ہم دونوں کا ویاہ ہو جانا چاہیے۔۔یار بنگڑا ڈالنا ہے۔۔۔ڈول بجوانے ہیں۔۔شہنائیاں بجئں گی۔۔۔اتنا کچھ کرنا تیری شادی پر میں نے"وہاب مستی سے خوشی سے بول رہا تھا۔اس کے تو قمر کی شادی کو لے کر سو طرح کے ارمان تھے۔

"ہاں سب کریں گے"قمر نے ہنستے جواب دیا

تبھی وہاب کا موبائیل رنگ ہوا۔

"اسلام علیکم بھابھی۔۔۔کیا ہوا۔۔رو کیوں رہی ہیں ! ۔۔۔شہاب بھائی کو؟؟ کب؟۔۔اب کہاں ہیں ؟..کس ہوسپٹل میں ؟۔۔میں آ رہا ہوں"وہاب کو اسکی بھابھی کا فون آیا تھا جس میں اسے شہاب کھوکھر کی گولی لگنے کی خبر دی گئی تھی۔

"سب خیریت ؟"قمر بھی اسکے ساتھ کھڑا ہوتے بولا

Posted On Kitab Nagri

"یار بھایی کو گولی لگی ہے مجھے نکلنا ہو گا"وہاب مے پریشانی سے بتایا

"چل میں بھی چلتا تیرے ساتھ"قمر نے کہا
اور وہ دونوں گھر سے چلے گئے۔

کیسا سنجوگ تھا۔جس کو ڈھونڈتے پھر رہا تھے۔قسمت کس طرح ملوا رہی تھی۔
کیسے تعلقات تھے جو قسمت سے مل رہے تھے۔
دوستی نا سہی۔۔۔
مگر دشمنی محبت کے آرے آ رہی تھی۔
نہیں جانتا تھا کوئی بھی کہ جیت کس کی ہو گی۔
کسی مح ت کرنے والے کو دشمنی میں محبت مل جائے گی یا ! ۔۔۔۔
محبت میں دشمنی کرنی پڑے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا تھا جو اکیلے چلے گئے لڑنے کیلیے ہو کیا چیز تم؟ کونسے پھنے خان ہو تم؟ لڑنے چلے گئے ! گولی مارنے کی کیا ضرورت تھی ! " آغا جان کی آواز پورے مردان خانے میں گونج رہی تھی۔

کیف پریشان سا سر جھکائے ان کی سن رہا تھا۔

پاس ہی سیف سنجیدہ سا سر جھکائے بیٹھا تھا
فرید شاہ بھی پریشانی سے سب سن رہے تھے۔
گولی کے نام پر سب کے ہی حواس بوکھالئے ہوے تھے اوپر سے کھوکھر کے بیٹے کی حالت بلکل بری تھی
ہوسپٹل میں ایڈمٹ تھا۔اسکی موقعے پر موت نہیں ہوئی تھی مگر اب بچنے کے کچھ ہی چانسز تھے۔

"آغا جان۔۔اس نے ہماری حویلی کی بیٹیوں کیلیے غلیظ الفاظ استعمال کیے تھے۔۔کیسے برداشت کرتا"کیف نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تو اس کا مطلب اسپر گولی چلا دو؟ مار مار کر. دل نہیں بھرا تھا ؟" آغا جان پھر سے دھاڑے وہ خود بھی اب پریشان یو گئے تھے۔انہیں علم تھا کہ ایسے خون بہاکے جرگے پنچایت کے فیصلے کیسے ہوتے ہیں۔

"آغا جان۔۔۔بس غصے میں سمجھ نہیں آئی"کیف نے پریشانی سے کہا۔اسکا دل بھی آنے والے وقت سے خوفزدہ تھا۔

"اب کیا کرنا ہے بھائی جان ! "فرید شاہ نے پوچھا۔

"ہمیں انتظار کرنا ہو گا اطلاع کا۔دعا کرو کھوکھر کا بیٹا بچ جائے۔۔۔ورنہ اس پنچائت کا فیصلہ بہت کٹھن ہو جائے گا"آغا جان نے پریشانی سے کہا اور اپنے تخت پر بیٹھ گئے۔

"آغا جان۔۔۔اگر اسکی موت ہو گئی تو ! "سیف مے سنجیدگی سے سوال کیا
انہوں نے سر موڑ کر اسے دیکھا جو انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پنچائت بیٹھے گی اور پنچایت کا فیصلہ ماننا دوشی کیلیے اتنا بھی آسان نہیں ہوتا جتنا پنچایت میں فیصلہ سننا ہوتا ہے"آغا جان نے کہا۔

"ایسے لڑائیوں کا کیا فیصلہ ہوتا ہے ! "سیف نے پھر پوچھا اس کیلیے نئ بات تھی۔وہ شروع سے ہی تو باہر کے ملک رہا تھا اسے کیا پتہ کہ گاؤں کے جرگے اور پنچایت کیا ہوتی ہے اور ان کے فیصلے کیسے کیے جاتے ہیں۔

"خون کا بدلہ خون۔۔۔یا پھر نقد جتنا معافی کیلیے مانگا جائے۔۔ کبھی کبھی دل بڑا کر معاف بھی کر دیا جاتا ہے جن کے ساتھ ظلم ہوا ہوتا ہے۔۔۔یا پھر"داور کی طرح آغا جان کی بھی زبان یہاں آ کر رک گئ ان کی بھی ہمت نا ہوئی کہ وہ اپنی بات پورا کر سکیں۔

"یا پھر کیا آغا جان؟"سیف نے پوچھا اسے انتظار تھا پوری بات کا

Posted On Kitab Nagri

"یا ان کے مطالبے پر۔۔۔سزاوار۔۔۔کے گھر۔۔۔کی بیٹی ونی۔۔کی جاتی ہے۔۔"آغا جان نے بڑی تکلیف سے یہ الفاظ ادا کیے کیونکہ ایسا ہوتا آیا تھا اور ایسا ہی ہوتا تھا۔کون اپنا خون بدلے میں دیتا یے ! بیٹیاں ہی قربان کی جاتی ہیں۔عزت کے نام پر۔

"ونی ! ۔۔۔اتنا بڑا ظلم ! یہ غلط ہے آغا جان بیٹیوں کو کس بات کی سزا ! "سیف کو تو غصہ چڑھ گیا تھا اسے یہ پنچایت بے حد زہر لگی تھی جس میں گناہ کوئی کرتا ہے اور اسکا فیصلہ کسے بے گناہ کو سہنا پڑتا ہے۔

"سزا کہتے کسے ہی پھر"آغا جان نے تاسف سے کہا

"آغا جان۔۔۔ونی نہیں۔۔ایسا نہیں ہونے دیں گے ہم"کیف نے بوکھلا کر کہا۔اسکی آنکھوں میں زمر کا مسکراتا چہرہ آ رہا تھا۔عنابیہ کی میٹھی فرمائش کرتی آنکھیں آ رہی تھیں۔ملیحہ کی کھکھلاتی باتیں یاد آ رہی تھیں۔وہ کیسے اپنی غلطی کی سزا ان بے گناہوں کو بھرنے دے سکتا تھا

Posted On Kitab Nagri

"دعا کرو کہ وہ کھوکھر کا بیٹا زندہ بچ جائے۔۔۔تم نے حماقت کی ہے گولی مار کر"آغا جان نے پھر سے جھڑکا۔

"اچھا دیکھی جائے گی آپ فکرمند نا ہوں"سیف نے کہا

اپنی اپنی جگہ سب ہی پریشان ہو گئے تھے۔نجانے اب کیا بننا تھا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

کیف اکیلا مردان خانے میں صوفے پر ار ٹکائے آنکھیں موندے بیٹھا تھا۔سب جا چکے تھے ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمر کو اڑتی اڑتی خبر ملی تھی کہ کیف نے کھوکھر کے بیٹے کو گولی مار دی ہے وہ تو پریشان ہو گئے تھی۔تبھی مردان خانے پر چھپ چھپ کر آئی تا کہ اس سے اصل بات پوچھ سکے۔

جیسے ہی دروازے سے اندر جھانکا توکیف کو تھکا ہوا صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا دوپٹہ منہ سے ہٹاتی وہ دھیمے قدموں سے اندرداخل ہوئی۔

"زمر تم یہاں کیوں آئی ہو ! "کیف کی گنودگی سے بھری بھاری آواز آئی۔
وہ اسکی آہٹ سے پہچان گیا تھا کہ آنے والا شخص کون ہے۔

زمر اس کے پاس چند قدم کے فاصلے پر کھڑی ہو گئی۔

"سائیں۔۔۔میں یہ کیا سن رہی ہوں ! "دھیمے نرم لہجے میں پوچھا۔آواز میں خوف پریشانی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف نے آنکھیں کھولیں اور سر اٹھا کر اسے دیکھا جو پریشان سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"کیا؟"ایک حرفی بات پوچھی دل میں تو خوف بھی تھا کہ زمر کا ری ایکشن کیا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی کہ۔۔۔آپ۔۔نے کسی۔۔۔کھوکھر کے۔۔بیٹے کو گولی ماری ہے ! " حلق تر کرتے ڈرتے ڈرتے پوچھا اس امید سے کہ کیف کہے گا کہ یہ جھوٹ ہے کیونکہ وہ بچی نہیں تھی جو اس طرح کے لڑائیوں کی پنچایت کے فیصلے نا جانتی ہو۔

کیف کی آنکھیں سرخ تھیں۔

" صحیح سنا ہے"اسی لہجے میں کہا

زمر کی حیرت خوف سے آنکھیں کھل گئیں۔اسے ایسے لگا جیسے ٹانگوں سے جان نکل گئے ہو۔

ڈھے جانے کے انداز میں وہ نیچے کارپٹ پر بیٹھ گئ۔اور بے یقینی سے کیف کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ی۔۔۔یہ۔۔۔کیا۔۔۔کیا۔۔آپ نے سائیں"اسکے حقل سے پھنسی پھنسی سی آواز نکلی۔

کیف نے ضبط سے آنکھیں میچیں۔

پھر اٹھا اور اس کے مقابل بیٹھا

Posted On Kitab Nagri

زمر کی آنکھیں نم تھیں اسے آنے والا وقت ڈرا رہا تھا۔

کیف نے اسکے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے۔

"مجھ پر یقین ہے ! "اس سے یقین چاہا

زمر نے سر ہاں میں ہلایا

"میں تمہیں کھو نہیں سکتا۔۔تم سے بہت محبت کرتا ہوں زمر۔۔تم میری عزت ہو۔۔میری زندگی ہو۔۔ تمہیں میں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔چاہے مجھے اپنی جان دینی پڑے"اس کے ہاتھوں پر دباؤ ڈالے بولا

"نا سائیں"مرنے کے نام پر زمر نے تڑپ کر اسے کہا
آنکھیں جل تھل ہو گئی تھیں وہ یہی تو سننا نہیں چاہ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب کرتے ہوئے۔۔۔۔میں آ پ کو یاد نہیں آئی؟"وہ روتی دھیمی آواز سے بولی۔ڈر بھی تھا کہ ایسے چھپ کر مل رہی ہے کیف سے کوئی بڑامسئلہ نا ہو جائے۔

"تمہارے لیے ہی تو ہوا سب۔۔۔میں کیسے سن لیتا اسکی بکواس ! " کیف نے اسکے آنسو صاف کرتے کہا

"مجھے کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا تھا نا ! ۔۔کیوں اتنے غصہ ہو جاتے ہیں۔۔۔اب کیا ہو گا"اسکی آواز بیٹھ رہی تھی۔خوف کیف کی زندگی کا اسکے دل پر دماغ پر چھا رہا تھا۔

"چپ کر جاؤ۔۔۔مجھے اور پریشان نا کرو۔۔سب ٹھیک ہو گا"کیف نے اسکے آنسو صاف کیے زمر نے چہرہ جھکا لیا۔اسکا جسم بھی ہچکولے لے رہا تھا۔وہ بنا. اواز کے رو رہی تھی اور کیف یہ نہیں دیکھ پا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمر کو بھیجو میرے پاس "بی جن کی زنان خانے سے آواز گونجی یقیناً وہ ملازمہ کو کہہ رہی تھیں۔

زمر آواز کی سمت گردن موڑی

پھر کیف کو دیکھا جو صرف اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"کیف۔۔قسم کھائیں۔۔وعدہ کریں"زمر نے آنسو پیتے اسکا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

"کیسا وعدہ ! "کیف نے نا سمجھی سے پوچھا

"ووعدہ کریں۔۔آپ کو کچھ نہیں ہو گا۔۔کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔پنچائت کا فیصلہ آپ ۔۔۔۔آپ۔۔۔کی ج۔۔۔جان۔۔۔لینے۔۔کا نہیں ۔۔ہو۔گا۔۔وعدہ کریں"اپنے دل میں امنڈتے خوف کو وہ زبان پر لے آئی تھی۔کیسا وعدہ مانگ رہی تھی جس کی گارنٹی نہیں تھی۔

کیف کو تو خود علم نہیں تھا کہ کیا ہو گا !

کیا فیصلہ ہو گا ! کیا سزا دی جائے گی ! اور وہ کیا کرے گا !

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی تو اپنی زمر کے ساتھ جینا چاہتا تھا۔

"زمر"کیف کے لب بس اسکا نام لے سکے اس سے آگے وہ کوئی بات نا کہہ سکا۔

بے دلی افسردگی سے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے کھینچ لیا

زمر نے بے یقینی سے کیف کو دیکھا جو اپنا ہاتھ واہس لے رہا تھا وہ وعدہ نہیں کر رہا تھا۔

"میری بات یاد رکھیے سائیں۔۔۔۔۔زمر صرف آپ کی ہے۔۔۔اپنا لے۔۔۔یا زندہ گاڑ دیں۔۔۔زمر کو کسی اور کے پلے مت ڈالنا"اس کو وارن کرنے کے انداز میں کہا اسکے لہجے میں تڑپ بھی تھی درد بھی اور خوف بھی

کیف نے تڑپ کر اسکا ہاتھ پکڑنا چاہا مگر وہ فوراً سے دور ہوتی کھڑی ہو گئی۔

اپ ے آنسو الٹے ہاتھ سے صاف کیے

Posted On Kitab Nagri

"میں بچی نہیں ہوں کیف جو یہ نا جانتی ہو کہ پنچایت کیسے فیصلے کرتی ہے ! ۔۔۔آپ کو کچھ ہوا نا۔۔۔تو یاد رکھیے گا۔۔زمر خود کو زندہ جلا دے گی۔۔۔ سمجھ گئے آپ ! "الٹے قدم کیتی وہ آتشی لہجے میں کیف کو مزید پریشان کر گئ تھی۔

♥وفا کے قید خانوں میں سزائیں کب بدلتی ہیں

♥ بدلتا دل کا موسم ہے ہوائیں کب بدلتی ہیں♥

♥میری ساری دعائیں تم سے ہی منسوب ہیں♥

♥ جاناں محبت ہو اگر سچی دعائیں کب بدلتی ہیں♥

♥کوئی پا کر نبھاتا ہے، کوئی کھو کر نبھاتا ہے♥

♥نئے انداز ہوتے ہیں وفائیں کب بدلتی ہیں♥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

❤گناہوں کو ہمارے ایک ہی مالک بخشتا ہے❤

❤عطا اس کی پرانی ہے خطائیں کب بدلتی ہیں❤

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

"مجھے آواز نہیں آ رہی۔۔تمہاری آ رہی ہے۔۔۔۔ایک as سیکنڈ سگنل ایشو ہے میں۔۔اوپر جا کر بات کرتا ہوں"سگنلز کی وجہ سے وہ فون پر رابطہ نا ہونے کی وجہ سے بول رہا تھا۔
پھر فوراً کمرے سے نکلا اورq31 تیسری منزل کی سیڑھیوں کی طرف تیزی سے بڑھا۔
اتنی اہم کال تھی اسکے دوست کی۔اور سگنلز کا مسئلہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیسے ہی وہ چھت پر پہنچا اسے کسی کی ہلکی سی چیخ کی آواز سنائی دی۔
بے اختیار قدم اس طرف کو ہوئے جہاں سے چیخ کی آواز آئی تھی۔
جیسے ہی اس طرف گیا تو قدم رک سے گئے۔اسکی آنکھیں جو دیکھ رہی تھیں وہ ایک فلم سے کم نا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ تھی جس نے اپنے لیے ہوئے دوپٹے کو جھاڑنے کیلئے ایک ادا سے لہرایا (سیف کو تو یہی لگا کہ لہرایا گیا ہے) مگر اس نے پیچھے سے آگے کی طرف لہرا کر تیزی سے دوپٹہ کیا تھا

۔

اس کا چہرہ عیاں تھا۔سیف کی نظروں کی سیدھ میں وہ بنا نقاب کے، دوپٹے کے جھنجھٹ سے آزاد ہاتھوں میں تھامے اسے جھاڑ رہی تھی۔جیسے کچھ اتارنا چاہ رہی ہو

لیکن سیف کی نظر پلٹنا بھول گئ تھی۔اتنا حسن !

اتنے سرخ گلابی گال !

اتنے شربتی سرخ ہونٹ ! ۔بنا میک اپ کے یہ حال تھا

جب وہ سجے سنورے گی ! تو کیا قہر نازل کرے گی ! ۔

آنکھیں تو جھپکنا بھول گئیں تھیں۔اسکے سراپے سے ایک سیکنڈ میں سیف نے اندازا لگایا تھا کہ یہ عنابیہ ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"وف ہو بی بی۔۔مزاق کیا تھا میں نے"زرینہ نے ہنسی دباتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے اسے پلٹ کر دیکھا جو کھی کھی کرتی اپنی ہنسی دبا رہی تھی۔

دونوں ہی اس طرح کھڑی تھیں کہ سیف کی طرف دھیان نہیں تھا۔یا یہ کہہ لیں کہ سیف شاہ گھنے میسنے کی طرح اس طرف آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔پتہ کتنا برا ڈری تھی میں۔۔مجھے لگا سچ میں وہ پیلا کیڑا میرے دوپٹے پر ہے۔۔خبردار ایسا مزاق کیا تو"وہ اسے جھڑک رہی تھی۔جس نے عنابیہ کو ڈرا دیا تھا۔

اور سیف کی مسکراہٹ اس پیلے کیڑے کے لفظ پر لبوں پر رینگ گئ۔

"ہاں تو عنو بی بی شاہ حویلی کی سب سے حسین لڑکی ہیں۔۔کیڑے بھی دیوانے نکلیں گے"زرینہ نے مست فلمی انداز میں کہا

"اہہ۔۔چھی۔۔۔میں تو کبھی نا کیڑوں کو دیوانہ ہونے دوں۔۔۔سات پردوں میں رہ لوں گی۔ مگر کیڑے نا آنے دوں پاس۔۔۔کام کرو دھیان سے۔۔۔آئیندہ سے بلکل مدد نہیں کروں گی میں"وہ اس کی بات پر منہ بسورتی بولی۔بھلا کیڑے بھی دیوانے ہوتے ہیں !

سیف کو اسکے لب بہت تنگ کر رہے تھے۔اتنے سرخ گلابی ہونٹ وہ بھی کسی ایشین لڑکی کے بہت کم دیکھے تھے۔اور حیرت کی بات۔۔اسکی اپنے حویلی کی اسکی اپنی منگ تھی۔اس نے سچ میں بی جان کو داد دی کہ ان کی کہی بات سچ ثابت ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

🔥میرے ہونٹوں پہ کسی لمس کی خواہش ہے شدید🔥

🔥ایسا کچھ کر مجھے سگریٹ کو جلانا نہ پڑے🔥

"مان لے۔۔سیف۔۔۔وہ شاہ حویلی کی سب سے حسین لڑکی ہے"ابھی پر سو ہی بی جان اسے بٹھا کر سمجھا رہی تھیں۔

"اسکے لمبے بال ہیں۔۔کمر تک۔۔۔ہیرا ہے وہ شاہ حویلی کا۔۔نا انصافی نہیں ہونے دوں گی اس کے ساتھ"پھر سے کانوں میں بی جان کے الفاظ گونجے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بچپن سے تیرے نام پر رہی ہے۔۔۔اسکے جزبات کی لاج رکھ۔۔۔۔اصل مرد کبھی اپنی منگ کو نہیں چھوڑتے"بی جان کی آواز مسلسل گونج رہی تھی۔
ساری باتیں جو وہ کرتی آئی تھیں سیف کو منانے کیلیے عنابیہ کیلیے وہ اسکے کانوں میں گونج رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا دیا۔مگر ساتھ ہی شنیزہ کا عکس اس کی آنکھوں میں لہرایا۔چہرہ سپاٹ ہو گیا۔ا اور انہیں دبے قدموں سے واپس نیچے چلا گیا۔

"بی بی جی آپ کو بی جان بلا رہی ہیں"ملازمہ نے آ کر اوپر کہا

عنابیہ دوپٹہ سنبھالتی اچھے سے لیتی سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔

خوشبو کا جھونکا اس کے نتھنوں سے ٹکرایا۔فوراً سے رکی۔

"سنو۔۔یی خوشبو تم نے لگائی ! "ملازمہ کو آواز دی جو سیڑھیاں اتر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نا بی بی جی۔۔۔بھلا میں کیوں لگاؤں گی"اس نے فوراً سے نفی کی۔
اس خوشبو نے اسے الجھا دیا تھا۔آخر اتنی فنا کر دینے والی خوشبو کون لگاتا ہے شاہ حویلی میں

Posted On Kitab Nagri

"کیا پتہ بی بی۔۔۔کسی پیلے کیڑے نے لگائی ہو اور خوشبو بن کر آپ کو دیکھ رہا ہو" پیچھے سے زرینہ نے کپڑے نچوڑتے ہوئے کہا

عنابیہ نے پلٹ کر اسے گھوریوں سے نوازا اور نیچے چلی گئی۔

"جی بی جان آپ نے بلایا مجھے"عنابیہ نے دروازہ ناک کرتے کہا۔

بی جان جو اپنے تخت پر بیٹھ کر کتاب پڑھ رہی تھیں، اسکی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آواندر"سنجیدگی سے اندر بلایا۔

عنابیہ اندر آئی اور ان کے ہاس کھڑی ہو گئی۔
وہ منتظر تھی انکے کلام کی۔شکل سے جتنی سنجیدہ دکھ رہی تھیں یقیناً کوئی بات ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم آج سیف کے پاس جاؤ گی"بی جان نے سرد لہجے میں کہا۔کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ مزاق کر رہی ہیں۔

عنابیہ نے اچھنبے سے بی جان کو دیکھا۔یقیناً بی جان نے غلط بولا ہو گا یا اسکے کان بج رہے تھے جو اسے ایسی بات سنائی دی۔اسے تو یقین نہیں آ رہا تھا کہ بی جان نے جو ابھی کہا وہ کیا تھا !

"ج۔۔۔جی ! ۔۔بی۔جان؟"عنابیہ نے حیرانی سے کہا

"اتنا شاکڈ ہونے کی کیا ضرورت ہے۔۔میں کونسا شاہ حویلی میں فارسی بولتی ہوں جو سمجھ نا آئے"انہوں نے اسے جھڑک دیا ایک تو اتنی مشکل سے وہ یہ بات کہہ رہی تھی اور عنابیہ محترمہ کو پہلی باری میں سمجھ نہیں آ. رہی تھی۔

"ب۔۔بی جا۔۔۔جان۔۔۔میں کیوں۔۔ان سے ملوں؟۔۔کیا بات کرنی میں نے؟"عنابیہ بوکھلاتے بولی۔اسکے تو ابھی سے ہاتھ پاؤں پھول رہے تھے کونسی بات کہہ رہی تھیں بی جان

Posted On Kitab Nagri

"تم سیف کے پاس جاؤ گی۔اور شادی کی بات کرو گی۔۔۔اس سے ڈائریکٹ بات کرو گی۔۔۔ پورے حق سے۔۔حکم ہے میرا"بی جان کی کرخت حاکمانہ آواز کمرے میں گونجی۔

"بی جان۔۔۔ میں ۔۔۔کیسے کر۔۔کیسے کر سکتی ہوں ان سے شا۔۔۔ش۔۔ادی کی بات؟۔۔میں کبھی ا۔۔ان کے سامنے تک نہیں گئ۔"عنابیہ کے پسینے چھوٹ چکے تھے۔بی جان انوکھا حکم دے رہی تھیں

"میرا بیٹا ہے وہ۔۔۔مجھے اچھے سے اسکا پتہ ہے۔۔۔اپنے باپ کی طرح الٹے دماغ کا ہے۔۔ جب تک حق نا جتاؤ۔۔۔سنتا ہی نہیں ہے۔۔۔مجھے ہہ بھی علم ہے کہ ہمارے ہاں۔۔رواج نہیں کہ کوئی شادی سے پہلے ملے۔۔۔مگر میں اپنے بیٹے کو ایسے بکھرتے تباہ ہوتے نہیں دیکھ سکتی۔۔نا ہی تمہیں تکلیف میں دیکھ سکتی ہوں۔۔کیسے تمہارے ساتھ ناانصافی ہونے دوں؟"بی جان غصے اور دکھ کے ملے جلے تاثرات میں بول رہی تھیں۔

عنابیہ نے سر جھکا لیا۔وہ اپنے لیے کیا کر سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"حکم ہے میرا۔۔جا کر بات کر اس سے۔۔"بی جان نے اسے دوبارہ کہا

"بی جان۔۔۔آپ۔۔تو جان نکلوائیں گی۔۔میری"عنابیہ نے منہ بناتے منمناتے کہا

"کیوں۔۔۔شادی نہیں کرنی سیف سے؟۔۔۔اس کے نام پر بچپن سے بیٹھی ہے۔۔۔اس سے محبت نہیں کرتی کیا؟" بی جان نے ڈانٹے سوال کیا

عنابیہ نے بے بس نگاہوں سے انہیں دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک عورت تبھی ناکام ہوتی ہے۔۔۔جب وہ اپنے لیے بولتی نہیں ہے۔۔یہ تجھ پر ایک قسم کا جبڑ ظلم ہے پتر۔۔۔کہ بچپن سے تجھے یہ بتایا جائے کہ تو۔۔اس شخص کے نام کی نسبت ہے۔۔۔اور بڑے ہو کر تجھے کسی اور کا بنا دیا جائے۔۔۔یہ تکلیف کیوں سہنے دوں میں تجھے؟۔۔"انہوں نے اپنائیت سے تکلیف سے کہا۔دکھ اور فکر ان کے چہرے پر عیاں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جان۔۔۔وہ مجھے دیکھتے ہی۔۔جان سے مار دیں گے"عنابیہ نے حلق تر کرتے کہا۔اسے سوچ سوش کر ہی ڈر لگ رہا تھا۔

"یہ بتا۔۔۔کیا تو سیف کو کسی بھی لڑکی کا ہونے دے گی ! "بی جان نے اسکی آنکھوں کو پرکھنے کیلیے پوچھا

عنابیہ نے تڑپ کر بی جان کو دیکھا۔قطعاً برداشت نہیں کر سکتی تھی وہ۔

"مجھے۔۔جواب ہاں میں۔۔چاہیے"بی جان نے دوبارہ کتاب پکڑتے کہا

"مار۔۔ڈالیں گے۔۔میرے حق۔۔مانگنے پر"عنابیہ نے نم آواز سے کہا

"تو مر جانا۔۔۔وہیں دفن ہو جانا۔۔۔مگر خبردار اس۔۔حویلی سے تیری ڈولی کسی اور کے نام کی ہوئی۔۔۔ سمجھی"بی جان نے اسے ڈانٹے تیز آواز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ نے زور سے آنکھیں میچ لیں۔

گہرا سانس لیا اور انہیں دیکھا۔

"جی۔۔بی جان"ڈرتے خوفزدہ ہوتے کہا اور مریل قدموں سے باہر نکلی۔

بی جان تو آج کہیں سے شاہ حویلی کی بی جان نہیں لگ رہی تھیں۔جو اصول پسند تھیں۔اس وقت انہیں بس اپنے بچے بکھرتے نظر آ رہے تھے۔

ایک پریشانی کیف کی ڈلی ہوئی تھی۔دوسرا بیٹا سدھرنے کا سوچ نہیں رہا تھا۔

مجبوراً انہیں یہ کرنا پڑا۔

"مجھے پتہ ہے۔۔میرے بچے(عنابیہ اور سیف) بہت سمجھدار ہیں۔۔اللہ اسے کہہ تو دیا ہے کہ سیف سے بات کرے۔۔اب تو اپنا کرم کرنا۔۔۔میرے اس سخت دل بیٹے کو نرم کر دینا۔۔اس کے دل اور دماغ میں عنابیہ کے نام کا کونپل کھلا دینا"اپنے دل میں وہ اپنے رب سے مخاطب تھیں۔جس نے ہر جگہ ہر پل ان کی لاج رکھی تھی۔

اور اللہ ہی تو ہے جو لاج نبھاتا ہے۔لجپال ہے۔عزتیں اور محبتیں بھی سنبھالتا ہے۔

وہی تو ربِ کائنات ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہی تو دلوں کے بھید جانتا ہے

اور وہ وہی نوازتا ہے جو اسکے بندے کیلیے بہترین ہو۔

🔥 ھر شخص نھیں ھوتا ھر شخص کے قابل 🔥

🔥 ھر شخص کو اپنے لئے سوچا نھیں کرتے 🔥

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

قہر ہے موت ہے قضا ہے عشق

سچ تو یوں ہے بری بلا ہے عشق

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اثر غم ذرا بتا دینا

وہ بہت پوچھتے ہیں کیا ہے عشق

آفت جاں ہے کوئی پردہ نشیں

Posted On Kitab Nagri

کہ مرے دل میں آ چھپا ہے عشق

بوالہوس اور لاف جانبازی
کھیل کیسا سمجھ لیا ہے عشق

وصل میں احتمال شادی مرگ
چارہ گر درد بے دوا ہے عشق

سوجھے کیونکر فریب دل داری
دشمن آشنا نما ہے عشق

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کس ملاحت سرشت کو چاہا
تلخ کامی پہ بامزا ہے عشق

ہم کو ترجیح تم پہ ہے یعنی

Posted On Kitab Nagri

دل ربا حسن و جاں ربا ہے عشق

"پیاری تو ہے بہت۔۔لیکن آنکھوں کا کیا کروں میں"ارم سبکتگین نے تصویر دیکھتے کہا۔ان کے سامنے صرف عنابیہ کی نقاب والی تصویر تھی۔تبھی وہ ایسے بولیں کہ کوئی رنگ روپ سامنے آئے تو سمجھ آئے لڑکی کے نین نقش پیارے ہیں کہ نہیں۔

"ارے ماں جی۔۔میں نے خود نہیں دیکھا اسے۔۔وہ شاہ حویلی کی بیٹی ہے وہاں پردے کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے"قمر نے مسکراتے کہا۔

لیکن اس بات نے ارم سبکتگین کی مسکان ضبط کر لی۔
انہوں نے چونک کر قمر کو دیکھا۔چہرے کا رنگ ایک دم سے پیلا پھٹک ہو گیا۔پسینے کے ننھے قطرے ماتھے پر نمودار ہوئے۔
ان کی حالت متغیر تھی۔شاہ حویلی کا نام ہی ان کی سانسوں کو منتشر کرنے کیلیے کافی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا۔۔ہوا ماں جی؟۔۔آپ۔۔۔آپ کی طبیعت ٹھیک ہے ! " قمر نے انکی بدلتی رنگت پر پوچھا۔ایسے کیسے اسکی ماں جی بوکھلا گئیں

"ہ۔۔ہاں۔۔میں ٹھیک ہوں"انہوں نے حلق تر کرتے کہا خود کو کمپوز کیا اور قمر کے پاس سے اٹھ گئیں۔اور کمرے سے باہر کی طرف بڑھیں۔قدم تو من من کے بھاری ہو گئے تھے ۔

"ماں جی۔۔بتایا نہیں۔۔۔کب جائیں گے ہم ادھر ! "قمر نے خوشی سے چہکتے پوچھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ ابھی اپنی ماں جی کو لے کر چلا جائے۔

ارم سبکتگین کے قدم رکے۔دل کی دھڑکن مدھم تھی جیسے فکر پریشانی کے وقت ہو جاتی ہو۔

آنکھیں نم تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"قمر۔۔۔میں زرا سونے لگی ہوں۔۔مجھے کوئی ڈسٹرب نا کرے"انہوں نے بنا پلٹے کہا اور گہرے سانس لیتی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

قمر نے حیرت سے دروازے کو دیکھا جہاں سے اسکی ماں جی گئی تھیں۔بنا اسے جواب دیے۔ مگر وہ اپنی اس خوشی میں اتنا خوش تھا کہ اسے انکی بدلتی حالت اور جواب نا دینا محسوس نا ہوا۔

اس نے کندھے اچکا دیے اور سوچا کہ جب اٹھ جائیں گی تو پوچھ لوں گا۔

وہ کیا بتائے اپنی ماں جی کو کہ اسکی حالت کیا ہے۔اسے کتنا انتظار ہے عنابیہ کا اسے اپنا بنانے کا۔اسکے ملک کے بعد اسکا دوسرا عشق عنابیہ بن گئ تھی اس کے دل کا قرار تھی وہ۔صرف آنکھوں سے عشق ہوا تھا اور جب وہ پردے کے بغیر اسکے حق میں ہوتے ہوئے اسکے روبرو آئے گی۔تب اسکا دل اصل سکون پائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

🔥باندھ لیں ہاتھ پہ سینے پہ سجا لیں تم کو🔥

🔥جی میں آتا ہے کہ تعویذ بنا لیں تم کو🔥

Posted On Kitab Nagri

🔥 پھر تمہیں روز سنواریں تمہیں بڑھتا دیکھیں 🔥

🔥 کیوں نہ آنگن میں چنبیلی سا لگا لیں تم کو 🔥

🔥 جیسے بالوں میں کوئی پھول چنا کرتا ہے 🔥

🔥 گھر کے گلدان میں پھولوں سا سجا لیں تم کو 🔥

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لرزتی ٹانگوں سے مریل قدم سے سیڑھیاں چڑھ رہی تھی۔سانس سوکھے ہوئے تھے۔
اپنا حق بھی نظر آ رہا تھا۔اور بی جان کا حکم بھی۔اور سیف کی رعب دار شخصیت اور اسکی غصے سے بھری آنکھیں بھی عنابیہ کے سامنے تھیں۔
بیچاری ان سب میں پس رہی تھی۔
یہ محبتیں کیا کیا کرواتی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے محبوب قیامت ہو گی آج۔رس۔۔۔کیا ہوا تمہیں ایسے مر مر کے کیوں سیڑھیاں چڑھ رہی ہو تم؟"ماہم جو گنگناتی نیچے اتر رہی تھی سامنے عنابیہ کو پیلی رنگت میں دیکھ کر بولی۔

عنابیہ نے آنکھیں بند کیں اور ریلنگ کے ساتھ کمر لگا کر کھڑی ہو گئ۔وہ اب کیا بتاتی بی جان نے کونسا پہاڑ سر کرنے کو بولا ہے۔

"ہے بولو بھی۔۔۔وٹ ہیپنڈ ! "۔ماہم نے اپنے باب کٹ بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا۔اور سٹیپس اترتے اس کے سامنے آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بی جان۔۔چاہتی ہیں۔۔دیکھو کسی کو بتانا نہیں۔۔۔کہ میں ان سے بات کروں۔۔۔انہیں مناؤں۔۔۔شادی۔۔۔کیلیے"انگلیوں کو مڑورتے ہچکچاتے ماہم سے کہا۔

ماہم کی حیرت سے آنکھیں کھل گئیں

Posted On Kitab Nagri

"واہ۔۔۔بی جان۔۔۔کیا موڈرن موڈ میں آئی ہیں۔۔۔اچھا یہ تو بتاؤ۔۔۔کس سے کرنی ہے بات ! ؟"ماہم نے مسکراتے پوچھا۔کافی انٹرسٹنگ سٹوری لگ رہی تھی ویسے اسے۔

عنابیہ نے آنکھیں نکالیں جو مزاق میں لے رہی تھی اسکی بات کو۔

"سچ میں یارا مجھے نہیں علم۔۔تم کس سے منسوب ہو ! "ماہم نے اسکی سنجیدہ شکل دیکھ کر یقینا دلانا چاہا

"کیوں۔۔تمہارے۔۔بھائی نے کبھی یہاں کی بات نہیں کی ! ؟"عنابیہ نے دانت پیس کر کہا

ماہم کو اسکی بات سمجھ نا آئی۔بھلا زامل بھائی کیوں کوئی یہاں کی بات کرنے لگے۔لیکن تمہارے بھائی پر اسے سیف کی سمجھ آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم۔۔سیف بھائی کی بات کر رہی ہو ! "ماہم نے اونچی آواز میں پوچھا جیسے شاک لگا ہو

"آہستہ۔۔چپ کرو۔۔۔کیوں تم تماشہ بنا رہی ہو ! "عنابیہ نے دبی آواز میں گراتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم کو تو بے حد حیرانی تھی کہ سیف نے کبھی بتایا ہی نہیں۔
"بھائی نے تو کبھی زکر نہیں کیا"ماہم نے بے یقینی سے کہا

"اب تمہیں صدمہ نا لگے۔۔مجھے حل بتاؤ۔۔بی جان نے حکم دیا ہے میں کیا کروں۔۔۔ان کے سامنے میری بولتی بند ہو جاتی ہے۔۔سانس اٹک جاتا یے۔۔میں کیا کروں اب ! ؟"وہ بے چینی پریشانی سے بول رہی تھی۔اسکے چہرے سے عیاں تھا کہ وہ کتنی ڈری ہوئی ہے۔

"تم۔۔بھائی سے۔۔۔محبت کرتی ہو ! "ماہم نے اس سے آہستہ سے پوچھا

عنابیہ نے اسے دیکھا اور آنکھیں جھکا لیں۔اسکے گال دہک اٹھے تھے۔

ماہم مسکرا دی۔یہ لڑکی جو اس کے سامنے کھڑی تھی سراپا سیف کی محبت بنی ہوئی تھی جس کا اندر آتشِ عشق سے منور ہو اور باہر سے لگے کہ شائد کوئی ہلکا پھلکا جزبہ بھی نہیں

Posted On Kitab Nagri

"بھائی انکار۔۔کر رہے ہیں ! "ماہم کو دل سے دکھ ہوا تھا اس کے لیے۔کیونکہ وہ بھی جانتی تھی کہ شنیزہ سے سیف نے کتنی سنجیدگی سے محبت کی تھی۔

"ان کو۔۔تو میرا نام سننا بھی پسند نہیں"عنابیہ نے چہرہ جھکاتے اداسی سے کہا

"آج سے۔۔نام کیا۔۔۔تم پوری کی پوری چاہیے ہو گی۔"ماہم نے چمکتی آنکھوں سے کہا عنابیہ نے فوراً سر اٹھا کر اسے دیکھا وہ تو اسکی بات نہیں سمجھی تھی۔ایسے کرشمے شاہ حویلی میں کہاں سے ہونے والے۔؟

"مطلب ! ؟"اس نے ناسمجھی سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت اچھا کیا ہے بی جان نے تمہیں یہ حکم سنا کر۔۔۔چلو"چمکتی آنکھوں سے کہا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر اوپر سیڑھیاں چڑنے لگی۔
عنابیہ تو بس اسکے ساتھ کھچتی چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

۔اہم تیز تیز قدموں سے چلتی اسے لے کر اب کوریڈور میں چلنے لگی

"تم۔۔کہاں لے کر جا رہی مجھے ! ؟" چند قدم دور سیف کا کمرہ دیکھتے ہی اسے ساری بات سمجھ آئ تبھی پاؤں کو بریک لگاتے ہڑبڑاتے پوچھا

"آپ کے سیاں کے پاس"ماہم نے اسکا بازو کھینچتے کہا

"ن۔۔ن۔۔نان۔۔نان۔۔۔نا۔۔ نہیں۔۔میں۔۔ نہیں جا سکتی"عنابیہ نے پھولی سانسوں سے خود کو چھراونے کی جدوجہد کے درمیان کہا

"جائیں گے تو تمہارے اچھے بھی"ماہم نے دانت پیس کر اس کا ڈر دیکھا اور کہا

"ماہم۔۔مجھے وہ مار۔۔۔ڈالیں گے۔۔۔نا"عنابیہ نے منت کی اسکے سامنے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو مر جانا۔۔مگر پلٹنا نہیں"ماہم نے سنجیدگی سے سرد لہجے میں کہا کہ عنابیہ بلکل ٹھہر سی گئ۔مزاحمت بھی رک گئ

"جس سے محبت کی جائے۔۔اور بچپن سے کی جائے۔۔۔ان کیلیے ایک کوشش تو لازمی ہے۔۔ ایک لڑائی تو بنتی ہے۔۔۔ساری عمر پچھتاوا نہیں رہتا۔۔کہ کبھی پانے کے لیے محنت نہیں کی"ساکت آنکھوں اور پتھریلے لہجے سے وہ عنابیہ کو لاجواب کر گئ تھی۔

اسکی اپنی آنکھ کے کونے بھیگ گئے تھے۔اسکا ماجرا بھی تو یہی تھا۔جسے چاہتی آئی تھی ابھی تک وہ تو بنا مطلب کے آنسو دے رہا تھا۔نا دیکھتا تھا۔نا محبت کرتا تھا۔محبت تو اسے تھی ہی نہیں۔ورنہ ماہم سعید شاہ اپنے منگیتر احسام فرید شاہ کی آنکھوں کو جانچ لیتی۔

"چلو"اسکا بازو کھینچا اور سیف کے دروازے کے پاس لائی۔

وہ اندر ہی تھا۔شام میں ہی آیا تھا۔

ماہم نے دروازہ کھولا اور عنابیہ کو اندر دھکیلا اور دروازہ بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یقین تھا اپنے بھائی پر بھی اور عنابیہ پر بھی۔شاہ حویلی کی تربیت انکے اخلاق سے واضح تھی۔

مسکراتے دروازے کو دیکھا اور پلٹ گئی۔

سیڑھیوں کے پاس آئی تو سامنے سے احسام تھکی تھکی حالت میں سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔بازو پر گرین کورٹ ڈالا ہوا تھا۔بلیک شرٹ کے بازو کہنیوں تک فولڈ کیے ہوئے تھے. اور اس شرٹ میں پھنسے ہوئے اسکے کسرتی بازو۔بکھرے براؤن بال۔ڈھیلی ٹائی۔گوری رنگت۔ایک حسین مغرور شہزادہ بنا وہ تھکے ہوے انداز میں اوپر چڑھ رہا تھا۔

احسام کو تکے جانا اس کی بے خودی تھی۔وہ اتنا حسین تھا۔بے پناہ خوبرو پیارا۔

اسکی محویت تب ٹوٹی جب اسکے قدم قریب آنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا تو ماہم کو کھڑے پایا جس کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا

۔

احسام نے نظروں کا رخ موڑ لیا۔اس کے دل میں کوئی چاہ نہیں تھی ماہم کو دیکھنے کی حسین ہے تو کیا کرے وہ۔سر چڑھا لے؟ جب شادی ہی نہیں کرنی تو دیکھنا بھی کیوں !

Posted On Kitab Nagri

"شاہ حویلی کی لڑکیاں بڑی پسند ہیں آپ کو"اسکے پاس سے گزر کر. جانے پر ماہم نے کہا وہ رکا مگر پلٹا نہیں۔

احسام شاہ کو کوئی بات لگا جائے اور وہ جواب نا دے ایسا تو ہو نہیں سکتا۔

"بہت"زرا سی گردن موڑ کر بھاری آواز سے کہا

"اچھا۔۔۔ ! مجھے دیکھ کر تو آپ کا غصے سے براحال ہو جاتا کیوں ! " اس کی رخ کرتے بڑے مزے سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بات شاہ حویلی کی بیٹی کی ہو رہی ہے۔۔تمہارا زکر کہاں سے آ گیا ! ؟"اس نے بھی آگے سے جواب چن کر دیا تھا جس سے ماہم سلگ جائے اور کچھ فیصد یہ کام ہو ہی گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا زکر۔۔تو شروع سے ہے۔۔جب تمہاری اس حویلی میں۔۔شاہ حویلی کی بیٹیاں بھی پیدا نہیں ہوئ تھیں"ماہم نے دانت پیس کر کہا ایک ایک سال بڑی جو تھی سب شاہ حویلی کی لڑکیوں سے۔

احسام کا جبڑا بھینچ گیا۔لاجواب جو کر دیا تھا

"بڑوں سے بھی غلطیاں ہو ہی جاتی ہیں"اس کی طرف رخ موڑتے سنجیدگی سے کہا۔

"بڑوں کی غلطیاں اور صحیح فیصلوں کا مجھے علم نہیں مسٹر احسام۔۔۔بس اتنا علم ہے۔۔کہ ماہم سعید شاہ کو کسی زمانے میں اس گھر کے بیٹے احسام فرید شاہ سے جوڑا گیا تھا۔۔۔اور ماہم اکیلی ہی کافی ہے۔۔۔۔اپنے حق کیلیے "غصے سے اسے دیکھتے کہا۔

"اچھا۔۔کیسا حق۔۔۔جو میں دینا ہی نا چاہوں۔۔۔ہاں۔۔پھر ! "احسام نے پینٹ کی پوکٹس میں ہاتھ ڈالتے مضحکہ خیز لہجے میں کہا۔اس بار پر ہلکا سا مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پوچھا کس نے ہے ! ۔۔کہ حق دو گے۔۔یا نہیں ؟۔۔۔میں نے بتایا ہے"آنکھوں کو مٹکاتی احسام شاہ کو لاجواب کر گئ تھی۔کسی طور احسام کے ڈر کے قابو نہیں آ رہی تھی۔

کہہ کر پلٹی۔

احسام کا دل کیا اسکا منہ نوچ لے جس میں اتنی گز بھر کی زبان ہے

۔وہ نیچے اترنے سے پہلے رکی اور پلٹی۔

احسام اسے ہی دیکھ رہا تھا گھوریاں ڈال کر۔

"مسکراتے پیارا ہو۔۔۔پر سوری۔۔ماہم شاہ اتنی جلدی امپریس نہیں ہوتی۔۔۔آج رسوا تیری گلیوں۔۔۔۔میں۔۔۔محبت ہو گی"اسکی طرف طنزیہ لہجے میں کہا مسکرائی گنگنائی اور تن فن کرتی نیچے اتر گئ۔

احسام شاہ کی حالت بری ہو چکی تھی۔اتنی بے عزتی۔سمجھتی کیا تھی خود کو۔آج تک احسام شاہ کو کسی لڑکی نے ایسے بات نہیں کہہ تھی نا ہی اسے لاجواب کیا تھا۔

"میں تمہاری اکڑ توڑ کر رکھ دوں گا۔۔۔احسام شاہ کے سامنے کسی کی زبان نہیں کھلتی۔۔۔اور تم مجھے نیچا دکھاؤ ! ۔۔۔احسام شاہ ہوں میں۔۔دیکھ لوں گا تمہیں بھی"اس کے ہیولے سے مخاب ہوا۔دانت کے چرچرانے کی آواز کافی اونچی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر احسام شاہ میں پاور تھی سامنے بندے کو سلگا کر رکھ دینے کی۔

تو اب اس حویلی میں احسام شاہ کو سلگانے کیلیے ماہم سعید شاہ کے قدم پڑ چکے تھے۔اور وہ تو کرتی بھی محبت تھی۔ایسے کیسے دب جائے۔

اس نے کانپتے دل سے بن دروازے کو دیکھا اور پھر گردن مور کر اندھیرے کمرے کو۔

اسے علم تھا کہ وہ یہاں ہے۔

اسکی ٹانگوں میں عجیب درد سا اٹھ رہا تھا

آنے والا وقت کیسا ہو گا اسے نہیں علم تھا۔لیکن اسکی جان نکل رہی تھی۔

"کیا ضرورت تھی۔۔بی جان اور ماہم کی جزباتی باتوں میں آنے کی" وہ منہ میں بڑبڑائی۔اسے ڈر جو لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مر جانا۔۔۔مگر کسی اور کی نا ہونا"بی جان کی بات اسکے دل میں لگی تھی۔کوئی تو بات تھی و بی جان نے پہلی بار اصول توڑا تھا۔

پھر سے خود کو حوصلہ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

حلق تر کرتے قدم آگے بڑھایے۔اندھیرے میں کیا علم کیا چیز کہاں پڑی ہے۔گر اسے جانا تھا۔

"س۔۔ا۔۔"ابھی وہ ہچکچاتے سیف کو پکارنے لگی تھی کہ کمرے میں کھڑاک ہوئی۔وہ فوراً سے اپنی جگہ ساکت ہو گئ۔اسکے ڈر میں اور اضافہ ہو گیا۔

سہمتے پلٹنے لگی کہ کسی سخت چیز سے زوردار قسم کا تصادم ہوا۔

"آہ"اس کی چیخ نکل جاتی اگر اسکے منہ پر بروقت ہاتھ نا آتا۔
وہ سہمتی ڈرتی آنکھیں میچ گئ۔
مقابل کو اسکی یہ ادا بھی حسین لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو لائٹ اوف کر کے سونے لگا تھا مگر اسکے کمرے میں کوئی آیا تھا اور دروازہ بند ہوا تھا۔وہ محتاط انداز میں دروازے کی دوسری سائیڈ پر چلا گیا۔اسکا کمرہ تھا اسے تو علم تھا کہ کونسی چیز کہاں پڑی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اسے حیرانی تو تب ہوئی جب اندر آنے والے کی بڑبڑاہٹ سنی صاف واضح تھا کہ وہ لڑکی ہے۔وہ محتاط انداز میں اسکے پیچھے ہوا تا کہ اس کا ارادہ جان سکے۔لیکن جیسے ہی اس نے سائیں کا سا کہا تو سیف کو فوراً سے علم ہوا کہ یہ عنابیہ ہے۔اسکا پاؤں پاس پڑی کرسی سے لگا تھا جس سے کھڑاک ہوئي تھی۔وہ کرسی کو درمیان میں رکھ کر بیٹھا تھا اور اٹھائي نہیں تھی۔

لیکن اسکی حیرت فوراً سے ختم ہوئی کیونکہ وہ پلٹ کر چیخنے والی تھی مگر اس نے فوراً اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا ورنہ اس نے پوری حویلی کو اس کمرے میں جمع کرنے میں دیر نہیں لگانی تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہاں کیا کر رہی ہو ! " اس کے چہرے کے پاس آہستہ سے بھاری آواز میں پوچھا عنابیہ جو بہت بری طرح سے ڈر گئ تھی اسکی آواز پر اپنی جگہ جیسے ساکت ہی ہو گئ ہو۔وہ تو دیکھتا نہیں تھا کجا اسکے اتنے نزدیک !

دھیرے سے آنکھیں کھولیں اور اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

سیف نے آرام سے اسکے منہ سے ہاتھ ہٹایا۔

عنابیہ کا سانس پھولا ہوا تھا۔فوراً سے چند قدم کا فاصلہ بنایا۔

سیف نے مدھم لال بتی جلا دی جس سے دونوں کے چہرے کافی حد تک واضح تھے بس فرق یہ تھا کہ عنابیہ نے دوپٹے کو ہاتھ سے پکڑ کر چہرے پر کیا ہوا تھا جیسے کہ وہ کرتی تھی۔خود کو چھپاتی تھی۔

"کیا کر رہی تھی ! "پھر سے پوچھا

"و۔۔وہ۔۔بی۔۔جان۔۔نے بھیجا۔۔تھا"ڈرتے ہوئے جواب دیا۔

"کیوں ! " ہاتھوں کو پیچھے باندھتے رعب سے پوچھا اسے مزا آ رہا تھا اسکے ڈرنے سے

"وہ۔۔۔ک۔۔کہہ۔۔۔رہی تھیں۔۔۔ک۔۔کہ میں آپ۔۔سے بات ۔۔۔کروں"گہرے سانس میں ہمت سے بولی۔بی جان کا حکم سر آنکھوں پر تھا۔مرنا پڑے تو مر جائے گی مگر ایک کوشش تو بنتی تھی اپنے لیے

"کس بارے میں ! "ایک قدم اسکی طرف لیتے کہا

Posted On Kitab Nagri

"ش۔شادی۔۔ کے۔۔ بارے میں ۔۔ وہ۔۔ چاہتی ہیں ۔۔ کہ آپ ۔۔۔ میں ۔۔شادی کر لیں"شرم سے لال ہوتی قدم پیچھے لیتی بول رہی تھی اسکی موجودگی بھی ڈرا دیتی تھی۔اور آج وہ پہاڑ ہی سر کر رہی تھی

سیف کے لب مسکرائے اسکے اتنے معصوم انداز پر۔

اور تم ! "اس کی طرف قدم مزید لیتے پوچھا

"م۔۔آہ"قدم پیچھے لیا کہ دیوار آ گئی کہ بے ساختہ وہ ڈر گئ کہ جیسے پیچھے پھر سے کوئی ہو گا مگر دیوار تھی۔

کانپتے لرزتے وجود اے اسے دیکھا جو اب 2 قدم کے فاصلے پر کھڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولو ! "ایک اور قدم لیا

"سچ میں"اسکے بازووں کو اپنی گرفت میں لیتے پوچھا۔جان کر زرا سا دباؤ دیا کہ وہ سی کر گئ

۔

Posted On Kitab Nagri

بس بیہوش ہونا باقی رہ گیا تھا۔جتنی بڑی ہمت سیف نے کی تھی۔ اسے تولگا اب تو مار ہی دے گا۔

" تم میں ایسا کیا ہے جو سب تمہیں میرے پلے باندھنے کی ضد لگائے بیٹھیں ہیں ! " اسکے دونوں اطراف پر ہاتھ رکھتے پوچھا۔

عنابیہ خود میں سمٹی۔سہم کر اسکی طرف دیکھا۔

آنکھیں تو اسکی سرمئ آنکھوں پر ٹکی ہوئی تھیں۔

"مجھے۔۔۔ج۔۔جانے دی۔۔دیں۔۔۔سائیں" وہ اس کی قربت سے حواس باختہ ہوتے بولی۔

"اور اگر نا۔۔جانے دوں تو؟" اسکے چہرے کے پاس اپنا چہرہ کر کے کہا

اسکی تو روح فنا ہونے کے مقابل تھی

Posted On Kitab Nagri

"سائیں۔۔۔جان۔۔۔لیں گے۔۔۔کیا؟؟؟" وہ تیز دھڑکنوں کے ارتعاش میں بولی۔ابھی دل جیسے باہر نکل آیے گا دھک دھک دھک دھک رفتار بے حد تیز تھی۔۔

وہ پراصرار سا مسکرایا

"تم۔۔حسین ہو عنابیہ" وہ اسکے سرخ گال دیکھ کر بولا۔وہ مزید خود میں سمٹی۔

اپنی تعریف پر اس نے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا مگر آنکھوں میں اپنائیت نہیں تھی۔

"آپ۔۔۔سے بہت۔۔۔محبت کرتے ہیں ہم"وہ اسکے خوبرو چہرے پر نظریں ٹکا کر بولی۔اسکے نرم لہجے سے ہی اسے تھوڑی ہمت ملی تھی بات کرنے کی۔

"اور تمہیں اس بات کی اجازت کس نے دی؟" اس کی لمبی دراز پلکوں کو انگلی کے پوروں سے چھوا۔دل تو بے اختیار ہو رہا تھا اسکی طلب کیلیے۔

"میرے۔۔۔دل نے" ہلکی سی مسکان سے نظریں جھکائے بولی

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دل کھا جاؤں؟" معنی خیزی سے سوال کیا

"آپ کی قسم۔۔۔حکم کریں" اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

"تم مجھے چیلنج کر رہی ہو؟" اسکی محبت برساتی نگاہوں کو دیکھتے کہا۔اسے اچھی لگی وہ معصوم سی عنابیہ

"مانے۔۔یا نا۔۔۔آپ۔۔کے دل۔۔۔میں۔۔۔عنابیہ سامر کا نام۔۔ضرور نقش ہو گا" اسکے دل پر اپنی نرم گداز انگلیاں پھیرتے کہا۔
سیف نے متاثرانہ انداز میں اسکے ہاتھ کو دیکھا۔
یعنی محترمہ حق جتا رہی تھیں۔

"آزما لوں تمہیں ! " اسکی تھوڑی سے چہرہ اوپر کیا۔
وہ سرخ ہو گئ۔اتنا سا لمس بھی پاگل کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"قبول ہے" مسکرا کر اسکی بات پر لبیک کہا

"دغا۔۔تو نہیں دو گی ! " اسکے اطراف میں دوبارہ ہاتھ رکھتے پوچھا۔

"عنابیہ کا خون خاندانی ہے۔۔۔اسکی وفا بھی۔۔اور اسکی محبت بھی"مدھم آواز میں دھیمی مسکان سے وہ اسکو سرشار کر گئ۔

ایک نرم ناز و ادا والی لڑکی سیف نے دیکھی تھی۔

اور ہاں وہ اسکا دل لوٹنے میں کامیاب ٹھہری۔

"کیا کہو گی بی جان سے ! " اب ڑا فاصلہ بناتے سوال کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے بتڑپ کر دیکھا جیسے وہ اسکا یقین نہیں کر رہا اور انکار کرے گا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی۔۔کہ عنابیہ کو مار دینا۔۔۔پر سائیں۔۔کے سوا۔۔کسی کے نام مت کرنا"چہرہ جھکاتے دھیمی نم آواز سے کہا اتنی بڑی ہمت کی تھی اس سے بات کرنے کی۔ اب تو اسے مان جانا چاہیے تھا۔

"جاؤ۔۔۔اور انہیں کہو۔۔تمہیں اتنا حسین سجائے۔۔۔کہ پورے شاہ خاندان کو پتہ لگے۔۔۔ کہ تم سیف یوسف شاہ کی بیوی ہو"اپنے رعبدار آواز میں اسے محبت کی جیت کا انعام دیا تھا

اس نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔وہ ہلکی مسکان سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اب اسکا رکنا محال تھا۔

تیزی سے اسکے اطراف سے نکلی اور تقریباً بھاگتے ہوے کمرے کا دروازہ کھول کر نکل گئ۔

۔

وہ اسکی ادا پر پھر سے مسکرا دیا۔

احسام کو حس بات کا ڈر تھا وہ تو ہو گیا۔

سیف کی نظر عنابیہ پر چکی تھی اور وہ اسکا اسیر ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب تو حق بنتا تھا۔

کیا ہونا تھا اب شاہ حویلی کے مکینوں کی قسمت کے ساتھ۔

"چلو تم سو جاؤ۔۔۔میرے ساتھ کوئی مووی نا دیکھنا "ملیحہ نے عنابیہ کے بازو پر چٹکی کاٹتے کہا۔

عنابیہ نے سی کرتے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔

ملیحہ منہ بنا کر بیٹھ گئ۔اس کا بے حد من کر رہا تھا پنجابی فلم دیکھنے کا۔پوری شاہ حویلی میں علم نہیں تھا کہ ملیحہ شاہ جی کتنی بڑی شیدائی ہیں فلمز ڈراماز اور سونگز کی۔چھپ چھپ کر سنتی اور دیکھتی تھی۔لیکن اسے اپنے اصول اور حدود کا علم تھا۔اس کے ان شغل کی رازداں زمر اور عنابیہ تھیں بس۔اور اب وہ اسکے کمرے میں یو ایس بی لے کر ائی تھی تا کہ لیپٹاپ میں لگا کر دیکھے مگر عنابیہ کو نیند آ رہی تھی۔اور وہ اب منہ بنا چکی تھی۔فلم دیکھنے کا بھی تبھی مزا آتا ہے جب کوئی آپ کے ساتھ بیٹھا ہو۔ہنسی دوبالا ہو جاتی ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کل دیکھیں گے یار پکا "عنابیہ نے اسے بیڈ سے دھکا دیتے کہا

ملیحہ کا حیرت سے منہ کھل گیا جو اسکے منہ بنے کی بھی فکر نہیں کر رہی تھی اور اسے باقاعدہ دھکا دے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"شاباش اے۔۔۔دیکھو زرا کتنی بد تمیز ہو۔۔اب تم میرے پاس صبح آنا زرا۔۔نا دیکھو۔۔ میں ماہم کے پاس چلی جاؤں گی۔"اسکے بازو پر پھر سے چٹکی کاٹ کر منہ چڑھا کر دروازے کی طرف تیزی سے بڑھی

لیکن رکی دوپٹہ جو کندھوں پر تھا اسے اچھے سے سر پر لیا اور ایک ہاتھ سے سائیڈ پکڑ کر چہرے کے پاس کیا اور باہر نکل گئ۔پیچھے عنابیہ اسے غصے سے گھورتی اپنا بازو مسل رہی تھی

وہ کمرے سے باہر نکلی تو کوریڈور میں اندھیرا تھا۔

وہ دبے قدم اٹھا رہی تھی۔ماہم کا کمرہ نیچے تھا۔

وہ آرام سے چلتی سیڑھیوں تک آئی۔اور دبے قدموں سے سیڑھیاں اتری۔کیونکہ اسے ڈر تھا کہ کوئی جاگ نا رہا ہو تو ڈانٹ پڑ جائے گی۔

سیڑھیاں اتر کر وہ ماہم کے کمرے کی طرف جانے لگی تھی کہ اسنے سوچا کیوں نا ساتھ کچھ کھانے پینے کی چیزیں لے لی جائیں۔اسی سوچ پر لبیک کہتے وہ اسی چال سے کچن کی طرف بڑھی۔لائٹ جلانے کی زحمت نہیں کی کیونکہ اسے چپا چپا تو پتہ تھا اس حویلی کا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ آواز کہاں سے آ رہی ہے؟" زامل جو ابھی ڈیڑے سے واپس آیا تھا۔اپنے کمرے میں جانے لگا تھا کہ اسے کھڑاک کی آواز سنائی دی وہ وہیں ٹھٹھک کر رکا۔اتنی بڑی حویلی تھی کوئی بھی چور آ سکتا تھا۔

آواز کی سمت کچن کی طرف تھی۔کچن سیڑھیوں کے نیچے بنا ہوا تھا یعنی سیڑھیوں کے نیچے دروازہ تھا اور پھر اندر کھلا سا کچن بنایا گیا تھا۔

وہ بھی رات کا خیال کرتے دبے قدموں سے کچن کی طرف بڑھا۔تاکہ جو بھی ہو وہ کسی کے آنے پر کوئی ہوشیاری نا دکھائے۔

کچن کے دروازے پر قدم روکے۔اندر سے کھٹ پٹ کی آواز آ رہی تھی جیسے کوئی کچھ کر رہا ہو مگر بڑے آرام اور دھیان سے کہ کہیں شور نا ہو جائے۔

زامل نے اپنے کف کہنیوں تک موڑ لیے۔اور دبے قدموں سے اندر داخل ہوا۔

ملیحہ بڑے دھیان سے ہر چیز کیبنیٹ سے نکال رہی تھی۔چپس کے دو پیکٹ، کولڈ رنکس یعنی دو کوک کے کین اور بادام کا چھوٹا باکس۔وہ ان چیزوں کو ایک تھال میں رکھ چکی تھی تاکہ اٹھانے میں آسانی ہو۔سارا تھال اٹھا کر شلف پر رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ وہ اپنا سامان لے کر باہر آتی۔کسی نے اسکے منہ پر سختی سے ہاتھ رکھا اور دوسرے ہاتھ سے اسکے آگے سے گزار کر سختی سے اسے پکڑ لیا۔

وہ تو وہیں جم گئ۔ایک دم خوف پورے جسم میں پھیل گیا۔اس حات میں اسے وحشت سی ہوئی

زامل نے بڑی ہوشیاری سے اور پوری سخت پکڑ سے اسے اپنے شکنجے میں لیا تھا۔کہ وہ نازک سی لڑکی اسکی گرفت میں تڑپ کر ساکت ہو گئ تھی۔

دونوں ہی نہیں جانتے تھے کہ کون ہیں۔

ملیحہ سے تو بولا بھی نہیں جا رہا تھا اتنی سختی سے اسکا منہ بند کیا ہوا تھا اوپر سے حواسوں پر چھاتی کلون کی خوشبو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہو تم ! " سرد بھاری آواز میں اسکے کان میں پوچھا۔

وہ جو مزاحمت کرنے لگی تھی آواز پر جیسے رک گئ۔دل تو بری طرح سے دھڑک اٹھا تھا۔کانوں میں جیسے اسکی آواز نے عجیب بجلی سی ڈال دی تھی۔وہ ایک دم سن ہو گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ہو تم۔۔۔کس لیے آئے ہو؟ ہمت کیسے ہوئی شاہ حویلی میں قدم رکھنے کی ؟" دوسرے ہاتھ سے اسکے آگے کمر تک دباؤ دیتے بولا آواز مدھم تھی مگر رعب وہی ازلی شاہوں والا تھا۔

ملیحہ شرم خوف سے کسمسائی۔وہ جس کی گرفت میں اس وقت تھی اس کے تو وہ سامنے بھی نہیں جاتی تھی کجا اس کی اتنی قربت میں کھڑے ہونا اسکی تو روح فنا ہو رہی تھی۔اور شرم اپنی جگہ۔

ملیحہ نے لرزتے ہاتھوں سے اسکے ہاتھ پر زور دیا۔

اسکی گرفت سے زامل کو محسوس ہوا جیسے یہ کسی مرد کے ہاتھ نہیں اتنی پتلے اور نازک نازک سے ! ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"منہ سے ہاتھ ہٹا رہا ہوں شرافت سے جواب دو " اسکی مزاحمت پر بھاری آواز سے کہا۔

ملیحہ کی سانسیں پھول چکی تھیں۔

زامل نے اسکے منہ سے ہاتھ ہٹایا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہہہ----س---ا----ئی---یں " ملیحہ کی گہری سانس اسکے نام سے نکلی

زامل تو جیسے چونک سا گیا۔یہ کیا تھا۔

زامل نے اندھیرے میں ہی اس کے سر کو دیکھا کہ لڑکی؟ ہیں کیسے ؟

زامل تو پریشان اور عجیب کشمکش میں مبتلا ہو گیا تھا۔

اس پر سے گرفت کمزور کی اور اسے گھما کر شلف سے لگایا۔

اپنی جیب سے موبائل نکالا اور اسکی ٹارچ نکالی۔

وہ تو پہلے ہی بری طرح ڈر گئ تھی اس طرح ٹارچ نکالنے پر وہ سمجھ گئ کہ اب یہ چہرہ دیکھے گا۔

ملیحہ نے فورا سے چہرہ دائیں طرف موڑ لیا دوپٹے چہرے پر آ چکا تھا ایک طرح سے چہرہ چھپا لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زامل نے ٹارچ اس کی طرف کی تو اسے چہرہ دوسری طرف کیے پایا۔

"ک۔۔کون ! " اس کی اپنی آواز لڑکھڑا گئ اس کے دماغ میں عجیب جھکڑ چل رہے تھے

۔

Posted On Kitab Nagri

ملیحہ نے نا سر اس طرف کیا اور نا بولی

اس نے آرام سے اس کا دوپٹہ اس کے چہرے سے ہٹایا۔

یہ کرنا تھا کہ دونوں ہی اپنی جگہ سٹل ہو گئے تھے۔

ملیحہ کا سانس رک گیا تھا کہ زامل کے سامنے وہ اس طرح کھڑی ہے۔

زامل کا دل تو رک کر چلا تھا۔اس نے کونسا پہلے کبھی ملیحہ کو ایسے پاس سے دیکھا تھا۔اسے اچھے سے شاہ حویلی اور شاہ خاندان کے اصولوں کے بارے میں علم تھا وہ یہاں کے ریت رواجوں سے بھی بخوبی واقف تھا۔

شاہ خاندان کے سب ہی لوگ حسین تھے۔بچے تو بچے صحیح بڑے بزرگ بھی بزرگیت میں حسین تھے اور اس بات کا ثبوت تھے کہ اپنی جوانی میں وہ بلا کے حسین رہے ہوں گے۔

اور زامل نے بس ملیحہ کی ہمیشہ سائڈ لک دیکھی تھی کبھی ڈائریکٹ سامنے سے نہیں دیکھا تھا اور جب اب اس کا چہرہ سامنے تھا تو اسے فوراً سے علم ہو گیا تھا کہ یہ ملیحہ ہی ہے۔

اس نے ٹارچ کو نیچے کر دیا۔اور دو قدم کا فاصلہ بنا دیا۔زیادہ دور جانے کو دل بھی نہیں چاہ رہا تھا کہ ایسے فاصلہ زیادہ بنا دے. بنا دیکھے اس نے ملیحہ سے محبت کی تھی اس کے علاوہ

Posted On Kitab Nagri

کسی اور کو اپنے دل میں نہیں بسایا تھا۔اور آج اس کے سامنے تھی اپنے دو آتشہ روپ و حسن کے ساتھ اس کا دل تو رک رک کر دھڑک اٹھا تھا۔

"بتایا۔۔۔کیوں نہیں۔۔۔کہ آپ ہیں ! ؟" ہلکی سی شرمندگی سے کہا۔اب اس پر ایک قسم کا حملہ ہی کیا تھا منہ دبا کر اور دوسرے ہاتھ سے اس کو مکمل جکڑ کر۔ڈھیڑوں شرم نے آن گھیرا تھا۔

"آ۔۔۔پ۔۔۔نے۔۔بولنے۔۔ککب۔۔۔دیا" ملیحہ نے بھی ہچکچاتے منمناتے کہا وہ تو کبھی اس کے سامنے نہیں آئی تھی اور اب کیسے اس کے سامنے کھڑی رہتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری " ہلکی سی آواز سے کہا
ملیحہ نے ملگجے اندھیرے میں اس کی طرف چور نگاہوں سے دیکھا دوپٹہ اب چہرے پر ہاتھ سے کر رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا ہی ہوں۔۔۔دیکھ سکتی ہیں"شریر لہجے میں بولا تا کہ اس شرمندگی کو جلد ختم کیا جا سکے

"یا۔۔اللہ" ملیحہ نے زور سے آنکھیں میچتے دل میں کہا۔جس نے اسکی چور آنکھیں بھی پکڑ لیں تھیں

اس کو اندھیرے میں بھی اس کی چور نگاہوں نظر آ گئی تھیں یا یہ کہ لیں کہ اس کی ساری حسیات ہی ملیحہ کی طرف تھیں۔

زامل نے مسکرا کر اسے دیکھا جو شرم سے خود میں سمٹ رہی تھی۔

"ایک بات پوچھوں ! ؟" مدھم آواز میں پوچھا

ملیحہ نے سر فقط ہلایا زبان تو ہلنے سے جواب دے گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھ سے چھپ رہی تھیں نا ؟ " بھاری بوجھل لہجے میں پوچھا

ملیحہ کو اپنے ہاتھ بھیگتے محسوس ہوئے

"ن۔۔۔نہیں تو" لڑکھڑاتی زبان سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"اچھا " اس کے دونوں اطراف میں ہاتھ رکھتے گھمبھیر لہجے میں کہا

ملیحہ خود میں مزید سمٹی

"مجھے لکن چھپائی کا کوئی کھیل پسند نہیں۔۔۔دوبارہ مت چھپیے گا۔۔۔ورنہ۔۔۔اگر میں نے ڈھونڈا نا۔۔۔تو آپ سے پھر۔۔چھپنا مشکل ہو جانا" اندھیرے میں اس کے سفید ہاتھ پر نظریں ٹکائے خمار آلود آواز میں کہا

ملیحہ کا سانس تو سوکھنے کے برابر تھا اتنی بچی نہیں تھی کہ اس کی زو معنی بات نا سمجھے وہ ایک تخیلاتی دنیا کی لڑکی تھی فلمز ڈرامے سٹوریز ناولز افسانے یہ سب اس کے دلپسند کام تھے جو وہ سب سے چھپ کر کرتی تھی۔اور اتنا تو اسے اچھے سے پتہ لگ جاتا تھا کہ کونسی بات کس لہجے میں کہی جا رہی ہے اور اس کا جواب کتنا گہرا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دوپٹے کی آڑ میں شرم سے لال ہو گئی تھی

"یہ سرخ رخسار ان کے کہہ رہے ہیں داستان کوئی
جن سے ہے محبت بے پناہ شاید۔۔۔سامنے ہیں وہی " وہ اس کی حالت سمجھتا بھاری فداوانہ انداز میں بولا

Posted On Kitab Nagri

ٹارچ پکڑ کر پاس شلف پر پڑے تھال پر رکھ دی کچن میں روشنی ہو گئ تھی اتنی کہ چہرے کے تاثرات واضح ہو جائیں۔

ملیحہ اس کے شعر کہنے پر بے ساختہ مسکراتی چہرہ موڑ گئ۔

"س۔۔ا۔۔۔ئیں جانے دیں" اپنی حالت کے غیر ہونے سے بچاتے وہ ہکلا کر بولی۔

"پتہ ہے کتنا انتظار تھا آپ کا کہ میں جب آؤں تو کم سے کم آپ مجھسے ملنے آئیں یا کم سے کم مجھے ہی دیکھنے آئیں " وہ اسسے شکایت کر رہا تھا جو ایک سیکنڈ کیلیے بھی اس سے ملنے نہیں آیی نا دیکھنے کی کوشش کی اور ایک یہ تھا جو موقع دھونڈ رہا تھا اسے دیکھنے کے جو کہ ہاتھ نہیں لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہا۔۔۔یہ جھوٹ ہے۔۔میں آئی تھی"وہ اپنے پر لگے الزام پر ایک دم بولی

زامل نے آئیبروز اچکائے کہ اچھا جی آپ آئیں اور ہمیں علم نا ہو؟

Posted On Kitab Nagri

"قسم لے لیں۔میں آئی تھی جب آپ پھوپھو کے پاس ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے۔۔۔میں نے دیکھا تھا۔۔سچ میں۔۔۔سالار سکندر کی قسم"ملیحہ نے اس کے تاثرات دیکھتے اپنی شہہ رگ کو پکڑتے قسم اٹھائی۔بلکل بچی ہو گئ تھی اس بات پر۔

"کیا؟۔۔۔کون سالار سکندر ! " زامل کے ایک سیکنڈ میں ماتھے پر بل پڑے کس لڑکے کا نام لے رہی تھی اور پھر قسم اٹھا رہی تھی

"ہائے۔۔۔آپ کو سالار سکندر کا نہیں پتہ ! ؟ ہم دونوں کی پھر کیسے نبھے گی ! ؟" وہ تو صدمے سے بولی کہ جس سے شادی ہو گی وہ اس کے کرش کو نہیں جانتا کیسے گزارا کرے گی اپنا اس ادب کی زندگی سے دور شخص کے ساتھ !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سچ سچ بتاؤ یہ کون ہے ! ؟" وہ ایک دم سے اسکے بازوؤں کو جکڑتا دانتوں کو پیس کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"توبہ۔۔۔ہے سائیں۔۔۔میرا فیورٹ ناول کا ہیرو ہے۔۔آپ اسے نہیں جانتے؟۔۔اور چھوڑیں مجھے" وہ اس کی حالت سے بے خبر اپنے ناولی ہیرو کو نا جاننے کے غم میں تھی اور سونے پر سہاگہ اس نے اسکے بازو بھی سختی سے پکڑے تھے

"خبردار۔۔خبردار دوبارہ میں ایسا کوئی مزاق سنوں" اس کے بازوؤں کو چھوڑتا وارن کرنے کے انداز میں بولا

"سائیں۔۔ایک سے اتنے جیلس ! ؟" ملیحہ غمزدگی سے بولی اسوقت کوئی شرم کوئی ہچکچاہٹ اس کے آڑے نہیں آ رہی تھی ناول کا پٹارہ جو کھل گیا تھا اورملیحہ کے سامنے ایسی باتیں ہوں تو پھر تو کون تے میں کون والا حساب ہو جاتا۔

"کیا مطلب؟۔۔۔اور بھی کوئی ہے؟" وہ اس کی طرف نا سمجھی سے بولا ایک منٹ کیلیے اسے ملیحہ ایک عجوبے سے زیادہ نہیں لگی تھی

"ابھی آپ اکیلے سالار سے جل گئے۔۔جب آپ کو میں جہان سکندر عالیان کارل میجر عاص ایمان فارس غازی ھاشم کاردار سعدی مصحف صائم زیدی صمصما زیدی ساحل شاہ دریاب شاہ

Posted On Kitab Nagri

یارم صارم کے نام بتاؤں گی تو مجھے تو آپ مار ہی دیں گے ابھی بازو پکڑے تھے پھر گلہ پکڑ لیں گے"وہ انگلی کے پوروں پر نام گنواتی آخر میں روندھی شکل کے ساتھ بولی۔بہت صدمہ تھا کہ اس کا منگیتر ناول کی دنیا سے بے خبر تھا

زامل ہونقوں کی طرح اس کی شکل دیکھ رہا تھا جو نجانے کس کس کے نام لے رہی تھی یقیناً یہ بھی ناول کے شاہکار ہی ہوں گے۔

"ابھی۔۔آپ نے مجھے یہ نام بتانے تھے؟ میرے خیال سے آپ بتا چکی ہیں"زامل نے دانت پیستے کہا برداشت سے باہر تھا اس کے ہونٹوں اور زبان سے کسی اور کا نام اور یہ تو ایک بھی نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابھی اتنے رہتے ہیں۔۔۔اورآج کل کا میں نے کرش بتا دیا۔۔۔آپ نے تو میری روح فنا کرنے میں سیکنڈ بھی نہیں لگانا سائیں" کمر پر ہاتھ ٹکاتی دوسرے سے انگلیوں کے اشارے سے اسے بتا رہی تھی صحیح وہ لڑکی لگ رہی تھی جسے قطعاً نہیں پسند تھا کہ اس کے ہیروز کی توہین کی جائے

Posted On Kitab Nagri

"ملیحہ۔۔۔یو نیڈ ٹو ریسٹ۔۔یہ فضول چیزیں نا پڑھا کرو" خود کو مزید کنٹرول کرتے کہا کیونکہ اس کی بس ہو رہی تھی اس کے منہ سے کسی اور کے نام سن کر کوئی پتہ نہیں تھا کہ وہ خود پر کنٹرول کھو دیتا اور وہ خوفزدہ ہو جاتی

"سائیں۔۔ایک بات سن لیں۔۔۔اگر میرے ناولز اور ہیروز کو فضول کہا نا۔۔۔تو بہت برا ہو گا" اس کی طرف انگلی کرتے کہا ساتھ ہی دوپٹہ اپنے چہرے پر غصے سے کر لیا

زامل اسکے پھولے سرخ گالوں پر مسکرایا دونوں اطراف پر ہاتھ رکھے

"کیا کر لیں گی آپ؟" گھمگھیر آواز سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ زیادہ سوفٹ وائس میں بات نا کریں مجھسے۔۔۔میں بلکل بھی شرمانے والی نہیں ہوں نا ہی میرا دل اایک سو بیس کی سپیڈ پکڑنے والا ہے نا ہی میری ڑیڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہو گی نا ہی میری ہتھیلیاں بھیگیں گی نا ہی میری روح فنا ہونےو الے ہو گی سمجھے آپ ! " وہ اس کی طرف دیکھتی ترخ کر بولی جتنے بھی رومانوی سین پڑھے تھے آج تک ناولز میں ان

Posted On Kitab Nagri

میں سے ٹاپ موسٹ فیلنگز پر ہیروئن کی یہی پڑھی تھیں جب کوئی ہیرو اس کے پاس آتا ہے۔اور وہ زامل کو بھی بتا رہی تھی کہ مجھسے ایسی امید نا رکھے

"کیا؟" زامل چونک کر بولا اس کی ساری باتیں اس کے سر سے گزری تھیں مطلب کیا بول رہی تھی وہ۔یہ سب ہے کیا تھا ؟

"یہی۔۔میں بات کروں گی نہیں آپ سے۔۔رخصتی لیٹ کروا دوں گی" اس کے سینے پر زرا سا زور دے کر خود سے دور کرتے کہا

"اچھا۔۔۔آپ سے پوچھے گا کون اس سب میں ! ؟" زامل ہنس دیا اس کی کریزینس دیکھ کر جو ناولز کیلیے کیا بول رہی تھی۔جھلی نا ہو تو۔

"ہم لڑکیاں جو ہوتی ہیں نا۔۔۔جن کو ناولز سے بڑا پیار ہوتا ہے۔۔یاد رکھیے جب مردوں کو انگلی پر نچا سکتی ہیں تو۔۔۔رخصتی لیٹ کروانے کیلیے کونسے ہمیں مہنگے پاپڑ بیلنے پڑنے۔۔۔۔ ہمم ! ؟" اس کی خوبرو شکل پر نظریں گھارتے وہ اسے چیلنجنگ انداز میں بولتے نظر آئی زامل کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی ایک پل میں کتنے رنگ بدل رہی تھی۔پہلے شرمیلی پھر شرم کا اتا پتہ نہیں پھر عجیب چیلنجنگ۔

"یو آر کریزی" زامل نے ہنستے کہا

Posted On Kitab Nagri

"م۔۔۔ایک منٹ۔۔سائیں۔۔کوئی آ رہا ہے" اس پہلے وہ اپنی تعریف کرتی کسی کے پیروں کی تھاپ پر اس کے کان کھڑے ہوے ہراساں نگاہوں سے اس نے زامل کو دیکھا۔
زامل بھی پریشان ہو گیا یہ عشق و عاشقی میں پہلی باری ہی ہوا تھا کہ بیچاہ پہلی ملاقات میں ہی پھنس رہا تھا اسے تو نا بہانے بنانے آتے تھے ناہی جھوٹ بولنا اور چھپنا تو بلکل نہیں۔

"میں چلتا ہوں" زامل کو جو سمجھ آیی وہ کہہ دیا
"ہاااا۔کتنے آپ وہ ہیں۔۔مجھے پھسا کر جا رہے ہیں۔۔ناول پڑھا کریں تا کہ پتہ چلے ہیرو کو کیا کرنا چاہیے ایسے موقعوں پر" وہ اس کا بازو پکڑتی نیچی آواز میں دانت پیس کر بولی اسے ایک دم سے غصہ آ گیا تھا زامل پر جو اسے چھوڑ کر جا رہا تھا کتنے ناولز کے ایسے سین اس کے زہن میں گھومے تھے اور ان سارے سین میں ہیرو بھاگا نہیں تھا اور ایک اس کی اصل دنیا کا ہیرو تھا جو بھاگ رہا تھا۔
"ناول نامہ بند کرو۔۔۔کیا کریں بتاؤ" اپنے بازو پر موجود اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے کہا
قدموں کی چاپ کی آواز تیز تر ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ادھر آئیں" اس کے ہاتھ میں گرفت کرتے اس تیزی سے فرج کی سائیڈ پر لے گئ۔فرج کی سائیڈ پر دونوں کھڑے ہو گئے۔

منظر زرا اس طرح تھا زامل دیوار کے ساتھ کھڑا تھا اور وہ اس کے سامنے۔ فرج دو تھیں تبھی و دونوں چھپ گئے تھے ان کے پیچھے۔

دروازہ کھلا۔

ملیحہ نے اس کے بازو پر گرفت کی اور آنکھیں زور سے بند کر لیں زامل کی ہنسی مشکل سے رکی

"یہ تھال کس کا ہے ! ؟۔۔میں لے جاتی ہوں" ماہم جو پانی کا جگ بھرنے آئی تھی شلف پر تھال دیکھ کر رکی

"لیکن۔۔۔یہ موبائیل۔۔۔بھائی کا لگ رہا ہے" تھال پر پڑے موبائل پر ماہم نے آنکھیں چھوٹی کرتے کہا

"یار۔۔شٹ" زامل نے لب دانتوں میں دبائے

"آپ لڑکے کتنی غلطیاں کرتے ہیں نا"ملیحہ نے دبی آواز میں اسے آنکھیں دکھائیں زامل نے آئی برو اچکا کر اسے دیکھا جو پٹر پٹر اس کی بے عزتی کر رہی تھی کب سے

Posted On Kitab Nagri

"چلیں میں دے دوں گی" ماہم نے خود سے کہا پانی بھرا اور کچن سے باہر چلی گئی اور ٹارچ بھی لے گئ اب تو بلکل اندھیرا ہو گیا تھا

"اوف۔۔۔اب تو نظر بھی کچھ نہیں آ رہا"زامل نے کہا

ملیحہ نے اندھیرے میں اپنی پوزیشن کو محسوس کیا

اس کے بے حد قریب اسکے بازو کو سختی سے جکڑے کھڑی تھی بس فاصلے کے لحاظ سے سینے سے لگنا رہ گیا تھا۔اسے ایک دم ڈھیروں شرم نے آن گھیرا

تیزی سے اسکا بازو چھوڑتی اس سے فاصلہ بناتی سائیڈ سے نکل آئی

"ملیحہ۔۔۔آپ کہاں؟" وہ اس کے فاصلہ بنانے پر بولا کچھ پل ہی صحیح مگر دونوں کی اچھی فطرت نے دونوں میں کوئی ڈر خوف نہیں آنے دیا۔دوست جیسی فیلنگز سے وہ اس وقت بات کر رہے تھے۔یا کہہ لینا صحیح کہ ملیحہ نے کچھ اور فیل کرنے ہی نہیں دیا

"سائیں۔۔مجھے کچن میں نہیں رہنا ساری رات" دروازے کے پاس جاتے ہلکی آواز میں کہا ہلکی آواز تھی مگر اس تک پہنچ گئ۔

"اب کب ملو گی" اس کی اب بھاری گھمگھیر آواز پاس سے آئی اتنا بے آواز دبے قدموں سے کوئ کیسے چل سکتا تھا ؟

اس نے جواب نا دیا اور اپنے ڈولتے دل کو سنبھالتی تیزی سے کچن سے باہر نکل گئ۔

Posted On Kitab Nagri

زامل نے کچن کے دروازے میں کھڑے ہو کر اسے دیکھا جو دوپٹے کو صحیح کرتی تیزی سے اپنے کمرے میں جا رہی تھی۔اس کی حالت وہ جان گیا تھا۔اس کے دل کی حالت جاننے کیلیے زامل سعید شاہ کو کسی ناول کی ضرورت نہیں تھی۔

اسکی باتوں کے حصار کو اپنے ارد گرد محسوس کرتے وہ ہنس دیا۔

🔥 تیری مسکان نے دیوانہ بنا رکھا تھا مجھے 🔥

🔥 لیکن تیری باتیں تو قیامت نکلیں غضب نکلیں 🔥

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

"شاہ سائیں۔۔۔خبر لایا ہوں آپ کیلئے " داور نے ادب سے کیف کے سامنے کھڑے ہوتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف جو ابھی ڈیرے پر آیا تھا زمینوں کا حساب دیکھنے اس کی آمد پر فائلوں سے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا۔

"بولو"یک حرفی بات کی۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں۔۔۔کھوکھر کا بیٹا مر گیا ہے"داور نے رک کر الفاظ ادا کیے۔

کیف نے چونک کر اسے دیکھا۔

"کیا۔۔کب؟"کیف کے ایک دم سے پریشانی اور خوف سے پسینے چھوٹ گیے۔آخر وہ ہو ہی گیا جس کا ڈر تھا۔

"سائیں ابھی آدھا گھنٹہ پہلے"داور نے نے اسی ادب میں جواب دیا

کیف کا جسم ایک دم سے ٹھنڈا سن ہو گیا۔

یہ کوئی عام خبر نہیں تھی یہ بہت بڑی اور بری خبر تھی شاہ حویلی کیلیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے۔۔آغا جان سے ملنا ہے ابھی۔۔گاڑی نکالو"کیف نے تیزی سے فائل بند کرتے کہا۔

داور بھی اسکی بات پر سر ہلاتا باہر گاڑی نکالنے کی طرف چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیف نے بے چینی سے اپنے ماتھے کا پسینہ صاف کیا۔

"میں۔۔اپنی زمر کو کچھ۔۔ بھی ہونے نہیں۔۔۔دوں گا۔۔۔ کبھی نہیں۔۔میں۔۔شاہ۔۔حویلی کی کسی بیٹی کو۔۔کچھ نہیں ہونے دوں گا"کیف کا دل بری طرح سے خوف سے لرز رہا تھا۔ آج تک دوسروں کے پنچایت میں فیصلے سنے تھے اور انصاف کی بنیاد پر سب فیصلے ہوتے تھے

۔

اب زندگی نے کیسا موڑ دکھا دیا تھا کہ اب اسکی زندگی کے فیصلے ہونے تھے۔نجانے اب کیا مطالبہ کیا جانا تھا۔نجانے اب کس نے خون کی یا پھر جان کی یا پھر خوشیوں کی بلی چڑھنی تھی

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس۔۔۔گڈ مارننگ ایوریون"ماہم جیسے ہی ڈائننگ ہال میں آئی تو سلام کرنے لگی تھی مگر احسام کو ٹیبل پر بیٹھے دیکھا تو ساتھ ہی اسے جلانے کیلیے غصہ دلانے کیلیے ایسے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹیبل پر اس وقت بی جان، سہیلہ سامر، فضیلت فرید، احسام اور زوبیہ بیٹھے ہوئے تھے۔زمر عنابیہ ملیحہ کچن میں ناشتے کی طرف تھیں۔ناشتے کے برتن ابھی سیٹ ہو رہے تھے۔زامل ابھی نہیں آیا تھا۔

احسام کے اسکی آواز سنتے ہی ماتھے پر بل پڑ گئے اور جبڑا بھینچ گیا۔بی جان نے بڑے دھیان سے احسام کی حالت کو نوٹ کیا۔اور ماہم کی دل جلا دینے والی مسکراہٹ لبوں پر آ گئی

"یہ تم کب سے گڈ ایوریون کرنے لگ گئی ! ؟" زوبیہ نے اس کی طرف حیرانی سے پوچھا ماہم کی مسکان غائب ہو گئی اس نے اپنی مام کو دیکھا جنہوں نے اسکے ناٹک کا پردہ فاش کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بی جان کو اس معاملے کی فلحال سمجھ نا آئی کہ آخر ماہم کیوں احسام کے سامنے اسے تنگ کرنا چاہتی تھی اور احسام کا غصہ ہونا؟ بھلا اسے ماہم میں دلچسپی نہیں ؟ اس سے آگے انہوں نے نہیں سوچا

Posted On Kitab Nagri

"مام کچھ لوگوں پر سلامتی بھیجنے کو دل نہیں کر رہا۔۔کیونکہ زندگی لمبی ہو گی تو۔۔۔منہ سے زہر بھی اتنا ہی لمبا اگلیں گے" ماہم نے ان کے پاس بیٹھتے کہا سنا وہ احسام کو رہی تھی جو اس کی سوچ کے مطابق لال پیلا ہو گیا تھا

"تائی جان۔۔۔آپ نے مہمانوں کو بتایا نہیں کہ شاہ حویلی کے اصولوں میں سے ایک اصول یہ ہے کہ لڑکیاں کھانے کی میز پر مردوں کے ساتھ نہیں بیٹھتیں ! " احسام نے چبا چبا کر کہا اس کے لہجے کی گرمی اور تپش صاف واضح تھی

"بی جان نے یہ بتایا تھا کہ شاہ حویلی کے بڑے ہی کٹھن اصول ہیں۔۔۔اور ماہم شاہ کو اپنے اصولوں کے علاوہ ان اصولوں میں دلچسپی نہیں" بی جان کی آواز سے پہلے ہی ماہم نے گلاس میں جوس ڈالتے کہا اسکا بھی لہجہ توہین سے کرخت ہو گیا تھا

"پری" سیف کی رعبدار آواز پر اس کا جوس منہ کی طرف لے جاتا ہاتھ رکا

"جاؤ کمرے میں"سیف کی تلخ آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی

ماہم بنا کچھ بولے اپنی جگہ کھڑی ہوئی

"بی جان" سامنے بیٹھیں بی جان کو مخاطب کیا

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اسے دیکھا

"اس حویلی کے مرد خدا نہیں ہیں یاد رکھیے اور ماہم شاہ کسی کو مانے گی بھی نہیں۔۔۔یہ بھی یاد رکھیے" ان کی طرف نرم لہجے میں بولتی وہ سب نفوس کو اپنی جگہ منجمد کر چکی تھی

احسام نے قہر برداری نگاہوں سے اسے دیکھا

"آنکھیں ٹھیک کر لو پوری زندگی پڑی ہے ایسے آنکھیں دکھانے کو" احسام کی سخٹ نگاہوں پر اس نے کہا اور اس کے جواب کا انتظار کیے بنا تن فن کرتی چلی گئی ایک پل کیلیے بھی سیف کی بات نہیں سنی نا اس کی طرف دیکھا

"یہ بد تمیزی تھی زوبیہ" فضیلت نے افسوس سے کہا

"فضیلت۔۔میری بیٹی لائیر ہے۔۔۔شاہوں کا خون ہے اس میں۔۔وہ بد تمیزی نہیں کر سکتی۔۔کچھ دھیان اب شاہ حویلی کے لوگوں پر بھی دے دینا چاہیے" ان کی طرف دیکھتیں ٹھہرے ہوئے لہجے میں زوبیہ شاہ نے جواب دیا اور اپنی جگہ سے اٹھ گئیں

لائیر کے نام پر احسام نے چنکتے زوبیہ کو دیکھا۔اسے اب سمجھ آئی اتنی لمبی زبان اور حاضر جوابی کیوں تھی ماہم میں۔

"ناشتہ تو کر لو زوبیہ" سہیلہ نے اس سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"مہمانوں کو میز پر بیٹھنے کی اجازت نہیں۔۔۔شاہ حویلی کے مردوں کے ساتھ" زوبیہ نے مسکرا کر طنزیہ لہجے میں کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

سہیلہ نے احسام کو دیکھا جو بنا تاثر کے اب ناشتہ کر رہا تھا جو ابھی زمر رکھ کر گئ تھی۔

"جب بڑے بیٹھے ہوں تو زبان کو لگام دیا کرو تم دونوں۔۔۔شاہوں کی سات نسلوں کا غصہ تم دونوں میں آ گیا ہے" بی جان نے دونوں کو دیکھتے ڈانٹا

احسام نے سیف کو دیکھا جو لب بھینچ چکا تھا پھر اپنی تائی جان کو

"ہمارے یہاں آج تک کتنی دفعہ لڑکیاں ایسے بیٹھ کر کھاتی ہیں ؟ ! " احسام نے ان سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور بڑوں کے ہوتے ہوئے آج تک کس کی ہمت ہوئ ہے جواب دینے کی اپنی آواز اونچی اور لہجہ تلخ کرنے کی؟؟ " بی جان نے اس سے زیادہ تیز لہجے میں پوچھا

احسام نے سر جھکا لیا

Posted On Kitab Nagri

"وہ خالی ماہم کی ماں نہیں۔۔۔زامل کی بھی ماں ہے۔۔۔یاد رکھنا۔۔۔مجھے زامل بہت عزیز ہے" فضیلت نے سنجیدگی سے کہا

احسام نے ان کو دیکھا جو کتنا کچھ ان چند جملوں میں باور کرا گئی تھیں۔

اس کے بعد میز پر خاموشی ہو گئ۔

"اسلام علیم آغا جان" میز کی طرف آتے یوسف شاہ کو دیکھ کر سیف نے کہا باقی سب نے بھی سلام کیا

یوسف شاہ ڈھنے کے انداز میں کرسی پر بیٹھ گئے

"کیا بات ہے شاہ جی؟" بی جان نے ان کی پریشان صورت ہر پوچھا

سب ان کی طرف متوجہ ہو گئے

کچن کی کھڑکی سے زمر عنابیہ اور ملیحہ چوکنی ہوئیں کہ خیر ہو

"کھوکھر کا بیٹا مر گیا ہے" آغا جان نے تھکے ہوے لہجے میں کہا

سب ہر جیسے سنپ لوٹ گیا ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بی جا کا چہرہ ایک دم سفید پڑ گیا

"نا کریں شاہ جی آپ۔۔۔نے۔۔کہا تھا۔۔۔کہ۔۔ا۔۔ایسا نہیں۔۔ہو گا"بی جا. کی سانس سیکنڈ میں پھولی ان کو ایک دم سے اپنے کیف کی فکر لاحق ہوئی

زمر کے تو جیسے ہاتھ پاؤں پھول گئے وہ اپنی جگہ لڑکھڑائی ک ملیحہ اور عنابیہ نے اسے سنبھالا اور پاس کرسی پر بٹھا دیا۔

"حوصلہ کریں بھابھی جان"فضیلت نے ان کا ہاتھ دباتے کہا

"میرا۔۔۔کیف۔۔۔شاہ جی میرا۔۔۔کیف" وہ ہزیاتی انداز میں بولیں احسام اٹھ کر ان کے پاس آیا اور ان کے چہرے کر اپنے سینے سے لگا دیا وہ سمجھتا تھا کہ بی جان کیا سوچ کر ایسے گھبرا گئی ہیں

"اب ! ۔۔۔کیا پنچائت بیٹھے گی۔؟" سیف نے پریشانی سے پوچھا

سہیلہ اور فضیلت نے پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔۔۔یہی ہو گا" آغا جان کے پاس بولنے کو الفاظ نہیں تھے۔ان کے جوان بیٹے کی غصے میں کی گئ غلطی نے کس موڑ پر کھڑا کر دیا تھا۔اب یا تو جان لا فیصلہ ہونا تھا یا پھر شاہ حویلی کی کسی حیٹی کا مقدر دوبارہ سے لکھا جانا تھا۔

♥راز الفت چھپا کے دیکھ لیا♥

♥دل بہت کچھ جلا کے دیکھ لیا♥

♥اور کیا دیکھنے کو باقی ہے♥

♥آپ سے دل لگا کے دیکھ لیا♥

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے دھیان اپنے کمرے سے نکلا ارادہ اس کا نیچے آغا جان کے ساتھ ڈیرے پر جانے کا تھا۔

تیزی سے کمرے سے نکلا کے سامنے ہی عنابیہ کو دیکھا جو ٹیرس پر کھڑی تھی اور وہاں بی جان کے پاس بیٹھی ان کے لیے چائے بنا رہی تھی۔اور بی جان کتاب پڑھ رہی تھیں۔وہ کھڑی اس طرح سے تھی کہ احسام کو صرف اس کا سائیڈ کا چہرہ نظر آ رہا تھا۔

عنابیہ نظر آئے اور احسام شاہ دیکھے نا ! ایسے کیسے ہو سکتا تھا !

وہ مسکراتا اس کو دیکھنے لگا۔

"حسین ہے بہت" اس کے پاس سے آواز آئی

وہ اتنا مگن تھا عنابیہ کو نہارنے میں کہ اسے پتہ ہی نا چلا لہ اس کے پاس کون آ کر کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں بہت" مسکراتے اسی ٹرانس میں جواب دیا

"کب سے؟" اب کچھ وقفے بعد آواز آئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"جب سے دیکھا ہے" پھر سے ٹھہراؤ سے چاشنی بھری آواز میں کہا

"ب۔۔۔بہت حسین ہے کیا؟ " اب کی بار آنے والی آواز لڑکھڑا گئی تھی۔۔

یہاں احسام شاہ کی محویت ٹوٹی۔

ایک دم پریشان نظروں سے گردن موڑی تو چہرہ بلکل سفید ہو گیا

اس کے دائیں جانب ماہم کھڑی تھی جو عنابیہ کو دیکھ رہی تھی

احسام کے ماتھے پر شکنیں ابھریں تھیں لیکن اس بار شکنیں پریشانی کی تھیں۔وہ ایسے ماہم کے سامنے نہیں آنا چاہتا تھا۔

ماہم نے اس کی خاموشی پر گردن موڑ کر اسے دیکھا چہرہ بلکل سپاٹ تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بتایا نہیں۔۔۔اتنی حسین ہے وہ ! " پھر سے پوچھا مگر احسام جواب نا دے سکا اس نے اپنی نظریں چرا لیں۔

ماہم کی آنکھیں بھر آئیں اسے تو اب اصل وجہ معلوم ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی.۔۔۔محبت کرتے ہیں اور۔۔۔ کبھی بتایا ہی نہیں" استہزائیہ ہنستے ہوئے کہا۔

احسام نے اسے دیکھا وہ کیا لڑکی تھی ! کیا وہ اس کا دل اور دماغ پڑھ رہی تھی ! !

"مسٹر احسام۔۔۔یہاں تو اب ماہم کا بھی ذکر نہیں اب تو اعتراف کر لیں" ماہم نے رندھی آواز سے کہا وہ چاہ کر بھی خود پر ضبط نہیں کر پا رہی تھی بری طرح ہرٹ ہوئی تھی۔

"مجھے دیر ہو رہی ہے " احسام نے جواب دیا

"احسام " بے ساختہ اسکے لب ہلے تھے اور وہاں احسام کے قدم جمے تھے جو بھی تھا محبت نا سہی تھوڑا بہت انسانیت کا رشتہ تو ہے تھا نا۔وہ جانتا تھا کہ ماہم کو برا لگا ہو گا۔

"آپ نے تو۔۔۔ماہم کو جیتے جی۔۔۔مار دیا " اس کی لڑکھڑاتی آواز آئی۔

Posted On Kitab Nagri

احسام نے جھٹکے سے مڑ کر اسے دیکھا جو سپاٹ چہرے سے کھڑی ضرور تھی آنکھیں حیران تھیں مگر ان سے بہتے آنسو رک نہیں رہے تھے۔اور وہ کتنی کی مضبوط تھی کہ اب بھی پوری ہمت سے کھڑی تھی اس کے سامنے۔

"میرے بس میں نہیں تھا " احسام نے آنکھیں نیچے کرتے کہا اس وقت اس کا اندر کا غصے والا احسام نہیں جاگا تھا۔اس وقت وہ اپنی بے بسی کے مقام پر تھا کہ جس سے محبت کر بیٹھا ہے وہ اس کی دسترس میں نہیں۔

"یہی الفاظ میری طرف سے ہیں احسام " وہ اس کے سامنے آتی دانت پیس کر بولی۔آنسو لڑھک کر رخسار پر بہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام نے پیچھے دیکھا اب عنابیہ شاید واپس آنے لگی تھی۔

احسام نے ماہم کا بازو پکڑا اور پاس ہی اپنے کمرے میں لے گیا دروازہ بند کیا اور اس کے سامنے آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب کرو بات" سپاٹ لہجے میں کہا۔

"عنابیہ کو پسند کرتے ہیں ! " بھاری سانسوں سے پوچھا۔کان اس کے انکار سننے کو بیقرار تھے اور آنکھیں تھیں کہ اتنے قریب سے اسے پا کر آبدیدہ تھیں۔

"تمہیں پتہ لگ تو گیا ہے" گہرا سانس لیتے کہا

"مجھے آپ کے منہ سے سننا ہے؟" اس کے کالرز پکڑتی گراتے کہا آنکھیں تعیش میں آ رہی تھیں اپنی ریجیکشن کسے قبول ہوتی ہے؟ وہ بھی اس سے ! جس کو بچپن سے چاہتی آئی تھی۔

احسام نے اسکے ہاتھوں کو دیکھا جو اسکے کالرز کو پکڑے ہوے تھے۔زندگی میں پہلی بار کسی نے اس کے کالرز پکڑے تھے اور حیرت کی بات تھی پکڑنے والا احسام سے ڈر نہیں رہا تھا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

" ہاں۔۔۔پسند ہے مجھے عنابیہ " اس کے بازووں پر سخت گرفت کرتے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔آنکھیں اس کی آنکھوں میں گاڑ دیں ایک دم سے غصہ آ رہا تھا ایک دم سے نرمی آ رہی تھی۔

احسام کو اس وقت غصہ ہی آ رہا تھا۔اور یقیناً یہ غصہ اس سے کچھ برا کروا دیتا اگر وہ اس وقت ماہم کی بدلتی حالت نا دیکھتا۔

اس کی آنکھوں کے سامنے سیکنڈز میں ماہم کی آنکھوں میں آنسو جمع ہوئے تھے۔پہلی بار احسام نے کسی لڑکی کو وہ بھی اتنے پاس سے دیکھا تھا اور اس کی آنکھوں میں پانی بھرنا یہ تو جیسے احسام کو جامد کر گیا۔ہونٹ لرز رہے تھے ماہم کے کہ جیسے اپنے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش میں ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کالرز پر گرفت ہلکی ہوئی تھی۔جسم پر چیونٹیاں سی چلنے لگ گئی تھیں۔آرام سے ہونٹوں کو بھینچتے قدم پیچھے لیے اور فاصلہ بنا لیا۔

احسام کو برا لگ رہا تھا لیکن کیا کرتا اس کے دل میں کہیں بھی ماہم کیلیے جزبات نہیں تھے اب اس کی ایسی حالت پر بھی اس کے دل میں کوئی جزبات نہیں تھے

Posted On Kitab Nagri

"اس۔۔۔معاملے میں۔۔۔آپ۔۔مرد۔۔۔تو۔۔کچھ زیادہ ہی۔۔۔بے بس ہو جاتے ہیں "
آنسوؤں کو الٹے ہاتھ سے صاف کرتی سپاٹ لہجے میں بولی
احسام نے جواب نہیں دیا اسے

"اب کیا کریں گے؟" سینے پر ہاتھ باندھتے پوچھا خود وہ سنبھال چکی تھی فقط چند سیکنڈز میں اپنے جزبات پر قابو کیا تھا۔جھکنا کبھی نہیں سیکھا تھا اور اب تو کبھی نہیں محبت کی تھی اس نے اور اپنی عزت اسے بے حد عزیز تھی۔جہاں قدر نا ہو وہاں سے پیچھے ہو جانا ہی بہتر ہے وہ بھی یہ دماغ میں سوچ گئ تھی۔اپنی محبت کی تکمیل کیلیے وہ احسام کے ترلے منتیں نہیں کرے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیا مطلب ! " احسام کو تو اس کی سمجھ نہیں آ رہی تھی ایک پل کو اس کی آنکھیں بے انتہاء محبت کی گواہی دے رہی تھیں تو دوسرے پل آنکھوں میں بے پناہ اجنبیت جیسے محبت لفظ تک سے آشنا نہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہی۔۔۔کہ اب کیا کریں گے؟ عنابیہ سے شادی کریں گے ! یہ جانتے ہوئے کہ وہ سیف بھائی کی منگیتر ہے ! " اس کے سوال سے کہیں نہیں لگ رہا تھا کہ وہ ہرٹ ہوئی ہے بری طرح۔

Posted On Kitab Nagri

"تم کیسے مجھسے سوال کر سکتی ہو ! " احسام نے عجیب لہجے میں پوچھا اسے کم سے کم ماہم سے اس سوال کی امید نہیں تھی اسے تو لگا تھا رو دے گی اپنی محبت کا اظہار کرے گی یا کچھ اور مگر یہاں الٹی گنگا بہہ رہی تھی۔

"کیوں ! جب محبت کر بیٹھے ہیں تو اسے پانے کی ہمت نہیں ! یا سمجھ لیں کہ ڈرتے ہیں آپ ! " ماہم نے ہنوز اسی سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

احسام کا پارا ایک سیکنڈ میں ہائی ہوا۔

"زبان کو لگام دو اور نکلو یہاں سے پتہ لگ گیا ہے نا کہ مجھے تم میں کوئی انٹرسٹ نہیں ! اب بحث نا کرنا " اس کی طرف سخت نظروں سے دیکھتے کہا ایک دم تو میٹر گھوم جاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم نے اپنے لب دانتوں میں دبائے۔

" رائٹ۔۔۔مسٹر احسام شاہ۔۔۔۔میں بھی کوئی مری نہیں جا رہی تمہارے لیے سمجھے۔۔۔۔میں کیا۔۔۔اس عنابیہ کو تو تم سے کونسا محبت ہو گی۔۔مرتی ہے وہ سیف بھائی پر۔۔۔مجھے

Posted On Kitab Nagri

تمہارا ساتھ چاہیے بھی نہیں احسام شاہ۔۔۔اپنی فکر کرو۔۔۔جس کے لیے تم نے مجھے چیٹ کیا ہے" دانتوں کو پیستے ہر لفظ کو چبا چبا کر کہا اس کہ باتوں نے ہرٹ کیا تھا اسی لیے غصے میں بولی

اور اس سے پہلے کہ احسام اس کی بدتمیزی کا جواب دیتا وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی۔

دروازہ کھولا تھا جب تو سامنے ہی فضیلت شاہ کو پایا جو اپنے دھیان دروازے پر دستک دینے لگی تھیں وہ ماہم کو ایسے دیکھ کر چونکی بھلا احسام کے کمرے میں کیا کر رہی ہے یہ !

ماہم نے ایک نظر انہیں دیکھا اور سائیڈ سے گزر کر چلی گئیں۔

"یہ کیا تھا۔۔کیا کر رہی تھی اندر؟ رو رہی تھی وہ احسام ! " فضیلت الجھتے دماغ کے ساتھ اس کے سامنے آتے بولیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دماغ خراب ہو گیا ہے بس۔۔۔اور کچھ نہیں " دانتوں کو پیستے کہا اور دروازے کی طرف بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سامی" فضیلت شاہ نے اسے آواز دی

ان کی آواز میں ایک ایسا ٹھہراؤ تھا کہ وہ رکا اور پلٹ کر انہیں دیکھا جو پر سوچ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

وہ چلتے اس کے سامنے آئیں۔
"لڑکیوں کے دل نہیں توڑتے احسام۔۔۔اگر یہ ایک بار ٹوٹ جائیں نا۔۔۔تو دنیا کی کوئی طاقت ان کو بکھرنے سے روک نہیں پاتی۔۔۔اور اگر بکھرے نا۔۔۔تو اندر سے ایسا ٹوٹتی ہیں۔۔۔۔کہ پھر محبت نہیں کرتی نا کسی کو علم ہوتا ہے ان کے ٹوٹنے کا" فضیلت بہت گہری بات کر رہی تھیں شائد وہ کچھ کچھ سمجھ گئی تھیں کہ ماہم کیوں رو رہی تھی اور رو بھی ایسے رہی تھی جیسے ضبط کرنے کے باوجود آنسو نکل آئے۔اتنی مضبوطی کیسے آ جاتی ہے عورت میں ! حیرت ہے !

احسام کو سمجھ تو آئی تھی لیکن اسکو سمجھنے میں بلکل دلچسپی نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سے بہت محبت کرتی ہے سامی۔۔۔اس کو توڑنا مت۔۔۔ماہم منت کرنے والوں میں سے نہیں ہے۔۔۔وہ زوبیہ اور سعید کی بیٹی ہے۔۔۔اور دونوں نے جھکنا نہیں سیکھا۔۔۔اور ماہم سعید کے جیسے فطرت رکھتی ہے۔۔۔۔"وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں اسے دیکھتے بولیں۔
احسام نے انہیں دیکھا اتنی سنجیدگی سے بات کر رہی تھیں اس کو سمجھنا پڑا۔

"تمہاری بیزاری پر تم سے بہت دور چلی جائے گی پلٹ دیکھے گی بھی نہیں کہ تم کہاں ہو ! ۔۔۔۔اور اگر اس کے اندر کا حال جاننا ہو۔۔۔تو اسے۔۔ہنسنے پر مجبور کرنا۔۔۔اور اگر وہ ہنس پڑی۔۔تو سمجھ لینا وہ تمہاری محبت کی منتظر ہے" مسکرا کر اپنے بیٹے کے گال پر ہاتھ رکھا۔
احسام نے سر جھکا لیا وہ کیا بتاتا کہ اس کے دل میں عنابیہ بسی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹیوں کے قہقہوں میں ماں باپ کی جان ہوتی ہے احسام۔۔۔اور زوبیہ پریشان۔۔۔اس حویلی میں ماہم کے قہقہے نہیں گونجے" اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے کہا احسام نے انہیں عجیب نظروں سے دیکھا کہ کیا اس میں اسکا کسور ہے کہ وہ نہیں ہنستی !

Posted On Kitab Nagri

"بلکل ہر وقت لڑتے ہو اس سے۔۔۔اب کچھ مت بگاڑو پہلے ہی پوری حویلی میں پریشانی پھیلی ہے نیچے جاؤ۔۔۔بھائی جان بلا رہے ہیں۔۔ڈیرے پر جانا ہے۔۔جرگا بیٹھ رہا ہے جاؤ " فضیلت نے اسے زرا رعبدار انداز سے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئیں۔

احسام نے گہرا سانس لیا۔وہ یقیناً ان بچپن کی ہوئی منگنی میں بری طرح پھنسنے والا تھا۔ یا صرف اس کا خیال تھا کہو ہ پھسے گا ! کیا پتہ تقدیر ایسا کھیل کھیل دے کہ احسام شاہ ۔۔۔خود اس چنگل میں خود کو پھسنے دے۔ ! ! !

کسے خبر۔۔۔۔ !

ϟϟϟϟϟϟϟϟϟϟ

"حوصلہ کریں آپی کیا ہو گیا ہے؟؟" عنابیہ نے اس کے ہاتھ ملتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمر کی حالت بے حد بری تھی وہ اس وقت بخار سے تپ رہی تھی اور آنکھیں پریشان سوجھی ہوئی تھیں۔دل تھا کہ قابو نہیں آ رہا تھا۔آنے والے وقت کو سوچ سوچ کر اس کی جان جا رہی تھی۔اس کے دل میں ایک ہی بات آ رہی تھی کہ اگر پنچائت میں کیف کی موت مانگی گئ تو ؟ کیا کرے گی وہ ؟ کیسے جیے گی اس کے بنا ؟

Posted On Kitab Nagri

"بی بریو زمر کچھ نہیں ہو گا اللہ پر یقین رکھو" ماہم اس کے سامنے بیٹھتے بولی۔
زمر نے لب بھینچ لیے ان حوصلوں سے بھی اندر کی تڑپ نہیں تھم رہی تھی۔

"عنو " دروازے پر ناک ہوئی اور کیف کی آواز آئی
زمر نے بے قرار نگاہوں سے دروازے کو دیکھا دل تو جیسے رک گیا تھا۔
"بھائی سے بات کر لیں۔۔۔بیٹر فیل کریں گی آپ" ملیحہ نے اس کے کندھے پر ہلکا سا دباؤ دیتے کہا
اور تینوں آگے پیچھے کمرے سے نکل گئیں
ملیحہ اور عنابیہ چہرے پر دوپٹہ رکھتی نکل گئیں۔لیکن ماہم دروازے پر رکی اور کیف کو دیکھا جو دیوار سے ٹیک لگائے سنجیدہ چہرے سے کھڑا تھا نظریں زمین پر مرکوز تھیں۔
ماہم کونسا سب لڑکیوں کی طرح منہ پر پردا کرتی تھی جو اب کرتی۔ اس نے کیف کی طرف رخ کیا۔

"کیف بھائی اتنی پیار کرنے والی ملی ہے آپ کو۔۔۔ان کی خاطر اپنی جان کی حفاظت کیجیے گا" ماہم نے اس کی طرف دیکھتے کہا

Posted On Kitab Nagri

کیف نے اسے دیکھا جو اس کی طرف ہمدردی سے دیکھ رہی تھی۔

"نصیب اور لیکھ کس کے ہاتھ میں ہوتے ہیں ! "کیف نے گہرا سانس لے کر کہا

"اگر اپنی زندگی کیلیے لڑا جائے تو زندگی مل جاتی ہے۔۔کوشش کرنے میں کیا ہرج ! " ہلکی سی مسکان سے کہا اس وقت ہمت بندھانی ہی تو تھی

کیف نے سر اثبات میں ہلایا اور اندر چلا گیا۔

اندر آیا تو زمر کو بیڈ پر بیٹھے پایا جو سامنے کسی نقطے پر آنکھیں ٹکائے ہوئی تھی۔

وہ چھوٹے قدم لیتا اس کے ساتھ کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا اور سر جھکا لیا

دونوں کے درمیان خاموشی تھی۔

کمرے میں سکوت تھا۔نا اس میں ہمت تھی بات کرنے کی نا زمر کی زبان ہل پا رہی تھی۔

".زمر"

"بس۔۔۔۔چپ کر جائیں۔۔۔ایک لفظ نہیں"اس کے بات کے آغاز کرتے ہی زمر کی سنجدہ پر سوچ آواز ابھری

کیف نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جس کی آنکھیں پانی سے بھری ہوئی تھیں جیسے ابھی سیلاب. آنسوؤں کا بار توڑ کر نکل آئے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت سنا لیا آپ نے مجھے۔۔میں نے بہت سن لیا۔۔۔اب نا آپ کی بات سے سکون ملے گا سائیں۔۔۔نا ہی اب کوئی تسلی چاہیے۔۔۔میری محبت نے مجھے زندہ درگور کرنے کی ٹھانی ہے ۔۔تو ایسے ہی سہی" لڑکھڑاتی آواز ڈوبتے لہجے میں وہ بولتی کیف کو بری طرح سے تڑپا گئ کیف کا دل کیا کہ اسے زور سے سینے میں بھینچ لے کم سے کم اس کی تکلیف تو کم ہو پاگل اس سے بے حد محبت کر بیٹھی تھی۔

"میں کوئی ایسا فیصلہ نہیں ہونے دوں گا جو۔۔ہمارے درمیان آئے"کیف نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا ایک شدت اسکے الفاظ میں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سائیں۔۔آپ کی قسم۔۔۔اگر اس زمانے کے دستور نے۔۔۔مجھے آپ سے جدا کیا نا۔۔۔۔ تو دیکھیے گا۔۔۔زمر خود کو کیسے زندہ مارے گی۔۔۔کیونکہ آپ کے بنا زندگی کبھی تصور نہیں کی میں نے۔۔نا کبھی کروں گی۔۔۔نا کرنی ہے۔۔۔۔سمجھ رہے آپ ! " زمر نے اس کی طرف دیکھتے کہا اس کی آنکھیں شدتِ ضبط سے سرخ ہو گئ تھیں اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے کیف کے پاس تو جیسے الفاظ ختم ہو گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"جایئے یہاں سے۔۔اور مجھسے تب ملیے گا۔۔۔جب میری خاطر خود کو بچا کر لائیں گے۔۔ ورنہ صرف اشارہ کر دیجیے گا۔۔زمر اپنی جان خودی لے لے گی"اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکالتے وہ بہت بڑے الفاظ کہہ گئ تھی جس نے کیف کے دل پر وار کیا تھا وہ بھی بری طرح سے پریشان تھا۔

اس سے پہلے وہ اپنا ضبط کھو دیتا تیزی سے اٹھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

پیچھے زمر کی ہچکی بندھ گئ۔یہ عشق کے پاٹ پڑھانے والے عقل سے غافل کیوں ہو جاتے ہیں یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ عشق کو جینے کیلیے عشق والے سلامت ہونے ضروری ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

🔥کرتے ہیں جس پہ طعن کوئی جرم تو نہیں🔥

🔥شوق فضول و الفت ناکام ہی تو ہے🔥

🔥دل مدعی کے حرف ملامت سے شاد ہے🔥

Posted On Kitab Nagri

اے جان جاں بہ حرف ترا نام ہی تو ہے

دل نا امید تو نہیں، ناکام ہی تو ہے

لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے

دست فلک میں گردش تقدیر تو نہیں

دست فلک میں گردش ایام ہی تو ہے

آخر تو ایک روز کرے گی نظر وفا

وہ یار خوش خصال سر بام ہی تو ہے

بیھیگی ہے رات فیض غزل ابتدا کرو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

🔥 وقت سرود، درد کا ہنگام ہی تو ہے 🔥

⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡⚡

جرگہ بیٹا ہوا تھا بہت بڑی پنچائت تھی۔چاروں سردار اپنی اپنی کرسی پر بڑے ٹھاٹ سے بیٹھے تھے لیکن ان میں سے پانچواں سردار تو یوسف شاہ تھا جو آج اپنے بیٹے کے فیصلے پر بیٹھا تھا آج بھی شملہ نیچا نہیں تھا مگر کندھے جھکے ہوے تھے۔بیٹے کی غصے میں کی گئ غلطی نے کس مقام پر لا دیا تھا۔دوسروں کے فیصلے آج تک کیے تھے آج اپنی باری تھی۔

"شاہ جی۔۔آج آپ اس طرح فیصلے کیلیے بیٹھیں گے۔۔۔کبھی نہیں سوچا تھا" سرپنچ نے دکھ سے کہا ان کیلیے یوسف شاہ بہت عزیز تھا اور آج ان کے گھر کا فیصلہ کافی کٹھن تھا۔

یوسف شاہ نے کچھ نا کہا۔

کیف سیف احسام زامل اور فرید شاہ بھی نشستوں پر بیٹھے تھے۔ سب کے چہرے سنجیدہ تھے جبکہ کیف کا جبڑا بھینچا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آؤ کھوکھر تمہارا ہی انتظار تھا " کھوکھر کے ڈیڑے میں آتے ہی سرپنچ نے کہا۔
کھوکھر آگ برساتی نظروں سے اندر داخل ہوا ساتھ وہاب کھوکھر اور نیاز کا چھوٹا بھائی رجب کھوکھر تھا۔تینوں کو نشستوں پر بٹھایا گیا۔کھوکھر نے خون آشام نگاہوں سے یوسف شاہ کو دیکھا

سیف کا خون کھول اٹھا اس کی آنکھیں دیکھ کر یقیناً وہ اس کو چھوڑتا نا اگر احسام اس کا بازو زور سے دباتا نفی میں سر نا ہلاتا۔
"کنٹرول سیفی۔۔۔کنٹرول" اس کی طرف دیکھتے سرگوشی سے کہا۔

"بولو کھوکھر" سرپنچ نے اسے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یوسف شاہ کے بیٹے نے میرے بیٹے پر حملہ کیا۔۔۔اور اس کا نتیجہ میرے بیٹے کی موت تھی۔۔۔مجھے انصاف چاہیے" نیاز کھوکھو بپھرے ہوے شیر کی طرح بولا اس کا بس نا چلتا تو اٹھ کر یہیں لڑائی شروع کر دیتا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یوسف شاہ۔۔۔تم مانتے ہو اس کی بات ! کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟" پنج سرداروں میں سے ایک نے پوچھا

"یہ سچ کہہ رہا ہے۔۔۔لیکن لڑائی اس کے بیٹے نے شروع کی۔۔۔میری زمینوں پر اپنے آدمی لے کر آیا اور میرے گھر کی بیٹیوں پر غلیظ الفاظ استعمال کیے۔۔۔۔مجھے بھی اس کا انصاف چاہیے کہ میری بیٹیوں کیلیے یعنی یوسف شاہ کے گھرانے پر کیسے غلط الفاظ استعمال ہوئے جرأت کیسے ہوئی ! " یوسف شاہ بھی اپنے رعبدار لہجے میں بولے۔

نیاز کھوکھر پیچ وتاب کھا کر رہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی نے ایسا ویسا کچھ کیا تھا ! آپ نے تو مجھے نہیں بتایا ! " وہاب نے پریشانی سے دھیمی آواز سے اپنے باپ سے پوچھا

"چپ رہو" نیاز کھوکھر نے اسے خاموش کروا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ تو غلط ہوا یوسف شاہ جھوٹ نہیں بولتا سب جانتے ہیں نا ہی اس کی حویلی کے لوگ جھوٹے ہیں۔۔۔لیکن یوسف شاہ۔۔تمہارے بیٹے نے گولی ماری تھی قتل کیا ہے۔۔۔اب انصاف دینا ہمارا فرض ہے۔۔جیسے سب کا فیصلہ کرتے ہیں اسی طرح یہ فیصلہ بھی ہم پنچ سردار کی رضامندی سے ہو گا"سرپنچ نے کہا

یوسف شاہ نے سر ہاں میں ہلایا پریشان تو وہ تھے۔ہر فیصلہ ہی تکلیف دہ تھا۔

"بولو نیاز کھوکھر۔۔۔کیا انصاف مانگتے ہو ! " ایک سردار نے نیاز کھوکھر سے کہا

"مجھے انصاف چاہیے۔۔۔خون کے بدلے خون " نیاز کھوکھر سے پہلے ہی رجب کھوکھر غصے سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یوسف شاہ نے اسے گھور کر دیکھا جس نے اتنی بڑی بات کہنے کی جرأت کی تھی۔

"بولو یوسف شاہ ! " دوبارہ سرپنچ نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"نا ممکن ہے۔۔۔کچھ اور بات کرو" یوسف شاہ نے بڑے ضبط سے کہا۔

"اپنی حویلی کی سب سے خوبصورت بیٹی۔۔۔ونی کرو یا۔۔۔غلامی میں دو۔۔"نیاز کھوکھر نے اپنی منحوس زبان سے کہا

وہاب نے چونک کر اپنے باپ کو دیکھا۔کیونکہ ان کے خاندان میں وہی تو ایک رہ گیا تھا۔

احسام اپنی جگہ تڑپ گیا سیف اور کیف کی رگیں تن گئیں۔فرید شاہ اور یوسف شاہ نے بڑے ضبط سے اس کی بات سنی

"اپنی زبان کو لگام دو" یہ گرجتی آواز احسام کی تھی کیونکہ اسے پتہ تھا کہ حویلی کی سب سے حسین لڑکی عنابیہ ہی تھی۔اور وہ کیسے برداشت کرتا۔

کیف اور سیف بھی جبڑے بھینچے اپنی جگہ کھڑے ہو چکے تھے۔ زامل کے ماتھے پر بھی شکنیں نمودار ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

"احسااام۔۔۔خاموش" یوسف شاہ نے اس کی گرج پر اپنی رعبدار آواز میں کہا۔
خود کو کنٹرول کرتا وہ بہت مشکل سے واپس اپنی جگہ بیٹھا۔

"نیاز کھوکھر تم میری حویلی کی بیٹی کی بات کر رہے ہو۔۔۔سوچ سمجھ کر الفاظ ادا کرو" یوسف شاہ نے کہا

"یوسف شاہ۔۔۔اور کیا چاہتے ہو تم ! ۔۔یہی فیصلہ ہوتا ہے کہ جو مظلوم ہوں ان کی مطلب کے مطابق سزا دی جائے۔۔تمہیں انہی میں سے کوئی سزا منتخب کرنی ہو گی" ایک سردار نے کہا۔
جو پنچائت کے فیصلے تھے انہیں اسی کے مطابق چلنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمیں وقت دیں کچھ دیر۔۔۔ہمیں فیصلہ کرنے دیں" یوسف شاہ نے دھیمے لہجے میں کہا

"تمہارا بیٹا کسوروار ہے۔۔۔اور یہاں فیصلہ ہو گا ابھی اور اسی وقت۔۔۔تمہیں کسی صورت وقت نہیں ملے گا " نیاز کھوکھر نے اونچی آواز سے منع کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نیاز۔۔ہماری پنچائت کا اصول ہے۔۔کہ وقت دیا جاتا ہے۔۔۔یہ پنچائت شام کو پھر لگے گی ۔۔۔ٹھیک 7 بجے۔۔۔تب تک یوسف شاہ کے پاس وقت ہے۔۔وہ سوچ لے۔۔اسے کیا کرنا ہے۔۔خون کے بدلے خون یعنی کیف شاہ کی موت یا پھر کسی ایک بیٹی کو یا تو ونی کرے ۔۔۔یا نیاز کھوکھر کو غلامی میں دے " سرپنچ نے نیاز کھوکھر کے جواب میں کہا

یوسف شاہ نے اپنے لب بھنچے۔ان کے لیے سب سے مشکل فیصلہ تھا یہ۔

شاہوں کے لڑکے بس غصے سے نیاز کو گھور رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*سب رضا مند ہیں ؟ "سرپنچ نے پنچائت میں آئے لوگوں سے پوچھا

"شاہ جی کو وقت دینا چاہیے سرپنچ صاحب۔۔۔ہم راضی ہیں۔۔راضی ہیں ہم" سب لوگوں نے کہا۔

وہ رنجیدہ تو تھے مگر یہی ہونا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ نے سر پنچ کو دیکھا جو خود پریشان تھے اور انہیں دیکھ رہے تھے۔

احسام تیزی سے اٹھا اور نکلتا چلا گیا۔اسکا غصہ سب سے برا تھا جو قابو نہیں آ رہا تھا۔
یوسف شاہ اپنی جگہ سے کھڑے ہونے ان کی تقلید میں سیف زامل کیف اور فرید بھی ان کے پیچھے کھرے ہوئے۔
یوسف شاہ نے سلام کیا اور اور ڈیرے سے نکل گئے پیچھے ہی دوسرے بھی نکل گئے
♥♥♥♥♥♥♥

"کسی صورت نہیں .." کیف اونچی آواز سے بولا
پورے لاؤنج میں سناٹا تھا۔۔سب مرد صوفوں پر بیٹھے تھے .
یوسف شاہ کے ساتھ فرحین شاہ(بی جان) بیٹھیں تھیں جو بے حد پریشان تھیں ساری صورتِ حال کا انہیں پتہ لگ گیا تھا۔
ملیحہ زمر اور عنابیہ چہرے پر دوپٹہ رکھے اوپر کوریڈور کے جنگلے کے ساتھ کھڑی تھیں۔زمر کے تو سانس سوکھے ہوئے تھے اور یہی حال دونوں کا تھا۔البتہ ماہم نیچے زوبیہ کے صوفے

Posted On Kitab Nagri

کے پیچھے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑی تھی۔اسے تو یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا ہے یہ اسے پنچائت اور اسکے فیصلوں کا علم نہیں تھا۔ تبھی الجھی ہوئی تھی۔

"ہماری حویلی کی کوئی بیٹی نا ونی ہو گی۔نا غلامی میں جائے گی" اس بار احسام نے کہا

"ہمیں ان میں سے ہی فیصلہ کرنا ہے" یوسف شاہ نے الفاظ پر زور دیا کہ یہی ہونا ہے یہی ضروری ہے۔

"تو کیا کریں گے شاہ جی۔۔میرے کیف کو موت کے منہ میں ڈال دیں گے؟" بی جان نے نم آواز سے رعبدار لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اپنا بیٹا کیوں دوں گا انہیں ؟" یوسف شاہ نے غصے سے کہا۔

یوسف شاہ کی غصیلی آواز پر عنابیہ نے جھرجھری لی

"تو کیا کریں گے بھائی صاحب ؟" فرید شاہ نے پریشانی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنی۔۔۔کوئی۔۔۔بیٹی۔۔۔ہی دینی۔۔۔پڑے گی" یوسف شاہ نے بے حد مشکل سے یہ الفاظ ادا کیے۔

سب لوگوں نے جھٹکے سے یوسف شاہ کو دیکھا۔

"یوسف بھائی ہوش میں تو ہو ! " زوبیہ نے غصے سے کہا
احسام جبڑا بھینچے دیکھ رہا تھا کسی طور اسے یہ فیصلہ قبول نہیں تھا۔
زامل بھی پریشان ہو گیا تھا

"کرنا پڑے گا زوبیہ۔۔۔کیف کے حصے کی تکلیف سہنی پڑے گی" یوسف شاہ نے سر جھکاتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹی۔۔۔میرے حوالے سے۔۔۔آپ زمر دیں گے ان کو ! " کیف نے حیرانی سے پوچھا

*کرنا پڑے گا " یوسف شاہ نے پھر سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"کسی صورت نہیں۔۔۔میں زمر کو کسی صورت نہیں ہونے دوں گا کسی کا" وہ تعیش میں اٹھتا اپنی جگہ گنگرج سے بولا

"تو کیا کرو گے؟ ہاں؟" یوسف شاہ بھی اسی تیز آواز میں بولتے اس کے سامنے کھڑے ہوئے ۔

باقی سب بھی اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے باپ اور بیٹا آمنے سامنے تھے
زمر نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اس کی تو روح فنا ہو رہی تھی اسکا شک صحیح نکلا جان کے بدلے یہ ہونا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمر میری ہے آغا جان " کیف نے غصیلی سرخ نگاہوں سے کہا

"تو پھر اپنی جان کی قربانی دے دو" یوسف شاہ نے کہا ان کا لہجہ نہایت گرم تھا
بی جان نے تڑپ کر اپنے شوہر کو دیکھا
کیف نے دوسری طرف رخ کیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے مار دیں۔۔۔مگر زمر نہیں" کیف نے ٹھوس لہجے میں کہا

"تو تمہارے بعد بھی۔۔ہم اسے کسی نا کسی کے نام کریں۔۔کیا فرق تمہاری اس قربانی کا۔۔۔ وہ اب بھی ادھر بدلے پر جائے یا تمہاری موت کے بعد کسی کہ دلہن بن کر جائے۔۔۔ تمہیں کیا ملے گا؟" یوسف شاہ نے تکلیف غم اور غصے کے ملے جلے جزبات میں کہا

ان کے لیے کونسا آسان تھا فیصلہ کرنا۔

کیف نے بے بسی سے آغا جان کو دیکھا

نفی میں سر ہلاتا وہ تیزی سے داخلی دروازے کی طرف بڑھا اور حویلی سے نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یوسف شاہ اپنی جگہ پر ڈھنے کے انداز میں بیٹھے۔

"آغا جان کوئی اور حل؟" زامل نے کہا

Posted On Kitab Nagri

"یہی ہے بس " انہوں نے ٹوٹے ہوے لہجے میں کہا

"یہ ونی کیا ہوتا ہے؟" ماہم نے بلآخر پوچھ ہی لیا جو سوال اسکے دماغ میں تھا

احسام نے خون برساتی نگاہوں سے اسے دیکھا اور رخ پھیڑ لیا اسکی آواز اسے زہر لگی تھی۔

"ماہم۔۔۔چپ رہو"زوبیہ نے اسے ڈانٹا۔

"نہیں ماما۔۔زمر کے ساتھ کیوں۔۔۔اگر یہ سزا ہے تو حویلی کی کوئی بھی لڑکی چلے گی۔۔۔ خوبصورت چاہیے نا۔۔شاہ حویلی کی ساری لڑکیاں خوبصورت ہیں۔۔۔تو اکیلی زمر ہی کیوں ! " ماہم اپنی سمجھ کے مطابق بولی اب اسے پتہ ہی نہیں تھا کہ یہ ونی کیا ہوتا ہے تو وہ کیا صحیح بولتی

"تمہیں کچھ نہیں پتہ ان معاملات کا ماہو۔۔۔تم نا بولو" سیف نے تحمل انداز سے اسے کہا

Posted On Kitab Nagri

"نو پرابلم برو۔۔۔میں چلی جاتی ہوں زمر کی جگہ۔۔۔ونی۔۔۔مجھے دے دو ونی کے طور پر اسے کیوں تکلیف دے رہے ہو" ماہم نے اپنی طرف سے بڑی اہم بات کی

سب نے جھٹکے سے اسے دیکھا جو کیا بول گئ تھی۔

احسام کا تو خون ہی کھول اٹھا

تن فن کرتا صوفے کے گرد سے گھومتا اس کی طرف آیا

ماہم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

"چٹاخ " ایک زور دار تھپڑ ماہم کے منہ پر پڑا

اور ماہم لہترا کر زمین پر گری۔ماہم کے تو کیسے کان سن ہو گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"احسام ! " سب نے اس کی حرکت پر کہا ہر کوئی اپنی جگی پر دہل گیا تھا۔

زامل کی تو آنکھیں سرخ ہو گئیں اسلی بہن پر ہاتھ اٹھایا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اس سے بھی گری ہوئی اوقت کو کہتے ہیں ونی۔۔۔اور اپنے لیے ایسا لفظ کیسے ادا کیا؟" احسام اس کے سر پر گرجا تھا۔پوری شاہ حویلی اس کی گنگرج سے گونج اٹھی تھی۔

اس کے دل کا کسی نے جیسے جکڑ لیا ہو ماہم کے الفاظ پر. محبت نا سہی لیکن وہ اس کی منگیتر تھی اور اس وقت احسام نے اسے تھپڑ اپنی عزت کیلیے مارا تھا. اوع اس کیفیت سے انجان تھا کہ وہ جانے انجانے میں ماہم کو اپنی عزت مان گیا تھا۔

"زمر میری بات سنو یار" جھٹکے سے دروازہ کھول کر وہ اندر آیا تھا۔

مگر زمر اس سے فاصلہ بناتی کھڑکی کے پاس چلی گئی تھی۔

"یار ایک دفعہ میری بات تو سنو تم مجھسے ایسا رویہ نہیں اپنا سکتی ہو ! " وہ غصے سے بولتا اس کے پیچھے آیا اور اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف گھما دیا۔وہ اس کی گرفت سے خود کو کیسے نکال سکتی تھی۔

اپنے چہرے پر وہ سنجیدگی لانا چاہ رہی تھی مگر تکلیف جو دل میں تھی وہ چھپنے میں ناکام ہو رہی تھی۔محبت سے دور جانے کا درد آنکھوں کی زبان بن گیا تھا۔ اچانک قسمت کے کھیل سے ایک پل میں محرم بدل گیا تھا۔عشق کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کو تیار تھے۔کتنی سفاک

Posted On Kitab Nagri

تھی دنیا جو اس کے دل اور محبت کے پیچھے ہی پڑ گئی تھی جسے راس نہیں تھی کسی کی خوشیاں

۔

"زمر۔۔۔میری جان۔۔۔ایک دفعہ مجھ سے بات کر لو " اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے منت کرنے کے انداز میں کہا۔

"ک۔۔۔کیا بات کروں میں۔۔۔سائیں۔۔۔۔میری قسمت کا فیصلہ کر تو دیا ہے شاہ حویلی کے سرداروں نے۔۔۔مجھے آپ کی جان کے بدلے پیش کیا جائے گا۔۔۔۔اب کونسی کمی رہ گئی ہے بات کی ؟" آنسوؤں پر بند باندھنے کی ناکام کوشش کرتے کہا کوشش کر رہی تھی کہ اس کا لہجہ نم نا ہو مگر ایسا نہیں ہو رہا تھا۔

"میں کسی پنچایت کسی اصول کو نہیں مانتا۔۔۔میں تمہیں کسی اور کا ہونے نہیں دوں گا " اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے کہا۔

"سائیں۔۔۔کس بات کی ضد لگا رہے ہیں ؟؟ کیوں دھوکہ دے رہے ہیں خود کو ! " الجھنزدہ لہجے میں کہا اور جھٹکے سے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ نکال لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیف یوسف شاہ اتنا بے غیرت نہیں ہے کہ اپنی منگ کو کسی اور کا ہونے دے۔۔۔جان لے لوں گا سب کی " شدت پسندی سے اسے جواب دیا۔نہیں برداشت ہو رہا تھا زمر کا ایسے بے پرواہ ہونا ایسے رونا ایسے اذیت میں رہنا۔

"نہیں.۔۔۔۔مان لے کہ مجھے اب ونی۔۔۔"

"شششش۔۔۔چپ" اس کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی کیف نے اسکے بازووں سے پکڑ کر اپنے قریب کرتے دانتوں کا پیس کر کہا۔اس کی آنکھیں غضب کی شعلے برسا رہی تھیں۔ماتھے کی رگیں پھول گئیں تھیں۔

ّزمر اس کی پکڑ پر مچل کر رہ گئی۔ایسے لگ رہا تھا کہ انگلیاں ماس ے اندر گھسا دے گا۔یہی تو مسئلہ تھا کیف کا جس کی گرفت بہت مضبوط تھی۔

اس کی سخت پکڑ اور سرخ آنکھوں سے اس کا دل بھر آیا۔آنسو رفتار سے بہنے لگے۔اب بس ہو گئ تھی۔وہ بے ساختہ اس کے سینے پر سر رکھ گئ۔اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

کیف نے اس کے گرد بازو کر دیے اور خود میں بھینچ لیا۔اس وقت دل کر رہا تھا کسی قیمتی متاع کی طرح اسے سنبھال کر رکھے اسے دنیا کے نظروں سے اوجھل کر دے۔

اس کے آنسو اس کی شرٹ بھگو رہے تھے اور وہ لب بھینچے اس کو اپنے حصار میں لیے کھڑا تھا۔وہ مرد تھا اسے رونے کی اجازت نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑیں۔۔سائیں۔۔۔ایسے عادت نا ڈالیں۔۔۔عادت ایک دفعہ لگ جائے تو۔۔۔اترتی نہیں ۔۔جان پہلے لیتی ہے " اس کے حصار میں کسمساتے اپنے آنسوؤں پر بند باندھتے کہا۔

"زمر شاہ کو اگر کسی کہ عادت لگ سکتی ہے تو وہ صرف اور صرف کیف یوسف شاہ ہے ۔۔۔حس کی رگوں میں محبت خون بن کر دوڑتی ہے۔۔۔جس کی سانسوں میں صرف زمر شاہ کی مہک ہے۔۔۔جس کے دل میں صرف ایک ملکہ ہے ایک راجدھانی ہے ایک عشق ہے۔۔۔اور وہ صرف زمر ہے۔۔کیف کی زمر۔۔صرف کیف " اس کے گرد مزید حصار کرتے کہا۔

زمر کے آنسو تو جیسے تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔اپنے محرم کی آغوش میں دل تو ایسے ہی بھر آتا ہے۔

کیف نے اس کے آنسو اپنے ہونٹوں سے چنے۔یہ جو بھی تھا بلکل غیر ارادی طور پر تھا۔وہ دونوں تو کبھی پاس نہیں آئے تھے۔کبھی کیف نے اپنی حدود نہیں پھیلانگی تھی۔زمر اس کے لمس سے بری طرح سے کانپ گئی تھی۔اس کی سانسوں کی گرم تپش اس کے رخسار جلا رہے تھے وہ ایک سیکنڈ میں لال کندھاری روپ دھار چکی تھی۔خود کے دل جو بے قابو پاتے وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور ہونے لگی مگر کیف نے نہیں دور جانے دیا بلکہ اس

Posted On Kitab Nagri

کے بازوؤں کو پکڑ کر مزید قریب کر لیا۔زمر مزاحمت کرنے لگی تا کہ اس کے حصار سے نکل سکے۔

"تم صرف میری ہو۔۔۔صرف میری کیف یوسف شاہ کی سمجھی" اسکے بازوؤں سے دیوار کے ساتھ پن کرتے کہا۔

"میں آپ کی نہیں ہوں۔۔۔آپ کی ہوتی تو آج مجھ پر نہیں پوری پنچایت کے سامنے گرجتے " وہ نم آنکھوں سے چلائی۔

"زمر سامر صرف اور صرف کیف کی ہے۔۔زندہ گاڑ دوں گا ہر اس شخص کو جو تمہیں مجھسے چھینے گا" اسکی آنکھوں میں اپنی لال غصے طیش سے بھری آنکھیں ڈالتے کہا۔

"رہنے دیجیے صاحب " اسکے ہاتھوں کو کندھے سے زور سے ہٹایا۔

"کیف یوسف شاہ میں اتنا دم نہیں کہ وہ زمر سامر شاہ کی حفاظت کر سکے۔۔۔محبت تو دور کی بات لگتی ہے " آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہے۔اور وہ تیزی سے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیف یوسف شاہ اپنی چیزوں کو کسی اور کا ہونے نہیں دیتا۔۔تم تو پھر میری محبت ہو زمر
"

تم مری آنکھ کے تیور نہ بھلا پاؤ گے
ان کہی بات کو سمجھوگے تو یاد آؤں گا

ہم نے خوشیوں کی طرح دکھ بھی اکٹھے دیکھے
صفحۂ زیست کو پلٹو گے تو یاد آؤں گا

اس جدائی میں تم اندر سے بکھر جاؤ گے
کسی معذور کو دیکھو گے تو یاد آؤں گا

اسی انداز میں ہوتے تھے مخاطب مجھ سے
خط کسی اور کو لکھو گے تو یاد آؤں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

🔥میری خوشبو تمہیں کھولے گی گلابوں کی طرح🔥
🔥تم اگر خود سے نہ بولو گے تو یاد آؤں گا🔥

🔥آج تو محفل یاراں پہ ہو مغرور بہت🔥
🔥جب کبھی ٹوٹ کے بکھرو گے تو یاد آؤں گا🔥

♥♥♥♥♥♥♥

"سائیں۔۔۔آپ۔۔۔آیئے " دروازے پر سیف کو کھڑے دیکھ کر عنابیہ نے کہا چہرے پر دوپٹہ کر چکی تھی اور کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہو گئ۔اتنی بے تکلفی نہیں تھی کہ آرام سے ہر شرم بالائے طاق رکھ کر اس کے روبرو ہو کر بات کرے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیف اندر داخل ہوا اور سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔جیسے کوئی بہت اہم بات کرنی ہو۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سا۔۔۔ئیں۔۔ٹھیک ہیں آپ ! " عنابیہ نے جھجھکتے پوچھا کیونکہ اسے سیف کے تاثرات کافی سنجیدہ لگ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمممم۔۔۔بات کرنی تھی۔۔۔۔تم سے " ہاتھوں کو آپس میں دباتے کہا۔آواز کہیں سے بھی نرم نہیں لگ رہی تھی نا ہی ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی عام سی بات کرنے آیا تھا۔

".جی۔۔۔کہیے " اپنے عادت کے مطابق نرمی سے جواب دیا۔

"تم سے کچھ بھی چھپا نہیں ہے جو شاہ حویلی میں چل رہا ہے "سیف نے گہرا سانس لے کر بات کا آغاز کیا

عنابیہ نے سر اثبات میں ہلایا۔سیف نہیں دیکھ ریا تھا اس کی طرف۔ یا شائد دیکھنا ہی نہیں چاہتا تھا۔

"کیف کا معاملہ تمہارے سامنے ہے۔۔۔جو فیصلہ ہوا جو پنچائت بیٹھی۔۔۔آغا جان کی زبانی سب معلوم ہے تمہیں " سیف نے سنجیدگی سے کہا۔"ج۔۔جی۔۔لیکن۔۔۔مجھے کیوں۔۔۔بتا رہے ہیں۔۔۔آپ ! میں آپ کی بات کی گہرائی نہیں سمجھ پا رہی " عنابیہ نے الجھتے ہوئے کہا سیف تو کبھی اس کے کمرے میں نہیں آیا تو اب ایسے آنا اور یہ بات کرنا سمجھ سے بالاتر تھا۔

سیف نے اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو وہ خود میں سمٹی سی پریشان نظروں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تم سے۔۔۔جو بات کرنے آیا ہوں۔۔۔وہ مجھے پتہ ہے تمہیں کافی تکلیف دے گی لیکن۔۔۔۔یہ ضروری ہے " سیف نے پھر سے سنجیدگی سے کہا آنکھیں عنابیہ کی طرف اٹھنے سے انکاری تھیں اور یہی بات عنابیہ کو تنگ کر رہی تھی کہ سیف نے کبھی بھی نیچے نظریں کر کے بات نہیں کی تھی وہ تو رعب دکھا کر آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرتا تھا۔آج ایسے اور وہ بھی عنابیہ شاہ کے سامنے یقین سے بالاتر تھا۔

"کیوں الجھا رہے ہیں سائیں۔۔۔کیا بات ہے اصل کہیے نا " عنابیہ نے بے تابی سے پوچھا۔

"دیکھو عنابیہ۔۔۔تم جانتی ہو۔۔کہ میں یہ شادی۔۔بی جان کی وجہ سے کر رہا ہوں " سیف نے اسی سنجیدگی سے کہا۔عنابیہ نے چونک کر اسے دیکھا۔

"اور مجھے یقین بھی نہیں کہ میں۔۔۔۔اس رشتے کو نبھا بھی پاتا یا نہیں۔۔لیکن جو میں نے اب فیصلہ کیا ہے۔۔۔وہ مشکل ضرور ہے۔۔۔لیکن کئی زندگیوں کو محفوظ کیا جا سکتا ہے "

Posted On Kitab Nagri

سیف ٹکڑوں میں ٹھہر ٹھہر کر بات پوری کر رہا تھا۔جیسے جو بات کہنی تھی اس کے لیے ہمت جمع کر رہا تھا۔

"ک۔۔۔کیسا۔۔۔ف۔۔فی۔۔فیصلہ ؟" عنابیہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھتے پوچھا جس نے اس کی ذات کو چند سیکنڈز میں کسی ناکام کا کر دیا تھا۔

"کیف۔۔۔اور زمر ایک دوسرے کو بہت چاہتے ہیں۔۔۔میں برداشت نہیں کر سکتا کہ زمر کے ساتھ ایسا ہو اور میرا بھائی۔۔۔جیتے ہوئے بھی زندہ ہو۔۔۔۔زمر بھی سکون سے نہیں رہ پائے گی۔۔۔وہ بھی ایک زندہ لاش بن جائے گی۔۔۔۔شاہ حویلی میں محبتوں کا قتل ہو جائے گا۔۔۔یہ مجھسے دیکھا نہیں جائے گا " اپنے ہاتھوں کو مسلسل مسلتے ملتے سر جھکائے وہ سنجیدگی سے کہہ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بہن ہے وہ سائیں۔۔اس کا درد میرا درد ہے۔۔۔میرے لیے بھی یہ بہت مشکل ہے برداشت کرنا۔۔۔لیکن میں کیا کر سکتی ہوں سائیں ؟۔۔۔دل تو بہت کرتا ہے کہ میں کچھ ایسا کروں جس سے میری آپی بچ جائیں اس۔۔۔اس روائت کی بھینٹ نہ چڑھ جائے " بولتے بولتے اس کی اواز رندھ گئی تھی۔سر جھکا دیا اسے لگ رہا تھا کہ وہ اب رو دے گی .

Posted On Kitab Nagri

سیف نے جبڑا بھینچ لیا کیونکہ وہ جو بات کہنے جا رہا تھا شائد اس کیلیے اس کی اپنی زبان لڑکھڑا رہی تھی۔

"میں چاہتا ہوں کہ۔۔۔کیف اور۔۔۔زمر کسی طور الگ نا ہوں" سیف نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔

پسینے کے ننھے قطرے ماتھے پر نمودار ہو گئے تھے .

"کیا سائیں۔۔۔کیسے ؟۔۔کیا کر سکتے ہیں ہم ؟" عنابیہ نے فوراً کہا کم سے کم اگر وہ اپنی بہن کو بچانے کے لیے کر سکتی ہے تو وہ ضرور کرے گی۔

"عنابیہ۔۔۔۔میں چاہتا ہوں۔۔۔کہ۔۔۔تم۔۔۔"خاموش ہو گیا جیسے زبان ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کیا سائیں۔۔۔اگر میں زمر آپی کو بچا سکتی یوں یا کوئی ایسا کام جس میں میری ضرورت ہے میں ساتھ دوں گی " وہ اس کے سامنے آتی تیزی سے بولی اس کی پریشان نم آنکھیں سیف کے چہرے پر ٹکی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بچا سکتی ہو " اس کی طرف دیکھتے کہا

اس کے دیکھنے پر عنابیہ کی نگاہیں جھک گئیں اس وقت بھی اس میں ہمت نہیں تھی سیف کی آنکھوں میں آنکھیں ملانے کی۔

"بتائیں سائیں حکم کریں " اسے عجیب تو لگا سیف کا ایسے صرف اسی سے مدد مانگنا کیونکہ آج تک جتنی بھی پنچایتوں کے فیصلے ہوئے تھے اور اس میں بیٹیوں کو غلام یا ونی دیا جاتا تھا اور اس کا کوئی دوسرا حل نہیں ہوتا تھا۔اب یہ وقت جب شاہ حویلی پر آیا ہے تو جہاں بڑے کچھ نہیں کر پا رہے وہاں یہ کیا کر سکتی تھی ایسا کیا عمل تھا جو کر دینے سے اس کی بہن بچ سکتی تھی ؟

"عنابیہ۔۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ۔۔۔۔۔تم۔۔۔زمر کی جگہ جاؤ۔۔۔"سیف نے بڑی مشکل سے الفاظ ادا کیے مگر کر دیے

عنابیہ نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جو آنکھیں اپنے ہاتھوں پر لگائے بیٹھا تھا اور سکون میں تھا۔عنابیہ تو ایسے جیسے پوری حویلی کی چھت اس کے سر پر گر گئی ہو۔جو دھماکہ ابھی سیف نے کیا تھا وہ اس کی سماعت میں بمب کی طرح لگا تھا۔اسے یقین نہیں آیا کہ سیف نے ابھی اسے کیا کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"س۔۔۔۔ا۔۔۔یں۔۔۔یہ کیا۔۔کہہ رہے آپ ؟ " تیز دھڑکن کے ساتھ اس کی آواز بھی لڑکھڑا گئی تھی۔

"میں جانتا ہوں عنابیہ جو میں کہہ رہا ہوں۔۔۔وہ بلکل بھی آسان نہیں۔۔نا ہی ایسا مناسب ہے۔۔۔ہمارے لیے تم بھی اتنی اہم ہو جتنی زمر۔۔لیکن عنابیہ " اس کو سمجھاتے ہوئے دیکھا جو بے یقینی حیرانی سے سیف کو دیکھ رہی تھی چہرے پر ہنوز دوپٹے کا پلو دے رکھا تھا .

وہ اٹھ کر اس کے مقابل آیا۔عنابیہ شاکڈ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

".زمر اور کیف ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں۔کم سے کم میرے میں اتنی ہمت نہیں کہ میں اپنے بھائی کو اجڑنے دوں۔۔۔میں تو اس کے بدلے میں اپنی جان کی قربانی پیش کر دیتا لیکن شاہ جی بی جان ایسا برداشت نہیں کر پائیں گے۔۔۔اور اس کے علاوہ حل بھی نہیں کہ ہم شاہ حویلی کی بیٹی دیں انہیں۔۔۔ہمیں یہ کرنا ہو گا عنابیہ " سیف نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اسے اس وقت یہ راستہ بہتر لگ رہا تھا۔اپنا بھائی اور اس کی محبت نظر آ رہی تھی۔پنچایت کے فیصلے میں زمر کی قربانی نظر آ رہی تھی اور اسے یہ نظر آ رہا تھا کہ کیف زمر کو بچانے کیلیے ہر قیمت لگا دے گا ہر وہ چیز کرے گا جس سے وہ زمر کو

Posted On Kitab Nagri

ایسی سزا نا ہونے دے۔وہ جانتا تھا کہ کیف کتنا شدت پسند ہے زمر کے معاملے میں۔اور ایسی سنگین صورِ حال میں اسے یہی حل سمجھ آ رہا تھا شام جو فیصلہ ہو جانا تھا۔

"آ پ ایسا۔۔کیسے کر.۔۔۔سک۔۔سکتے ہیں سائیں۔۔۔میں۔۔میں۔۔۔آپی کی۔۔۔جگہ۔۔ خدارا۔۔۔مجھے مار دیں۔۔۔مگر۔۔ایسا نا کریں۔۔میں صرف آپ کی ہوں۔۔۔میں۔۔۔نہیں آپ۔۔۔کے علاوہ نہیں " وہ اس کے ہاتھوں پر اپنا دوسرا ہاتھ رکھتے بولی. آواز نم آلود تھی آنسو چھم چھم آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔نقاب اب چہرے پر نہیں رہا تھا۔وہ کتنی زیادہ حسین ہے ایک دفعہ پھر سیف یوسف شاہ کو یقین ہوا تھا۔

سیف کا بے حد دکھ ہوا اس کی حالت پر لیکن اس کے دل میں محبت کے پھول اب بھی نہیں کھلے تھے اس کے حسن سے متاثر ہوا تھا اور یہ زندگی گزارنے کیلیے کافی نہیں تھا۔

"کرنا پڑے گا عنابیہ۔۔۔پلیز۔۔پلیز مان جاؤ۔۔۔میرا بھائی بکھر جائے گا اگر زمر کے ساتھ یہ ہوا تو " سیف نے اس کے ہاتھوں پر دباؤ دے کر کہا۔

"میرا۔۔کیا سائیں ؟۔۔میں۔۔۔کیسے۔۔آپ کے بنا۔۔۔کسی اور۔۔۔نہیں سائیں۔۔۔میری جان لے لیں۔۔۔مگر یہ نا کہیں " وہ روتے ہوئے نفی کرتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

"کرنا پڑے گا۔۔۔کیا تم نہیں چاہتی کہ تمہاری بہن بچ جائے۔۔یا پھر تم شاہ حویلی میں محبتوں کی موت دیکھنا چاہتی ہو ؟ یا یہ کہہ دوں کہ تمہیں فرق نہیں پڑے گا جب بی جان زمر کی وجہ سے درد میں آئیں گی اور کیف کی زندہ لاش پر ماتم کناں ہوں گی " سیف نے اسے ایک قسم کا بلیک میل کیا تھا جزباتی طور پر جو سچ میں کام کیا تھا۔

"س۔۔۔سا۔۔ئیں۔۔۔جان لے لیں۔۔۔پر۔۔۔یہ نا کہیے۔۔۔میں اپنی آپی کو بھی اس حال میں نہیں دیکھ سکتی۔۔۔لیکن۔۔۔میں خود۔۔۔کیسے ! ؟؟۔۔۔ساری زندگی۔۔۔صرف آپ کا سوچا ہے۔۔۔میں کیسے۔۔۔کسی اور کی۔۔ہو جاؤں۔۔اور وہ بھی ونی یا۔۔۔غلام ہو کر ! " اس کی کانپتی آواز اس کی روح کے چھلنی ہونے کی گواہ تھی. بری طرح سے تڑپا دیا تھا سیف نے .

"تم۔۔۔۔۔مان جاؤ۔۔پلیز۔۔۔میں تمہیں بچانے آؤں گا۔۔۔۔تم دیکھنا۔۔۔میں بچا لوں گا ۔۔۔شاہ حویلی کی بیٹی ہو میں تمہیں جلد بچا لوں گا وہاں سے " اس کے سامنے منت کے سے انداز میں کہا اس وقت اسے صرف بھائی جو نظر آ رہا تھا اور اس کی تکلیف۔

"سا۔۔۔ئیں " روتے ہوئے نفی میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں۔۔۔میری قسم عنابیہ۔۔۔ مجھسے اس محبت کی قسم جو تم مجھسے کرتی ہو" اس کے سامنے ہاتھوں کو جوڑتے سیف یوسف نے وہ پتہ پھینکا تھا جس نے عنابیہ کی سوچ اور زبان پر قفل لگا دیے تھے. سوچنے سمجھنے کی صلاحیت حذف کر لی تھی. اس کی محبت پر سوال کر دیا تھا۔ صحیح کہتے ہیں کہ زندگی میں ایک شخص آپ جو بہت عزیز ہوتا ہے جس کے ہاتھ آپ کے جزبات کی کنجی ہوتی یے جب چاہتا ہے ہنسا دیتا یے جب چاہتا ہے رلا دیتا ہے جب چاہتا ہے ساتھ کھڑا ملتا ہے اور جب چاہتا ہے دور ہو جاتا ہے چھوڑ جاتا ہے۔

"سائیں۔۔۔مجھے قبول ہے " ڈوبتے دل کے ساتھ اس کی دی گئی قسم کی لاج رکھی۔اس قسم نے اس کے گھٹنے ٹکوا دیے تھے۔

"ش۔۔شکریہ عنابیہ۔۔تم نے میری بات کو سمجھا۔۔۔میں تمہیں جلدی نکال لوں گا وہاں سے پریشان نا ہو نا۔۔۔"اس کے ہاتھوں پر ایک بار پھر دباؤ دیتے کیا اور تیزی سے کمرے سے نکل گیا۔

عنابیہ زمین پر ڈھ سی گئی۔آنکھیں اب آنسو نہیں نکال رہی تھیں بلکہ منجمد ہو گئی تھیں یہ سوچ کر کہ سیف کے پاس اتنا جگرا کیسے آ گیا کہ عنابیہ کو بے مول کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں۔۔۔۔آپ نے تو۔۔۔میرے عشق کا۔۔۔جنازہ نکال دیا" خود سے مخاطب ہو کر کہا ۔اب اور راستہ نہیں تھا اسے بھولے گا نہیں کہ سیف کی خاطر محبت اور عزت کا سودا کیا تھا .

💖نئے معانی سمجھ آگئے تھے ڈر کے مجھے💖

💖سبھی کو پگڑی کے لالے تھے ، اور سر کے مجھے💖

💖تو خواب توڑ دیے میرے ، خیر اچھا کیا💖

💖تمہارا جی تو بھرا ، خالی کر کے مجھے💖

💖کسی نے ساتھ نبھانے سے معذرت کرلی💖

💖کسی نے دے دیے نقشے نئے سفر کے مجھے💖

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

💖یہ لوگ مجھ کو سکھاتے ہیں شعر کیا شئے ہے💖

💖یہ لوگ رستے بتاتے ہیں میرے گھر کے مجھے💖

💖بس اک نظر سے میں نظروں میں آگیا احسن💖

💖بس ایک شخص نے دیکھا تھا آنکھ بھر کے مجھے💖

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے ؟" بی جان سیف کی طرف دیکھتی گرج کر بولیں

سارے لوگ لاؤنج میں جمع تھے سب ہی سیف کو حیران نظروں سے دیکھ رہے تھے۔جبکہ کیف شاکڈ تھا کہ سیف اتنے آرام سے کیسے اپنی منگ کو دینے کیلیے تیار ہو گیا تھا .

"بی جان۔اس کے علاوہ کوئی چارا نہیں "سیف نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

"تم سب کا دماغ خراب ہو گیا۔۔میری بیٹیوں کو کیوں قربان کر رہے ہو" سہیلہ سامر روتے ہوئے اونچی آواز میں بولیں

"آواز نیچی "سہیلہ کہ بلند آواز پر یوسف شاہ کی گرجدار آواز گونجی۔سہیلہ اپنی آواز کو دباتی دونے لگ گئیں اور کیا کر سکتی تھیں۔

ماہم اوپر کمرے میں تھی جسے زبردستی احسام چھوڑ کر آیا تھا کہ اگر یہ نیچے رہی تو اپنی فضول حرکتوں اور باتوں سے صرف کام بگاڑ دے گی اور کچھ نہیں۔

"کسی صورت نہیں۔۔۔خبردار تم نے اگر عنابیہ کیلیے ایسے الفاظ ادا کیے "احسام آگ برساتی نگاہوں سے سیف کے سامنے آتا بولا

سیف نے اسے دیکھا جس کی آنکھوں میں شدت کے جزبات تھے یا شائد اسے لگا۔

"سیف تم کیا بول رہے ہو۔۔زمر کی جگہ عنابیہ ؟۔۔۔۔یہ کیا ہے ؟" اب کی بار آغا جان نے سیف سے پوچھا۔دو گھنٹے باقی تھے واپس پنچایت میں جانے کیلیے۔

"یہی صحیح آغا جان۔۔۔کیف کو کیوں سزا دے رہے ہیں۔۔زمر سے اتنی محبت کرتا ہے وہ۔۔ایسے نہیں کریں آپ " سیف نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

"تو تمہیں فرق نہیں پڑتا۔۔۔عنابیہ بھی تو تمہارے منگ ہے ؟" آغا جان نے تفتیشی انداز میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آغا جان۔۔۔مجھے ویسے بھی عنابیہ پسند نہیں۔۔۔میں یہ شادی تک نہیں کرنا چاہتا۔۔اور اسی لیے کچھ خاص فرق نہیں پڑتا " سیف نے سفاکی سے کہا

سہیلہ کے قدم لڑکھڑا گئے۔زوبیہ نے جلدی اسے سہارا دیا۔

"چٹاخ "یہ تھپڑ بی جان نے مارا تھا۔

سیف نے بے یقینی سے انہیں دیکھا۔

"مجھے افسوس ہے خود پر۔۔۔۔تم میرے بیٹے ہو۔۔۔تمہیں کس نے حق دیا ہے اس کو ایسے بے آبرو کرنے کا ؟؟؟؟ ایسے اس کی عزت کو دو کوڑی کا کرنے کا ؟؟"بی جان کی شاکڈ حیران کن پریشان آواز لاؤنج میں گونجی تھی۔انہیں یقین نہیں آ رہا تھا کہ جو بات عنابیہ اور ان کے درمیان تھی وہ سیف نے اتنی ڈھٹائی سے کہہ دی۔۔یہ شادی کے کیے مان بھی تو گیا تھا۔پھر کیسے آج سب کے سامنے اس کی قدر گنواہ دی۔

"میں تیری جان لے لوں گا سیف " احسام جھٹکے سے اسکے کالرز پکڑ کر چیخا۔غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

سب نے حیرانی سے احسام کو دیکھا جو ایف کے کالرز پکڑ کر کھڑا تھا۔

"تو کیوں اتنا گرم ہو رہا ہے ؟" سیف نے اس کی آنکھوں کو سمجھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

"اس نے ساری زندگی تیرے نام کر دی۔۔۔اس کے دل میں صرف تو تھا۔۔۔تیرے علاوہ ہر محبت کی نگاہ کو دار کیا اس نے۔۔۔پاس نہیں آنے دیا۔۔تو نے بھری محفل میں اسکی عزت کو دو کوڑی کا کیسے کر دیا۔۔۔میں تیری جان لے لوں گا اگر تو نے عنابیہ کے بارے میں کچھ بھی غلط سوچا " اس کے کالرز کو مٹھیوں میں دبوچے وہ سیف کی آنکھوں میں غصے سے دیکھتے بول رہا تھا۔

"تجھے کیا یے۔۔۔تو کیوں اتنی ٹینشن لے رہا ہے ؟" سیف نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ سختی سے رکھتے کہا۔

"کیونکہ میں " اس سے آگے بول نہیں پایا لب سی لیے اور اس کے کالرز چھوڑ کر دو قدم دور ہوا بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا تا کہ خود کو کنٹرول کر سکے۔

"کیونکہ کیا۔۔۔بول۔۔بول نا " سیف نے اسے دو دفعہ ہٹ کیا

"کیونکہ میں اسے پسند کرتا ہوں۔۔۔محبت کرتا ہوں اس سے۔۔۔اس کے خلاف جو ہو گا میں اس کی جان لے لوں گا " احسام نے تعیش میں آ کر کہا۔پورے لاؤنج میں یہ اعتراف بجلی بن کر گرا۔

سب شاکڈ نگاہوں سے احسام جو دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سہیلہ کی تو بس ہو گئی تھی وہ اپنی بیٹیوں کی عزت کا جنازہ ایسے اپنے ہی گھر میں نکلتا کیسے دیکھ سکتی تھیں۔زوبیہ کی آنکھیں پتھرا گئیں تھیں۔

زامل کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی آ گئی تھی۔

"چٹاخ " اب یہ تھپڑ فضیلت نے احسام کو چہرے پر مارا تھا۔انہیں اس وقت سخت شرمندگی ہو رہی تھی۔احسام نے انہیں نہیں دیکھا تھا وہ سمجھ رہا تھا کہ کیا کہا ہے اس نے۔

فضیلت نے کچھ نا کہا بس تیزی سے لاؤنج سے نکلتی اپنے کمرے میں چلی گئیں۔

"احسام۔۔۔اپنی زبان کا یہیں قفل لگا لو۔۔۔اور سب سن لو۔۔۔ابھی ہم پنچایت جائیں گے ۔۔عنابیہ کو تیار رکھنا" آغا جان نے سارے ماحول کو سمجھتے ہوئے کرختگی سے کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھے۔

"لیکن تایا جان"

"بس۔۔۔۔یہاں صرف عنابیہ کی بات ہوئی تھی بس۔۔۔اور کچھ نہیں.۔۔۔اب کوئی بحث نا کرے" احسام کے بولنے سے پہلے ہی آغا جان نے غصیلی رعبدار میں کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"میری بیٹی کی زندگی ایسے ہی رولنی تھی۔۔۔تو فرید بتا دیتے نا۔۔۔میری زندگی کا حاصل ہے میرے بچے۔۔اور مجھے اب سمجھ آئی کہ میرے بیٹی۔۔۔کی مسکان کہاں اور کس وجہ سے غائب ہو گئی۔۔۔۔میری ماہم" زوبیہ شاہ کی آواز رندھ گئی تھی۔انہوں نے چہرے پر ہاتھ رکھ دہے اور رو دیں. زامل ان کی طرف بڑھا اور انہیں اپنے ساتھ لگا دیا۔جبڑا بھینچ چکا تھا۔ماہم اس کی لاڈو پلی بہن تھی۔کوئ ایری غیری نہیں جو فرق نا پڑتا۔احسام تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا اسے علم تھا کہ ایسا ہونا تھا۔

فرید شاہ اپنا سر پکڑ کر صوفے پر ڈھے سے گئے۔بی جان کے کان ابھی تک اس بات جو تسلیم نہیں کر پا رہے تھے جو ابھی ہوا تھا. لڑکیاں تو نیچے تھیں ہی نہیں سب اپنے اپنے کمرے میں تھیں۔

اب لاُنج میں خاموشی تھی۔کسی کے پاس نا الفاظ تھے نا جوئی بات تھی جو کر سکتے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو یہ طے ہوا کہ شہاب کھوکھر کے قتل کے بدلے یوسف شاہ کی بھتیجی عنابیہ سامر شاہ کو بطور ونی دیا جاتا ہے۔۔۔سب راضی ہیں اس فیصلے سے ! " سرپنچ نے کہا

سب کو افسوس تو ہو رہا تھا مگر یہی انصاف تھا تو رضامندی دینی پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ کا آج سر جھکا ہوا تھا۔ایک دفعہ پھر تاریخ دوہرائی گئی تھی۔۔کیف نے اس پر بھی بہت احتجاج کیا تھا مگر اسے چپ رہنے کو کہا گیا۔احسام نے کافی واویلا مچایا تھا مگر اس کی نہیں سنی گئ تھی. بلکہ اسے حویلی رہنے کا حکم ملا تھا آغا جان کے سامنے اس کا بھی بس نہیں چلا تھا۔

"ڈیڈ میں۔۔۔کسی صورت یہ قبول نہیں کروں گا "وہاب نے دبی آواز میں انکار کیا یہ کام تو وہ گھر سے کرتا آ رہا تھا مگر کھوکھر نے اسے شیریں کی دھمکی دی کہا گر یوسف شاہ کی حویلی کی بیٹی جو ونی نا کیا تو شیریں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلیے دور کر دے گا۔چارو نچار اسے پنچایت میں آنا پڑا .

"ایسا کرنا ہو گا ورنہ شیریں کو بھول جاؤ" نیاز کھوکھر نے اس کی طرف آنکھیں نکالتے کیا وہاب لب بھینچ کرر رہ گیا۔

جب عنابیہ کو شال میں یعنی پردے میں لایا گیا تو وہاب کے دماغ پر جیسے دھماکے ہوئے تھے ۔قمر نے جو تصویر دکھائی تھی اس میں یہی حکیہ تو تھا اس کا۔اسے یاد آیا کہ وہ بھی تو شاہ حویلی کی بات کرتا تھا۔عنابیہ ہی نام بتاتا تھا یعنی جسے اس کا دوست چاہتا ہے وہ تو یہی ہے ۔ایک سیکنڈ لگا تھا وہاب کو پلین بنانے میں۔

Posted On Kitab Nagri

وہاب نے پھر شرط یہ رکھی کہ نکاح گھر ہو گا وہ یہاں نہیں کرے گا۔کیونکہ کھوکھر اس وقت ہاور میں تھا اس کی طرف کی بات ماننی پڑی۔

وہاب نے گاڑی میں بیٹھ کر موبائیل نکالا۔

"مجھے گھر مل 5 منٹ میں ورنہ اپنے نا آنے ہر ساری زندگی پچھتائے گا " موبایل پر میسج لکھ کر قمر کو بھیجا۔اب جو پلین اس نے بنایا تھا اس ہر عمل کا وقت تھا۔

🔥🔥🔥🔥سیاں_9

از_قلم_بسما_بھٹی

#قسط_09

_____***_____***_____***_____***

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ لوگوں نے میری بہن کو ونی کر دیا ! ! ! کیسے ہمت کیسے ہوئی۔۔واپس لے کر آئیں " زمر اپنے کمرے میں بلند آواز سے چیخ رہی تھی

اس وقت کمرے میں بی جان فضیلت اور ملیحہ موجود تھے۔جو ساکت بیٹھے خاموش تھے۔

زمر کو دودھ کا گلاس پلایا گیا تھا جس میں نیند کی گولیاں شامل تھیں یہی ایک راستہ تھا جس سے زمر کو چپ کروایا جا سکتا تھا۔یہ دودھ کا گلاس کیف کو بھی پلایا گیا تھا تا کہ دونوں کوئی

Posted On Kitab Nagri

ہنگامہ نا کریں۔اور اب زمر کو جب ہوش آیا تو اسے حقیقت بتائی گئی جس پر اس کے پیڑوں تلے زمین نکل گئی تھی۔اپنی تکلیف جو قسمت میں ہو وہ جان کے تو انسان صبر کر لیتا ہے لیکن اچانک وہ تکلیف آپ کے جان سے پیارے کسی رشتے پر آ جائے تو تکلیف دوگنی ہو جاتی ہے۔یہی حال زمر کا تھا وہ خود کے بس میں نہیں آ رہی تھی کسی کے بس میں کیا آتی۔

"ایسا ہونا ہی تھا " بی جان نے ٹھہر ٹھہر کر جواب دیا۔

"ایسا نہیں ہونا تھا۔۔۔ایسا آپ سب نے کیا تھا۔۔۔میری بہن کو زندہ مارا ہے آپ سب نے۔۔۔اسے واپس لائیں " وہ ہزیاتی انداز میں چیخ رہی تھی۔پہلی بار زمر اتنے غصے میں آئی تھی اور اس کی آواز بلند ہوئی تھی۔

" آواز نیچی رکھو زمر۔۔۔تم شاہ حویلی میں ہو " بی جان نے کرخت آواز سے کہا جو بھی ہوا تھا وہ ہونا تھا زمر نا صحیح تو عنابیہ اگر عنابیہ نا ہوتی تو ملیحہ یہ بھی نا ہوتی تو ماہم اگر یہ بھی نا ہوتی تو اور کوئی فیصلہ۔لیکن اس کے باوجود شاہ حویلی کے اصولوں میں یہ شامل تھا کہ شاہ حویلی کی بیٹیاں اپنی آوازیں بلند نہیں کرتی ہیں بلکہ اپنی زبانوں کو دانتوں کے پیچھے ہی رکھتی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بی جان۔۔بی جان " زمر روتے بلکتے بی جان کے گھٹنوں کے پاس بیٹھی۔

"خدا کا واسطہ ہے بی جان۔۔۔اسے بلا لیں واپس۔۔ایسے نا کریں۔۔ایسے نا کریں۔۔وہ کیسے رہے گی ان میں۔۔وہ بہت معصوم ہے۔۔میری عنو بہت معصوم ہے " وہ روتی ہوئی بی جان کی منت کرنے لگی۔

ملیحہ کا دل بھر آیا کب دیکھا تو اس نے زمر کو اس حال میں۔اس نے جلدی سے آگے ہوتے زمر کو سنبھالا۔

بی جان کو ایک چپ لگ گی ہوئی تھی انہوں نے کیسے سینچ سینچ کر اس حویلی کے لوگوں کو جوڑا تھا کیا پتہ تھا کہ ایسا دن انہیں بھی دیکھنا پڑے گا۔

"زمر۔۔۔میری جان " فضیلت شاہ آگے ہوئیں اور اس اپنے سینے سے لگا لیا۔زمر ان کے گلے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کر رو دی. اس کا حلیہ بگڑ گیا تھا نا آنکھوں میں چمک تھی نا ہی بال سنورے تھے نا ہی دوپٹہ سر پر ٹک رہا تھا۔

"اب بھولنا پڑے گا اسے میری جان اب بھولنا پڑے گا " اس کے سر کو مسلسل بوسہ دیتے کہہ رہی تھیں۔

"کیا ہو رہا ہے ! " تبھی یوسف شاہ اندر داخل ہوئے۔

ملیحہ نے جلدی سے اس کا دوپٹہ پکڑ کر زمر کے سر پر اوڑھا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آ۔۔غا جان۔۔۔خدا کا واسطہ ہے۔۔۔میری بہن واپس لے آئیں۔۔میں چلی جاتی ہوں اس کی جگہ۔۔۔مگر اس پر ظلم نا کریں " وہ اب یوسف شاہ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھی ہاتھ جوڑ کر منت کرنے لگی تھی۔

یوسف شاہ نے دکھ سے اسے دیکھا لیکن وہ مجبور تھے وہ کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

"کس کی بات کر رہی ہے یہ ! " سب کچھ سنبھالنے کے لیے یوسف شاہ نے رعب سے پوچھا۔

بی جان نے جھٹکے سے گردن موڑ کر انہیں دیکھا۔

ملیحہ اور فضیلت اس بات پر ساکت ہو چکیں تھیں۔

ّزمر نے روتے ہوئے آغا جان کو دیکھا جو کمر پر ہاتھ باندھے اسی مغرور چال میں کھڑے تھے۔

"آ۔۔غا۔۔جان۔۔م۔۔میری بہن۔۔عنابیہ۔۔اور کون ! ۔۔بچا لیں واپس لے آئیں" بلکتے ہکلاتے کہا۔جسم جیسے سن ہو رہا تھا۔

"تم تو سامر شاہ کی ایک ہی بیٹی تھی۔۔۔خبردار جو اب تمہاری آواز شاہ حویلی کی دیواروں سے ٹکرائی " اس کی طرف دیکھتے ازلی رعب سے کہا اور لمبے لمبے ڈانگ بڑھتے کمرے سے نکل گئے۔

Posted On Kitab Nagri

زمر کی تو مانو جیسے جان ہی جسم سے نکل گئی تھی۔وہ مردہ سے جسم سے نڈھل ہوتی زمین پر گرنے کے انداز میں بیٹھی۔

آنکھیں دروازے کو شاکڈ کے عالم میں دیکھ رہی تھیں. جیتے جی عنابیہ کے ساتھ آج اسی وقت آغا جان نے زمر کو بھی مار دیا تھا۔اس کی مسکراہٹ اس کی بہن اپنے ساتھ لے گئی تھی اب تو یہ مسکراہٹ کبھی واپس نہیں لائی جا سکتی تھی۔اس کی بہن جس ظلم جس درد سے گزر رہی ہو گی اس کا درد اس کا احساس فقط زمر کو تھا یا اس کی ماں کو جو بری طرح سے ٹوٹ گئی تھیں جنہوں نے خود کو اپنے کمرے میں بند کر لیا تھا. جنہوں نے خود کو شاہ حویلی سے کاٹ لیا تھا جس نے ان کی بیٹیوں کی خوشیاں کھا لی تھیں۔

💔💔💔💔💔💔💔💔💔

"امی بات کیا ہے۔۔۔جب جب میں شاہ حویلی کی بات کرتا ہوں آپ کا رنگ کیوں بدل جاتا ہے ؟ طبیعت کیوں بگڑ جاتی ہے ! " قمر اس وقت اپنی ماں سے پوچھ رہا تھا جن کے ماتھے پر پھر سے شاہ حویلی کا نام سنتے ہی پسینا نمودار ہوا تھا۔

"م۔۔۔میں بھلا کیوں۔۔۔اس نام سے۔۔کوئی اثر لینے لگی " ارم سبکتگین نے نا محسوس انداز میں ماتھے سے پسینا صاف کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"امی کیا بات ہے۔۔۔جب میں کہتا ہوں کہ چلیں رشتہ لینے تبھی آپ بات بدل دیتی ہیں یا کسی کام میں مصروف ہو جاتی ہیں " قمر ان کے سامنے بیٹھا اور تحمل انداز سے پوچھا۔وہ جتنا جلدی رشتہ لے کر جانا چاہتا تھا لیکن اس کی ماں سن ہی نہیں رہی تھی۔

"قمر۔۔۔بات کو کیوں پکڑ کر بیٹھ جاتے ہو ! ۔۔میں تو بس وہاب کا سوچ کر پریشان تھی کہ جس شاہ حویلی کا تم نے شور ڈالا ہوا ہے اسی کے ساتھ وہاب کی دشمنی نکل آئی ہے۔۔۔ اب آگے ہم انہیں دشمن خاندان میں رشتہ کر لیں ! " ارم نے اپنی بدلتی حالت کو اس طرف کر دیا اور اندر کی بات چھپا لی۔

"امی۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔وہاب کا لینا دینا نہیں ہے۔۔۔وہ تو شہاب بھائی نے غلطی کی تھی لڑائی میں پہل کی تھی غلط الفاظ ادا کیے تھے اور آپ جانتی ہیں کہ شاہ خاندان غیرت کے معاملے میں کیسے ہوتے ہیں " اپنی امی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں سمجھانے کے انداز میں کہا۔

"جانتی ہوں۔۔۔بہت غیر تمند ہوتے ہیں۔۔۔ایک منٹ میں فیصلہ کر دینے والے " ارم سبکتگین کی کھوئی ہوئی آواز ابھری جیسے ماضی کی کسی یاد میں کھوئے ہوئے کہا گیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ پریشان نا ہوں وہ ایسا خاندان نہیں ہے کہ ہم خطرے میں آ جائیں اور ویسے بھی میں ایک آرمی آفیسر ہوں مجھے کس سے خطرہ ہونا میں تو خود سنبھال لوں گا " قمر نے ان کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے کہا۔

"ہمم پھر بات کرتے اس پر یہ بتاؤ کہ۔۔آج ان کا فیصلہ تھا نا۔۔۔ کیا بنا ؟" ارم نے بات کو ختم کرنے کیلیے کہا۔

"ہاں۔۔میری بات نہیں ہوئی وہاب سے۔۔۔میں کرتا ہوں اس سے بات۔۔ویسے صبح بتا رہا تھا کہ نیاز انکل بہت بری ڈیمانڈ کر رہے ہیں " قمر نے پریشانی سے بتایا اسے سوچ کر ہی غصہ آ رہا تھا۔

"کیوں کیا مانگ رہے ہیں انصاف میں ! " ارم نے حلق تر کرتے پوچھا ایسے جیسے ان کی زندگی کے پل کہیں سے گھوم کر آ گئے ہوں۔

"یہی۔۔شاہ حویلی کی کوئی خوبصورت بیٹی یا بدلے میں خون۔۔۔۔پر مجھے لگتا ہے کہ بات پیسے لینے دینے میں ختم ہو گی " قمر نے بتایا اسس کی سوچ اس طرف آ ہی نہیں رہی تھی کہ خوبصورت بیٹیوں میں سے عنابیہ بھی جا سکتی ہے۔

"یہ غلط ہے بہت۔۔۔کب بدلے گا یہ رواج " ارم سبکتگین کی آنکھوں میں پانی کی لہر آ گئی

۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سن۔۔۔۔"ابھی وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ اس کے موبائل پر میسج آیا اور ساتھ ہی مس بیل بھی آئی۔

ارم نے بھی اس کے موبائل کی طرف دیکھا۔

موبائل پر وہاب کا میسج اور مسڈ کال تھی

"میرے گھر مجھسے 5 منٹ میں مل ورنہ نا آنے پر تو زندگی بھر پچھتائے گا " یہ میسج لکھا ہوا تھا۔

قمر کو سمجھ نہیں آئی کہ آخر ایسا کیا ہو گیا کہ وہ ایسے بلا رہا۔

"کیا بات ہے کس کا میسج ہے ! " ارم نے اس سے پوچھا۔

ابھی وہ جواب ہی دینے لگا تھا کہ دوبارہ قمر کا میسج آیا۔قمر نے اسے اوپن کیا۔

" قمر۔۔۔موووو فاسٹ۔۔۔میرے گھر پہنچ جتنی تیزی اور جتنی رفتار سے آ سکتا ہے ورنہ ہم دونوں کی زندگی تباہ ہو جائے گی " اس میسج کو پڑھ کر قمر کو اچھی خاصی پریشانی لاحق ہوئی۔

وہ تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھا اور ارم کی آوازوں کا جواب دیے بنا گاڑی کی چابیاں اٹھاتا باہر نکل گیا۔اس کا ارادہ اب وہاب کے گھر جانے کا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ۔۔خیر کرنا۔۔میرا ماضی۔۔۔میرے بیٹے کے سامنے نا آئے " ارم دل ہی دل میں اپنے رب سے مخاطب ہوئی۔

💖💖💖💖💖💖💖💖

تین گاڑیاں نیاز کھوکھر کے گھر کے باہر رکیں۔درمیان والی گاڑی میں عنابیہ تھی جو بری طرح سے ڈری سہمی ہوئی تھی۔

"چل نکل باہر " تبھی اس کی سائیڈ کا دروازہ کھوکھر کے آدمی نے کھولا۔

عنابیہ نے سہم کر اسے دیکھا اتنا بڑا سانڈ جیسا تو تھا۔جو کبھی اپنی حویلی میں کسی مرد کے سامنے ایسے نہیں آئی تھی آج کیسا وقت آیا تھا کہ جس جگہ اسے لایا گیا تھا وہاں قدم قدم پر مرد کھڑے تھے. وہ بچی نہیں تھی جو مردوں کی اٹھتی غلیظ نظروں کو نا پہچان پاتی۔

ڈرتے ڈرتے وہ باہر نکلی چہرے کو اچھی طرح شال سے ڈھانپ رکھا تھا۔ اس کا دودھیا ہاتھ اس کے خوبصورت ہونے کا گواہ تھا۔

"کوئی شک نہیں یوسف شاہ کی حویلی کی لڑکیاں کافی حسین ہیں " نیاز کھوکھر جو پہلے ہی اپنی گاڑی سے نکل کر کھڑا تھا عنابیہ پر نظر پڑتے ہی کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہاب نے بیت مشکل سے خود کو کنٹرول کیا. وہ ایک آرمی آفیسر ہونے کے باوجود کوئی اختیار نہیں رکھ پا رہا تھا۔

"بابا۔۔۔مجھے اس لڑکے سے اکیلے میں ملنا ہے اس کا دماغ درست کرنا ہے کہ یہ کوئی بھاگنے کا پلین نا بنا پائے " وہاب نے سرخ آنکھوں سے اپنے باپ کو دیکھتے کہا۔

"ارے واہ میرے بیٹے کو جلدی عقل آ گئی " نیاز کھوکھر مکروح ہنسی ہنستا بولا۔اس کے ساتھ ہی سب پیچھے ہنس دیے۔وہاب کا ان سب کو قتل کر دینے کو دل کر رہا تھا۔

عنابیہ وہاب سے ڈر رہی تھی اسے نہیں علم تھا کہ اس کے ساتھ وہ کیا کرنا چاہتا تھا۔جیسے جیسے وہاب کے قدم اس کی طرف بڑھ رہے تھے وہ ویسے ویسے پیچھے قدم لیتی بری طرح خود سے لرز رہی تھی۔ نفی میں سر ہلاتی قدم پیچھے لے رہی تھی۔وہاب کو کوئی خوشی نہیں مل رہی تھی ایسا کرنے سے لیکن اسے کرنا پڑا ورنہ اس کا باپ ایسی حرکت کرتا۔

وہ اور کتنا پیچھے جا سکتی تھی اس کی کمر گاڑی کے ساتھ لگی جا کر۔عنابیہ نے خوفزدہ نظروں سے وہاب کو دیکھا۔وہاب نے آگے بڑھ کر اس کی کلائی پکڑی۔عنابیہ خوف سے کانپ رہی تھی۔اس سے پہلے وہ کوئی مزاحمت کرتی وہاب نے اسے اپنے ساتھ کھینچا اور اپنے گھر کی طرف چلنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ گرتی پڑتی اس کی تیز رفتار میں تقریباً گسیٹی جا رہی تھی اور وہاب لمبے لمبے ڈانگ بڑھتا بس جلدی سے اندر جانا چاہتا تھا۔

سب تماشائی بنے مکروح مسکراہٹ سے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔کھوکھر کے چہرے پر الگ ہی فتح کی ہنسی تھی وہ یوسف شاہ کو سارے گاؤں کے سامنے نیچا دکھا کر اس کی حویلی کی بیٹی کو ونی بنا کر لایا تھا اپنے ہی فیصلے سے مکر گیا تھا کہ اسے لڑکی غلامی میں چاہیے۔اس وقت یوسف شاہ مجبور تھا ورنہ وہ اس کی زبان کو گتھی سے کھینچ لیتا اور اف بھی نا کرتا۔

جیسے ہی وہ دروازے سے اندر داخل ہوا تو اس کا خاص ملازم ادب سے ہاتھ باندھے پہلے ہی کھڑا تھا۔

"فیض تمہیں ہوشیاری سے اس(قمر) کو پچھلے دروازے سے میرے کمرے میں لانا ہے۔۔بابا یا گھر کے کسی فرد کو خبر نا ہو۔۔۔اوکے ؛" اس کے پاس رک کر وہاب نے سرگوشی کے انداز میں کہا وہ یہ بات عنابیہ کے سامنے بھی نہیں کہہ سکتا تھا۔

"بے فکر رہیے آپ سر" فیض نے ادباً جھک کر کہا۔وہاب نے سر اثبات میں ہلایا اور اور عنابیہ کو اسی طرح کھینچتا اپنے کمرے کی طرف لے گیا

کمرے میں داخل ہو کر عنابیہ کا ہاتھ چھوڑا اور دروازہ بند کیا .

Posted On Kitab Nagri

"خدا۔۔کا واسطہ ہے میرے ساتھ۔۔۔کچھ۔۔مت کریں۔۔آپ کو اللہ کا واسطہ ہے۔۔ میری عزت مجروح مت کیجیے گا " اس کے سامنے ہاتھ جوڑتی کئی قدم کے فاصلے بناتی بول رہی تھی۔آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں اور آنسو رخسار کو بھگو رہے تھے. اسے لگ رہا تھا کہ اب شائد وہی ہو گا جو ہر ونی کے ساتھ ہوتا آیا تھا اسے بھی رکھیل بنا دیا جائے گا۔

"لسن۔۔چپ کیجیے " وہاب اس کے سامنے آتا آہستہ آواز سے بولا۔
اس کے لہجے کی نرمی اور چہرے کی سنجیدگی نے عنابیہ کو خاموش کروا دیا اور وہ کیا کر سکتی تھی اس کی سننے کے علاوہ۔
"میرا پہلے ہی نکاح ہو چکا ہے۔۔۔۔میں ان اصولوں کو نہیں مانتا یہ ونی غلامی خون کا بدلہ خون۔۔یہ بکواس ہے۔۔"وہاب نےاس سے چند قدم کے دوری پر دھیمی آواز میں کہا تا کہ کوئی باہر بھی نا سن لے۔
عنابیہ کی حیرت سے آنکھیں کھل گئیں وہ تو بہت کچھ سوچ کر بیٹھی تھی لیکن یہ جو سامنے شخص تھا وہ کیا کہہ رہا تھا ! اسے یہ بھی کسی قسم کی سازش یا ان کا طریقہ کار لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔میں آپ کو یہاں نہیں لانا چاہتا تھا " وہاب نے اس کے چہرے پر موجود ہنوز خوف اور بے یقینی دیکھتے کہا۔

"م۔۔۔زاق۔۔کر رہے۔۔ہیں۔۔کیوں لیا پھر۔۔ونی میں۔۔مجھے ! " عنابیہ نے خود کے گرد چادر کو اچھے سے لپیٹتے ڈر ڈر کر سوال کیا۔اس کا جسم اب بھی ڈر سے کانپ رہا تھا۔

"مجھے مجبور کیا گیا تھا۔۔جو میری منکوحہ ہے اسے مارنے کی دھمکی دی گئ تھی۔۔۔۔اس پر اب تک بندوق چلا دیتے اگر میں نا یہ کرتا۔۔۔مجھے آہ کو لانا پڑا " وہاب نے اپنی مجبوری بتائی جس وجہ سے آج اس سے ایک گناہ کے برابر غلطی ہوئی تھی۔

"اب۔۔۔۔کیا۔۔کریں گے آپ ! " عنابیہ نے دوبارہ ڈرتے سوال کیا۔ وہ تو سمجھ گئ تھی کہ یہ لڑکا اپنی منکوحہ کیلیے سچا ہے لیکن اس کا کیا جسے حویلی سے دور یہاں لایا گیا ہے !

"میں آپ کو ان حیوانوں کے پاس مرنے کیلیے نہیں چھوڑ سکتا " وہاب پریشانی سے بولا اور اپنے بیڈ پر بیٹھ گیا اسے بس قمر کا انتظار تھا.

"ک۔۔کیا کریں گے آپ ! " دیوار سے خود کو لگاتے اسی ڈر سے پوچھا

"میں جو بھی کروں گا۔۔آپ کی بہتری کیلیے کروں گا۔۔۔بس چپ رہیے گا۔۔۔جو کہوں مان لیجیے گا " وہاب نے اس کی طرف منت کے سے انداز میں کہا وہ خود مجبور تھا اس وقت

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔کہ کچھ نا ہو" عنابیہ نے گلہ تر کرتے پوچھا

وہاب نے اسے دیکھا اب اسے سمجھ نہیں آئی تھی کہ کیا کہہ رہی یہ !

"مطلب۔۔۔میں نکاح نہیں کرنا چاہتی نا۔۔۔ہی پلیز مجھے کسی کے سامنے مت پیش کیجیے گا ! ۔۔میں کسی کی امانت ہوں۔۔۔میں اپنے سائیں کی امانت ہوں۔۔۔مجھے مار دیں لیکن ایسا کچھ مت کیجیے۔۔۔جو میں نا کر سکوں ! " اس کے نرم لہجے کی وجہ سے وہ اپنے دل کی بات کہہ گئ اسے علم تھا کہ اگر کوئی اور ہوتا تو اب تک اسے کسی قابل نا چھوڑتا۔

"دیکھیں۔۔آپ اچھے سے جانتی ہیں آپ کہاں ہیں ! اور ابھی سب کو یہی لگ رہا ہے کہ۔۔۔۔میں اس وقت۔۔۔آپ کو کمرے میں کیوں اور کس لیے لے کر گیا ہوں۔۔۔۔ لیکن میں جو کروں گا۔۔آپ کو خاموشی سے کرنا ہو گا " وہاب بات کی اصلیت کو بات میں ہی چھپا گیا تھا۔اسے شرمندگی ہو رہی تھی کہ وہ اس لڑکی کے سامنے اپنے گھر والوں کی کیا حقیقت آشکار کر رہا ہے لیکن یہ سچ تھا۔

اس سے پہلے کہ عنابیہ کچھ کہتی دروازہ ناک ہوا۔

وہاب تیزی سے اٹھا اور دروازے کی طرف بڑھا اسے ناک سے اندازا ہو گیا تھا کہ کون ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ سہم کر اور دیوار سے لگ گئی۔آج اس نے شال کو پن کیا ہوا تھا تبھی اس کا نقاب نہیں اترا تھا اور شائد یہ نقاب اتر بھی جاتا اگر وہاب کی جگہ کوئی اور ہوتا۔

وہاب نے دروازہ کھولا۔

"کیا ہو گیا تھا تجھے۔۔۔اور پیچھے دروازے سے کیوں اندر لے کر آئے۔۔کیا چ۔۔"قمر جو دروازہ کھلتے ہی بولتا اندر آیا تھا لیکن اس کی بولتی تب بند ہوئی جب سامنے عنابیہ کو دیوار سے لگے پایا۔بولتی کیا قدم بھی جم گئے تھے۔

"یہ۔۔۔تجھے نظر آ۔۔رہی ہے ! " قمر کو اپنا وہم لگ رہا تھا تبھی گردن موڑ کر وہاب سے پوچھا جو پریشان سا کرسی پر بیٹھا موبائیل پر نمبر ڈائیل کر رہا تھا

"وہ سچ میں ہیں یہاں " کال ملاتے قمر کو دیکھتے کہا اور نظر دوسری طرف کر لی اسے اس وقت قمر سے نظریں ملانے کی ہمت نا تھی جس سے محبت کرتا تھا اس کا جگری یار اسی کی محبت کو ونی بنا کر لے آیا تھا ؟ کیسا دوست تھا۔

"کیا ! ۔۔۔یہ یہاں کیوں ہیں ؟" قمر کو کسی انہونی کا خدشہ ہوا۔تیزی سے پلٹ کر وہ وہاب کی طرف دیکھتے بولا

" چپ رہ " وہاب نے اسے کہا اور موبائیل پر دھیان دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے ؟۔۔یہ یہاں کیوں ہے ؟ تو آج جرگے میں گیا تھا نا۔۔۔ کیا فیصلہ ہوا۔۔۔ بکواس نا کرنا۔۔۔سچ بولنا۔۔کیا کر رہی ہے یہاں ! ! " قمر اس بار کافی غصے سے بولا اسے شک ہو رہا تھا بلکہ اس کی چھٹی حس بتا رہی تھی کہ معاملہ کچھ اور ہے عنابیہ ایسے یہاں وہاب کے گھر نہیں ہو سکتی تھی۔

"ہاں فیض۔۔۔بھیج دو " وہاب نے اس کے غصے کو برداشت کرتے کال پر کہا اور کال کاٹ دی۔گہرا سانس بھرا اور اسے دیکھا۔جو غصے سے بھرا سرخ چہرے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"تیرا نکاح ہے ان کے ساتھ۔۔اب چپ رہنا " اس کے سامنے آتے سنجیدگی سے کہا۔

"مطلب ! ۔۔تو یہاں۔۔انہیں۔۔۔فیصلے میں۔۔۔لایا ہے ؛" قمر بے یقینی سے بولا

"قمر۔۔۔سن یار۔۔۔تجھے یہ نکاح کرنا ہو گا۔۔ورنہ سب مجھے گناہ پر اکسا دیں گے۔۔اس سے نکاح کر اور لے کر نکل یہاں سے۔۔۔میں شیریں کو کچھ نہیں ہونے دے سکتا۔۔۔ اسے مار دیتے اگر میں نا لے کر آتا انہیں یہاں " وہاب اس کے سامنے بے بس سے بولا۔ قمر کا جسم جھٹکوں کی ضد میں آ گیا تھا۔اس کی سماعت اس بات کو قبول نہیں کر پا رہی تھیں کہ اس کی محبت کو ونی کیا گیا تھا۔

"پلیز یار " وہاب اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے بولا

Posted On Kitab Nagri

قمر کی آنکھیں حیرت میں اب تک مبتلا تھیں۔اس نے پلٹ کر عنابیہ کو دیکھا جو سہمی ڈری ہوئی دیوار سے لگی تھی اس کا نقاب اب بھی اس کے چہرے پر تھا۔اس کی محبت یعنی محفوظ تھی۔اس نے پلٹ کر وہاب کو سینے سے. لگایا

" تھینکس یا ر۔۔۔حفاظت کرنے کیلیے۔۔۔انہیں کچھ ہوتا نا۔۔۔تو کبھی خود کو بخش نہیں پاتا تھا " اس کے سینے سے لگے تڑپتے لہجے میں کہا۔وہاب نے اس کے گرد مضبوطی سے حصار بنایا۔

تبھی دروازہ ناک ہوا۔

وہاب پیچھے ہوا اور دروازہ کھولا۔سامنے مولوی اور اس کے دو دوست موجود تھے۔

سب اندر آ گئے۔

عنابیہ نا سمجھی سے سب کو دیکھ رہی تھی وہ اکیلی لڑکی تھی یہاں اور اسے ڈر بھی لگ ریا تھا دشمنوں کے گھر میں سکون کسے ہوتا ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھیں۔۔یہ نکاح کر لیں۔۔اور چلی جایئے یہاں سے " وہاب اس کے سامنے آتا منت کرتے بولا۔

"نکاح ! ... نہیں نہیں. " نکاح کا سوچ کر اس کا دل جیسے بند ہونے لگا تھا۔سیف کے علاوہ کسی اور کے ساتھ نکاح یہ سب سے بھیانک سچ تھا زندگی کا جو اسے سہنا پڑ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک بھائی کی منت ہے ؟ میں آپ کو بچانا چاہتا ہوں " وہاب نے دوبارہ کہا۔

قمر اس کی بے بسی کو دیکھ رہا تھا مانا کہ وہ لڑکی اپنی حدود جانتی تھی قمر کو پسند بھی نہیں کرتی تھی مگر قمر نے سوچا نہیں تھا کہ وہ اسے ایسے اپنے نکاح میں لے گا۔

وہاب نے اس کا ہاتھ پکڑا اور قمر کے برابر کرسی پر بٹھا دیا .

"نکاح شروع کیجیے " وہاب نے سنجیدگی سے کہا۔

عنابیہ کی ہچکی بند گئی تھی آنسو مزید بہنے لگ گئے تھے۔

"عنابیہ شاہ ولد سامر شاہ کا نکاح قمر سبکتگین ولد سبکتگین ملک سے دس ہزار سکہ رائج الوقت طے پایا ہے قبول ہے ؟" مولوی نے اس سے پوچھا

عنابیہ کو ایسے لگ دہا تھا جیسے دل نکل کر باہر آ جائے گا۔

"پلیز۔۔ایک بھائی کی منت ہے مان جائیں " وہاب نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے کہا۔

عنابیہ نے زخمی نظروں سے اسے دیکھا .

"کوئی اور حل نہیں اس کے علاوہ۔۔۔ورنہ یہاں ایک ایک فرد تمہیں زندہ نہیں چھوڑے گا۔۔۔اور یہ میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔مان جاؤ۔۔عزت دے رہا ہوں۔۔عزت سنبھال لو ۔۔ورنہ یہاں سب عزت رہنے نہیں دیں گے " وہاب ہنوز اس کے سر پر ہاتھ رکھے تکلیف سے بول رہا تھا۔اس کے اپنے گھر کے لوگ درندے تھے کتنی تکلیف کی بات تھی۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ کو اس کے علاوہ سچ میں کوئی حل نظر نا آیا۔اسے واپس جانے نہیں دینا تھا کای نے اقرا اگر چلی بھی جاتی تو کیا گارنٹی تھی کہ حویلی کی لوگ اسے قبول کر لیتے اسے باعزت سمجھتے ؟ پھر اسے سیف کا سخت دل یاد آیا جس نے خود اپنی منگ اپنی عزت کو جرگے کے فیصلے میں ہیش کر دیا تھا۔عزت کے رکھوالے تو کیف جیسے ہوتے ہیں جو مر جاتے ہیں مگر یہ کبھی نہیں چاہتے کہ ان کی منگ یا عزت ایسے کسی اور کی ملکیت میں جائے۔

مولوی نے دوبارہ سے وہی الفاظ دہرائے۔

"ق۔۔۔قبول۔۔۔ہے " اس کے لرزتے لبوں سے الفاظ ٹوٹ کر نکلے۔

تینوں دفعہ الفاظ دہرائے گئے اور تینوں بار عنابیہ نے اپنی محبت کا گلہ گوٹ کر اپنے آپ کو کسی اور کے سپرد کر دیا تھا۔

قمر نے زرا سی نظروں کو گھما کر اسے دیکھا جو اب بلکل ساکت ہو چکی تھی۔مگر اس کی آنکھیں اندر کی توڑ پھوڑ کی گواہ تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر قمر سے پوچھا گیا۔اس کے اعجاز و قبول کا مرحلہ بھی طے ہوا۔

جیسے بھی ہوا حن حالات میں ہوا۔۔لیکن قمر سکون میں تھا۔اس کی محبت اس کے نکاح میں تھی محفوظ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں۔۔۔خوش ہو جائیں۔۔۔عنابیہ اب۔۔آپ کی راہ نہیں دیکھے گی۔۔۔کیونکہ۔۔آپ نے مار دیا عنابیہ کو " سیف کے ہیولے سے مخاطب ہو تے کہا۔

آنسو لری کی صورت میں رخسار پر بہہ گئے۔اب یہ آخری بار تھا۔اب سیف یا شاہ حویلی کے لیے عنابیہ آنسو نہیں بہائے گی۔

جو مر جاتے ہیں وہ مر ہی جاتے ہیں بس۔۔۔۔

🔥 دل کی بات لبوں پر لا کر اب تک ہم دکھ سہتے ہیں 🔥
🔥 ہم نے سنا تھا اس بستی میں دل والے بھی رہتے ہیں 🔥

🔥 بیت گیا ساون کا مہینہ موسم نے نظریں بدلیں 🔥
🔥 لیکن ان پیاسی آنکھوں سے اب تک آنسو بہتے ہیں 🔥

🔥 ایک ہمیں آوارہ کہنا کوئی بڑا الزام نہیں 🔥
🔥 دنیا والے دل والوں کو اور بہت کچھ کہتے ہیں 🔥

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

🔥 جن کی خاطر شہر بھی چھوڑا جن کے لیے بدنام ہوئے 🔥

🔥 آج وہی ہم سے بیگانے بیگانے سے رہتے ہیں 🔥

🔥🔥 _****___**

"آغا جان۔۔وہ معصوم لڑکی ہے۔۔اس کو یہ تکلیف ہونے دی۔۔۔کوئی اور حل نکال دیتے ۔۔مجھے پیش کر دیتے۔۔۔یہ کیا کر دیا" کیف مردان خانے میں موجود غصے سے بول رہا تھا ۔

اس کے لہجے کی گرمی اس کے اندر کے اشتعال کی خبر دے رہی تھی۔وہ جب سے ہوش میں آیا تھا۔زمر سے بھی زیادہ براری ایکٹ کیا تھا۔وہ کسی صورت برداشت نہیں کر پا رہا تھا کہ اس کے گناہ کی سزا اس کی بہنوں جیسی عنابیہ کو سہنی پڑ رہی تھی۔اور جب تک اسے ہوش تھا تب تک اس کی بہن کو وہ بری طرح سے ظلم کا نشانہ بنا چکے ہوں گے یہ سوچ کر ہی اس کی روح لرز رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مردان خانے میں اس وقت آغا جان اپنی نشست پر۔سیف احسام زامل کیف اور فرید موجود تھے۔

"جب شاہوں کے خاندان میں غیرت مر جائے۔۔۔تو غیرت والوں کو بھی مرنا پڑتا ہے ۔۔۔۔اب اس لڑکی کا ذکر اس گھر میں نا ہو۔۔ سمجھو وہ ہے ہی نہیں " یوسف شاہ نے گجتی آواز میں کہا۔

بے اختیار سیف کا سر جھک گیا اسے ہی سنایا گیا تھا

احسام نے آغا جان کو دیکھا۔

"اپنی عزت کی فکر کرنی چاہیے۔۔۔۔مرد بنو " یوسف شاہ نے احسام کی اٹھتی نظروں پر چوٹ کرتے کہا۔

احسام کا سر جھک گیا۔

"آغا جان۔۔۔۔عنابیہ کا ذکر تو رہے گا " زامل نے سنجیدگی سے احسام کو دیکھ کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ نہیں اسے دیکھا پھر اس کی نظروں کے تعقب میں دیکھا۔ یوسف شاہ کو سب سمجھ آ رہی تھی کہ اس وقت زامل کا دماغ ماہم کو لے کر کتنا سر پھرا ہوا ہے۔ کتنی قہر برساتی نگاہوں سے وہ احسام کو دیکھ رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کوئی اب اس کا ذکر کر کے دکھائے زرا " یوسف شاہ نے احسام کو دیکھتے کر خشگی سے کہا۔
احسام نے سرخ چہرے سے یوسف شاہ کو دیکھا۔

"میری بہن کوئی فالتو چیز نہیں آغا جان۔۔۔زہن میں رکھیے گا " زامل نے جبڑا بھینچتے کہا اور اٹھ کر مردان خانے سے چلا گیا۔

"یہاں بیٹھے ہوئے لوگوں میں کوئی مرد ہے۔۔۔تو اپنی غیرت جگائے پہلے " یوسف شاہ بھی رعبدار آواز سے کہتے مردان خانے سے چلے گئے۔
فرید شاہ ان کے پیچھے ہی چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جانتے تھے کہ وہ تمہاری منگ ہے۔۔۔کیسے جانے دیا تم نے ! " کیف س کی طرف دیکھتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ سب نے تھوپی تھی مجھ پر۔۔۔آپ سب جانتے ہیں کہ میں اسے پسند نہیں کرتا۔۔۔ اور ویسے بھی تم زمر کو چاہتے ہو۔۔یہ زیادہ بہتر طریقہ تھا کہ زمر تمہارے پاس رہتی " سیف اس کے مقابل آتا بولا۔

احسام کی مٹھیاں بھینچ گئیں۔

"تم نے اچھا نہیں کیا سیف " احسام نے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے کہا۔

"تمہیں شرم کرنی چاہیے احسام۔۔۔میری منگ تھی چاہے میں مانتا نہیں۔۔لیکن تمہیں پتہ تھا۔۔۔تم نے پھر بھی اس پر نظر رکھی۔۔۔اتنے بے غیرت تو نا تھے تم " سیف اس کی طرف دیکھتے بولا اس کے لہجے میں طنز واضح تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن اس کا کیا کسور تھا ! اسے ہی کیوں پیش کیا ؟ " احسام تعیش میں آتا اس کے مقابل آیا۔

"تمہاری بہن کو پیش کر دیتے وہ ٹھیک تھا ! " سیف نے دانتوں کو پیس کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اہےےے " احسام ایک سیکنڈ میں اس کے کالرز پکڑ چکا تھا۔آنکھیں لال شعلہ بنی پھڑک رہی تھیں۔

"اگر نہیں دے سکتے بہن کو تو منہ بند رکھو " سیف نے اس کے ہاتھوں کو جھٹکتے کہا۔

" صحیح کہتے ہیں آغا جان۔۔۔تم دونوں ہی شاہ خاندان کی نسل کے نہیں لگتے.۔۔اپنی عزتوں کا سودا کر دیا " کیف ان پر افسوس کی نگاہ ڈالتے بولا اور مردان خانے سے نکل گیا۔

سیف نے اسے سخت گھوری سے نوازا اور چلا گیا۔

احسام کا جبڑا بھینچ چکا تھا۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ شاہ حویلی کے ایک ایک فرد کو اپنے ہاتھوں سے مار دے جنہوں نے اس کی عنابیہ کو ایسے ونی کر دیا ان جاہلوں کے حوالے کر دیا۔

غصے سے دروازے کو ہاتھ مارا۔بے اختیار نظر اپنے ہاتھ پر ٹھہر گئی. اسے وہ پل یاد آ گیا جب ماہم نے خود کو پیش کیا تھا کہ وہ ونی بن جائے گی اور اس پر اس نے کیسے رکھ کر اس

Posted On Kitab Nagri

کے چہرے پر تھپڑ مارا تھا۔نہیں علم لیکن اسے بہت برا لگا تھا کہ ماہم نے ایسی بات کی۔اور اس وقت سے وہ اس کے سامنے بھی نہیں آئی نا ہی الجھی اس سے آ کر نا ہی اس تھپڑ کا بدلہ لیا۔

"آئیں باہر " قمر نے اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولتے کہا۔

عنابیہ ساکت اپنی جگہ بیٹھی تھی نا وہ اس وقت یہاں موجود تھی نا اس کے حواس۔

اس کے جواب نا دینے پر قمر نے گہرا سانس بھڑا وہ اس کی حالت سمجھ رہا تھا۔

"عنابیہ ! " اس کے کندھے کو ہلکا سا ہلایا۔تو وہ ہربڑا گئ۔اس کی طرف دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آ جائیں باہر " قمر نے باہر کی طرف اشارہ کیا۔

عنابیہ گاڑی سے اتر گئ۔

وہ اس کی تقلید میں چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اس کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں گئے تھے قمر میں تم۔۔۔۔ہارا فون۔۔۔"ارم جو لاؤنج میں ٹہلتے بت چینی سے اسی کا انتظار کر رہی تھیں اس کے اندر آرے ہی وہ تیزی سے بولیں لیکن ساتھ کسی لڑکی کو نقاب میں دیکھ کر ان کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔

کسی انہونی کا خدشہ ہوا۔

ہراساں نا سمجھی نگاہوں سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔جو خود بے حد سنجیدہ ان کے سامنے نظریں نہیں ملا رہا تھا۔

"کون۔۔۔ہے یہ قمر ! " ارم سبکتگین نے عنابیہ کو دیکھتے پوچھا۔

"امی۔۔۔عنابیہ۔۔۔شاہ حویلی۔۔۔کی بیٹی " قمر نے نظریں چراتے دھیمی آواز میں کہا۔

"شاہ حویلی کی بیٹی ؟؟؟... یہاں کیا کر رہی ہے " ارم سبکتگین کے چہرے کا رنگ ایک آ رہا تھا ایک جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"امی۔۔۔۔میں نے۔۔۔نکاح کر لیا ہے " قمر نے بتا کر آنکھیں ضبط سے بند کیں۔

ارم سبکتگین کا چہرہ فق ہو گیا۔وہ بے ساختہ لرکھڑا گئیں۔قمر نے جلدی سے آگے ہو کر انہیں سنبھالا .

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔کیا بول رہے ہو ! " وہ قمر کو خود سے دور کرتی تیز لہجے میں بولیں. ان کی آنکھوں کے سامنے اپنا ماضی گھوم گیا۔جیسے تاریخ دہرائی گئ ہو۔

"امی۔۔سچ ہے " قمر نے جواب دیا۔
عنابیہ آنکھوں میں پانی لیے ایک طرف سمٹی سی کھڑی تھی۔

"کیوں ؟ ... کیسے ؟۔۔۔اچانک کیسے نکاح کر لیا ! " ارم قمر کی طرف گھومتی ڈبڈبائی نظروں سے دیکھتے بولیں۔

قمر نے ان کے پوچھنے پر ساری بات بتا دی کہ کیسے وہاب کی کال آئی اور کیا فیصلہ ہوا اور وہ کیسے نکاح کر کے لے کر آیا

ارم سبکتگین کے تو مانو جیسے جسم میں جان ہی با رہی ہو۔اتنے سالوں بعد پھر سے شاہ حویلی کی بیٹی ونی ہوئی تھی۔ان کی ماضی کی تلخ حقیقت ایک نئے روپ میں ایک نئ کہانی میں ایک

Posted On Kitab Nagri

نئے انداز میں سامنے آئی تھی وہ الگ بات کہ اب کردار بدل گئے تھے وہ الگ بات کہ جس جگہ کبھی وہ کھڑی تھیں آج اس جگہ عنابیہ کھڑی تھی وہی شاہ حویلی کی بیٹی۔

وہ نفی میں سر ہلاتی اپنے حواس کھو چکیں تھیں۔

"امی۔۔۔۔امی۔۔۔"ایک دم سے قمر حواس باختہ انہیں سنبھالنے لگا۔اس کی آوازیں ان کے کانوں میں جام ہو گئیں اور وہ اس کی باہوں میں جھول گئی۔وہ انہیں باہوں میں اٹھاتا باہر بھاگا۔

عنابیہ کی آنکھوں کے سامنے چند سیکنڈز میں سب ہوا تھا اس کی ذات کو جھٹکوں کی ضد میں آنے کیلیے زیادہ وقت نا لگا۔یک بدلے میں آئی گئ لڑکی کیا حیثیت رکھتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ یہ سب دیکھ کر مزید ڈر گئ تھی وہ سوچ سکتی تھی کہ اب اس کے ساتھ کیا ہو گا کیسے برتاؤ کیا جائے جائے گا۔اسے اس وقت سیف بے حد یاد آیا جس کی وجہ سے وہ اس حال میں . تھی وہ۔

Posted On Kitab Nagri

"کمال کر دیا کھوکھر تم نے تو " جمشید ضیاہ قہقہہ لگاتے بولا ساتھ ہی نیاز کھوکھر کے ہاتھ میں تالی ماری۔

تینوں کے مکروح قہقہے کمرے میں گونجے۔

"میں تو تجھے بس عام سا کم* سمجھتا تھا۔۔۔مگر تو تو۔۔۔اس سے بھی بڑا کم* نکلا " اکبر ملک خباثت سے ہنستا بولا۔

جمشید ضیاہ بھی ہنسا۔نیاز کھوکھر نے فخریہ انداز میں کندھے اچکاے۔

"یقین جانو جب یوسف شاہ کو میں نے اپنا فیصلہ سنایا تو اس کی شکل دیکھ کر اس کے جھکے سر کو دیکھ کر سینے میں جو سکون اتر رہا تھا تم سوچ بھی نہیں سکتے " نیاز کھوکھر پنچایت کے وقت کو یاد کرتا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" صحیح بات ہے کاش میں بھی تمہارے ساتھ وہیں ہوتا اور اپنی آنکھوں سے اس کا جھکا ہوا شرمندہ سر دیکھتا " اکبر ملک ٹھنڈی آہ بھرتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ملک صاحبب۔۔۔آپ ایک بات تو جانتے ہی نہیں مزے کی " نیاز کھوکھر خباثت سے ہنستا اس کی طرف جھکتا بولا۔

اکبر ملک نے اسے دیکھا کہ بولو کیا نہیں جانتا۔

"یوسف شاہ کی حویلی کی بیٹیاں بہت حسین ہیں " شیطانی سوچ کے ساتھ بولا۔

"اچھا ! ! ! ۔۔۔تم نے دیکھیں کیا اس ونی میں آئی لڑکی کے علاوہ ؟ " اکبر ملک نے اسی کے جیسے انداز میں پوچھا۔

"اس کو بھی کہاں دیکھا وہاب نے اسے ایک پل بھی نہیں چھوڑا اکیلا اور وہ نیک پروین نقاب میں تھی کوشش تو بہت کی میں نے کہ اس کا نقاب اتروا دوں مگر وہاب نے ہونے نا دیا " نیاز کھوکھر نے بد مزا ہو کر کہا۔اس بات پر اسے وہاب پر غصہ آ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اور باقی لڑکیاں حویلی کیں۔۔اتنے سالوں سے جانتے ہیں یوسف شاہ کو مگر اس کی بیٹیاں نہیں دیکھیں۔۔۔سنا تو میں نے بھی ہے کہ۔۔۔بہت ہی قیامت خیز حسن کی مالک ہیں " جمشید ضیاہ نے آنکھ دباتے کمینگی سے کہا۔

"سنا تو میں نے بھی ہے مگر میں نے دیکھا صرف ایک کو ہے۔۔اور وہ بہت حسین تھی ملک صاحب کیا بتاؤں۔۔۔ایسے جیسے کوئی انگریزن لائی ہو حویلی میں۔۔۔نام نہیں معلوم لیکن نظر نہیں ہٹی تھی اس پر سے " نیاز کھوکھر اپنے ہونٹوں کو کاٹتا ہوس زدہ لہجے میں بولا۔

"اچھا۔۔۔کہاں دیکھ لیا تم نے ؟" اکبر ملک نے اس کی طرف جھکتے تجسس سے پوچھا. جیسے بتا رہا تھا یقیناً حسین ہو گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حویلی کے ٹیرس پر۔۔اور کمال کی حیرت کی بات یہ تھی وہ بنا نقاب اور دوپٹے کے ٹیرس پر کھڑی باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔میں تو گزر رہا تھا کہ اتنی حسین لڑکی کو دیکھ کر مجھے گاڑی روکنی ہی پڑی۔۔۔اور نجانے کیسا نشہ ہے۔۔اس شراب میں بھی اس کا عکس نظر آ رہا ہے " نیاز کھوکھر شراب کا گلاس سامنے کرتے ہوئے اسی پری پیکر کو دیکھتے بولا۔کتنا چاہا تھا کہ

Posted On Kitab Nagri

ونی وہی آ جاتی تا کہ کچھ پل اسے استعمال کر کے وہ وہاب کے سپرد کر دیتا لیکن یوسف شاہ نے اس بار پھر اس کی خواہش پر پانی پھیر دیا۔

"تو اگر اتنی دل کو چھو گئ ہے نیاز صاحب تو۔۔۔اٹھا لیتے ہیں۔۔۔ آپ بھی حسن میں بہکیے گا اور۔۔۔ہمیں بھی کچھ لمحے لطف ہونے دیجیے گا " جمشید ضیاہ آگے ہوتا آنکھ دبا کر بولا۔ تینوں کا قہقہہ کمرے میں گونجا۔

"ابھی تو وہاب اس لڑکی کو اپنے کمرے میں لے کر گیا ہے مجھے فخر ہے اس پر۔۔مجھے لگا تھا فوج میں گیا ہے تو میرے راستے سے ہٹ جائے گا۔مگر آج جب وہ لڑکی کو اپنے کمرے میں لے کر گیا وہ بھی بنا نکاح کے تو دل میں ٹھنڈ پڑ گئی میرا بیٹا میرا ہی سایہ ہے۔۔۔ویسے ہے وہ بھی بہت حسین میں نے سنا ہے کہ حویلی کی سب سے حسین لڑکی ہے وہ " شراب کے گھونٹ بھرتے نیاز کھوکھر بولا اس کی آنکھوں میں بیک وقت دو چہرے تھے ایک وہ جسے ٹیرس پر دیکھا تھا اور ایک عنابیہ جس کے سراپا اور آنکھیں دیکھیں تھی اور وہ جان گیا تھا کہ یہ لڑکی بے حد حسین ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نیاز صاحب۔۔۔ہمیں خوش کرو۔۔۔ہم یوسف شاہ کو تباہ دیکھنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ہر لحاظ سے مالی لحاظ سے بھی۔۔۔اور۔۔۔۔۔خاندانی لحاظ سے بھی " اکبر ملک صوفے ہر چوڑا ہو کر نخوت زدہ لہجے میں بولا۔

"میں بھی کچھ ایسا ہی سوچ رہا ہوں۔۔۔۔اب ہمی کچھ سکانل ہی جانا چاہیے۔۔۔۔کیوں جمشید صاحب " نیاز آنکھ دباتا شیطانی لہجے میں بولا کہ جمشید ضیاہ مکروح قہقہہ لگاتا اس کے ہاتھ پر تالی دے گیا۔

"اب آئے گا مزا جب یوسف شاہ ہمارے سامنے۔۔۔اپنی عزت اور اپنے وقار کیلیے بھیک مانگے گا " گلاس پر گرفت کرتے اکبر ملک نے دانت پیس کر کہا۔

انسان اپنی جیت کیلیے کس قدر گر جاتا ہے اور وہ اچھے سے جانتا ہوتا ہے کہ وہ اپنے کردار سے گر رہا ہے مگر اس کا نفس اور اس کے نفس کی تسکین بھاری ہو جاتی ہے۔کتنا غلط کرتا ہے انسان۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا بات ہے بیگم ! کیا سوچ رہی ہو ! " فرحین شاہ کو گم صم کھڑکی کے ہاس کھڑا پا کر اندر آتے یوسف شاہ نے پوچھا۔اور آ کر اپنی کرسی پر بیٹھ گئے جہاں وہ بیٹھ کر کتاب ہڑھا کرتے تھے .

یوسف شاہ کی آواز پر اپنی سوچ سے باہر آئیں اور پلٹ کر ان کی طرف دیکھا جو کرسی پر بیٹھے ان کو ہی دیکھ رہے تھے۔

سرد سانس بھرتی وہ چلتے ہوئے اپنی کرسی پر ان کے سامنے بیٹھ گئیں۔

"بہت صحیح کیا آپ نے شاہ جی عنابیہ کو بھیج کر " اپنے ہاتھوں پر نظریں ٹکائے پر سوچ انداز میں کہا۔

"ایسے کیوں کہہ رہی ہو ! " وہ ان کو دیکھتے سنجیدگی سے بولے۔

"اس کی قدر کونسا کی ہے آپ کے بیٹے نے۔۔۔اچھا ہے نا چلی گئی ورنہ ساری زندگی آپ کا بیٹا رول دیتا مگر اپناتا نا " ان کی طرف دیکھتی تاسف سے بولیں. یوسف شاہ نے پہلو بدلہ وہ آخر کیا جواب. دیتے اس ہر سچ ہی تو تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگا تھا کہ وہ راضی ہو گیا ہے نکاح کیلیے مگر یہ میری سوچ تھی. اور اس پگلی (عنابیہ) کی بیوقوفی کے اس کے خواب سجا لیے۔۔۔۔بے غیرت " سیف کی حرکت کو زہن میں لاتے وہ دانت پیس کر نم آنکھوں سے بولیں۔

"فرحین " یوسف شاہ نے افسردگی سے مخاطب کیا .

"میں نے ایک فیصلہ کیا ہے شاہ جی " اپنے آنسوؤں کو اندر دھکیلتے ہوئے ٹھوس لہجے میں کہا۔

"کیسا فیصلہ ! " وہ چونکتے بولے فرحین شاہ کا چہرہ جتنا سنجیدہ تھا کچھ بھی اخز کرنا نا ممکن تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس جمعے کو آنے میں دو دن ہیں اور اس جمعے کو میں سب کا نکاح کر دوں گی " اپنے لہجے میں بلا کی سنجیدگی لاتے ہوئے وہ بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا کہہ رہی ہو تم ! حویلی کا ماحول اس فیصلے کو قبول نہیں کرے گا"

"میں قبول کرواؤں گی سب سے۔۔۔جب عنابیہ کو آہ نے زندہ دفنا ہی دیا ہے تو سب کو آگے بھر جانا چاہیے۔۔۔مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا یہی تو کہتے ہیں آپ۔۔۔اور اس سے پہلے کہ کوئی اور غیرت مند بے غیرت ہو جائے ان کے پیروں میں غیرت کی بیڑیاں ڈالنی پڑیں گی " اپنے ہاتھوں کو دیکھتے اٹل لہجے میں کہا۔آنسو ٹوٹ کر رخدار پر بہا۔ یوسف شاہ انہیں دیکھنے لگے جو آج ایک عرصے بعد روئی تھیں رونا بھی کیا ضبط کر رہی تھیں ۔ان کا سینچ سینچ کر سنبھالا ہوا گھر بکھر گیا تھا۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھے اور ان کے پیچھے کھڑے ہوئے۔اپنے دونوں بازووں کو ان کی گردن میں ڈالا۔

فرحین شاہ نے ان کا حصار پا کر ہچکی دبائی جو ضبط سے باہر ہو رہی تھی۔

پیار سے فرحین شاہ کے سر کا بوسہ لیا۔

یہ کرنا تھا کہ وہ ان کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھتی بنا آواز کے رو دیں۔

"بیگم۔۔۔آپ مجھے ہرٹ کر رہی ہیں " ان کے رونے میں کمی نا دیکھ کر وہ افسردگی سے بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔۔نے۔۔۔کیا۔۔آپ۔۔کو۔۔۔ہرٹ کرنا ! " سوں سوں کے درمیان پوچھا۔

"آپ کو پتہ ہے کہ آپ کے آنسو مجھے تکلیف دیتے ہیں " ان کے سر پر دوبارہ سے بوسہ دیتے کہا۔

فرحین شاہ کو ان کے الفاظ پر شک نہیں تھا ان کی محبت پر ایمان رکھتی تھیں۔

"ہاں تو۔۔۔ساری حویلی کے لوگ تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔اب میں شکوہ بھی نا کروں " ان کے ہاتھوں کو اپنی گردن سے ہٹانے کی کوشش میں کہا لیکن ہاتھوں کو ہٹا نہ سکیں کیونکہ یوسف شاہ نے ایسا کرنے نہیں دیا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کتنی بار کہا ہے میرے حصار سے باہر جانے کی کوشش نا کیا کریں " ان کی گردن کے گرد مزید باہیں کرتے زرا غصے سے کہا۔

فرحین شاہ ہلکا سا مسکراتی ان کے سینے کے ساتھ سر لگا گئیں اور آنکھیں بند کر لیں .

Posted On Kitab Nagri

"ایسے نا رویا کریں بیگم۔۔۔آپ کی آنکھیں بہت پسند ہمیں. عشق ہے ہمیں ان سے "
ان کی بند آنکھوں پر بوسہ دیتے وہ مسکرا کر بولے
فرحین شاہ جان گئی تھیں کہ یوسف شاہ ان کے فیصلے سے متفق ہیں تبھی ان جو ریلیکس کر رہے تھے۔

"اب چپ کیوں ہیں " ان کی خاموشی پر وہ بولے۔

"سامنے آ جائیں شاہ جی۔۔کھڑے کھڑے تھک جائیں گے " ان کے ہاتھوں پر ہلکا سا بوسہ دیتے بولیں۔
"ہمیں بوڑھا کہہ رہی ہو ؟" شکوہ کناہ انداز میں وہ بولتے سامنے اپنی کرسی پر بیٹھتے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ہم دونوں ہو گئے ہیں بچے جوان ہمارے " فرحین کچھ پل کیلیے سب ٹینشنوں کو بھلائے ان سے محو گفتگو تھیں .

Posted On Kitab Nagri

"ارے جانے دیجئے بچپن بھی کوئی عمر ہے۔۔۔ابھی تو ہم جوان ہیں بلکہ بیگم آپ زیادہ جوان ہیں ہم سے تبھی تو ہمیں کسی اور کو دیکھنے کے قابل نہیں چھوڑا " ان کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر مخمور انداز میں بولے۔

ان کی کھمگھیر آواز پر وہ اس عمر میں بھی سرخ ہو گئیں اور مسکرا کر سر نیچے جھکا لیا۔

"ایسے مسکراتی رہا کریں بیگم۔۔۔۔آپ کی سنجیدگی ہمیں بیمار کر دیتی ہے۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا " ان کے ہاتھ پر دباؤ دیتے پیار سے کہا تو وہ سر ہلاتے انہیں دیکھنے لگیں۔

کبھی کبھی ایسے شخص کی سخت ضرورت ہوتی ہے جو آپ جو مسکرانے پر مجبور کر دے۔

"زمر" کیف جو دروازے پر ابھی آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہیں سے کوٹ جایئے.۔۔۔۔خبردار جو ایک قدم بھی آپ نے اندر کیا " اس کی آواز پر بنا رخ اس کی طرف کیے کرخت لہجے میں کہا۔اس کی آہٹ تو اسے پہلے ہی آ گئ تھی ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ کیف ہاس ہو اور وہ اس کی آہٹ نا جانے۔

کیف نے ضبط سے آنکھیں میچ کر کھولیں۔بہت مشکل تھا زمر کو سنبھالنا۔

Posted On Kitab Nagri

"زمر میری بات تو سنو " لاچاری سے دروازے پر کھڑے کہا ہمت نہیں تھی کہ اس کی اجازت کے بغیر اندر جاتا۔

"کیا بات سنوں میں آپ کی ہاں ! ! " اس کی طرف جھٹکے سے رخ مورتی دانتوں کو پیس کر بولی۔آنکھیں سرخ ہوئی تھیں رو رو کر سوجھ چکی تھیں اب تو رونا بھی نہیں آ رہا تھا ۔رو رو کر اندر سوکھ گیا تھا. بالوں کا لاپرواہ سا جوڑا بنا ہوا تھا۔دوپٹہ کندھوں پر تھا مگر اس لی ہوش نا تھی۔وہ ایک الجھی اجڑی حالت میں اس کے سامنے تھی۔

کیف کے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں دبوچ لیا ہو اسکی حسین زمر آج کتنی بےپرواہ تھی اس کے سامنے اس کے دل کو تکلیف دے رہی تھی۔

"زمر میری جان " وہ بے اختیار اس کی حالت پر تکلیف سے بولا۔

"کیا سنوں آپ کی بات ؟۔۔۔میری بہن کی زندگی تباہ کر دی آپ نے۔۔۔آپ مجھسے محبت کرتے تھے تو اس میں میری کا کیا کسور تھا ! آپ کی محبت سلامت رہے اس لیے میری بہن کو ان جنگلیوں کے حوالے کر دیا ! .. کیوں ننننن ! " وہ چیخی تھی اس کے سامنے مگر آنسو نہیں بہے تھے یا پھر وہ آنسو نکلنے نہیں دے رہی تھی۔

"مجھے نہیں علم تھا جو کچھ ہوا " وہ اسے یقین دلاتے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلے جایئے یہاں سے۔۔۔اس سے پہلے کہ میں بھول جاؤں کہ میں نے کسی زمانے میں آپ سے محبت کی تھی " دروازے کے دونوں حصے پکڑ کر انتہائ سرد لہجے میں کہا۔
اس سے پہلے وہ کوئی بات کرتا یا مناتا زمر نے اس کے منہ پر زور سے دروازہ بند کر دیا۔

"زمر۔۔۔لس یار۔۔۔یار مجھسے بات کرو " کیف نے دروازہ بجاتے کہا اسے ڈر لگ رہا تھا کہ وہ اس سے اگر بدگمان ہو گئ تو کبھی وہ اس پر یقین نہیں کرے گی۔

"چلے جایئے۔۔۔اب آپ کی راہیں تکنے والا نہیں ہے کوئی یہاں " دروازے کے ساتھ بیٹھتے ہوئے وہ تلخ لہجے میں بولی۔
اس کے تلخ لہجے پر وہ کچھ نا کر سکا بس تیزی سے واپس چلا گیا۔وہ جان گیا تھا کہ اب وہ نہیں سنے گی بلکل بھی۔
کچھ محبتیں ایسے ہی دم توڑ دیتی ہیں جب محبتوں کے محافظ خاموش ہو جائیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

🔥 اب کے ہم بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں 🔥
🔥 جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں 🔥

Posted On Kitab Nagri

ڈھونڈ اجڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی
یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں

غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو
نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں

تو خدا ہے نہ مرا عشق فرشتوں جیسا
دونوں انساں ہیں تو کیوں اتنے حجابوں میں ملیں

آج ہم دار پہ کھینچے گئے جن باتوں پر
کیا عجب کل وہ زمانے کو نصابوں میں ملیں

اب نہ وہ میں نہ وہ تو ہے نہ وہ ماضی ہے فرازؔ
جیسے دو شخص تمنا کے سرابوں میں ملیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

____****_____****_____****____***__

"مجھے نکاح نہیں کرنا امی " زمر سہیلہ سامر کے سامنے سپاٹ چہرے سے بولی۔

"کیوں نہیں کرنا ! " انہوں نے غصے سے پوچھا۔

"آپ کیسے یہ سوال کر سکتی ہیں مجھسے جب یہ جانتی ہیں کہ اس حویلی کے لوگوں نے ہماری بہن کے ساتھ کیا ؟" وہ تقریباً چیختے ہوئے بولی۔

"چٹاخ " سہیلہ کا اس کی بلند اور جارحانہ آواز پر ہاتھ اٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"امی ؟" وہ بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگی۔

"آ۔۔۔واز۔۔ آہستہ۔۔۔یہ تمہارے ساتھ ہو رہا تھا۔۔۔تو تم راضی تھی ؟۔۔۔کسی کی رکھیل بننے کیلیے راضی تھی۔۔۔اب تمہیں عزت سے عزت کرنے والے کے نام کیا جا رہا ہے تو نخرے آ رہے ہیں " اس کی طرف دیکھتے غصے سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"امی یہ آپ کیسے کہہ سکتی ہیں۔۔۔میری عنو نجانے کس حال میں ہو گی۔۔۔پتہ نہیں۔۔۔ کیا سلوک کیا جا رہا ہو گا۔۔۔۔اور میں یہاں شادی رچاتی پھڑوں " وہ روتی ہوئی غصے سے بولی.

"جو ونی ہو جاتا ہے۔۔۔وہ مر جاتا ہے گھر والوں کیلیے۔۔۔یہ ریت رہی ہے۔۔۔اب تمہیں شادی ہی رچانی ہے۔۔۔عنو کو بھول کر " اس کی طرف انگلی سے وارن کرتے سختی سے کہا۔ دل تو ان کا بھی پھٹنے کو تھا لیکن اپنی ایک بیٹی کی خاطر وہ دوسری بیٹی نہیں گنوا سکتی تھیں یہ جانتے ہوئے کہ اب عنابیہ کے پیچھے بھاگنا دیوار سے سر پھوڑنے کے مترادف تھا۔

"میں کبھی نہیں بھولوں گی۔۔ کبھی نہیں یاد رکھیے گا۔۔۔سب سے بدلہ لوں گی " ان کو جاتے دیکھ کر وہ بلند آواز سے روتے ہوئے چیخی۔لیکن سہیلہ جا چکی تھیں۔

"کیسے آپ کے نام ہو جاؤں کیف۔۔۔آپ کی غلطی نے۔۔۔میری بہن کہ خوشیاں اجاڑ دیں " بیڈ کے ساتھ لگتے وہ روتے ہوئے نیچے بیٹھ گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کہہ رہی ہیں کہ میں احسام سے شادی کر لوں؟" ماہم سنجیدسے بولی۔زوبیہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

"آپ نے سوچا بھی کیسے کہ میں اس ٹیپیکل شخص سے نکاح کروں گی جس کا دل کہیں ہے دماغ کہیں اور خود وہ کہیں ہے "کتاب کو زور سے بند کرتے وہ تن فن کرتی ان کے سامنے رکتے غصے سے بولی تھی۔

"تمیز نا بھول جایا کرو ماہم "زوبیہ مے کر خنگی سے کہا.

"اس شخص کے نام پر پھول نہیں کھلیں گے میرے منہ سے سمجھ لیں " ماہم نے دانت پیس کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماہم تمیز سے بات کرو۔۔جو بھی تھا جو بھی ہوا۔۔بھول جاؤ۔۔۔موو آن کرو " زوبیہ شاہ نے کڑے تیوروں سے اسے ٹوکا۔

Posted On Kitab Nagri

"مام۔۔۔موو آن کرو جاؤں ؟ " ماہم نے حیرانی سے پوچھا جیسے اس کی ماں کوئی مزاق کر رہی ہو۔

"میں کیوں موو آن کروں مام ؟۔۔۔کیا میں نے دغا دیا ہے ؟ کیا میں نے جانتے بوجھتے ہوئے اپنے دل میں کسی کو رکھا ہے ؟ کیا میں کسی اور کی محبت میں مبتلا نظر آئی ہوں ؟ " وہ وہ ہر بات پر زور دیتے اپنی مام سے سوال کر رہی تھی جن کے پاس اس کا جواب نہیں تھا. بات کرتے کرتے آنکھیں سرخ ہو گئیں تھیں۔کیا ضبط تھا کیا کنٹرول تھا خود پر کہ آنسو نکلنے نہیں دیا۔

"نہیں نا ! ! نہیں۔۔۔۔نا ! " وہ دو بار چیخی۔اورزوبیہ نے زور سے آنکھیں بند کیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس کرو ماہم۔۔۔۔زندگی پر فیکٹ ہونے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ہمارے پاس ہماری ساری چاہتوں کا سامان ہو۔پر فیکشن تو اسے کہتے ہیں کہ پاس جو ہے ہم زند گی کے کسی بھی مرحلے میں ہوں ہمارا تعلق اللہ ؐ سے ہمیشہ مضبوط رہے اور یہ کہ سب حاصل ہونے کے

Posted On Kitab Nagri

باوجود بھی ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنے کی توفیق ہو۔بیٹا ایک وفادار عورت مرد کو غدار نہیں بناتی بلکہ ایک اچھی بیوی مرد کو مزید باوفا بناتی ہے تمہاری اچھائی اسے بدل دے گی " انہوں نے پیار سے سمجھانا چاہا۔

" صحیح۔۔۔سب کچھ ہم لڑکیاں ہی بدلیں برداشت کریں۔۔۔اور مردوں کو ٹرے میں رکھ کر پیش کرتے ہیں آپ لڑکیوں کو۔۔۔۔یاد رکھیے گا مام۔۔۔آپ کا چہیتا اس رشتے سے خوش ہو گیا نا تو ماہم کا نام بدل دینا۔۔۔۔ماہم کے جسم روح کا ایک بھی حصہ ٹٹولیے۔۔۔کہیں بے وفا یا غدار نظر آئے تو اسی وقت زندہ جلا دیں " ان کی طرف سرخ نگاہوں سے دیکھتی وہ ان کو بہت خوفزدہ کر گئ تھی۔

وہ کہہ کر بنا ان کی سنے باہر کو پلٹی۔

دروازہ کھولا تو سامنے ہی احسام کو کھڑے پایا۔جو شائد زوبیہ کے پاس آ رہا تھا۔

ماہم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پلٹ کر زوبیہ کو۔

"آپ کا چہیتا۔۔۔ماتھے پر مہراب بنا کر سجا لیں " کاٹ دار لہجے میں کہتی اسے سائیڈ مارتی تن فن کرتی چلی گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"تایا جان بلا رہے ہیں آپ کو پھوپھو " احسام نے سپاٹ چہرے سے کہا۔

"ام سوری بیٹا۔۔وہ بس غصے میں تھی اس کی بدتمیزی نادانی سمجھنا " زوبیہ نے سنجیدگی سے کہا اور سائید سے گزرنے لگی کہ احسام نے ان کا راستہ روکا۔

"آپ اس کو رہنے دیں۔۔۔آپ یہ بتائیں کیا آپ مجھسے ناراض ہیں " نرم لہجے سے پوچھا چہرہ ابھی بھی سپاٹ تھا .

"بچے تم سے کیا ناراضگی تم تو بچے ہو۔۔بس افسوس ہے کہ میری بیٹی کی ہنسی تمہاری وجہ سے کہیں گم ہو گئی ہے۔۔۔میں جو تھکتی نہیں تھی ماہم اور سب گھروالوں کے سامنے تمہاری تعریفیں کر کر کے ایک پل میں تم نے مجھے جھوٹا ثابت کر دیا۔۔تم سے کیا ناراضگی ۔۔غلطیاں بڑوں سے بھی ہوتی ہے " افسردگی اور سنجیدگی سے وہ اس کی طرف دیکھتی بولیں

۔

احسام کا شرمندگی سے سر جھک گیا حرکت بھی تو ایسی کی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے بس میں نہیں تھا پھوپھو۔۔۔پتہ نہیں کیسے۔۔عنابیہ " احسام سر جھکا ئے بولتا بولتا چپ ہو گیا۔

"اب یہ بتاؤ۔۔۔میری بیٹی کا کیا کرنا ہے۔۔۔ایک بات یاد رکھنا احسام۔۔۔۔وہ تم سے شادی بھی نہیں کرنا چاہتی.۔۔اور وہ کسی اور سے شادی بھی نہیں کرے گی۔۔۔کیونکہ وہ خود کو تمہاری وفادار سمجھتی ہے۔۔۔۔تم جانتے ہو حویلی میں نکاح کی بات چل رہی ہے۔۔۔مجھے اپنی بیٹی اسی حویلی میں چاہیے۔۔وہ بھی خوش۔۔ سمجھ گئے " زوبیہ سپاٹ چہرے سے کہتی سائیڈ سے گزر گئی۔نا انہیں احسام کی بات سننی تھی نا کچھ مزید سنانا تھا. اپنی بیٹی کو کتنا کا سمجھائی جاتی وہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آ۔۔۔نٹی کیسی۔۔۔ہیں " قمر جب کمرے میں آیا تو عنابیہ نے انگلیوں کو مڑورتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

قمر نے اس کی طرف دیکھا جو ابھی بھی نقاب میں تھی اور بیڈ کے سامنے صوفے پر کونے سے لگی بیٹھی تھی۔آنکھیں سنجیدہ تھیں۔

وہ چلتا ہوا اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔عنابیہ کی آنکھیں جھک گئیں۔

"انہیں شاک لگا تھا میڈیسن دی ہیں اور نیند کا انجیکشن بھی لگایا ہے ڈاکٹرز نے اب آرام کر رہی ہیں " تھکے تھکے انداز میں اسے دیکھتے جواب دیا۔عنابیہ نے سر بس ہلایا.

"عنابیہ میں جانتا ہوں جو بھی ہوا وہ آپ کیلیے بہت مشکل تھا۔جو بھی کیا اپنی فیملی کیلیے کیا آپ نے لیکن۔۔۔میں آپ کو ایسے تکلیف میں بھی نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ایسے کبھی نہیں سوچا تھا کہ آپ اس کمرے میں ایسے ہوں گی" ٹھہرے ہوئے لہجے میں وہ اس کے غم کا تکلیف کا مداوا کرنا چاہ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں۔۔۔۔یہ تو ہونا تھا۔۔۔مردوں کی غلطیاں چھپانے کیلیے عورت کو ہی پیش کیا جاتا ہے ۔۔۔کیف بھائی نے جو کیا۔۔۔اس کا نقصان تو حویلی کی کسی بھی ایک لڑکی نے بھرنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا فرق پڑتا ہے وہ میں ہی کیوں نا ہوں " اپنے ہاتھوں کی لکیروں پر نظریں جمائے وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے بولی۔

قمر نے اس کے کھلے ہاتھوں کو دیکھ کر اپنے ہاتھوں کو رکھ کر تھام لیا۔وہ بوکھلا گئی۔پیچھے کھینچنا چاہا مگر قمر نے اپنے ہاتھوں کے دباؤ سے ایسا ہونے نا دیا۔

"میں آپ کی بہت عزت کرتا ہوں عنابیہ۔۔۔بہت قدر کرتا ہوں۔۔۔بہت محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔۔آپ کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتا ہوں۔۔۔اپنے دل میں مجھے جگہ دیں گی ؟" بہت مان سے بہت حق سے اس کے سامنے اعتراف کیا تھا اپنی محبت کا۔
عنابیہ نے حیرت سے اسے دیکھا جو اس سے محبت کا دعویٰ کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ آپ۔۔۔۔کیا۔۔۔کہہ۔۔۔رہے ہیں ! " وہ بوکھلاتے بولی۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔جب دیکھا تھا پہلی دفعہ تبھی اچھی لگی تھیں آپ۔۔۔بہت اچھی لگی تھیں۔۔۔میں نے تو کبھی آپ کو دیکھا نہیں۔۔۔۔اب جیسے بھی کر کے جس طرح مرضی

Posted On Kitab Nagri

کے حالات میں ہمارا نکاح ہوا ہے۔۔لیکن ہوا تو ہے نا۔۔۔میں آپ کا ساتھ چاہتا ہوں۔۔ آپ کی محبت چاہتا ہوں

"اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے ایک امید سے کہہ رہا تھا۔یہ جانے بغیر کے عنابیہ پر کیا بیت رہا تھا۔

"میں۔۔۔۔ای۔۔۔ایسا۔۔۔نہیں کر سکتی " اپنے ہاتھوں کو نکالنے کی کوشش کرتے کہا۔

"کیوں ؟ " قمر نے نا سمجھی سے پوچھا۔

" میں کسی کی۔۔۔امانت ہوں۔۔۔۔شروع سے۔۔۔اپنے سائیں کی امانت ہوں۔۔۔میرے دل میں صرف وہ ہیں " نم ہوتی آنکھوں سے وہ قمر کو اپنی جگہ منجمد کر گئ تھی۔

"ت۔۔۔تو یہاں۔۔کیسے آ گئیں ! " اپنے بکھرتے لہجے پر مشکل سے ضبط کرتے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم دونوں مجبور تھے۔۔کیف بھائی۔۔بہت چاہتے ہیں آپی زمر کو۔۔۔وہ مر جاتے اگر۔۔۔ زمر آپی کو ونی کر دیا جاتا۔۔۔ان کی خاطر ہم نے یہ کیا۔۔۔سائیں مجبور تھے " نقاب کے اوپر سے ہی آنسو کو صاف کرتے بولی۔

"عنابیہ۔۔۔ایک بات کہوں " اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے ہلکی مسکان سے پوچھا۔
اس نے سر ہلایا۔

" اگر مرد نے کسی عورت سے شادی کرنی ہوتی ہے تو وہ کر ہی لیتا ہے۔ بس اس کی اپنی مرضی اور ضد ہونی چاہیے۔وہ سب کو راضی بھی کر لیتا ہے اور ہر بات کا مطلب بھی سمجھا دیتا ہے۔اور سب کو اس کے سامنے ہار ماننی ہھی پڑتی ہے۔جو اصل خاندانی مرد ہوتے ہیں وہ لڑکیوں کے احساسات سے نہیں کھیلتے بلکہ نکاح کرتے ہیں اس لیے مرد کبھی مجبور نہیں ہوتا بس پاگل بناتا ہے. ! " وہ اس کی طرف دیکھتا عنابیہ کا سانس سکھا گیا تھا۔
وہ ہراساں نظروں سے اسے دیکھنے لگی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اب آپ میری بیوی ہیں۔۔۔میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔اور میں انتظار کروں گا۔۔۔کب آپ کے دل میں میرے لیے پیار آتا ہے۔۔۔مگر آپ کو اکیلا نہیں چھوڑوں گا ۔۔کہیں بھی۔۔کسی بھی جگہ۔۔کبھی نہیں " اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے گھمگھیر آواز سے کہا۔

اس کی آواز میں ایسا دم تھا ایسا مان تھا کہ عنابیہ کو اپنا آپ مجرم لگنے لگا۔کہ جس کی خاطر وہ اپنے شوہر سے دور ہونے کا سوچ رہی اس نے تو دھوکے سے دور کر دیا خود سے اور جو ابھی اس کے سامنے بیٹھا ہے اس کا شوہر ہے وہ اتنا بڑا دل رکھتا اتنا بڑا ظرف رکھتا ہے کہ میرے دل میں کسی اور کی چاہت پر برہم نہیں ہوا۔

"مجھسے کیسا پردہ آپ کا ؟۔۔۔کائنڈلی۔۔۔یہ نقاب اب ہٹا دیں۔۔۔آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہیں " اس کے ہاتھوں پر ہلکا سا بوسہ دیا۔

عنابیہ کا سانس ایہ بار پھر تھم گیا اس حرکت پر۔وہ خود میں سمٹ سی گئ۔
قمر نے اس کے ہاتھوں کو چھوڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کھانے کا کہتا ہوں آپ فریش ہوں لیں " نرمی سے مسکرا کر کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

اس کے جاتے ہی وہ مریل قدموں سے شیشے کے سامنے آئی۔خود کو نقاب میں کتنی دیر گھورتی رہی۔

"مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہیں " اس کے کانوں میں قمر کے الفاظ گونجے۔

آہستہ سے سائیڈ پر لگی پن اتار دی اور نقاب چہرے سے ڈھلک گیا۔

رویا رویا سا مرجھاتا چہرہ واضح تھا۔زندگی کس مقام پر لے آئی تھی۔آج اس کے لیے وہ نقاب ہٹا رہی تھی جو کبھی نامحرم تھا جسے کبھی دیکھنے کیا سوچنے کی بھی چاہ نہیں کی۔سچ کہتے ہیں جو سبق قسمت پڑھا دیتی ہے وہ کوئی نہیں پڑھا سکتا۔

"سائیں " دروازے پر ناک دیا تو زامل نے اس کی آواز پر پلٹ کر دیکھا جو چہرے پر ایک سائید سے نقاب کیے اس کے جواب کی منتظر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زامل نے لب بھینچ لیے اور کھڑکی کے پاس جا کھڑا ہو گیا تھا جانتا تھا ماہم کے بعد اس کی کمزوری ملیحہ تھی۔

وہ اس کی بےاعتنائی پر رنجیدہ ہو گئ نم آنکھوں سے اندر آئی اور دروازے کے پاس کھڑی اسے دیکھنے لگی۔

"کیوں آئی ہو ! " اس کی خاموشی پر بنا پلٹے سنجیدگی سے پوچھا۔

"جو تیرے بچھڑنے سے مجھے مرض لگے۔۔۔اسی مرض سے مر جاؤں میرے حق میں دعا کر " بھرائی آواز میں وہ خود تو تڑپی تھی لیکن مقابل کا سینہ چیرنے کے مترادف تھا۔

زامل جھٹکے سے مڑا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ملیحہ " اس کی آواز میں جھڑک تھی اسے ایسے الفاظ بولنے سے منع کرنے کی جھڑک۔

"مجھے۔۔۔خود سے کیوں دور۔۔۔کر رہے ہیں ! " وہ روتی ہوئی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"جو تمہارے بھائی نے کیا ہے۔۔۔میری بہن کو اتنی تکلیف دی۔۔اس کے بعد۔۔۔ مجھسے اچھے کی امید رکھ رہے ہو ؟ " اس کی طرف چہرہ موڑ کر واپس کھڑکی کی طرف کر لیا۔

ماہم جو اپنے بھائی سے بات کرنے آ رہی تھی اندر کی آواز ان کر اس کے قدم رک گئیے بےساختہ وہ دروازے کی سائیڈ پر ہو گئ۔

"سائیں.۔۔پلیز۔۔۔آپ بھائ کے جرم کی سزا۔۔مجھے کیوں دے رہے ہیں " وہ روتی ہوئی بولی۔ہچکی بندھ گئ تھی۔
زامل نے مٹھیاں بھینچی اس کا رونا برداشت سے باہر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کیوں رو رہی ہو۔۔۔تم کونسا مجھسے محبت کرتی ہو " زامل نے سپاٹ چہرے سے کہا پلٹا اب بھی نہیں تھا۔

ملیحہ نے جھکا سر جھٹکے سے اٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم نے تیوروں سے دیوار کو گھورا جیسے یہیں سے اپنے بھائی کو کھا جائے گی۔

ملیحہ جبڑا بھینچ کر اس تک پہنچی۔اس کے کندھے کھینچ کر مقابل کیا۔
زامل نے اسے دیکھا جو روتے ہوئے غصے سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اس نے زامل کے کالر کو اپنے ہاتھوں میں جکڑا مل زامل نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

"مجھسے پوچھ رہے ہیں کہ میں کونسا آپ سے محبت کرتی ہوں ! " دبے دبے غصے سے بولی ۔زامل نے نظریں چڑائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری طرف دیکھیں " اس کے نظریں چرانے پر وہ دانت پیستے بولی۔اس کی جنونی آواز پر زامل نے اسے دیکھا۔

اس کی لہو چھلکاتی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت ملیحہ میں کہاں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں آپ کو۔۔۔۔ کبھی نہیں بتاؤں گی۔۔کہ مجھے آپ سے کتنی محبت ہے " اس کی آنکھوں میں دیکھتی وہ روتے ہوے بولی۔

زامل نے اس کے آنسو صاف کیے تو بےخود ہوتی اس کے سینے پر سر رکھ گئ۔اور بازو گردن کے گرد حائل کر دیا۔
زامل نے ضبط سے آنکھیں بند کر لیں۔اسے نہیں علم تھا کہ ملیحہ اس کے لیے اتنا جزباتی ہو گی۔

"مار دیں مجھے۔۔۔مگر ایسے چھوڑیں نا۔۔۔ورنہ ملیحہ ہمیشہ کیلیے مر جائے گی۔۔آپ نہیں تو کوئی نہیں " اس کے سینے پر سر رکھے وہ ہچکیاں لیتے روتے بولی .
زامل نے دونوں بازووں سے اسے خود میں بھینچ لیا۔اس کا اپنا دل لرز گیا تھا اس کی حالت پر.

Posted On Kitab Nagri

"اور ماہم کا کیا ملیحہ ؟۔۔۔اس کی خوشیوں کو تباہ کر کے ہم اپنی جنت کیسے بنا سکتے ہیں " اس کے چہرے کو اپنے مقابل کرتے استفسار کیا۔

"کیا میرا اپنے بھائی پر اختیار ہے سائیں ؟۔۔۔اگر ایسا ہے تو میں خدا کی قسم۔۔ماہم کے قدموں میں گرا دوں " اس کی آنکھوں میں دیکھتے بولی۔

"میں تمہیں چاہتا ہوں ملیحہ۔۔۔مگر کیرے کیے میری بہن اہک یے بہت اہم " اسے خود سے دور کرتے سنجیدگی سے کہا۔

ملیحہ نے اسے دیکھا جو منہ دوبارہ پھیر گیا تھا یعنی اب مزید بات نہیں کرنی۔

"س۔۔"

"چلی جاؤ ملیحہ " سپاٹ لہجے میں کہا۔

ملیحہ کے آنسو ٹوٹ کر رخسار پر گرے۔وہ الٹے قدم لیتی بھاگتے ہوئے تقریباً کمرے سے نکل گئ۔

زامل نے اسکے جاتے ہی زور سے آنکھوں کو بند کر لیا. اتنا آسان بھی نہیں تھا سب کچھ کرنا

۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔اس کا بھائی اس کے لیے قربانی دے رہا تھا۔وہ گہرا سانس بھر گئ۔اور اندر کمرے میں آئی۔

"بھائی۔۔۔ملیحہ رو کیوں رہی تھی " انجان بنتے سوال کیا۔
ماہم کی موجودگی پر وہ پلٹا۔

"کچھ نہیں بس ایسے ہی " زامل نے جواب دیا اور دوبارہ کھڑکی کی طرف منہ کر لیا۔نظریں جو چرا رہا تھا۔

"بھائی۔۔۔ کبھی کبھی سب کچھ ٹھیک کرنے کیلیے قربانی دینی پڑتی ہے۔۔۔کسی ایک خوشیوں کی وجہ سے۔۔۔پورے خاندان کی خوشیاں داؤ پر نہیں لگاتے " اس کی پشت کو دیکھتے وہ تحمل انداز سے بولی۔

"تو جو احسام نے کیا ہے ! اسے بخش دوں ؟" وہ پلٹ کر دھاڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بخش دیں " جتنا تعیش میں وہ بولا تھا اتنے ہی سکون سے ماہم نے جواب دیا۔

"تم جانتی ہو کیا بول رہی ہو ! " زامل نے اسے آنکھیں دیکھائیں۔

"جب میں راضی ہوں اس سے نکاح کیلیے تو آپ بھی ملیحہ کو کوئی تکلیف نا دیں۔۔وہ بہت چاہتی ہے آپ کو " اس کے ہات کو اپنے ہاتھ میں لیتے مسکرا کر کہا۔

"یہ سب۔۔میری وجہ سے بول رہی ہو نا " اس کا ہاتھ جھٹکتا غصے سے بولا۔

"نہیں۔۔۔میں ہمارے لیے کر رہی ہوں۔۔۔ماما کو ہم توڑ نہیں سکتے۔۔۔انہیں اس عمر میں تکلیف نہیں دے سکتے۔۔۔مان جائیں بھائی۔۔۔مجھے یقین ہے ہماری صحبت۔۔۔ایک دوسرے کو سنوار دے گی " اس کے ہاتھ کو دوبارہ سے پکڑتے میٹھے لہجے میں سمجھایا۔اسے یہ کرنا ہی تھا اپنے بھائی کی خوشیوں کیلیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اگر اس نے تمہیں ایک زرہ برابر بھی تکلیف دی نا۔۔۔تو وہیں اسکی قبر کھود دوں گا " اس کہ طرد وارن کرنے کے انداز میں کہا۔

"آپ کو محنت ہی نہیں کرنی پڑے گی۔۔۔میں خودی اپنا بدلہ چکتا کر لوں گی " اس کے سیبے س ے لگتے کھکھلاتے جواب دیا۔زامل نے اسکے گرد بازو حائل کر دیے۔

"احسام تمہیں ماہم نے ٹوٹ کر چاہا تھا۔۔۔اب تم چاہت میں ٹوٹو گے۔۔۔اب میں تمہیں اس دغا کی تکلیف بتاؤں گی " زامل کے سینے سے لگے وہ احسام کے تصور سے ہمکلام تھی جو اس کا بننے سے پہلے ہی ہرجائی ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم مری آنکھ کے تیور نہ بھلا پاؤ گے
ان کہی بات کو سمجھوگے تو یاد آؤں گا

ہم نے خوشیوں کی طرح دکھ بھی اکٹھے دیکھے
صفحۂ زیست کو پلٹو گے تو یاد آؤں گا

Posted On Kitab Nagri

اس جدائی میں تم اندر سے بکھر جاؤ گے
کسی معذور کو دیکھو گے تو یاد آؤں گا

اسی انداز میں ہوتے تھے مخاطب مجھ سے
خط کسی اور کو لکھو گے تو یاد آؤں گا

میری خوشبو تمہیں کھولے گی گلابوں کی طرح
تم اگر خود سے نہ بولو گے تو یاد آؤں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تو محفل یاراں پہ ہو مغرور بہت
جب کبھی ٹوٹ کے بکھرو گے تو یاد آؤں گا

Posted On Kitab Nagri

"او مائی گاڈ۔۔۔سیف ! " وہ اس وقت شہر میں مال آیا ہوا تھا کہ اسے اپنے پیچھے مانوس سی آواز سنائی دی۔

وہ فوراً سے مڑا کہ اس کی آنکھیں دھنگ رہ گئیں۔

"شنیزہ ! " وہ شاکڈ نظروں سے بولا۔

"شکر ہے۔۔تمہیں۔۔۔میں بھولی نہیں "ایک ادا سے بالوں کو کندھے پر لاتے کہا۔

سیف کا جبڑا بھینچ گیا وہ بھولا نہیں تھا اس پل کو جب ساری یونیورسٹی کے سامنے اسکی ذات کی تذلیل کر کے گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"او کم ان سیف۔۔۔اب کیا میں یہ سمجھوں کہ۔۔تم مجھے سیلفش لڑکی سمجھ رہے ہو ! " اس کو سائیڈ سے گزرتے دیکھ کر وہ منت جیسے انداز میں بولی۔

"تمہیں سسمجھتا نہیں ہوں۔۔۔تم ہو " پلٹ کر غصے سے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس دن یونیورسٹی میں جو ہوا۔۔تمہیں لگتا ہے میں کروں گی وہ سب. ! " اس کو دوبارہ واپس پلٹتے دیکھ کر وہ تیزی سے بولی۔

سیف کے قدم رکے۔مگر وہ پلٹا نہیں۔

"تم تو اپنی بات کہہ کر چلے گئے۔۔۔کتنا ویٹ کیا میں نے تمہارا۔۔۔اوراس انتظار کی حالت یہ دیکھو تمہارے چکروں میں پاکستان آ گئی ہوں " اس کے رک جانے پر وہ نرم لہجے میں بولی۔پتھر پر پانی پر گیا تھا اورایک اور ضرب نے پتھر پر لکیر ڈال ہی دینی تھی۔

وہ پلٹا اور نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"تمہیں یقین نہیں آ رہا ! " وہ اس کے سامنے ایک قدم کے فاصلے پر رکی۔سیف نے نا میں سر ہلایا۔

"میرا خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا جب تم نے مجھے پرپوز کیا تھا۔۔۔لیکن میں مجبور تھی۔۔میں تمہیں ایکسپٹ کر لیتی تو بابا تمہیں شوٹ کروا دیتے " آنکھوں میں نمی سمائے نم لہجے میں بتایا

۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کیسے مان لوں۔۔۔کیسے تم پر یقین کر لوں ! " سیف نے نفی میں سر ہلاتے کہا۔

"تمہاری محبت کی قسم۔۔میں تمہیں تب بھی بہت چاہتی تھی۔۔۔اب بھی میری محبت ویسی ہی ہے کم نہیں ہوئی " شنیزہ نے اس کا ہاتھ تھاما۔

سیف نے اپنا ہاتھ دیکھا اور اسے جس کی آنکھوں میں جھوٹ نہیں تھا۔

"تمہاری ایک ایک بات مجھے آج بھی یاد ہے شنیزہ " اس کی طرف سپاٹ نگاہوں سے دیکھا

۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"اور مجھے تمہارے ساتھ گزارا ہر اک پل۔۔۔میں دو دن ہوش میں نہیں رہی تھی۔۔جب میں نے تمہیں سب کے سامنے بے عزت کیا تھا۔۔۔تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں مر جاتی سیف " اس کے ہاتھ پر دباؤ دیتے وہ رو دی۔سر جھکا لیا۔

سیف نے اس کے جھکے سر جو دیکھا۔

"مجھے چلنا چاہیے " سیف نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا۔

"مجھسے بدلہ لے رہے ہو۔۔۔اب مجھے ٹھکرا کر ! " اس کے دور جانے پر وہ تڑپ کر بولی

۔

"شاہزادہ ہوں۔۔۔عورتوں سے بدلہ نہیں لیتا " سنجیدگی سے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ایک موقع تو دو۔۔۔خود کو پروف کرنے کا۔۔کہ میں سچ میں تمہیں چاہتی ہوں " منت بھرے انداز میں کہا۔

"اب وہ وقت نہیں رہا۔۔سب بدل گیا ہے " دوسری رخ کرتے جواب دیا۔

"میں تمہاری منتظر رہوں گی سیف۔۔۔میں کینیڈا سے یہاں اس لیے نہیں آئی کہ تم مجھے دیکھو نا میری محبت کی قدر نا کرو۔۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ پاکستان میں کیرا کوئی رشتہ نہیں ہے۔۔فقط تمہاری محبت کے علاوہ " اس کیکمر کو دیکھتے وہ نمآلود آواز میں بولی۔

سیف کے پلٹنے کا انتظار کیے بنا ہی آنکھوں پر گلاسز لگا کر وہ پلٹ گئی۔
سیف نے رخ موڑ کر اسے دور جاتے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عنابیہ کھ۔۔۔"قمر جو اپنے دھیان کمرے میں داخل ہوا تھا کہ اس کے الفاظ سامنے عنابیہ کو دیکھ کر دم توڑ گئے تھے۔وہ اتنی حسین تھی !

Posted On Kitab Nagri

وہ تو خواب میں بھی عنابیہ کو اتنا حسین نہیں تصور کیا تھا جتنا ابھی وہ لگ رہی تھی۔بنا نقاب کے پہلی دفعہ دیکھا تھا۔اور سانس تو جیسے تھم گئ تھی۔دل رک رک کر چل رہا تھا۔اس کی آنکھیں عنابیہ کے ہوشربا سراپے پر جیسے اٹک گئ تھی۔اس کا چہرہ ایک بھی داغ سے پاک تھا۔جیسے خدا نے فرصت سے اس کے ایک ایک نقش کو تراشا ہو۔اس کے گلابی گال جو چہرے کی سفیدی میں شامل ہو کر کسی گلابی گلاب کے پھول کی طرح لگ رہے تھے۔اس کے پتلے پتلے ہونٹ لیکن ان کی ساخت اتنی حسین جیسے مصور پینسل سے اپنی فنکاری کو تراشتا ہے ایسے ہی اس کے ہونٹ چہرے پر نمایاں تھے۔اس کی آنکھیں جو لمبی اور کالی تھیں اور اس پر سونے پر سہاگا اس کی دراز پلکیں۔وہ تو اپنے دھیان صوفے پر بیٹھی تھی کسی سوچ میں محو یہ جانے بنا کہ قمر کے دل پر کیا کیا ظلم ڈھا دیا ہے اس نے۔

وہ یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا. اس کا دل اس کے قابو میں نہیں تھا۔اس کی محبت تو اسے چارو شانے چت کرنے کا سامان رکھتی تھی۔ابھی تو اس نے میک اپ نہیں کیا تھا تو اس کا حسن ایسا تھا۔جب وہ قمر سبکتگین کیلیے مکمل سجے گی تب ! تب کیا حال ہو گا قمر کا اور اس کے دل کا !

تجھ کو دیکھا تو سیر چشم ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تجھ کو چاہا تو اور چاہ نہ کی

تیرے دست ستم کا عجز نہیں

دل ہی کافر تھا جس نے آہ نہ کی

"چھوٹے بابا " تبھی دروازے پر ناک ہوئی تو دونوں ہوش میں آئے۔

عنابیہ نے اس کی موجودگی میں خود کو نا محسوس انداز میں چھپانا چاہا۔نقاب ہٹا تو دیا تھا لیکن ہمت نہیں تھی کہ وہ اسے ایسے دیکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ءہ۔۔۔ی۔۔اندر رکھ دو " خود کو نارمل کرتے قمر نے کہا۔آنکھیں بھٹک بھٹک کر اس کی طرف جا رہی تھیں۔
ملازمہ کھانا رکھ کر چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

قمر گلہ کھنگرتا اندر آیا۔اندر جیسے بے قراری سے تھی۔حالت اضطرابی سی تھی۔دل کہہ رہا تھا نگاہ ہٹاؤ نا اور دماغ کہہ رہا تھا کہ یہ اخلاق کے خلاف ہے۔

خود کو بہت مشکل سے سنبھالتا وہ بھی اس کے پاس فاصلے پر بیٹھ گیا۔

دونوں میں خاموشی تھی۔

عنابیہ کی خاموشی اس کی جھجھک تھی جس نے پہلی بار اپنا نقاب اتارا تھا۔اور قمر کے دل کی حالت غیر ہو رہی تھی اسے ایسے سامنے اتنے پاس اپنا محسوس کرتے دل سنبھل نہیں رہا تھا ۔

"کھانا عنابیہ " ہمت کرتے قمر نے اسے مخاطب کیا۔اسے مخاطب کرنے میں بھی لزت تھی ۔جیسے راج نیتی مل گئی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دل نہیں کر رہا " ہلکی آواز میں کہا۔

قمر نے اسے دیکھا جو مرجھائے ہوئے چہرے سے اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔

"کیوں اداس ہیں ! " اس کے ہاتھوں کو دیکھتے نرمی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جو کچھ ہوا۔۔۔جیسے میرے ساتھ ہوا۔۔۔ایسے لگتا ہے. جیسے۔۔۔میں کسی کی پسندیدہ نہیں ہوں۔۔۔۔میں ایک آپشن تھی اور اب بھی بن سکتی ہوں لیکن۔۔۔کبھی بھی کسی شخص کی پسند نا تھی۔۔۔اور نا ہی بن سکتی۔۔۔بی جان کا میں ایک انتخاب تھی۔۔۔انہیں سب سے زیادہ مجھسے محبت تھی۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔لیکن۔۔سائیں کیلیے۔۔لیکن وہ کبھی نہیں تھی جسے منتخب کیا گیا ہو۔۔۔ایک اوپشن بس۔۔۔میں جانتی ہوں کہ آخر میں جب سب کو میرے اور دوسرے شخص درمیان انتخاب کرنا ہو گا۔۔۔تو وہ اس۔۔ شخص کو منتخب کرے گا۔۔۔جو ان کی خوشی ہو۔۔کوئی بھی مجھے منتخب نہیں کرے گا اور میں اکیلی رہ جاؤں گی۔۔۔یہی تو ہوتا آ رہا ہے۔۔۔۔شائد اب بھی۔۔ایسا ہی رہے۔۔۔یہ ایک حقیقت ہے جس سے مجھے ہر بار نمٹنا پڑتا ہے۔۔۔اور نمٹتی آئی ہوں۔۔۔۔جب میں لوگوں کو اپنی زندگی میں رہنے دیتی ہوں ۔۔۔۔تو میری۔۔۔چاہت۔۔۔تو کم سے۔۔۔۔کم۔۔۔۔میری چاہت ہوتی۔۔۔۔۔کم سے کم ۔۔۔اوپشن نا بناتے سب مجھے " اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو کھوجتی وہ نم آلود آنکھوں سے بول رہی تھی۔جیسے کسی نے پہلی بار اتنے پیار سے ہوچھا ہو کہ تمہارا دکھ کیا ہے اور رہا نا جائے بے اختیار اس سے دل کے راز کہہ دینے کو دل کرے۔۔۔یہی حال اس وقت عنابیہ

Posted On Kitab Nagri

کا تھا جس سے قمر نے اتنی نرمی محبت سے پوچھا تھا کہ وہ بس دل کھول کے رکھ رہی تھی اس کے سامنے۔

قمر نے اس کی باتوں کے درمیان ٹوکا نہیں تھا۔اس کی باتوں سے تکلیف تو ہوئی تھی مگر اسے ہی سنبھالنا تھا اپنی شہزادی کو۔اس نے پیار سے اس کے ہاتھ تھامے۔عنابیہ نے اسے دیکھا۔

"کبھی کبھی کسی بھی رشتے میں ، تعلق میں بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو تکلیف دیتا ہے کسی کارویہ ، باتیں ،الفاظ ، دوری بہت کچھ مگر ان سب سے زیادہ تکلیف دہ ایک اور چیز ہوتی ہے اور وہ ہوتی ہے یہ کہ جب سب کچھ اگلے بندے کے اختیار میں ہو وہ چاہے وقت دے نہ دے ، اچھے سے بات کرے یارو میں برار کھے ، آپ نہ اسے مجبور کر سکتے ہونہ کچھ کہہ سکتے ہو ، بس جو وہ دے اسی پر راضی رہنا پڑے۔آپ تو بس اپنی حالت دکھا سکتے ہو ، ریکوسٹ کر سکتے ہو ، یہ بے بسی کہ آپ کچھ نہ کر سکیں اور سب کچھ اگلے کے اختیار میں ہو ، یہ سب سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔"اس کے ہاتھوں کو تھامے جیسے وہ اسی کے درد کی زبان بن گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ نے اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے روتے ہوئے سر ہلایا۔

"لیکن جو آپ کو چاہے۔۔۔آپ کی قدر کرے۔۔۔آپ سے محبت کرے۔۔۔آپ سے پیار کرے۔۔۔آپ کی فکر کرے۔۔۔آپ کا انتظار کرے۔۔۔آپ کو پانے کی خواہش کرے ۔۔۔آپ کی چاہت کرے۔۔۔آپ سے عشق کرے۔۔۔۔اس کے سامنے۔۔۔خود کو بے مول نہیں کہتے۔۔۔۔۔روح پر وار ہوتا ہے " اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے جزبات سے چور لہجے میں بولتے وہ عنابیہ کو اپنی جگہ منجمد کر گیا تھا۔وہ اپنا غم بھلائے اس کی آنکھوں کے رنگ پڑھتے اندر سے تڑپ اٹھی تھی۔

"ک۔۔کون۔۔۔مجھسے"..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں " اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ بولا۔عنابیہ کی آنکھیں بھر آئیں۔وہ ایسا تو نہیں سوچ کر بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے رب کی قسم۔۔۔اس کے محبوب (ص) کو گواہ بنا کر آپ کو ایک بات بتاتا ہوں عنابیہ۔۔۔۔میں آپ سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔۔مجھے محبت بے شک نا دیں۔۔۔لیکن ایسے خود کو بے مول کر کے مجھے تکلیف نا دیں۔۔۔۔مسکرا دیں۔۔۔ساری زندگی آپ کی مسکان پر گزار دوں گا۔۔۔بس ایک چیز چاہیے آپ سے " اس کے ہاتھوں کو لبوں سے لگائے وہ اس کی جھیل جیسی گہری کالی آنکھوں میں ڈوبتا بولا۔

"ک۔۔کیاا ! " اس کے لب حیرانی و کشمکش سے پھڑپھڑائے۔

"میری رہیے گا۔۔۔۔میری وفادار رہیے گا۔۔۔مجھے کچھ نہیں چاہیے اور " ایہ منت ایہ آس ایک چاہ تھی اس کے لہجے میں جو وہ اس سے کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ۔۔مجھسے کیسے کر سکتے ہیں محبت۔۔۔یہ جانتے ہوئے بھی۔۔۔کہ میں کسی اور کو چاہتی تھی۔۔دل میں کوئی اور میرے۔۔ ! " وہ ششدر اس کی باتوں سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ جو سامنے میرے لڑکی بیٹھی ہے اس۔۔۔اس کا نام۔۔۔عنابیہ قمر ہے۔۔۔۔۔اور وہ میری ہے۔۔بس۔۔۔اور مجھے آپ کے ماضی سے کچھ نہیں چاہیے " اس کے گالوں سے پھسلتے آنسوؤں کو صاف کرتے مسکرا کر کہا۔

"آپ نے تو مجھے معتبر کر دیا۔۔۔اس قابل نہیں میں۔۔۔میں تو جتنے شکر ادا کروں۔۔ اتنے کم ہیں اللہ نے مجھے آپ تک پہنچا دیا۔۔۔ورنہ اگر میں ونی ہو جاتی تو۔۔۔۔میں نجانے ۔۔۔کس۔۔۔کس ..." وہ تکلیف سے مزید کچھ بولتی کہ قمر نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی۔

"شششش۔۔۔چپ کر جائیں۔۔آپ کو مجھ تک ہی آنا تھا۔۔۔سمجھیں " زرا سنجیدگی سے کہا تو عنابیہ نے سر جھکا لیا۔

"ایک مزے کی بات سناؤں ! ۔۔نوڈ اچھا ہو جائے گا آپ کا " لہجے میں شرارت لے کر وہ اس کی طرف دیکھتے بولا۔

عنابیہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

" مشتاق احمد یوسفی لکھتے ہیں کہ جب انکی شادی ہوئی اور رخصتی کا وقت آیا تو دلہن کی ماں بہنیں رونے لگیں مگر ان کی بیگم خاموش تھیں۔انہوں نے اپنی بیگم سے کہا کہ آپ بھی رو لیں کیونکہ دلہن رخصتی کے وقت گھر والوں سے جدا ہوتی ہیں تو روتی ہیں، مگر وہ نہ روئیں ،

پھر گھر کا دروازہ آیا ہم نے کہا اب تو آپ دروازے پر آگئیں ہیں اب رو لیں مگر وہ پھر بھی نہ روئیں،

پھر گاڑی کے قریب آکر ہم نے پھر کہا مگر وہ نہ روئیں اور گاڑی میں بیٹھ گئیں اور پھر جب ہم اپنا سہرا اٹھا کر گاڑی میں بیٹھے اور انہوں نے ہمیں دیکھا تو وہ پھر خوب پھوٹ پھوٹ کر روئیں_____!! " قمر نے مسکراتے بڑے مزے سے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس بات پر نا چاہتے ہوئے بھی عنابیہ سر جھلا کر ہنس دی۔

کئی پل قمر نے اسے تلخ حقیقت کو بھلا دینے میں مدد کی تھی۔

قمر بھی اس کی مسکراہٹ پر ہنس دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب کھانا کھا لیں۔۔۔ٹھنڈا ہو جائے گا " کھانے کی طرف دھیان دیتے کہا تو وہ محض سر ہی ہلا سکی۔

بہت مشکل ہوتا ہے ایسے تلخ حالات سے گزرنا۔لیکن آسانی ہو جاتی ہے اگر کوئی ساتھ نبھانے والا ہو تو ایسے کئی حالات گزر جاتے ہیں اور تکلیف بھی نہیں رہتی۔اور بات اگر محبت زادوں کی ہو ، تو مجال ہے غم پاس بھی پھٹک جائیں۔

چاک دل بھی کبھی سلتے ہوں گے
لوگ بچھڑے ہوئے ملتے ہوں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روز و شب کے انہی ویرانوں میں
خواب کے پھول تو کھلتے ہوں گے

ناز پرور وہ تبسم سے کہیں
سلسلے درد کے ملتے ہوں گے

Posted On Kitab Nagri

ہم بھی خوشبو ہیں صبا سے کہیو
ہم نفس روز نہ ملتے ہوں گے

صبح زنداں میں بھی ہوتی ہو گی
پھول مقتل میں بھی کھلتے ہوں گے

اجنبی شہر کی گلیوں میں ادآ
دل کہاں لوگ ہی ملتے ہوں گے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پوری حویلی میں اس وقت بھاگ دوڑ لگی ہوئی تھی۔جمعے کی نماز کے بعد نکاح جو تھا شاہ حویلی کے بیٹوں کا۔سب کاموں میں لگے ہوئے تھے۔لیکن رونقیں خوشیوں والی نہیں تھیں۔ان میں غم اداسی چھائی ہوئی تھی۔ایک بیٹی ونی کر دی تھی۔مسکراہٹ کیسے آ جاتی. لیکن آگے تو بڑھنا تھا نا جیسے وقت کا کام ہے گزر جانا سو اسے گزارنا بھی پڑتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"ساری لڑکیوں کے کمرے میں ایک ایک بیوٹیشن بھیج دینا " بی جان نے سامنے کھڑی لڑکی کو کہا جو کسی سلون کی ہیڈ تھی۔حویلی آنے کیلیے وہ خاص طور پر سوٹ میں آئی تھی۔

"جو حکم آپ کا " اس نے مسکرا کر جواب دیا۔
مگر بی جان کے چہرے پر مسکراہٹ نہیں تھی۔

تبھی سیف داخلی دروازے سے داخل ہوا تو نظر سامنے بی جان پر پڑی جو کسی لڑکی سے بات کر رہی تھیں۔اس کے چہرے پر افسردگی چھا گئی اس کی بی جان ناراض جو تھیں۔وہ مردان خانے میں جانے کی بجائے سیدھا لاونج میں آ گیا۔

"اور تم خود۔۔۔"وہ اس لڑکی کو کچھ بتانے لگی تھیں کہ سیف کو آتے دیکھا تو خاموش ہو گئیں۔

"تم جاؤ دیکھ لینا " اسے سپاٹ انداز سے کہتی وہ خود اوپر کمرے میں جانے کیلیے پلٹ گئیں

.

Posted On Kitab Nagri

"بی جان " وہ ان کے پلٹنے پر تیزی سے بولا۔
فرحین شاہ کے قدم رکے مگر پلٹی نہیں .

"اب مجھے۔۔دیکھیں گی بھی نہیں ! " اداسی سے پوچھا .

"میرا دل تو تمہیں سننے کا بھی روادار نہیں ہے۔۔۔پر افسوس خود پر۔۔۔کہ ابھی کان سلامت ہیں جو مرضی کر لوں۔۔کان میں آواز پڑ ہی جاتی ہے " سنجیدگی سے جواب دیا اور سیڑھیوں کا ایک زینہ چڑھا۔

"پلیز بی جان۔۔ایسے نا کریں۔۔۔مجھسے منہ نا پھیریں " وہ تڑپ گیا تھا ان کی بات پر۔آخر ماں تھی اس کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جب انسان کی غیرت مر جاتی ہے نا۔۔تو غیرت والوں سے بات کرنے سے گریز کرنی چاہیے۔۔جو تم نے کیا۔۔۔مجھے اب بھی نہیں بھولتا۔۔۔نا بھولے گا " زرا سی گردن موڑ کر جواب دیا اور سیڑھیاں چڑھ گئیں۔

ان کے کانوں میں عنابیہ کی باتیں گونج رہی تھیں اس کی عادتِ اس کا مسکراتا چہرہ گھوم رہا تھا۔کیسے وہ سیف کو معاف کر سکتی جس نے ان کی نازو پلی عنو کو بے شرمی سے ونی کرنے دیا۔

بیٹے گزرے لمحوں کی ساری باتیں ترپاتی ہیں

دل کی سرخ دیواروں پر بس یادیں ہی رہ جاتی ہیں

باقی سب سپنے ہوتے ہیں

اپنے تو اپنے ہوتے ہیں

سیف ان کی بات کو بس اپنے اندر سماتا ہی رہ گیا۔نا جواب تھا نا ہمت کہ انہیں روک کر منا لے۔

"کہاں گئ وہ لڑکی۔۔تم کہاں تھے۔۔اتنے دن ! " نیاز کھوکھر وہاب کو دیکھتے گرجا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جب اسے پتہ لگا تھا کہ وہاب لڑکی لے کر کہیں چلا گیا ہے تو اس نے پورا گھر سر پر اٹھا لیا۔ وہاب نے کوئی رابطہ بھی نہیں کیا تھا۔

"بابا جو مجھے صحیح لگا میں نے کیا " وہاب نے سنجیدگی سے جواب دیا۔

"کیا صحیح کیا تم نے ؟ سب برباد کر دیا۔۔۔میرے بیٹے کا بدلہ تھی وہ۔۔تم مے میری ناک کٹوا کر رکھ دی " نیاز کھوکھر غصے اشتعال میں بول رہا تھا۔

"بابا۔۔۔بیٹیاں بدلے نہیں ہوتی ہیں۔۔آپ کے بیٹے نے جو کیا اس کا اثر تو ہونا تھا۔اور میں شیریں کو پسند کرتا ہوں میرے نکاح میں ہے وہ۔۔میں کیسے اسے دھوکہ دے دیتا ! " غصے کو دباتا بولا۔اسے اپنا باپ اس وقت بہت برا لگ رہا تھا۔۔

"وہاب کون شیریں۔۔۔۔۔کدھر کی شیریں۔۔۔ایک سیکنڈ لگے گا مجھے اسے تمہاری زندگی سے نکالنے میں " نیاز کھوکھر نے چٹکیاں بجاتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"بابا خبردار اگر آپ نے کچھ کہا شیریں کو " وہاب ایک دم غصے سے بولا۔

"مجھے وہ لڑکی چاہیے وہاب۔۔۔یوسف شاہ کو میں نے جھکانا تھا۔۔اپنے قدموں میں لانا تھا تم ۔۔نے سارا کھیل برباد کر دیا " " نیاز کھوکھر نے سختی سے کہا۔آنکھوں میں یوسف شاہ کیلیے نفرت ہی نفرت تھی اور لہجے میں ہار جانے کا ڈر۔

"وہ جہاں ہے بلکل ٹھیک ہے۔۔۔میں کچھ ایسا نہیں کروں گا جس سے میں گناہ کا مرتکب ٹھہروں۔۔۔میں ایک آرمی آفیسر ہوں۔۔اور مجھے شرم سے ڈوب مرنا چاہیے کہ میں اپنے باپ کے کارناموں کو چھپاتا ہوں۔۔اس کے گناہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں لیکن اس کے خیلاف ایکشن نہیں لیتا " وہاب گرج اٹھا تھا۔اس کی غیرت اور کردار پر جو بات آ گئی تھی ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زبان سنبھال کر بات کرو " نیاز کھوکھر نے اس کی طرف غصیلی نگاہوں سے دیکھتے کہا.

Posted On Kitab Nagri

"مجھے مزید آپ کے ساتھ نہیں رہنا " وہاب نے خود سخت الفاظ کہنے سے بہت مشکل سے روکا اور سپاٹ چہرہ لیے کمرے سے واک آؤٹ کر گیا۔

"آہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ ہ۔۔۔"نیاز کھوکھر نے زور سے ٹیبل پر لات ماری کہ ٹیبل پر پڑا شیشے کا واز اچھل کر نیچے گرا اور کرچی کرچی. ہو گیا۔

شیشہ ٹوٹنے کی آواز پر اس کا خاصلازم اندر آیا۔

"صاحب۔۔۔حکم کریں آپ بس ! یوسف شاہ کو نا تباہ کر دیا تو کہنا " اس موٹے سانڈ جیسے آدمی کے اپنی خوفناک بھاری آواز سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیاز کھوکھر نے خون ریز آنکھوں سے اسے دیکھا۔

"اٹھا لو اسے " آنکھوں میں اس پریوش کا چہرہ لاتے خباثت سے کہا۔

ایک موقع ہاتھ لگ گیا تھا یوسف شاہ کو دوبارہ تباہ کرنے کا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا آج نکاح ہے ماہم سے۔۔ابھی بتا دوں تم کو احسام۔۔۔۔تم نے یہ رشتہ نبھانا ہے ۔۔وہ بچی بہت نائس ہے۔۔۔تم سے بہت محبت کرتی ہے۔۔۔اسے دکھ دو گے تو خود کو تکلیف پہنچاؤ گے " فضیلت شاہ احسام کے پاس بیٹھی سمجھا رہی تھیں۔
وہ بس سر کھلائے ان کی سن رہا تھا۔

"امی۔۔۔کاٹ کھانے کو پڑتی ہے وہ مجھے۔۔۔۔آپ کو لگتا ہے نبھ جائے گی ! " احسام نے بدمزا ہوتے کہا۔

"تم نے جو کیا اس کے بعد تم اس سے نرمی کی توقع. رکھ رہے ہو ! " انہوں نے آنکھیں تیکھی کر کے کہا تو احسام نے پہلو بدلہ۔
گناہ ہو گیا تھا جو اس نے ساری حویلی والو کے سامنے اعتراف کر دیا تھا۔

"جو بھی ہے۔۔۔اب اس کے دل میں۔۔۔میری کوئی محبت نہیں " احسام نے بات بدلنی چاہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ویسے تم مرد کتنی عجیب ہوتے ہو۔۔۔خودغرض بھی " انہوں نے دانتوں کو پیستے کہا تو احسام نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا کہ میں خودغرض کہاں سے !

"جب تک تمہیں علم ہوتا ہے کہ لڑکی تمہیں پسند کرتی ہے تو تم مرد اسے بھاؤ نہیں ڈالتے ۔۔۔جب لڑکی دل سے اتار دیتی ہے تو بھی تم مردوں کو وخت پڑ جاتا یے کہ وہ محبت کیوں نہیں کر رہی۔۔۔لڑکی کو انسان سمجھنا کہ نہیں تم لوگوں نے ! " اس کا کان پکڑ کر مڑورتے کہا۔

"اماں۔۔۔افففف۔۔۔بس کریں۔۔۔کر تو رہا ہوں نکاح " کان مسلتے سپاٹ انداز سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ اوپر سے سخت ہے۔۔۔اسے پیار سے کریدو گے تو اس سے زیادہ سوفٹ اور پیار کرنے والا نہیں پاؤ گے کہیں " احسام کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا۔

"اچھا امی۔۔۔کوشش کروں گا۔۔"اسی سپاٹ انداز سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"سنو۔۔ایک بات یاد رکھو۔۔۔محبت یہ نہیں ہے کہ تم ایک ہی بار تمام جذبات ارادے احساسات کہو اور پھر چپ کر جاؤ بجائے اس کے کہ تم کسی کو پوری نر سری اٹھا کر دو اور اسے سمجھ ہی نا آئے کہ کون سا پھول کتاب میں رکھنا ہے اور کون سا بالوں میں سجانا کہ بہتر ہے تم ایک پھول دو مگر روزانہ محبت تسلسل مانگتی ہے مقدار نہیں۔۔۔وہ پگھل جائے گی تمہاری محبت میں۔۔بس صحیح وقت میں صحیح پھول دینا " محبت سے اپنے بیٹے جو سمجھایا جس کی ناک سے غصہ اترتا نہیں تھا۔

احسام نا سمجھ نہیں تھا جو سمجھتا نا۔۔عنابیہ تو چلی گئی تھی اب کوئی فائدہ نہیں تھا اس کی خاطر بیٹھے رہنا۔پوری شاہ حویلی رنجیدہ ہو جاتی اگر احسام بھی پیچھے ہٹ جاتا۔خود کی نا سہی۔۔اب اسے ماہم کے جزبات کی قدر ہو رہی تھی۔وہ محسوس کر رہا تھا کہ جیسے عنابیہ اس سے دور ہوئی تو کتنی تکلیف اس نے سہی۔۔۔اور یہی اگر ماہم کے ساتھ ہوا تو وہ تو سہہ نہیں پائے گی۔بس اسی لیے مان گیا۔اسی فیصلے سے سب خوش تھے کہ احسام کو عقل آ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چلو یہ شیروانی پہن لو پھر نیچے آ جانا" اس کے ماتھے پر پیار دیتی وہ اٹھی اور باہر کی طرف بڑھیں۔

"سام" دروازے پر رک کر پلٹ کر پکارا تو وہ ان کی طرف متوجہ ہوا۔
"وہ لڑکی تمہاری ایک بہکا دینے والی نظر کی مار ہے۔۔۔بیشک آزما لینا" ہلکی مسکان سے وہ شرارت سے بھرپور لہجے میں بولیں کہ احسام نے حیرانگی سے انہیں دیکھا تو وہ ہنستی چلی گئ باہر۔
احسام ماہم کو اپنے تصور میں لایا۔

"مجھے نہیں پتہ تم کیا ہو کیسی ہو کیا زہنیت ہے۔۔۔کتنی چاہت ہے میری۔۔۔مجھے بس یہ پتہ ہے کہ۔۔۔مجھ سے زبان مت چلانا۔۔۔ورنہ احسام شاہ۔۔ایک سیکنڈ میں تمہاری آواز سلب کر لے گا" اس کی تیکھی آنکھوں کو یاد کرتا وہ زومعنی انداز میں ہمکلام تھا کہ اپنے ارادے جان کر خود ہی ہنس دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ماشاءاللہ میری بیٹی کتنی حسین لگ رہی ہے "زوبیہ ماہم کے سجے انورے روپ کو دیکھتی بالائیں لیتی بولیں۔

ماہم نے شیشے سے انہیں دیکھا۔اس کا چہرہ سپاٹ تھا .

"مام۔۔۔آپ کی بیٹی پیاری ہے۔۔اب کو پتہ ہے۔۔۔مگر آپ کیوں اتنی خوش ہو رہی ہیں ؟" سنجیدگی سے ان سے سوال کیا۔

"ارے۔۔۔میں کیوں نا خوش ہوں۔۔۔میری بیٹی کی شادی ہے آج۔۔۔اس کی ڈولی سجے گی ۔۔۔شہنائی بجے گی " زوبیہ شاہ مسکراتی آنکھوں سے چہک کر بولیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مام "شیشے میں انہیں پکارا تو وہ اسے دیکھنے لگی۔

وہ اٹھی اور ان کے مقابل آئی۔

"آپ کو کیا علم نہیں ! ۔۔۔۔میتوں اور زندہ لاشوں کی ڈولیاں نہیں سجتی۔۔یہ جو سب یوں ہو رہا ہے نا۔۔۔بھائی کی وجہ سے ہے۔۔ورنہ ماہم سعیر شاہ میں اتنی غیرت ہے۔۔۔کہ

Posted On Kitab Nagri

جہاں اس کی قدر نا ہو۔۔۔وہاں میرے بدن سے چھوتی ہلکی سے ہوا بھی نا جائے۔۔۔میں تو بہت دور کی بات ہے " ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر وہ بری طرح سے زوبیہ شاہ کو چونکا گئی تھی۔

"کیا بول رہی ہو۔۔۔یہ بہت بدتمیزی کی ہی تم نے. " وہ اس کو غصے سے بولیں جو نجانے کیا بول رہی تھی۔

" کبھی کبھی ہوو جاتی ہے۔۔۔سوری۔۔۔دراصل مجھے کوئ مل نہیں رہا نا غصہ اتارنے کو ۔۔۔بس " اپنی مام کی آنکھوں میں تکلیف پا کر وہ ان کے گلے لگتے بولی۔

پل میں تولہ پل میں ماشہ والا حساب تھا اس کا۔۔کب کیسی ہو جائے کسی کو خبر نہیں۔
زوبیہ شاہ نے نم آنکھوں سے اس کے ماتھے کو چھوا۔

"دیکھنا تم۔۔۔اللہ تمہیں اتنی خوشیاں دے گا۔۔۔کہ تمہیں ناز ہو گا خود پر " محبت سے دعا دی۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم نے گہرا سانس بھرا۔مگر جواب نا دیا۔

"گڑیا ! " دروازے پر سیف نے دستک دی تو وہ دونوں اس طرف متوجہ ہوئے۔

"آؤ سیفی " زوبیہ نے پیار سے کہا۔
سیف ہلکی مسکان سے اندر داخل ہوا۔

"ماشاءاللہ میری چندہ بہت پیاری لگ رہی " اس کے سر پر پیار دیتے کہا۔
"شکریہ بھائی " سنجیدگی سے حواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم خوش نہیں ہو ! " اس کے نا مسکرانے ہر سیف نے پوچھا۔

"بھائی مجھے آپ سے گلہ بھی ہے غصہ بھی ہے اور تکلیف بھی ہوئی ہے " سپاٹ انداز میں جواب دیا۔
ایف کی مسکراہٹ سمٹی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیس شکایت بچے ؛" نا سمجھیں سے پوچھا۔

"مجھے ونی کا مطلب نہیں پتہ تھا اور میں نے نادانی میں خود کو پیش کیا۔۔۔احسام مجھے چاہتا نہیں ہے لیکن اس کا میٹر گھوم گیا تھا میری بات پر کیونکہ میں اس سے منسوب تھی۔۔۔ عزت تھی اس کی۔۔وہ تصور میں بھی مجھے نا دیتا" سیف کو تیکھی نظروں سے دیکھتے کہا۔ سیف کے چہرے کا رنگ بدلہ۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"آپ نے۔۔۔اپنی منگ کو ہی پیش کر دیا۔۔۔ ! کہاں سے لائے ایسا جگرا ! " عجیب چبھن تھی اس کے لہجے میں جو چھری کی طرح سیف کے دل پر لگی۔

"جو ہوا میں نے سوچ سمجھ کر کیا۔لیکن تم سب مجھے غلط کہہ رہے۔۔۔میں جلد وقت سنبھلنے پر اسے واپس لے آؤں گا۔۔۔میں نے وعدہ کیا ہے اس سے " سیف نے نرمی سے جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی۔۔کیا بول رہے یو ؟۔۔۔ونی کیا ہے آپ لوگوں نے اسے۔۔۔جانتے ہیں نا۔۔۔وہ اب کس کی۔۔۔۔اب کیا ہو گیاا ہو گا اس کے ساتھ۔۔۔کیا وہ معاف کرے گی آپ کو جو آپ نے کیا اس کے ساتھ ! " نفرت امیز لہجے میں ماہم نے استفسار کیا تو سیف نے پہلو بدلہ۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم نے اس کی کوئی دلیل نا سنی اور رخ پھیر کر واہس شیشے کے سامے سٹول پر بیٹھ گئ۔

صاف اشارہ تھا کہ اب چلے جاؤ۔

سیف نے بے بسسی سے اسے دیکھا۔

اس نے تو واقعہ نہیں سوچا تھا کہ عنابیہ اسے معاف کر ہائے گی یا نہیں ؛

میرے عشق کا ثبوت نا مانگ۔۔۔

میں تو ازل سے فقط تیرا ہی ہوں۔۔۔

"ماہم سعیر شاہ ولد سعیر شاہ کا نکاح احسام فرید شاہ ولد فرید شاہ سے دس لاکھ حق مہر سکہ رائج الوقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے ؟" مولوی کے الفاظ ماہم کے کانوں سے ٹکرائے

۔

ایک بے تاثر نگاہ سامنے اٹھائی اور پردے کے اس طرف سپاٹ چہرے سے بیٹھے احسام شاہ کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔دیکھ رہا تھا کہ نکاح کرے گی بھی یا نہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کا دل کیا کہ ابھی انکار کر دے لیکن اسے ملیحہ اور اپنے بھائی کا چہرہ نظر آ گیا جن کی خوشیاں اس کے ذریعے ہی ملنی تھی۔

ایک گہرا سانس لیا۔

"یاں مجھے عنابیہ پسند ہے " اس کے کانوں میں احسام کے الفاظ گونجے۔

"قبول۔۔۔ہے " دل پر پتھر رکھ کر اس نے اپنی زبان سے کلمات ادا کیے۔

احسام کے ماتھے پر بل پڑے کیونکہ وہ ماہم کے سپاٹ سنجیدہ چہرے سے جان گیا تھا کہ یہ لڑکی اسے ٹف ٹائم دینے والی تھی۔کیا تھا اگر یہ انکار کر دیتی۔لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر احسام شاہ سے پوچھا گیا۔اس نے ایک نظر ماہم کو دیکھا جو اب اسے نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ بے تاثر نگاہوں سے دوسری طرف دیکھ رہی تھی لیکن وہ احسام شاہ کی نظروں سے انجان نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے گہرا سانس لیا اور قبول ہے کہہ دیا جو اس نے کبھی عنابیہ کے لیے سوچا تھا۔

اور اس اعجاب و قبول میں دونوں ہی سپاٹ چہرہ لیے بیٹھے تھے اور کوئی نہیں جانتا تھا کہ ان کی نبھ بھی جائے گی یا نہیں۔

لیکن ایک ہستی تھی شاہ حویلی میں جو جانتی تھیں بلکہ پورا یقین رکھتی تھیں کہ احسام اس رشتے کو بہت اچھے سے نبھا دے گا کیونکہ ماہم کوئی عام لڑکی نہیں تھی۔اللہ نے اسے حسن و سیرت دونوں سے نوازا تھا۔وہ یہ بھی جانتی تھیں کہ احسام تو ماہم کی اک قربت کی مار ہے ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہر ہر لفظ کا خود آئینہ ہو جاؤں گا
اس کو چھوٹا کہہ کے میں کیسے بڑا ہو جاؤں گا

تم گرانے میں لگے تھے تم نے سوچا ہی نہیں
میں گرا تو مسئلہ بن کر کھڑا ہو جاؤں گا

Posted On Kitab Nagri

مجھ کو چلنے دو اکیلا ہے ابھی میرا سفر
راستہ روکا گیا تو قافلہ ہو جاؤں گا

ساری دنیا کی نظر میں ہے مرا عہد وفا
اک ترے کہنے سے کیا میں بے وفا ہو جاؤں گا

"ملیحہ شاہ ولد فرید شاہ کا نکاح زامل سعیر شاہ ولد سعیر شاہ سے دس لاکھ سکہ رائج الوقت طے پایہ ہے قبول ہے ؟ " مولوی اب ملیحہ کے سامنے بیٹھا پوچھ رہا تھا۔

"قبول ہے " ملیحہ نے ایک سیکنڈ نہیں لگایا تھا یہ کہنے میں کیونکہ وہ زامل کی بس ہونا چاہتی تھی تا کہ جیسے بھی حالات ہوں وہ اس کا ساتھ نا چھوڑے۔

Posted On Kitab Nagri

یہی سلسلہ پھر زامل کی طرف ہوا۔جس کا دل اس وقت اتنا سخت ہو گیا تھا کہ ایک نظر بھی اٹھا کر سامنے اپنے نام کی سجی سنوری دلہن کو نہیں دیکھا۔لیکن اس کی حکمرانی زامل شاہ نے دل سے قبول کی تھی۔بس اسے انتظار تھا وقت بدلنے کا جب احسام شاہ کو اس کی بہن کی قدر ہو گی۔

ملہحہ نے آد شکر ادا کیا کہ خدا نے اسے اس کی محبت کے نام لکھ دیا۔

مرض عشق جسے ہو اسے کیا یاد رہے
نہ دوا یاد رہے اور نہ دعا یاد رہے

تم جسے یاد کرو پھر اسے کیا یاد رہے
نہ خدائی کی ہو پروا نہ خدا یاد رہے

لوٹتے سیکڑوں نخچیر ہیں کیا یاد رہے
چیر دو سینے میں دل کو کہ پتا یاد رہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رات کا وعدہ ہے بندے سے اگر بندہ نواز
بند میں دے لو گرہ تا کہ ذرا یاد رہے

قاصد عاشق سودا زدہ کیا لائے جواب
جب نہ معلوم ہو گھر اور نہ پتا یاد رہے

دیکھ بھی لینا ہمیں راہ میں اور کیوں صاحب
ہم سے منہ پھیر کے جانا یہ بھلا یاد رہے

تیرے مدہوش سے کیا ہوش و خرد کی ہو امید
رات کا بھی نہ جسے کھایا ہوا یاد رہے

کشتۂ ناز کی گردن پہ چھری پھیرو جب
کاش اس وقت تمہیں نام خدا یاد رہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خاک برباد نہ کرنا مری اس کوچے میں
تجھ سے کہہ دیتا ہوں میں باد صبا یاد رہے

گور تک آئے تو چھاتی پہ قدم بھی رکھ دو
کوئی بیدل ادھر آئے تو پتا یاد رہے

تیرا عاشق نہ ہو آسودہ بہ زیر طوبیٰ
خلد میں بھی ترے کوچے کی ہوا یاد رہے

باز آ جائیں جفا سے جو کبھی آپ تو پھر
یاد عاشق کو نہ کیجے گا بھلا یاد رہے

داغ دل پر مرے پھاہا نہیں ہے انگارا
چارہ گر لیجو نہ چٹکی سے اٹھا یاد رہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زخم دل بولے مرے دل کے نمک خواروں سے
لو بھلا کچھ تو محبت کا مزا یاد رہے

حضرت عشق کے مکتب میں ہے تعلیم کچھ اور
یاں لکھا یاد رہے اور نہ پڑھا یاد رہے

گر حقیقت میں ہے رہنا تو نہ رکھ خود بینی
بھولے بندہ جو خودی کو تو خدا یاد رہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زمر شاہ ولد سامر شاہ کا نکاح کیف یوسف شاہ ولد یوسف شاہ کے ساتھ دس لاکھ سکہ رائج وقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے"

Posted On Kitab Nagri

زمر نے غصیلی نگاہیں اٹھا کر پاس کھڑی اپنی ماں کو دیکھا جو دل تھامے پریشان نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں کہ کہیں کچھ ایسا نا کر دے جو سب کے لیے نقصان دہ ہو۔

پردے کی اوٹ میں بیٹھا کیف اس کے منہ سے ان دو جملوں کے بولنے کے لیے بے تاب تھا۔اس کی بے تابی اس کی تڑپ اس کی آنکھوں میں صاف عیاں تھیں۔

"بولیں بیٹا قبول ہے ؟" مولوی نے دوسری بار پوچھا۔

"نہیں " سامنے بیٹھے کیف کو کٹر نگاہوں سے دیکھتی بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف تڑپ اٹھا تھا۔۔سب کے چہرے پر پریشانی عود آئی۔
زوبیہ کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔سہیلہ سامر کا سانس سینے میں ہی اٹک گیا تھا۔نہیں امید تھی کہ وہ سب کے سامنے انکار کر دے گی۔

تبھی کیف پردہ اٹھاتا اس تک آیا۔

Posted On Kitab Nagri

زمر نے اسے بے تاثر نگاہوں سے دیکھا جو اسے قہر برساتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔کیف شاہ کو بڑی برادری میں ریجیکٹ کیا گیا تھا یہ اتنی بڑی بات نا ہوتی اگر کیف شاہ کو زمر شاہ انکار نا کرتی۔وہ اسکی چاہت تھی۔اس کا انکار خنجر بن کر دل میں کھبا تھا۔اور کیف جانتا تھا کہ زمر شاہ کو اگر کوئی سنوار سکتا ہے تو وہ بس کیف یوسف شاہ ہے۔

"دوبارہ پوچھیں " کیف اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کر خنگی سے بولا۔

مولوی نے یوسف شاہ کو دیکھا جنہوں نے سر ہاں میں ہلا کر اجازت دی۔

"زمر شاہ ولد سامر شاہ کا نکاح کیف یوسف شاہ ولد یوسف شاہ کے ساتھ دس لاکھ سکہ رائج وقت طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے " مولوی نے دوبارہ پوچھا۔

"قبول ہے بولو " کیف کے لہجے کی وحشت نے زمر کی آنکھوں میں ایک دم ڈر پیدا کر دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا ترخ انداز تھا کہ کیف کی موجودگی زمر کو ایسے لگ رہی تھی کہ اگر وہ زرا بھی قریب ہوا تو اس کے اندر جلتی تپش سے وہ بھسم ہو جائے گی۔
زمر نے ہراساں نگاہوں سے کیف کو دیکھتے نفی کرنی چاہی کہ کیف نے اس کا جبڑا پکڑا۔

ایک دم ماحول پریشان کن ہو گیا۔سب کی آنکھوں میں فکر پریشانی گھل گئ۔

کیف اس کے ریشم کے دوپٹے میں چھپے چہرے کو بھی باخوبی محسوس کر رہا تھا۔

کیف نے اس کا جبڑا پکڑ کر اوپر نیچے سر کو کیا۔ّزمر کی آنکھوں میں نمی آ گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ق۔۔۔قبول۔۔۔ہے " اس کی لڑکھڑاتی زبان سے فقط اتنا نکلا۔

تین دفعہ مولوی نے اس سے یہی سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

تینوں دفعہ کیف کی گرفت نے اسے قبول ہے کہنے پر مجبور کر دیا۔

وہ ہراساں نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

اس کے قبول کرنے پر کیف کا دل ہلکا ہو گیا۔تنے اعصاب ایک دم سکون میں آ گئے۔
آرام سے اس کا جبڑا چھوڑا۔وہ محسوس کر سکتا تھا کہ اس کی پکڑ سے زمر کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔
زمر نے سر نیچے کر لیا. آنسو کی لڑی اس کی آنکھوں سے بہہ نکلی۔

کیف نے اپنے سر پر ہاتھ پھیرا خود کو پرسکون کیا۔گہرا سانس لیتے وہ اپنی جگہ پر واپس بیٹھا
۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیف یوسف شاہ ولد یوسف شاہ کا نکاح زمر سامر شاہ ولد سامر شاہ کے ساتھ دس لاکھ سکہ رائج الوقت کے طے پایا ہے کیا آپ کو قبول ہے ! " مولوی نے اب کیف سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

جو سرد نگاہوں سے زمر کو دیکھ رہا تھا جس کی دوبارہ ہمت نہیں ہوئی تھی کیف کی طرف دیکھنے کی۔

"قبول ہے " کیف نے الفاظ ادا کرنے میں زرا بھی وقت نہیں لگایا تھا۔اس کی محبت آج پورے حق سے مل رہی تھی کیسے نا قبول کرتا۔
تینوں مرتبہ کیف کی دھڑکنیں اگر دھڑک اٹھی تھیں تو صرف زمر شاہ کے لیے جو اس کا جنون تھا۔

تجھ سے جو دھیان کا تعلق ہے

پکے ایمان کا تعلق ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری چپ کا تیری خاموشی سے

روح اور جان کا تعلق ہے

Posted On Kitab Nagri

ٹو سمجھتا ھے میرے لہجے کو

اور یہ مان کا تعلق ہے

تجھ سے میرے خیال کا رشتہ

یعنی وجدان کا تعلق ہے

ٹو رہتا ھے دل میں یوں

جیسے گھر سے سامان کا تعلق ہے

تینوں دلہنوں کو ان کے شوہر کے کمرے میں پہنچا دیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ حویلی میں ایسے شادیاں نہیں ہوتی تھیں۔بڑے دھوم دھڑلے سے ہوتی تھیں تا کہ سب کو پتہ چلے کہ شاہ حویلی میں شادی تھی۔لیکن اس بار جو شادیاں ہو رہی تھیں ان میں کسی کی خوشء شامل نہیں تھی۔اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ ایسے ہی جوڑے بننے تھے لیکن جو حادثے شاہ حویلی میں ہو گئے تھے اس کے بعد دھوم دھڑلہ بہت مشکل تھا۔

دروازہ کھول کر اندر آیا۔نظر بے اختیار بیڈ کی طرف بڑھی لیکن خالی بیڈ تھا یعنی وہ نہیں تھی۔

چھنک کی آواز پر اس نے ڈریسنگ کی طرف دیکھا جہاں وہ آتش فشاں روپ میں دوپٹے سے الجھ رہی تھی جس سے پنز نہیں اتر رہی تھیں۔

اس کا حسن سچ میں قابلِ تعریف تھا لیکن احسام شاہ جانتا تھا کہ ابھی ماہم شاہ اسے اپنے حسن کو سراہنے کا موقع نہیں دے گی۔پر یہ بھی تھا کہ احسام شاہ اس کے حسن سے بری طرح گھائل ہوا تھا۔

اس کے قدم اس کی طرف بڑھے جو الجھ رہی تھی خود میں۔یا تو وہ احسام شاہ کی موجودگی کو محسوس کر کے بھی انجان بن رہی تھی یا ہو سکتا تھا کہ اس نے احسام کو دیکھا ہی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم کے الجھتے ہاتھ رکے جب اسے اپنے پیچھے کسی کا احساس ہوا۔نظریں سامنے شیشے پر کیں جہاں وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔کتنا مکمل جوڑ تھا ان کا. کبھی ماہم نے ایسے سپنے سجائے تھے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہوں گے تو کتنے حسین لگے گیں۔لیکن اس کا سپنا بہت بری طرح ٹوٹا تھا اور ٹوٹ کر مکمل ہوا تھا۔

"اصولاً تمہیں میرا انتظار ہونا چاہیے تھا" اس کے سر سے الجھی پنز کو نکالتے ہوئے بولا۔

"ایسا کیوں لگا ؟ " سپاٹ آواز میں جواب دیا۔

"کہا نا۔۔۔اصولاً۔۔۔اور اصول انسان کو جینا سکھاتے ہیں" اس کے سر سے پنز نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھیں۔

دوپٹہ چھن سے پیچھے جو گر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

احسام کی نظر اس کی دودھیا کمر پر جیسے ہی پڑی پلٹنا بھول گئ۔پیچھے سے گلہ ڈیپ تھا جن پر نازک سی تین ڈوڑیاں تھیں۔ماہم نے جان کر لیا تھا ایسا ڈریس تا کہ احسام شاہ چڑے لڑے جل بھن جائے کہ ماہم نے کیسا ڈریس پہنا ہے لیکن وہ یہ بھول گئ تھی کہ وہ اس کے نکاح میں تھی اور مرد اپنی ملکیت پر آرام سے بہک جاتا ہے۔

"اصولوں کا کیا ہے۔۔وہ تو ہوتے ہی توڑنے کے لیے ہیں " پلٹ کر اس کی طرف رخ کرتے تمسخرانہ انداز میں کہا۔

احسام ہوش میں آیا تھا لیکن شائد اب اصل میں بہک سکتا تھا۔کیونکہ وہ حسن کی دیوی بنی اس کے چہرے سے چند انچ دور تھی۔اس کا دل تو ایسے کبھی عنابیہ کو دیکھ کر بھی نہیں دھڑکا تھا۔اس کے سراپے سے اٹھتی مدہوش کن خوشبو اس کے تنے اعصاب بری طرح سے جھنجھوڑ چکی تھی۔

"تم احسام شاہ سے الجھنا چاہتی ہو ؟ " اس کہ طرف زرا جھکتے گھمگھیر آواز میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماہم بے ساختہ ڈریسر کے ساتھ لگی۔اسکا چھوٹا سا دل سکڑ کر سینے میں دھڑک اٹھا تھا۔اوپر اوپر سے ہی تو وہ اس سے جنگ کرنے بیٹھ جاتی تھی پر اندر سے تو پور پور احسام شاہ کا نام الاپتا تھا۔

"بولو ! " اس کے دونوں اطراف پر ہاتھ رکھتے وہ اسے نظریں جھکانے پر مجبور کر گیا تھا .

ماہم نے زرا سی نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔

"مجھ میں کہیں۔۔عنابیہ تو نظر نہیں آ رہی ؟۔۔۔کیونکہ اتنے پاس آنے کے تو اسی کے خواب دیکھے ہوں گے نا ! " وہ مزید اس کے سحر میں کھو جاتا کہ ماہم نے کاری وار کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام کی آنکھیں ایک دم سنجیدہ ہو گئی تھیں. ماتھے پر بل پڑے تھے۔جبڑا بھینچ گیا تھا۔اتنے سخت الفاظ کی وہ ماہم سے امید نہیں کر رہا تھا۔اسے لگا تھا کہ احسام شاہ کی زرا سی قربت سامنے کھڑی لڑکی کو پگھلا سکتی ہے لیکن وہ زبان سے مات دینے میں ماہر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم جان گئ تھی کہ وہ احسام شاہ کو تپانے میں کامیاب ہو چکی ہے تبھی تمسخرانہ انداز میں ہنستے سائیڈ سے گزرنے لگی کہ احسام نے اس کا بازو پکڑا۔
ماہم نے رک کر اسے دیکھا جس کی گرفت مضبوط تھی۔
اس نے گھما کر اسے سامنے کیا۔دونوں کے چہرے شیشے میں واضح تھے۔احسام کے سینے سے اس کی پشت لگی تھی. وہ خون آشام نگاہوں سے اس کے عکس کو دیکھ رہا تھا۔ماہم کی آنکھوں میں ہلکا سا خوف تھا لیکن اوپر سے وہ مضبوط بن رہی تھی .

"میں نے عنابیہ کو پسند کی نگاہ سے ہمیشہ دیکھا۔۔۔۔لیکن جب تم سے نکاح ہوا تھا ماہم ۔۔۔۔تو وہ کچھ میں سوچ چکا تھا جس کی اگر میں نے ایک بھی جھلک دکھا دی نا۔۔۔تو ماہم احسام شاہ۔۔۔آپ مجھسے صبح تک آنکھ نہیں ملا پائیں گی " شیشے میں اس کے عکس پر نظریں گاڑے سرد مہری سے کہا۔لہجے میں صاف وارننگ تھی۔

"ای۔۔۔ایسا بھی کیا تم۔۔۔۔تمہارے دماغ میں ؟۔۔۔کہ ماہم شاہ کو شرم دلا دو ؟ " اس کے خیالوں سے ناواقف وہ اسے چیلنجنگ انداز میں آگ لگا چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

احسام سائیڈ طرف سے ہنسا۔ماہم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"احسام شاہ۔۔۔کبھی بھی اپنے شکار کو حاصل کرنے کے لیے۔۔۔جلدی نہیں مچاتا۔۔۔وہ آہستہ آہستہ۔۔۔اس کی جان نکالتا ہے۔۔۔اور سواد لیتا ہے " اس کے کان کے پاس لب رکھ کر خمار میں ڈوبی آواز سے کہا۔

ماہم کے سر کے اوپر سے یہ بات گزری تھی کیونکہ وہ کون سا ایسے لڑکوں سے ملی تھی جو اس سے ایسی معنی خیز باتیں کرتا ہو۔اس نے تو کبھی کسی کی آنکھوں کی طلب بھی بننا پسند نہیں کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کی۔۔۔"اس کے الفاظ وہیں دفن ہو گئے جب اپنے کندھے سے شرٹ کھسکتی محسوس ہوئی۔

اس نے ساکت دھڑکنوں سے شیشے میں احسام کو دیکھا جو دل جلا دینے والی مسکان سے اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا مسز۔۔۔سانس تو لیں آپ ! " اس کے سانس روکنے پر وہ شاطر مسکان سے بولا

۔

ماہم کی جان فنا ہو رہی تھی۔

احسام نے اس کی ہونق زدہ چہرے کو دیکھ کر مشکل سے ہسنی دبائی۔
لیکن نظر جب دودھیا سفید کندھے پر گئ تو دل جیسے اپنی جگہ سے اچھل گیا تھا اور آنکھوں کے راستے اس کے دودھیا سراپے کو دیکھ رہا تھا۔
اس کے دل نے دہائی مچائی کہ چھو لو اسے۔یہ تمہاری ہے۔۔سکون پہنچاؤ اس کے لمس سے

۔

ماہم کے جسم میں جیسے سکت ہی نہیں رہی تھی کہ وہ خود کو احسام کی جکڑ سے نکال سکے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے دل کی بات پر لبّیک کرتے اس نے جھک کر اس کے کندھے پر بوسہ دیا۔ماہم کے پورے جسم میں جیسے کرنٹ دوڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

بے ساختہ اس نے پلٹنا چاہا کہ احسام نے ایسا ہونے نا دیا۔اور اپنے بازووں کو اس کی کمر سے گزر کر پیٹ پر رکھ دیا کہ وہ پوری طرح اس کے حصار میں آ گئ۔

"اتنی سی ہمت بس ؟ " اس کے کان کے پاس لب رکھتے پوچھا۔

وہ جو بس بے ہوش ہو جانے والی تھی اس کی آواز پر جیسے دل تھم سا گیا تھا۔ایک خفا کن نگاہ شیشے میں اس کے عکس سے ملائی۔وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا ہلکی مسکان سے۔

"تم حسین ہو۔۔۔تب تک۔۔۔جب تم زبان نہیں دکھاتی " اس کے گردن میں گہرا سانس لیتے کہا کہ وہ اور سمٹ سی گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ل۔۔۔لیو۔۔۔م۔۔۔می اح۔۔احسام " اس کے سخت ہاتھوں پر اپنے نازک سے ہاتھوں کا دباؤ دیتے کمزور لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"فوراً چینج کرو جا کر۔۔۔اس سے پہلے میں تمہاری سانس بھی بند کر دوں. " اس کے بالوں کو ایک سائیڈ پر کیا۔ماہم نے آنکھیں بند کر لیں۔

ترک کی آواز سے ڈوڑی ٹوٹی جس کے اندر لگے تین موتی فرش پر بکھر گئے۔اس کی صاف شفاف دودھیا کمر واضح تھی۔احسام نے اس کی کمر سے ناک رگڑا کہ وہ گہرا سانس لیتی ڈریسر کو تھام گئ۔احسام نے اس کی کمر پر انگلیاں پھیریں۔اس حرکت نے اس کے اوسان اور خطا کر دیے۔اس کے لمس پر وہ سرخ ہوتی مزید خود میں سمٹ سی گئ۔اس کی مدہوش کن خوشبو میں احسام نے جھک کر گہرا بوسہ اس کی کمر پر دیا کہ ماہم نے اپنی جگہ لرز گئ تھی۔جسم یک ٹھنڈا ہو چکا تھا۔

احسام شاہ کی قربت جان لیوا تھی۔

احسام نے شیشے میں اس کے عکس کو خمار آلود نگاھوں سے دیکھا جس کی قربت نے احسام شاہ کے جاہ و جلال کو کہیں دور سلا دیا تھا۔بس یاد تھا تو اتنا کہ اس کے نزدیک ایک حسین اپسرا کھڑی ہے جو احسام شاہ کے حواس گھل کر رہی ہے۔

مسکرا کر گرفت ہلکی کی کوئ پتہ نہیں تھا لہ وہ مزید بہک جاتا۔

اس کی ہلکی گرفت پر وہ تیزی سے دور ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا لہنگا سنبھالا اور اکھڑی سانسوں پر وہ ڈریسنگ میں بند ہو گئ۔
احسام نے مسکراتی نگاہوں سے دروازے کو دیکھا۔

"سامی۔۔۔تم ماہم شاہ کی فقط ایک قربت کی مار ہو " فضیلت شاہ کی آواز اسے اپنے کانوں میں محسوس ہوئی۔وہ ہنس دیا۔

اس وقت اسے نا تو عنابیہ یاد آ رہی تھی نا اس سے کی گئ کسی وقت میں محبت۔یاد تھا تو بس اتنا کہ ماہم شاہ نے احسام شاہ کو چاروشانے چت کر دیا تھا۔

دھنک دھنک مری پوروں کے خواب کر دے گا
وہ لمس میرے بدن کو گلاب کر دے گا

قبائے جسم کے ہر تار سے گزرتا ہوا
کرن کا پیار مجھے آفتاب کر دے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جنوں پسند ہے دل اور تجھ تک آنے میں
بدن کو ناؤ لہو کو چناب کر دے گا

میں سچ کہوں گی مگر پھر بھی ہار جاؤں گی
وہ جھوٹ بولے گا اور لا جواب کر دے گا

انا پرست ہے اتنا کہ بات سے پہلے
وہ اٹھ کے بند مری ہر کتاب کر دے گا

سکوت شہر سخن میں وہ پھول سا لہجہ
سماعتوں کی فضا خواب خواب کر دے گا

اسی طرح سے اگر چاہتا رہا پیہم
سخن وری میں مجھے انتخاب کر دے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مری طرح سے کوئی ہے جو زندگی اپنی
تمہاری یاد کے نام انتساب کر دے گا

کیف دروازے پر کھڑا تھا۔اس کا دل بہت گھبرا رہا تھا۔اسے نہیں علم تھا کہ اب کیا ہو گا اور زمر کیسا ری ایکشن دے گی۔

ہمت جمع کرتے دروازہ کھولا۔اندر قدم رکھا۔
نظر بیڈ پر گئ۔وہ وہاں نہیں تھی۔کیف نے گہرا سانس لیا۔اسے علم تھا کہ ایسا ہونا تھا۔
اسا نے اپنی گھڑی اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھی۔چادر جو کندھوں پر لی تھی وہ اتار کر بیڈ پر رکھی۔ تبھی دروازہ کھلنے کی آواز پر اس نے واشروم کی طرف دیکھا۔

زمر بھی اسے دیکھ کر ایک پل رکی مگر دوسرے پل سنجیدگی سے چہرہ سپاٹ کرتے باہر آئی ۔وہ سب کچھ تبدیل کر چکی تھی۔اس نے اپنا لہنگا اتار دیا تھا۔میکاپ سارا اتار دیا تھا۔کوئی جیولری تک اس نے نہیں پہنی تھی۔مکمل سادا روپ لیے وہ باہر آئی تھی۔اس نے زرا کیف

Posted On Kitab Nagri

کا خیال نہیں کیا تھا کہ وہ اسے اس روپ میں دیکھنے کے کتنے خواب سجا چکا تھا لیکن ایک یہ زمر تھی جس نے اس کا ایک بھی خواب پورا نہیں ہونے دیا تھا۔

وہ بھی سرد نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا جو اس سے بے نیاز بنی پھر رہی تھی۔

کیف نے اس کی طرف قدم لیے جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بھیگے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی۔پانی کی بوندوں نے اس کی کمر بھگو دی تھی۔دوپٹہ اس کا ایک طرف پڑا تھا اور وہ خود سپاٹ چہرے سے خود کو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔
کیف اس کے پیچھے آ کر کھڑا ہوا۔زمر نے ایک نظر اسے دیکھا پھر سے پورا دھیان بالوں میں کنگھی کرنے میں لگا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم جانتی ہو کیف یوسف شاہ۔۔۔زمر شاہ سے کتنا پیار کرتا ہے " اس کے عکس پر نظریں ٹکائے حزبات سے چور آواز میں کہا۔

اس کا نظرانداز کرنا کیف کا دل چیڑ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زمر کے ہاتھ رکے لیکن اس نے کوئی جواب نا دیا۔

"مجھ سے بات کرو زمر۔۔۔۔مجھ سے لڑو بے شک۔۔۔۔مارنا چاہو مار دو۔۔۔۔مگر چپ نا رہو " اس کی آواز میں منت تھی طلب تھی التجا تھی۔

زمر نے ایک نظر دوبارہ شیشے میں اسے دیکھا پھر سپاٹ چہرے سے سائیڈ سے گزرنے لگی تھی کہ کیف نے اسے دونوں بازووں سے پکڑ کر سامنے کیا۔
اس نے چونک کر کیف کو دیکھا جو آنکھوں میں درد جزبات لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"پلیززز۔۔۔زمر مجھے۔۔۔ایسے چپ سے نا مارو۔۔۔۔پلیز " اس کے ماتھے سے ماتھا جوڑتے وہ درد کہ انتہا پر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زمر کی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں۔کب اس نے کیف کو ایسے ٹوٹے ہوئے دیکھا تھا نا اس نے چاہا تھا کہ وہ اس کے سامنے منت کرے.

Posted On Kitab Nagri

"جو ہوا۔۔اس کے بعد آپ۔۔۔ مجھسے کیا امید رکھتے ہیں۔۔۔میری بہن آپ کی وجہ سے ۔۔۔کس حال میں آ گئی۔۔۔اور آپ مجھسے محبت کی توقع کر رہے ہیں۔۔۔اتنا خود غرض سمجھ لیا آپ نے ؟ " اس کے سینے پر ہاتھ رکھے وہ بھی ازیت کے در پر تھی۔ٹوٹے پھوٹے لہجے میں شکایت کر رہی تھی۔

"مجھے اگر علم ہوتا۔۔۔۔۔تو کبھی ایسا نا ہوتا زمر۔۔۔۔مجھے نہیں پتہ لگنے دیا سب نے کہ عنابیہ کو پیش کر رہے ہیں۔۔۔۔میری جان بستی ہے تم دونوں میں۔۔۔وہ میری چھوٹی بہن جیسی ہے۔۔۔مجھ سے بھی برداشت کرنا نا ممکن ہے " اس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ زمر کا دل بدلنا چاہ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر کیا ہوتا ؟۔۔۔اگر آپ کو بتا دیتے ؟ کیا کرتے آپ ؟ " لہجے میں طنز تھا۔

"میں خود کو پیش کر دیتا۔۔۔۔ مجھسے قتل ہوا تھا نا۔۔۔تو وہ خون کا بدلہ خون سے لے لیتے ۔۔مار دیتے مجھے " اس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ بے خوفی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں " زمر نے بے یقینی سے اسے پکارا۔اس کا تو دل دہل گیا تھا کیف کے منہ سے یہ سب سن کر۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔میں خود کو پیش کر دیتا لیکن کسی شاہ حویلی کی بیٹی نا دیتا " اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیتے کہا۔

زمر نے نفی میں سر ہلایا۔اس کی آنکھیں پانی سے بھر گئی تھیں۔
کیف نے پورے استحقاق سے اس کی آنکھوں کا پانی چن لیا۔کیسے وہ اس کی آنکھوں میں پانی دیکھتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سیدھا کہہ دیں۔۔۔کہ زمر مر جاؤ۔۔۔میں مر جاؤں گی۔۔۔ایسے خود۔۔۔کو مجھ سے۔۔۔ دور کرنے کا سوچ۔۔۔۔بھی کیسے سکتے ہیں آپ ؟ " اس کے کالرز کو پکڑے وہ ہزیاتی انداز میں بولی۔

کیف نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

زمر نے اس کے سینے پر سر رکھا۔آنسووں میں روانی آ چکی تھی۔

کیف نے اس کے سر کا بوسہ لیا۔

زمر کا جسم اب ہلکہ ہلکہ کانپ رہا تھا. صاف تھا کہ وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

"بس زمر۔۔۔تمہارے آنسوں مجھے تکلیف دے رہے ہیں " اس کے گرد حصار تنگ کرتے ہوئے کہا۔

"اور جو آپ مجھے تکلیف دیتے ہیں " اس کی طرف چہرہ کرتے روٹھے انداز سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیف کو اس کے اس انداز سے پوچھنے پر ڈھیروں پیار آیا۔

"میری جان۔۔۔میں مرنا پسند کروں گا تمھیں تکلیف دینے سے پہلے " اس کی آنکھوں میں محبت سے دیکھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کریں۔۔۔سائیں اگر اب کوئی ایسی بات منہ سے نکالی تو خدا کی قسم۔۔۔۔جان لے لوں گی اپنی " اس کو سخت تیوروں سے گھورتے کہا۔

"کیوں ؟۔۔۔۔مجھ سے دور رہ کرر تو خوش ہو جاتی ہو۔۔۔۔مرنا میرا کیوں برا لگتا ہے ؟ " اس کے گال پر الٹے ہاتھ سہلاتے پوچھا۔

"آپ سے بے انتہا محبت ہے مجھے۔۔۔۔بہت زیادہ محبت کرتی ہوں آپ سے۔۔۔۔دور اس لیے تھی کہ ناراض تھی۔۔۔۔ورنہ میری سانسیں تو صرف آپ کے ساتھ چلتی ہیں " اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لیتے وہ جزباتی ہو گئ تھی۔
کیف اس کے اعتراف پر مسکرا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر اتنی سانسیں مجھسے جڑی ہیں۔۔۔تو یہ سانسیں دور کیوں ہیں ؟ " اس کے چہرے کے پاس اپنا چہرہ کرتے گھمگھیر آواز سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیف کی بات پر زمر کا دل دھڑک اٹھا۔وہ کانوں تک سرخ کندھاری ہو چکی تھی۔آنکھیں جھک گئ تھیں۔

زمر نے دور ہونا چاہا لیکن اس کے حصار نے یہ سوچ نا ممکن کر دی۔

"پ۔۔۔پلیز۔۔۔سا۔۔۔سائیں " اسکے سینے پر دونوں ہاتھ رکھتے وہ شرم سے ہکلا گئ تھی۔

"گیو می یو بریتھس۔۔۔۔جسٹ ونس " اس کے کان کے پاس سرگوشی کی۔

کیف کی گرم سانسیں اسکا چہرہ جھلسا رہی تھیں۔زمر نے چہرہ موڑنا چاہا لیکن کیف نے اس کے گال پر ہاتھ رکھ کر اپنی طرف کیا۔

زمر نے بھاری سانسوں سے زرا سی نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا۔جو آنکھوں میں منہ زور جزبات لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

زمر کی نگاہیں پھر سے جھک گئیں۔

اور یہ منظر کیف کو بے خود کر گیا۔بے ساختہ وہ اس کے چہرے پر سایہ کر گیا تھا۔جس کی شدت زمر کی کیف کی شرٹ پر پکڑ سے محسوس ہو رہی تھی۔

پہلی تشنگی ہمیشہ جان لیوا ہوتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تجھے روز دیکھوں قریب سے

میرے شوق بھی میں عجیب سے

میں نے مانگا ہے بس تجھی کو

اپنے رب اور اس کے حبیب سے

میری آنکھوں میں ہے بس عاجزی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے خواب بھی ہیں غریب سے

میرے سب دکھوں کی دوا ہو تم

Posted On Kitab Nagri

ملے کیا سکوں پھر طبیب سے

میں بہت ہی خوش ہوں جوڑ کر

نصیب اپنے تیرے نصیب سے

مدتوں بعد ہم سر پھرے سے ہو گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو کبھی نا تھا ہمارا ہم اسی کے ہو گئے

خود کو ہم نے ہے اب سنبھالا ہے

دوبارہ کیا کروں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈوبتے کو ملا ہے تنکے کا سہارا۔۔۔

اب دوبارہ کیا کروں۔۔۔۔

دل لگایا ہے دوبارہ۔۔۔۔

ہاں دوبارہ کیا کروں۔۔۔۔

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔اسے بڑے مان سے زوبیہ شاہ اپنے بیٹے کے کمرے میں لے کر آئی تھیں۔اور اس کو بٹھایا تھا۔زامل شاہ کی آن بان شان سمجھ کر پورے چاہوں سے اس کا استقبال ہوا تھا۔لیکن جس کہ طلب تھی جس کی چاہت تھی وہ ہی کہیں نظر نہیں آ رہا تھا۔جس کی ملکیت تھی وہ ہی کمرے میں نہیں تھا۔کتنے گھنٹے گزر گئے تھے لیکن وہ کمرے میں نہیں آیا تھا۔

اس کی کمر میں شدید درد آ گئ تھی۔کی گھنٹوں سے ایسے ہی بیٹھی تھی۔لیکن دل بھی بضد تھا کہ اس کا انتظار کرنا ہے اب۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھل ہار کر سر اس نے بیڈ سے لگا دیا۔

تبھی دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔

وہ چونک کر سیدھی ہوئی۔دل کی عجیب حالت تھی۔خوف بھی تھا اور دھڑکن بھی اپنی جگہ پر نہیں تھیں۔

وہ مغرور چال چلتا اندر آیا۔بے اختیار نظر بیڈ کی طرف گئ جہاں وہ بیٹھی تھی گھونگھٹ لیے اس کے انتظار میں۔ریشم کا گھونگھٹ اس کے چہرے پر تھا۔

دل تو بہت کیا کہ اس کے پاس جائے اس کا سجا سنورا روپ دیکھے۔لیکن اس کی غیرت نے گوارا نہیں کیا کہ اس شخص کے بہن کو محبت سے دیکھے جس نے اس کی اپنی بہن کو تکلیف دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سپاٹ چہرے کرتے وہ ڈریسنگ کی طرف بڑھا۔

اس کے قدم دور جانے پر اس نے تڑپ کر گھونگھٹ اٹھایا اور اس کی طرف دیکھا جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑا ہو کر اب گھڑی اتار رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں " اس کے لب پھڑپھڑائے۔وہ اسے بے رخی کی مار مار رہا تھا۔

زامل کے ہاتھ رکے مگر پلٹا نہیں۔

"تمہیں کس نے کہا تھا کہ اس بیڈ پر اتنی دیر بیٹھو ؟ کپڑے تبدیل کیوں نہیں کیے ؟ " اپنی شال کو کندھوں سے ہٹاتے سنجیدگی سے کہا۔

اس کی اتنی بے حس آواز پر ملیحہ کو اپنا دم گھٹتہ محسوس ہوا۔

اپنے لہنگے کو سنبھالتی وہ بیڈ سے نیچے اتری۔اس کے لہنگے سے لگے گھنگھروؤں نے شور مچا دیا ۔

چھنک کی آواز پر وہ لاکھ قابو کرنے کی کوششش کرتا رہا لیکن نا ہوا۔اس کا جسم اس کا سر خود بخود ملیحہ کی طرف پلٹ گیا جو سرخ آنکھوں سے سجی سنوری اس کے سامنے قیامت لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زامل کو لگا جیسے اس کے قیامت خیز سراپے میں اس کا اپنا دل اٹک گیا تھا۔اس کی جھل مل آنکھیں اداس چہرہ اس کے سنورے روپ پر قہر کا ساماں لگ رہے تھے۔وہ تو جیسے پلک جھپکنا بھول گیا تھا۔

اس نے اپنے نازک قدم اٹھائے۔ایک دفعہ پھر گھنگھرو نے شور مچایا۔اس کمرے میں چھائی خاموشی نے چھنک کی آواز پیدا کر دی تھی۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی لہنگہ سنبھالتی اس کے سامنے کھڑی ہو گئ۔

اس کی آنکھوں میں اپنی آنکھیں ڈالیں۔
زامل پر تو جیسے جادو ہو گیا تھا۔نا وہ ہل پا رہا تھا نا گردن ہلا پا رہا تھا نا اتنی ہمت ہو رہی تھی کہ نظریں ہی کہیں اور کر دے۔

"یہ آپ مجھ سے۔۔۔پوچھ رہے ؟۔۔۔کہ میں یہاں کیوں۔۔۔بیٹھی ہوں ؟ " دل شکن انداز سے وہ بولی۔آنکھوں میں اس کی بے حسی کی تڑپ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔تمہارا بھائی نے بھی۔۔۔میری نازو پلی بہن کو ایسے الفاظ سے تکلیف دی ہو گی۔۔۔ یا شائد اس کی موجودگی پر اس سے بھی کڑوے الفاظ بولیں ہوں " ایک پل میں اپنے خول میں سمٹتا وہ اسے دوہری تکلیف دے گیا تھا۔

"بھائی۔۔۔کی سزا ہمیں کیوں دے رہے ہیں ؟؟؟۔۔۔ہماری محبت کو کیوں دے رہے ہیں ؟؟؟ مجھے کیوں دے رہے ہیں سائیں ! " اس کی طرف الجھ کر دیکھتے پوچھا۔وہ نہیں برداشت کر پا رہی تھی اس کا نظرانداز کرنا۔

"کون سی محبت ؟ ... وہ جو تمہارے بھائی نے کسی اور سے کی ؟؟؟؟۔۔۔۔ اس محبت پر یقین رکھوں جس میں اندھا ہو کر تمہاری بھائی نے تمہارا نہیں سوچا۔۔۔یہ جانتے ہوئے کہ اس کی امانت ماہم ہے عنابیہ نہیں۔۔۔پھر بھی۔۔۔پھر بھی وہ کسی اور کو دل میں بسا گیا ۔۔۔۔کیوں ؟؟؟ " اس کے بازووں سے پکڑے وہ دبی دبی آواز میں چیخا تھا۔اس کا چہرہ تنا ہوا تھا۔سرخ آنکھیں وحشت برپا کر رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

ملیحہ کو اس کی پکڑ میں درد بھی محسوس ہوا اور تکلیف بھی۔اس کی آنکھوں میں پانی بھر گیا

۔

اس کی پانی بھری آنکھوں کو دیکھ کر زامل کا پارا اور ہائی ہوا تھا۔وہ اسے ایسے تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا۔جھٹکے سے اس کے بازو چھوڑتے خود دوسری طرف منہ کر لیا۔اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا تا کہ خود کو ریلیکس کر سکے۔

اس نے روتے ہوئے زامل کو دیکھا اور پھر پیچھے سے ہی اس کے گرد باہیں کر لیں۔

زامل نے ضبط سے آنکھیں بند کر لیں۔اس کی نزاکت ان ہاتھوں سے محسوس ہو رہی تھی جو اس کے سینے پر تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سائیں۔۔۔مجھ سے بے خبر نہیں۔۔۔میری چاہت سے نے خبر نہیں آپ۔۔۔میرا جنون ہیں آپ۔۔۔مجھے ایسے نظر انداز نا کریں۔۔۔مجھے خود سے جدا نا کریں " اس کی پشت اے ار لگائے وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

زامل کا دل کٹ رہا تھا لیکن وہ کیا کرتا۔اسے احسام سے سخت گلہ تھا۔
اس نے ملیحہ کا ہاتھ پکڑا اور اپنے سامنے کیا۔وہ ہچکیوں سے روتی اس کے سامنے تھی۔زامل نے ہاتھ بڑھا کر اس کے آنسو صاف کیے۔

"تمہاری قسم ملیحہ زامل شاہ۔۔۔۔میں یعنی زامل شاہ یہ وعدہ کرتا ہے تم سے۔۔۔جب احسام شاہ کو میری بہن کی قدر ہو گی۔۔۔۔تب اس کی بہن کی قدر کر لی جائے گی۔۔۔اس کی بہن کو میں اپنی محبت سے خود سجاؤں گا۔۔۔اس دن ہماری محبت مکمل ہو گی " اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیتے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔
اس کی آنکھوں کے سرد پن سے ملیحہ کو اندازہ ہو گیا تھا کہ زامل شاہ جھوٹ نہیں بول رہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سا۔۔۔۔سائیں ؟ " بے یقینی سے اسے پکارا۔

"صرف تمہارا " اس کے یونٹوں پر ہلکا سا بوسہ لیتے کہا اور جھٹکے سے چھوڑتا ڈریسنگ روم میں چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس ہوا کے جھونکے کو محسوس کیا کرتی جب وہ اس کا ہو کر بھی اس کا نہیں تھا۔
اس کا جسم جیسے ہلنے سے انکاری تھا۔دل رک رک کر چل رہا تھا۔
اس کے پاس بس ماتم رہ گیا تھا جو وہ اپنی محبت پر کرتی۔یا پھر اپنے بھائی کے کالر پکڑتی یہ پوچھتی کہ اس کے گناہ کی سزا ملیحہ شاہ کو کیوں مل رہی ہے ؟ اپنی چاہت جو پا کر بھی وہ نہیں پا سکی۔اتنا ستم کیوں کیا اس پر۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آنکھوں کو زور سے بند کرتے وہ پاس پڑے سٹول پر بیٹھ گئ۔اسے نہیں علم تھا کہ اب اسے کتنا انتظار کرنا تھا. زامل کو حاصل کرنے کے لیے اس کی محبت کے لیے اور کتنا تڑپنا تھا۔

اب کے ہم بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں
جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں

ڈھونڈ اجڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی
یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں

غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو
نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تو خدا ہے نہ مرا عشق فرشتوں جیسا
دونوں انساں ہیں تو کیوں اتنے حجابوں میں ملیں

آج ہم دار پہ کھینچے گئے جن باتوں پر
کیا عجب کل وہ زمانے کو نصابوں میں ملیں

اب نہ وہ میں نہ وہ تو ہے نہ وہ ماضی ہے فرازؔ
جیسے دو شخص تمنا کے سرابوں میں ملیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یوسف شاہ کمرے میں آئے تو فرحین شاہ کو کھڑکی میں کھڑے پایا۔

"اب تو خوش ہیں نا بیگم آپ ؟ " ان سے چند قدم دور کھڑے ہو کر سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی آواز پر فرحین شاہ نے بند آنکھیں کھولیں۔ٹھنڈی ہوا اب بھی ان کے چہرے کو چھو رہی تھی۔

انہوں نے پلٹ کر انہیں دیکھا جو کمر پر ہاتھ باندھے وجاہت سے بھرپور نگاہوں سے انہیں دیکھ رہے تھے۔

وہ مسکرائیں اور چہرہ دوبارہ کھڑکی سے باہر کر دیا .

وہ بھی مسکراتے ان کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔

"اب تو یہ زمہداری بھی مکمل ہوئی۔۔۔نکاح یو گیا سب بچوں کا " ان کی طرف مسکرا کر دیکھتے جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکریہ آپ کا۔۔۔میری بات کو سنجیدہ لیا " ان کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لیتے مسرور سا بولیں۔

"شکریہ کیسا بیگم۔۔۔ایسا ہونا ہی تھا " ان کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیف نے جو حرکت کی تھی۔۔۔۔اس کے بعد مجھے ڈر تھا کہ۔۔۔شاہ حویلی کی کوئی اور بیٹی نا قربان ہو جائے "گہری سوچ لیے وہ ماضی کے ہنوں سے حال جو ملاتے بولیں۔

"کیسا ڈر ؟ " انہیں سمجھ نہیں آئی تھی۔

"ڈر تھا کہ۔۔۔۔۔کہیں۔۔۔ایک اور ارم پیدا نا ہو جائے۔۔۔ایک اور سبکتگین پیدا نا ہو جائے " باہر سرد ہوا سے لہراتے درختوں پر نظر ٹکائے وہ یوسف شاہ کو اپنی جگہ منجمد کر گئ تھیں۔

ایک عرصے بعد یہ نام فرحین شاہ کی زبان پر آیے تھے۔

"بیگم۔۔۔۔کہا تھا نا۔۔۔۔کہ ان کا نام نہیں لیں گی آپ " یوسف شاہ کے لہجے میں وارننگ تھی۔غصہ تھا۔تعیش تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ ہم میں سے دور کبھی ہوئے ہی نہیں۔۔۔گزرے وقت کو یاد کیا جائے تو۔۔۔۔شاہ جی ۔۔آپ ہمیں پسند کرتے تھے۔۔۔ہمارا تو کوئی کسور نہیں تھا نا " ان کے ہاتھوں سے ہاتھ نکالتے وہ ازیت سے بولیں۔پھر سے ماضی کے پنے ان کی یادوں کی کتاب میں کھل گئے تھے

۔

یوسف شاہ کا رنگ متغیر ہوا۔

ان کی خاموشی پر وہ ان کے پاس سے گزر کر بیڈ کی طرف بڑھیں۔

"ک۔۔کیا آپ۔۔آج بھی پچھتا رہی ہیں ہماری ساتھ ہونے پر ؟ " یوسف شاہ کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی تھیں۔انہیں بے حد محبت تھی فرحین شاہ سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرحین شاہ بیڈ پر بیٹھیں اور ایک نگاہ انہیں دیکھا جو آنکھوں میں سوال لیے انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"میری سوچ سے بھی زیادہ۔۔۔آپ نے ہم سے محبت کی ہے۔۔۔۔ہمیں معتبر بنایا ہے " ہلکی مسکان سے ان کو دیکھتے جواب دیا۔آنکھوں میں نمی تھی۔

وہ چلتے ہوئے ان کے پاس بیٹھ گئے۔

"پھر آج اس شکوے کا مطلب ؟ " نا سمجھی سے پوچھا .

" سبکتگین کا کیا کسور تھا شاہ جی ؟ " نم آنکھوں سے پوچھا۔

یوسف شاہ کے پاس جواب نہیں تھا

۔

"لیکن آپ ہماری منگ تھیں تب " یوسف شاہ نے جواز پیش کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے تو علم نہیں تھا۔۔۔انہیں بھی علم نہیں تھا۔۔۔اور کمال دیکھیے۔۔۔ہم دونوں کو کیسی سزا ملی۔۔۔کہ اپنے بڑوں کے آگے ہم جھک گئے " اس پل کو یاد کرتے ان کی آنکھ سے آنسو موتی کی طرح ٹوٹ کر گرا۔

Posted On Kitab Nagri

"خدارا۔۔۔ہم مر جاتے اگر آپ دور ہوتیں " ان کے رخسار سے آنسو صاف کرتے تڑپ کر کہا۔

"اسی لیے آپ نے ہمیں مار دیا۔۔۔۔اور ایک فرحین شاہ کو ابھار کر شاہ حویلی میں جنم دیا ۔۔۔۔ صحیح کیا تھا آپ نے۔۔۔۔بہت صحیح " ان کے ہاتھوں کو تھامتے استہزائیہ ہنسی سے بولیں۔

"اتنے سال گزر گئے۔۔۔آپ کے دل میں۔۔ہمارے لیے محبت نہیں پیدا ہوئی کیا ؟ " ان کے ہاتھوں کو بوسہ دیتے یوسف شاہ نے پوچھا۔

"یہ وفاداری ہے چاہت ہے جو میں اب تک زندہ ہوں۔۔۔آپ کے لیے جی رہی ہوں۔۔۔ اگر آپ وفادار نا ہوتے۔۔۔آپ کی چاہت سچی نا ہوتی۔۔۔تو یقیناً۔۔۔فرحین شاہ حقیقتاً مر جاتی " ان کے کندھے پر سر رکھتے وہ مسکراتے بولیں۔

"کاش میں آپ کو کبھی غمگین نا ہونے دیتا " اان کے سر پر بوسہ دیتے پیار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کبھی نہیں ہونے دیا " ان کے ہاتھوں پر زور دیا۔

"اداس نا ہوا کریں۔۔بیگم آپ میں یوسف شاہ کی جان ہے۔۔۔عشق ہیں آپ میرا۔۔۔دل کرتا ہے آج بھی میں پرانا پچیس سال کا جوان ہو جاؤں۔۔۔اور آپ کو ایسے ہی وارفتگی سے چاہوں جتنا چاہا جا سکتا ہے " ان کے گرد بازو کرتے نم آواز سے کہا۔

"آپ شرم کر لیں۔۔۔آپ کے بیٹے اب جوان ہو گئے ہیں " فرحین شاہ سرخ ہوتی ان کے سینے پر تھپر مارتے بولیں۔

یوسف شاہ ہنس دیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم اب بھی جوان ہیں " ان کے سر پر دوبارہ سے بوسہ دیتے کہا۔

یہ تو سچ تھا ان کے بیٹے جوان تھے۔اور وہ فقط 56 کے تھے۔یعنی وہ بھی جوان تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"یوو باسٹرڈ " نیاز کھوکھر نے اپنے خاص ملازم کے سینے پر ٹانگ مارتے چیختے کہا۔

غصے سے اس کا چہرہ سرخ تھا۔آنکھوں میں نفرت تعیش تھا۔

"تم لوگ ہو ہی نکارا۔۔۔اتنا آسان شکار تم لوگوں نے ہاتھ سے جانے کیسے دیا " وہ ٹیبل پر رکھا ہوا ڈنڈا اٹھاتے تعیش سے اس کی طرف بڑھا۔
اور دھڑا دھڑ اس کے جسم پر وار کرنے لگا۔

نیچے پڑا ملازم کراہتا ہوا خود کو بچا رہا تھا لیکن نیاز کھوکھر اس پر تشدد کر رہا تھا۔پاگل ہو گیا تھا وہ .
تبھی اکبر ملک اور ضیاء کمرے میں آئے اور سامنے کا منظر انہیں ہلا کر رکھ گیا۔نیاز کھوکھر کسی کو لوہے کے ڈنڈے سے مار رہا تھا۔زرا دھیان دیا تو علم ہوا کہ یہ تو اس کا خاص ملازم ہے۔وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھے۔

"نیاز۔۔بس کرو ہوش کرو " اکبر ملک نے یاز کھوکھر کو کمر سے پکڑ کر پیچھے کرتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو مجھے۔۔میں اس کو جان سے مار دوں گا۔۔۔اس سے کیسے غلطی ہو گئ " وہ بپھرے شیر کی طرح اس کی طرف لپکنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"کس کی بات کر رہے ہو۔۔آرام سے کرتے بات " ضیاء نے اس کے ہاتھ سے ڈنڈا بہت مشکل سے کھینچا جس پر نیاز کھوکھر کی گرفت بہت سخت تھی۔

"دفعاں یو جاؤ تم یہاں سے " ضیاء نے نیچے پڑے ملازم کو غصے سے کہا۔

وہ لہو لہان خود کو مشکل سے اٹھاتا گرتے پڑتے کمرے سے باہر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکبر ملک نے نیاز کھوکھر کو چھوڑا۔

"آررررہہہہہ " نیاز کھوکھر نے تعیش میں پاس پڑے سارے واز گرا دیے جو ڈیکوریشن پیس تھے۔

سارا شیشہ زمین پر بکھر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے تمہیں " اکبر ملک نے اسے جھنجھوڑا۔

"اس کا نکاح ہو گیا۔۔۔ان بیغیرتوں نے اس کا نکاح کیسے ہونے دیا۔۔۔"وہ غصے سے بھڑکا بولا۔

"کس کا۔۔۔کس کی بات کر رہے ہو تم ! " اکبر ملک کو سمجھ نہیں آ رہی تھی۔

"یوسف شاہ۔۔۔کی۔۔۔بھانجی۔۔۔۔ہے وہ۔۔۔ماہم شاہ۔۔۔حسن کی دیوی ہے۔۔۔۔نیاز کھوکھر کا جنون ہے۔۔۔میں ایسے پیچھے نہیں ہٹوں گا " اپنی غصے سے سرخ آنکھیں اکبر ملک پر گاڑتے سرد لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اکبر ملک نے ضیاء کو دیکھا۔ان کو نہیں علم تھا کہ نیاز اتنا برا ری ایکٹ کرے گا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے وہ ہر صورت چاہیے۔۔۔میں یوسف شاہ۔۔۔کو دوبارہ نہیں جیتنے دوں گا " ضیاء کی طرف انگلی کرتے خطرناک لہجے میں کہا۔

"نیاز۔۔۔ایسے فیصلے۔۔۔۔پلین سے کیے جاتے ہیں " اکبر ملک شاطر مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

نیاز نے پھولے سانس سے اسے دیکھا۔

"کیا مطلب ! " نیاز کھوکھر نے نا سمجھی سے پوچھا .

"ادھر آو۔۔بیٹھو " اس کا ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بٹھایا۔

نیاز اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضیاء کے چہرے پر بھی شاطر مسکان تھی .

"تمہیں حسن چاہیے ؟۔۔۔ہمیں حان کی قیمت " شاطر نگاہوں سے نیاز کو دیکھتے کہا۔

نیاز کھوکھر نے چونک کر اکبر ملک کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم حسن سے لطف اٹھانا۔۔۔ہمیں۔۔۔ہماری قیمت سے لطف اٹھانے دینا۔۔۔ سمپل " صوفے پر چوڑے ہو کر بیٹھتے کہا۔

ساتھ ہی ضیاء اور اکبر ملک کا قہقہہ گونجا۔

"کرو گیا اب ؟ " نیاز کھوکھر سارا کھیل سمجھتا بولا.

"تم دیکھتے جاؤ۔۔۔میں کیسا جال پھینکتا اب " مکروح ہنسی سے ہنستے اکبر ملک نے کہا۔

"ارے یار ہماری تواضع کرو۔۔۔کوئی محفل جماؤ۔۔۔اتنا اچھا پلین جو بنانے لگے ہم " ضیاء نے خباثت سے بھری آواز میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیاز کھوکھر بھی ہنس دیا۔

"فکر نا کرو۔۔۔ابھی جم جائے گی محفل " آنکھ دباتا وہ بھی ان کے پلین میں شامل ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوری امی۔۔۔اتنی تکلیف دے دی آپ کو۔۔۔آپ کو نہیں بتایا سب " قمر اپنی ماں کے ہاتھوں کو پکڑتے بولا۔

ارم کا چہرہ سپاٹ تھا۔

"تم نے جو کرنا تھا کر لیا " ارم نے سنجیدگی سے کہا۔

"پلیز امی۔۔ایسے بے رخی نا دکھائیں۔۔۔میں کیا کرتا میرے پاس اور کوئی حل نہیں تھا " قمر بے بسی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارم سبکتگین نے اسے دیکھا جو چہرے پر افسردگی بے بسی لیے انہیں ہی دیکھ رہا تھا.

"یہ بات تکلیف سے خالی نہیں کہ کوئی لڑکی۔۔۔ونی کے طور پر میرے گھر کی دہلیز پر قدم رکھ چکی ہے " ان کے لہجے میں بھی تکلیف تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کسی نے بھی نہیں چاہا تھا " ان کے ہاتھوں پر سر رکھتے وہ تھکے ہوئے انداز میں بولا.

"شاہ حویلی کی بیٹی ہے " ارد نگاہوں سے پوچھا۔

"ہمم " بنا سر اٹھائے جواب دیا .

"تو ان کی روائت نہیں بدلی۔۔۔بیٹیوں کو بلی چڑھانے کی ؟ " ماضی کے چہروں کو نفرت سے سوچتے دانے پیستے کہا۔

قمر نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اپنی ماں کو دیکھا۔جن کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب ؟ " قمر کے لیے ساری بات نا سمجھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں۔۔۔گاؤں کے لوگوں میں ایسے ہی بیٹیوں کو۔۔۔۔۔بیٹوں کے گناہوں میں قربانی پر چڑھا دیا جاتا ہے۔۔۔اور افف بھی نہیں کرتے " لہجہ برفیلہ تھا۔آنکھوں کے کونے بھیگ چکے تھے۔

قمر کی سمجھ سے باہر تھا اپنی کا ماں کا لہجہ۔

"تم اس لڑکی سے کہو۔۔۔ملے آ کر مجھ سے " اپنے ہاتھوں کو قمر کے ہاتھوں سے نکالتے سنجیدگی سے لہا۔

قمر نے فقط سر ہلایا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

کمرے میں آیا تو عنابیہ کو کاؤچ پر بیٹھے پایا جو ہاتھوں میں قرآن پاک لیے بیٹھی تھی۔نظریں قرآن پاک پر تھیں۔

وہ مسکرایا اور چل کر اس کے پاس بیٹھا .

Posted On Kitab Nagri

" کیا ہوا۔۔پڑھ کیوں نہیں رہی ! " سوال کیا۔

"ایک سوال کا جواب دیں " اس کے سوال کے جواب پر وہ سوال ہی داغ گئ۔

"ہمم۔۔۔پوچھو " وہ ٹھہرا ہوا لہجہ۔

"کیا ہوتا ہے جب ہم قرآن پڑھتے ہیں کیوں۔۔وجہ ؟ کیا ہوتا ہے ؟" ایک افسردہ سی نگاہ اور لہجے سے پوچھا.

"قرآن انسان کے اندر کی افسردگی ختم کرتا ہے ، جو اندر ایک ہلچل مچی ہوتی ہے اسے سکون دیتا ہے اور پتہ ہے جو جتنا قرآن پڑھتا جاتا ہے اللہ اسے اس کے لیے اتنا ہی آسان کرتا جاتا ہے۔اللہ کہتا ہے کہ اسے سمجھانا اللہ ہی کے ذمے ہے پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ شیطان بھاگ جائے اسے بتادو کہ اس کی ساری کوششیں خاک میں ملنے والی ہیں۔اسے بتادو کہ خاک آگ کو بجھانے کا ہنر جانتی ہے ! پھر کیسی پریشانی؟ کیسے وسوسے ؟
تم بس قرآن پڑھو، بار بار پڑھو۔"ٹھہرے ہوئے لہجے میں وہ حسین بات سمجھا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بنا آنکھوں کو جھپکائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"لیکن کیا آپ کو پتہ ہے سنت آدم کیا ہے؟ " پھر سے سوال کیا۔اپنے دل کی افسردگی وہ اسے سن کر ختم ہوتا محسوس کر رہی تھی۔

"ہاں۔۔۔شائد میرا جواب تمہیں تسلی دے۔۔۔جب تم سے شیطان کی باتوں میں آکر نافرمانی ہو جائے تو تم نادم ہو جاؤ ، تم سجدے میں گر جاؤ ، تم اتنا پشیمان ہو جاؤ کہ اللہ سے دور ہونے کا ڈر تمہیں چین نہ لینے دے ، اور پھر پتہ ہے کیا ہو گا ؟ " زرا رک کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔
عمابیہ کا سر نفی میں ہلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر یہ ہو گا کہ اللہ تمہیں اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ بتائے گا۔ تمہیں ہدایت کا راستہ سمجھا دے گا۔اور پتہ ہے اس نے حضرت آدم کو کیا سکھایا تھا ! " اب سوال قمر کی جانب سے تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ گم صم بمی حیرت سے اسے تک رہی تھی۔اس کے س وال پر پھر سے نفی کی۔اس کی آواز کتنی سکون دہ رہی تھی۔

"کہ تم اللہ ؐ کا کہا نا ٹالنا۔۔۔اس کی طرف رجوع کرنا۔۔۔اس کے کلام کو تھامنا۔۔۔لیکن ان سے ایک غلطی ہوئ کہ وہ بھی شیطان کے بہکاوے میں آ گئے۔۔۔بی بی حوا گمراہ ہوئ تو بابا آدم بھی ہو گئے لیکن جب انہوں نے معافی مانگی تو اللہ ؐ نے انہیں راستہ ہدایت کا دکھایا " اس کے چہرے سے پر حجاب سے نکلیں دو لٹوں کو حجاب کے اندر کیا۔

"پھر شیطان انسان کو ورغلاتا ہے کہ اگر قرآن تھام لیا تم نے تو اس کے ہاتھ کون لگے گا؟ تم ہدایت لے لو گے تو پھر وہ گمراہ کیسے کرے گا؟ تم اللہ کے قریب ہوگئے اگر پھر وہ دور کیسے کرے گا؟ تم جنت میں چلے گئے اگر پھر اسے چین کیسے آئے گا ؟ کیا وہ تمہیں بار بار اس درخت کاراستہ نہیں دکھائے گا جس کار استہ اس نے آدم و حوا کو دکھا یا تھا ؟ وہ تمہیں صرف اور صرف گمراہ کر نا چاہتا ہے۔وہ تمہیں اللہ سے مایوس کر نا چاہتا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیطان کیوں یہ سوچ تمہارے دل میں ڈال رہا ہے ؟ کیوں وہ تمہیں قرآن کے قریب ہی نہیں جانے دے رہا؟ کیوں وہ تمہیں قرآن کھول کر دیکھنے نہیں دے رہا؟ کیوں وہ تمہیں قرآن پڑھنے نہیں دے رہا؟ کیو نکہ وہ جانتا ہے کہ یہ اس کی شکست ہے!

کیونکہ تم سوچتے ہو کہ قرآن پڑھا گر تو اس پر عمل بھی کر نا ہو گا ! اور اگر تم سے عمل نہ ہو سکاتو؟ تم جانے انجانے میں عمل نہ کر سکے تو ؟ تم مزید گنہ گار ہو گئے تو ؟ لیکن۔۔۔ان سب بے وقعت قیاس آرائیوں کو کیوں جنم دے رہے ہو ؟ کیو نکہ در حقیقت یہ تم نہیں سوچ رہے بلکہ یہ تو وہ شیطانی وسوسے ہیں جو تمہیں اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں۔"اس کی آنکھوں کو ہاتھ سے بند کرتے مسکراتے کہا۔

"لیکن کبھی کبھی ہمارا بہت دل چاہتا ہے کہ ہم قرآن پڑھیں، اسے سمجھنے کی کوشش کر یں۔ایسا اس لیے ہوتا ہے کہ ہمارے دل اور ہماری روح کو سکون چاہیے ہوتا ہے، ہماری روح کو اپنے کل سے کلام کی پیاس ستار ہی ہوتی ہے۔جب ہم اس کلام سے ہمکلام ہوتے ہیں۔۔۔تو اللہ بے تاب روح کو چین دیتا ہے " اس کے ماتھے پر مہر ثبت کی۔

عنابیہ نے گہرا سانس لیا۔وہ باتوں سے اپنی حصار میں جکڑنے کا ہنر رکھتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"امی بلا رہی ہیں۔۔۔آ جاؤ " اس کے سن چہرے پر مسکراتی نظر ڈالتے وہ اٹھ گیا۔

اسے نیند نہیں آ رہی تھی۔وہ مسلسل کروٹیں بدل رہا تھا۔اس کا چہرہ اسے بہت تنگ کر رہا تھا۔آج دوپہر میں پھر وہ بی جان کی بے رخی کو بہت مشکل سے برداشت کر پایا تھا۔اس کی دل عزیز پھوپھو بھی نہیں دیکھ رہی تھیں۔سب سیف کو نہیں بلا رہے تھے۔سب اس کے جواز کو کسی خاطر میں نہیں لا رہے تھے۔سب کو یہ نظر نہیں آ رہا تھا کہ کیف کی خاطر سیف نے یہ سب کیا لیکن سب کو یہ نظر آ رہا تھا کہ سیف نے کیسے سخت دل سے بے حسی سے عنابیہ کو پیش کرنے کی تجویز دی تھی۔اس کا دل ہی کانپا نہیں تھا کہ اس کی منگ ہے اور وہ کیسے اپنی عزت کو پیش کر رہا تھا۔اسے سب کو نا سمجھانا آ رہا تھا اور نا کوئی سمجھ رہا تھا۔

اس کی آنکھوں میں رہ رہ کر عنابیہ کا چہرہ آ رہا تھا۔

"میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں سائیں "

Posted On Kitab Nagri

یہ جملہ رہ رہ کر اس کے کانوں میں گونج رہا تھا۔
جب سے وہ گئ تھی اس کا چین ساتھ لے گئ تھی۔جب تک وہ یہاں شاہ حویلی میں تھی تو اس کی محبت کو محسوس کرنا سیف کا معمول تھا۔اسے علم ہی نا ہوا کہ کب سیف یوسف شاہ بری طرح سے عنابیہ کا عادی ہو چکا تھا۔اب وہ پاس نہیں تھی تو اس کا روتا چہرہ التجا کرتا چہرہ بار بار سیف کو تکلیف دے رہا تھا۔

اپنی بے چینی سے تنگ آتے وہ اٹھ بیٹھا۔
آنکھوں میں پھر اس کی کھکھلاتی ہنسی آ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیززززز " اپنے بالوں کو اس نے ہاتھوں میں جکڑ لیا۔آنکھیں ضبط سے بند کر لیں۔

"سیف یوسف شاہ کو۔۔۔بس ایک بار محبت ہوئی تھی۔۔اور اب وہ بھی نہیں رہی۔۔۔تم سے صرف ہمدردی ہے۔۔۔۔عن۔۔۔ا۔۔ب۔۔ی۔۔۔ہ " تعیش میں خود سے کہ رہا تھا کہ اس کے نام کو ادا کرتے جیسے دل دھڑک اٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھوں کی پتلیاں ساکت ہوئیں تھیں۔

"میں آپ کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دوں گی " اس کی بات کہی ہوئی سیف یوسف شاہ کو ساکت کر گئ۔

"ن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ میں۔۔۔ن۔۔۔ نہیں۔۔۔نو۔۔۔نو۔۔۔نو۔۔۔نو۔۔۔۔۔نووووووو "

پوری دھاڑ سے اپنا تکیہ اٹھا کر وہ زمین پر پھینک چکا تھا۔

اس کی حالت قابلِ فکر تھی۔وہ اس دن سے نہیں سو پایا تھا جب سے وہ گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سیفی ! " تبھی دروازے پر کیف نے دستک دی۔

سیف نے گہرے سانس لیے لیکن کیف کی طرف نہیں دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت پانی لینے کی غرض سے کچن کی طرف جا رہا تھا کہ سیف کے دروازے کے پاس سے گزرتے اس کی دھاڑ پر وہ دروازہ کھول کر اندر آ گیا تھا۔اور سامنے سیف کی حالت پر وہ شاکڈ تھا۔

"تم۔۔۔ٹھیک ہو ؟ " اس کی حالت کے پیشِ نظر الجھ کر پوچھا۔

سیف نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

کیف چلتا ہوا اس تک آیا۔

"کیا ہوا " اس کی سرخ آنکھوں پر وہ حیرانی سے بولا۔

"ایک کام کر دو گے ! " آس امید سے کیف کو دیکھتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بول۔۔پوچھ کیوں رہا ہے ؟ " بھائی تھا کیسے اس کی تکلیف کو نا سمجھتا تھا۔

"اسے۔۔۔۔کہو۔۔۔مجھے یاد نا آئے۔۔۔۔کہو گے ؟ " اس کے ہاتھوں کو مان سے پکڑ تے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کسے ؟ " کیف کو سمجھ نہیں آئی۔

"وہ جو میری نیندیں چین ساتھ لے گئ ہے " اس کے ہاتھوں پر سر رکھ کر وہ ضبط کے مراحل سے گزر رہا تھا۔

"ک کون سیفی ؟ " اس کی جنونی حالت پر حیران تھا۔ایسی حالت تو اس وقت بھی نہیں تھی سیف کی جب اسے کسی لڑکی نے انکار کیا تھا بقول سیف کے وہ اس سے بے انتہاء محبت کرتا تھا۔اب یہ کون تھی جس نے سیف کا اندر باہر ہلا کر رکھ دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عن۔۔۔۔۔۔کوئی نہیں " نام لینے لگا تھا کہ اس کے حواس زرا جاگے کہ وہ کیسے اس کا نام لے دے جس کی وجہ سے ساری شاہ حویلی اس سے منہ موڑے ہوئی تھی۔

اس کے ہاتھوں سے ہاتھ نکالے اور بیڈ سے اٹھ گیا .

"بات بتا نا سیف۔۔۔کوئی مسئلہ ہے ؟ " اس کے پیچھے آتے وہ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔۔بس کوئی خواب دیکھ لیا تھا " سیف نے کھڑکی کو کھولتے کہا۔

"اے سی لگا ہوا ہے۔۔۔۔تجھے گرمی لگ رہی ہے۔۔۔تو ٹھیک ہے ؟ " کیف کو اس کی حالت صحیح نہیں لگ رہی تھی۔

"ہاں۔۔۔۔۔بس۔۔۔عجیب خواب تھا۔۔۔گھبرا گیا تھا کوئی نہیں تو جا سو جا جا کر۔۔۔میں ٹھیک ہوں" اس کی طرف دیکھتے کہا۔

"پکا " کیف نے پوچھا تو سیف نے مسکرا کر سر ہاں میں ہلایا۔
کیف اس کو فلحال مزید الجھا نہیں سکتا تھا خاموشی سے کمرے سے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیف نے گہرا سانس لیا اور باہر دیکھنے لگ گیا۔
اسے اپنی ہی حالت نہیں سمجھ آ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی حسرت ہے جسے دل سے مٹا بھی نہ سکوں
ڈھونڈنے اس کو چلا ہوں جسے پا بھی نہ سکوں

ڈال کے خاک میرے خون پہ قاتل نے کہا
کچھ یہ مہندی نہیں میری کہ چھپا بھی نہ سکوں

ضبط کمبخت نے یاں آ کے گلا گھونٹا ہے
کہ اسے حال سناؤں تو سنا بھی نہ سکوں

نقش پا دیکھ تو لوں لاکھ کروں گا سجدے
سر مرا عرش نہیں ہے جو جھکا بھی نہ سکوں

بے وفا لکھتے ہیں وہ اپنے قلم سے مجھ کو
یہ وہ قسمت کا لکھا ہے جو مٹا بھی نہ سکوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس طرح سوئے ہیں سر رکھ کے مرے زانو پر
اپنی سوئی ہوئی قسمت کو جگا بھی نہ سکوں

صبح اس کی آنکھ کھلی تو دماغ نے ساتھ نہیں دیا کہ کہاں ہے۔ تبھی سامنے شیشے میں اپنا عکس پاتے اس کا دماغ بھک سے جاگا۔بیڈ کے بلکل سامنے شیشہ تھا یعنی جس طرف ماہم لیٹی تھی اس کی سیدھ میں شیشہ تھا اور اس میں احسام شاہ کی مغرور تصویر واضح تھی جو دوسری طرف دیوار پر فریم میں لگی تھی۔

اسے رات کا منظر یاد آیا جب وہ اسے اپنے حصار میں لیے کمر پر منمانیاں کر رہا تھا اور اس میں زرا ہمت نہیں رہی تھی کہ منع کرتی۔پھر جب سونا تھا تو آرڈر دیا تھا کہ بیڈ پر لیٹو۔بیشک بعد میں تنگ نہیں کیا لیکن اس کی سانس ضرور تنگ ہو گئ تھی۔ خود تو وہ فٹافٹ سو گیا تھا لیٹتے ہی۔اور وہ کتنی دیر جاگتی آنکھوں سے چھت کو گھورتی رہی تھی۔اتنا آسان بھی نہیں تھا احسام کے کمرے میں رہنا۔صد شکر کے اس نے ساری رات تنگ نہیں کیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اٹھتے اس پر گھوری ڈالی۔اور پھر واشروم چلی گئی تیار ہو نے کے لیے۔

وہ تیار ہو رہی تھی جب وہ اٹھ کر واشروم گیا تھا۔اس دوران ان کی کوئی گفتگو نہیں ہوئی تھی۔

کچھ دیر بعد واشروم سے نکل کر وہ ڈریسر کے سامنے آیا اور کف بند کرنے لگا۔اس کی نظر ایسے ہی شیشے میں گئی جہاں ماہم کا عکس نظر آ رہا تھا۔وہ بیڈ پر بیٹھی چوڑیاں پہن رہی تھی اور آنکھوں میں تعیش لیے اسے دیکھ رہی تھی۔

"کیا ہوا۔۔ایسے کیا دیکھ رہی ہو ؟ " اس کی گھوری پر سنجیدگی سے پوچھا۔

"تم نے جو رات حرکت کی تھی نا۔۔۔بھولی نہیں ہوں میں " دانتوں کو پیستے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جو اس وقت سنجیدگی لیے ہوئے تھا رات کے اس حسین منظر کو دوبارہ یاد کرتے مسکرایا

۔

یہ ماہم کو آگ لگانے کے لیے کافی تھا جان جو گئی تھی کہ مسکراہٹیں کیوں ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تک اس اثر سے باہر نہیں آ سکی کیا ؟ " اس پر ایک مسکراہٹ اچھالتا ماہم کو سلگا گیا تھا۔

"ایکسکیوز می۔۔۔مسٹر احسام شاہ۔۔۔بھول ہے آپ کی۔۔۔ماہم شاہ کمزور اعصاب کی مالک نہیں۔۔۔یہ تو تم تھے جو زرا پاس آ گئے۔۔۔آئیندہ سے خیال کرنا " اس کی طرف تیکھے چتونوں سے دیکھ کر کہا۔

احسام کا دل کیا کہ دل کھول کر ہنسے۔کافی دلچسپ بیوی ملی تھی اسے۔

"لیکن میں سوچ رہا ہوں کہ۔۔۔کوئی ٹریلر بھی دکھا دوں " اپنے بالوں کو جیل سے سیٹ کرتا وہ ماہم کو مزید زچ کرنے لگا۔بہت مزا آ رہا تھا اسے آگ لگانے میں .

"واٹ۔۔۔تم باز آ جاؤ احسام شاہ " اس کے پیچھے کھڑے ہو کر دانت پیسے۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیسے مسز احسام شاہ " شیشے میں اس کے تپے ہوئے چہرے کو دیکھ کر مزید گہری نظروں سے دیکھا۔

"احسام " ماہم نے دانت کچکچائے۔

وہ پلٹا اس کی طرف جو کھا جانے والی نظروں سے اسے گھور رہی تھی۔

احسام سائیڈ ہنسی سے ہنسا اور اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر جھٹکے سے خود کے قریب کیا۔

وہ بوکھلاتی اس کے کندھے تھام گئ۔آنکھوں میں حیرانی تھی۔

"تمہیں تنگ کرنے کا تو مجھے پرمٹ ملا ہے " اس کی آنکھوں میں دیکھتے گھمگھیر آواز میں کہا۔

ماہم کا دل دھڑک اٹھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے دل کی سپیڈ وہ محسوس کر چکا تھا۔مسکراتا اس کی گردن میں منہ دے گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم کے پسینے چھوٹ گئے۔احسام شاہ کی قربت جان لیوا تھی۔غصے میں سنانے کی بجائے وہ سوئے ہوئے شیر کو جگا گئ تھی۔

اس کی گرن میں اس نے گہرا سانس لیا۔اس کے بالوں کی بھینی بھینی خوشبو اقر اس کے جسم سے اٹھتی دلفریب خوشبو احسام شاہ کے اعصاب پر حاوی ہو گئ تھی۔
مقیم نے اس کے گردن کو سختی سے پکڑا۔
اس کے گردن پر بوسہ دیتے اس نے وہاں اپنے دانتوں سے دباؤ دیا کہ وہ سی کرتی مزید اس میں سمٹ سی گئ۔

"سوچا تھا کہ احسام شاہ کبھی ماہم کی قربت میں نہیں بہکے گا۔۔۔ لیکن تمہاری خوشبو نے میری تشنگی بڑھا دی ہے " اس کے کان میں سرگوشی کرتے وہ ماہم کو شرم سے لال ہونے پر مجبور کر دیا۔

"شادی سے پہلے کوئ بہت دبنگ بنتا تھا " اس کہ سمٹی سی حالت اس کا لال ہونا احسام کو تقویت دے رہا تبھی اس پر چوٹ کی۔اب تنگ کیے بنا مزا نہیں آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا۔

"تمہارے نکاح میں ہوں۔۔اسی لیے تم پاس آ جاتے یو۔۔۔ورنہ ماہم سعیر شاہ نے۔۔۔کسی کی آنکھ کی چمک بننا بھی گوارا نہیں کیا " اس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ اپنی ٹون میں واپس ُ چکی تھی۔

"امپرسو " اس کی ناک سے ناک جوڑتے دلفریب آواز میں کہا۔

"مجھے عنابیہ پسند ہے " پھر سے ماہم کے کانوں میں وہ جملہ بازگشت کیا جس نے ماہم شاہ کو تباہ کر دیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھ میں کہیں عنابیہ تو نظر نہیں آ رہی ؟ " اب تنگ کرنے کا موڈ ماہم کا تھا۔

احسام شاہ نے اسے چونک کر دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ماہم " اس کا لہجہ سخت تھا ماتھے پر شکنیں نمودار تھیں۔

"کیا ماہم۔۔۔حسن پرست ہو کیا ؟ " اس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ احسام شاہ کو آگ لگا گئ تھی۔

"یہ کیا بکواس ہے۔جانتی بھی ہو کیا بول رہی ہو ؟ " اس کی آنکھوں میں غصے سے دیکھتے غرایا۔

"میں صحیح کہہ رہی ہوں۔۔۔کیوں کہ مجھے نہیں لگتا کہ ایک رات میں کوئی کسی سے محبت کر لیتا ہے۔۔۔۔میرے اتنے پاس کیسے آ گئے۔۔۔کیونکہ بقول احسام شاہ۔۔ماہم شاہ تو شاہ حویلی کی بیٹیوں جیسی نہیں ہے " اس کے کالر پر انگلیاں چلاتے بڑے مزے سے وہ طنز کر رہی تھی۔

احسام شاہ کو اپنے جملے یاد آئے جب اس نے ماہم سے یہ کہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو سیدھی طرح کہہ دو۔۔۔کہ احسام تمہارے ہر بول سے مجھے فرق پڑتا ہے " اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے اس کہ بات کا رخ دوسری طرف لے گیا۔وہ بھی احسام شاہ تھا آگ لگانے میں زیادہ ماہر تھا۔

"انتہائی بدتمیز ہو تم " اس کو دور کرتے و ہ جل بھن کر بولی۔

"نیچے چلو۔۔۔یہ نا ہو دیر ہو جائے۔۔۔اور حویلی والے ہماری دیری کو کچھ اور ہی سمجھے " دروازے کی طرف قدم لیتے وہ اسے مزید سلگا گیا تھا.

وہ سرخ چہرہ لیے اس کی پشت کو غصے سے دیکھنا نا بھولی اور تن فن کرتی اس سے پہلے دروازے سے باہر نکلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام شاہ کے ہونٹو پر دلفریب مسکان تھی۔اسے نہیں علم تھا کہ ماہم شاہ کو سلگانے میں اتنا لطف آیے گا۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام۔۔۔علیکم " کمرے میں داخل ہوتے اس نے سلام کیا۔اس کا دل گھبرا رہا تھا نہیں علم تھا کہ ارم سبکتگین کیسا برتاؤ کریں گی اس کے ساتھ۔

وہ اس وقت بیڈ پر بیٹھیں ہاتھوں میں ایک ڈائری لیے بیٹھی تھیں۔
اس کی آواز پر جھٹکے سے ڈائری بند کی اور دروازے کی طرف دیکھا جہاں عنابیہ سہمی سہمی سی کھڑی تھی۔

عنابیہ نے ارم کی آنکھوں میں نمی دیکھی تھی۔لیکن ارم سبکتگین اس عمر میں اپنے جزبات نا چھپا پائیں تو ان کے صبر ان کی تڑپ رائیگاں جانی تھی۔بڑی مہارت سے وہ خود کو کمپوز کر گئ تھیں۔ڈائری کو اپنے دراز میں رکھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آو " سنجیدگی سے کہا۔

ان کی آواز پر وہ ڈرتے گھبراتے قدم اٹھاتی ان کی طرف بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تو تم ہو عنابیہ شاہ۔۔۔شاہ حویلی کی سب سے حسین لڑکی ! " ان کی آواز میں طنز بھی تھا اور ٹھہراؤ بھی۔

" ج۔۔۔جی " آواز کانپ گئ تھی۔یہ طنز تو اسے سہنا تھا اب۔

"میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میرا بیٹا ایسے شادی کرے گا " نفی میں سر ہلاتے افسوس سے کہا۔

عنابیہ کا سر اور جھک گیا۔

"میری بہت خواہشیں تھیں قمر کو لے کر۔۔۔اور اب تو جیسے ختم ہو گئیں " پھر سے افسوس یا پھر وہ عنابیہ کو جانچ رہی تھیں۔

"پلیز۔۔ایسے نا کہیں۔۔۔آپ۔۔اپنی ہر خواہش پوری کریں " عنابیہ نے سر اٹھا کر کہا۔ آنکھوں میں نمی تھی اس کی زات کسی کی تکلیف کا باعث بنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میرے قمر کی محبت ہو۔۔۔جانتی ہو ؟ " جانچتی نظروں سے اس سے پوچھا۔

عنابیہ نے سر جھکا لیا وہ کیا بولتی کہ قمر نے اس سے کچھ نہیں چھپایا۔

"کاش تم حسین نا ہوتی تو آج۔۔۔تم یہاں ایسے ونی کے نام پر نا ہوتی " لہجے میں کاٹ تھی
۔
عنابیہ نے ضبط سے آنکھیں بند کر لیں۔

"یہی تمہارا کسور ہے عنابیہ۔۔۔ہر لڑکی جو حسین ہے اس کا حسن اس کے لیے وبالِ جان ہے " اب ان کی آواز کسی کھائی سے آتے محسوس ہوئی تھی۔ان کی آواز میں تکلیف تھی۔

عنابیہ نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔وہ پینتالیس پچاس سال کے لگ بھگ خاتون تھیں لیکن وجاہت اور حسن اب بھی قائم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔کہ شاہ حویلی کو چھوڑوں گی کبھی " اس کو پھر سے سیف یاد آ گیا اور اس کی خودغرضی۔

"کیا مطلب ؟۔۔۔حویلی نہیں چھوڑو گی ؟؟۔۔۔کبھی نا کبھی تو تمہاری شادی ہوتی اور تمہیں حویلی چھوڑنی پڑتی " ارم سبکتگین اس بات سے ڈر رہی تھیں جو انہیں محسوس ہو رہی تھی۔

"نہیں۔۔۔اگر کیف بھائی نے غصے میں قتل نا کیا ہوتا تو۔۔۔میری شادی شاہ حویلی میں ہی ہوتی۔۔۔جس کا خواب مجھے دکھایا گیا تھا " ایک ٹرانس کی کیفیت میں وہ ان پلوں کو یاد کرتے بولی جب جب اسے یہ بتایا جاتا تھا کہ وہ سیف کی منگیتر ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم۔۔۔کسی۔۔۔کی منگ۔۔۔تھی ؟ " انہوں نے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

عنابیہ نے انہیں دیکھا۔اس کی آنکھوں میں درد تھا جو ارم سبکتگین سے چھپا نہیں رہ سکا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی.۔۔۔کسی کی نہیں۔۔۔۔اپنے آغا جان۔۔۔کے چھوٹے۔۔۔بیٹے کی منگیتر تھی۔۔۔جس نے خود مجھے۔۔۔بلی چڑھا دیا " اس کی بتاتے بتاتے آواز رندھ گئ۔

"یوسف شاہ۔۔۔کا بیٹا ؟ " ان کی آواز بے دم تھی۔

"آپ۔۔۔کو کیسے علم ؟ " عنابیہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"شاہ حویلی سے۔۔۔ہو۔۔۔کیا مشکل پہچاننے میں ؟ " ارم سبکتگین نے خود کو نارمل رکھتے کہا۔

عنابیہ خاموش ہو گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"قمر سے کہو۔۔۔تمہیں شوپنگ کروا سے۔۔۔کپڑے نئے لے آؤ " سنجیدگی سے حکم دیا ۔

عنابیہ نے ایک نظر انہیں دیکھا پھر سر ہلاتے وہ باہر چلی گئ۔

Posted On Kitab Nagri

ارم سبکتگین کی آنکھیں بھیگ گئیں۔بے دم سی وہ بیڈ کراؤن سے لگی۔ان کا ڈر سچ ثابت ہوا۔

وہ ایک اور ارم تھی جو ان کے سامنے کھڑی تھی۔بس فرق یہ تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی کسی کی منگ تھی اور اس نے ہی یہ نوبت لائی تھی جبکہ ارم سبکتگین وہ تھیں جو جس کی منگ بنن چاہتی تھی اس کی غلطی پر آج یہاں موجود تھیں۔

"تمہاری فطرت بدلی نہیں یوسف شاہ۔۔۔تمہارا بیٹا بھی ویسا ہی ہے" ان کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر نکلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر آپ سے کوئی ملنے آیا ہے" دروازہ کھٹکھٹاتے ملازم نے کہا۔

"کون ؟ " سیف نے مصروف سے انداز میں کہا۔

"کوئی لڑکی ہے سر۔۔۔نام نہیں بتایا کہہ رہی ہیں کہ آپ جانتے انہیں " ملازم نے مؤدب لہجے میں جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔۔۔چلیں بھیج دیں " سیف نے مصروف سے انداز سے کہا۔اسے نہیں یاد آ رہا تھا کہ کون ہو سکتی ہے وہ۔

دروازہ کھلا اور جوتے کی ٹک ٹک نے سیف کو متوجہ کیا۔اس نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا تو شنیزہ کق کھڑے پایا جو چہرے پر مسکان سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

سیف کا چہرہ سپاٹ ہو گیا۔

"تم ! " اس کی طرف دیکھتے پوچھا۔

"تم تو مجھ سے بیگانہ ہو جاؤ گے سیف۔۔۔لیکن یہ فطرت میں چاہ کر بھی نہیں اپنا سکتی " اس کے سامنے کھڑی وہ دل لگی سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیف نے ضبط سے اس کی بات سہی۔

"سب ختم ہو گیا ہے شنیزہ۔۔۔اب میرے دل میں ایسا کچھ نہیں کہ تمہاری طرف پلٹوں ۔۔۔یہ بات میں نے اس دن بھی کہی تھی " سنجیدگی سے اسے کہا۔اپنی طرف سے اس کے

Posted On Kitab Nagri

دل میں کوئی خوش فہمی نہیں ڈالنا چاہتا تھا۔لیکن حیرت تھی وہ کیوں چاہ رہا تھا کہ شنیزہ اس کی طرف نا آئے۔

"اور میں ایسی بات تمہارے منہ سے سننا پسند نہیں کرتی " اس کی آواز میں صرف سیف کی طلب تھی۔جسے سیف جان گیا تھا لیکن پھر بھی نہیں مان رہا تھا. کیونکہ وہ ماننا ہی نہیں چاہتا تھا۔

"بیٹھنے کو بھی نہیں کہہ رہے۔۔۔بڑے بے مروت ہو " اس سے پہلے سیف کچھ کہتا وہ نروٹھے پن سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سوری۔۔۔بیٹھو " سیف نے ماتھا مسلہ۔
وہ ہلکی مسکا سے اس کے سامنے کرسی پر بیٹھ گئ۔
"کچھ لو گی ؟ "گہرا سانس لیتے پوچھا۔

"ہاں صرف تم۔۔۔دو گے ؟ " تھوڑی کے نیچے ہاتھوں کو رکھتے آنچ دیتے لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"شنیزہ۔۔۔بی سیریس۔"اس کی بات سیف کو پسند نہیں آئی تھی اگر یہی بات وہ دو سال پہلے کہتی تو سیف اس کے سامنے سر خم کر دیتا تھا۔

"پلیز سیف۔۔۔۔مجھے اتنا نا آزماؤ۔۔۔۔تم جیسا ظرف نہیں مجھ میں۔۔۔مر رہی ہوں تمہارے بنا " آنکھوں میں نمی لیے وہ التجائیہ انداز میں بولی۔

سیف اس کی حالت سمجھتا اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کے ساتھ والی کرسی پر آ بیٹھا .
وہ دیوانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔
"دیکھو شنیزہ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم دیکھو۔۔۔میں۔۔۔مر جاؤں گی تمہارے بنا سیف۔۔۔۔مجھے مت آزماؤ ! ۔۔۔آئی بیگ یو " اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے وہ اس وقت سیف کو وہ مغرور شنیزہ نہیں لگی تھی جو کبھی یونیورسٹی میں ہوا کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ایسے۔۔کیوں کر رہی ہو " اس کے ہاتھوں کو تھاما تھا۔
اسے اس وقت شنیزہ میں عنابیہ نظر آئی تھی جس نے جانے سے پہلے سیف کے آگے ہاتھ جوڑے تھے۔دل تڑپ اٹھا تھا۔

اتفاق دیکھو ہر گفتگو میں اب عنابیہ کا زکر رہنے لگا تھا جو سیف کو محسوس نہیں ہو رہا تھا۔

"تمہیں انکار کیا تھا۔۔۔تمہاری محبت میں تمہیں بچانے کے لیے۔۔۔۔تم ڈیڈی کو جانتے ہو وہ۔۔۔۔اس وقت تمہیں ایک عام سا لڑکا سمجھتے تھے۔۔۔۔تمہیں مار ڈالتے وہ " اس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھے وہ رو دینے کو تھی۔
سیف نے کوئی جواب نا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیز۔۔۔مجھے ایسے چھوڑا نا۔۔۔تمہارے لیے پاک آئی ہوں۔۔۔یہاں کون سا رشتہ دار دیکھا تم نے میرا ؟؟؟۔۔۔مجھ میں اتنا ظرف نہیں کہ۔۔۔۔تمہارے ساتھ کے لیے تمہارے مان جانے کے لیے میں۔۔۔کئی سال انتظار کروں۔۔۔۔تم سے داری مجھے۔۔۔مار رہی ہے ۔۔۔اندر ہی اندر کھا رہی ہے سیف " اس کے ہاتھوں پر سر رکھے وہ رو دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سیف نے لب بھینچے۔اس کے ہاس تو جیسے الفاظ ختم ہو گئے تھے۔

اسے وہ ہر ہر پل یاد آ رہا تھا جب اس نے عنابیہ کو تڑپایا تھا. بات نہیں کرتا تھا. اس کے سامنے آنے پر روڈ ہونا۔اسے دیکھنا ہی نا۔اس اے شادی سے انکار کرنا۔اس کی آنکھوں میں نمی دیکھنے کے باوجود اسے تڑپانا۔

پھر سے عنابیہ تھی۔اور سیف یوسف شاہ کق لگتا تھا کہ وہ عنابیہ سے محبت نہیں کرتے جس سے محبت کرتے تھے وہ سامنے تھی لیکن سیف یوسف کا دل اور دماغ عنابیہ کو کیوں سوچ رہا تھا .

حیرت کی بات تھی نا !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پلیززززز۔۔۔سیف " اس کی طرف دیکھتے اس نے منت کی۔

"چپ کر جاؤ " اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کیے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا لو گے میرا ہونے کے لیے سیف یوسف شاہ ؟ " وہ اس کے سنجیدہ چہرے کو دیکھتی بولی

۔

"شنیزہ " سیف نے گہرا سانس لیا۔

"میری جان لو گے کیا ؟۔۔۔یہ جانتے بھی کہ میں تمہارے ساتھ جینا چاہتی ہوں ؟ " پھر سے وہی تڑپ .

"میں تمہیں اس نظر سے سوچ نہیں پا رہا شنیزہ۔۔۔پلیز.۔۔ سمجھو۔۔۔ مجھے وقت دو " اس کے ہاتھوں سے ہاتھ نکالتے وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں بولا۔

وہ اس کی سورت دیکھتی رہ گئی۔

"دیکھ نہیں پا رہے ہو ؟؟؟۔۔۔۔تو کس کو دیکھا یے ایسے ؟ " اس کی آنکھوں پر آنکھیں جمائے وہ سنجیدگی سے بولی. آنکھیں جھپک نہیں پا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سیف کو ایسا لگا کہ وہ اس کی چوری پکڑ لے گی۔اسے ڈر لگا کہ کہیں اس کی آنکھوں میں عنابیہ کا چہرہ تو نہیں ؟

عنابیہ ؟ اس کے دماغ نے کلک کیا۔وہ اپنی ہی سوچ پر حیران تھا۔

"سیف " اس نے پھر پکارا۔

"کوئی۔۔۔ بھی نہیں ہے۔۔۔لیکن اب۔۔۔وہی مقام تمہیں دینا مجھے مشکل لگ رہا " خود کو کمپوز کرتا وہ سیٹ سے اٹھا اور کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا .

وہ اس کی پشت کو دیکھ رہی تھی۔

"مجھے تمہارے ساتھ جینا ہے سیف۔۔۔ترس کھا لو۔۔۔یا احسان کر لو۔۔۔لیکن مجھے چھوڑنا مت " اپنی جگہ سے اٹھتی وہ بلکل ٹوٹی ہوئی محسوس ہوئی۔

سیف نہیں پلٹا۔

وہ خاموشی سے آفس سے چلی گئی۔

سیف نے گہرا سانس لیا۔پھر سے اس کی آنکھوں میں عنابیہ کا چہرہ رقص کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

دن کی طرح تم سر پر آنا۔۔۔

شام کے جیسے ڈھلنا تم۔۔۔

خواب بچھا رکھیں ہیں راہ میں۔۔۔۔

سوچ سمجھ کر چلنا تم۔۔۔۔

تیرے لیے چاند بھی رکتا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیرے لیے اوس ٹھہرتی ہے۔۔۔

یاد نہیں تھا یاد آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دبی دبی سانسوں میں سنا تھا میں نے۔۔۔۔

بولے بنا میرا نام آیا۔۔۔

پلکیں جھکی اور اٹھنے لگیں تو۔۔

"کیا حال ہے شیرا ؟ " سیف داخلی دروازے سے اندر آتا فون پر بولا۔

"میں ٹھیک تو سنا۔۔۔یار کی خبر ہی لے لیا کر۔۔وہاں جا کر تو بھول ہی گیا مجھے " آگے سے دل شیر نے سیف جو شرم دلانا چاہی۔

"ارے نہیں نہیں۔۔۔بس کام بہت بڑھ گیا ہے۔ایسا ہو سکتا ہے میں اپنے یار کو بھول جاؤں ؟ " سیف نے مسکراتے کہا۔ساتھ ساتھ وہ چلتا اب لاؤنج میں آ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک گڈ نیوز ہے۔۔۔میں پاکستان آ رہا " آگے سے دل شیر نے سیف کو خبر سنائی۔

"ارےےےے واہ۔۔۔موسٹ ویلکم۔۔۔تو نے تو دل خوش کر دیا میرا " سیف خوشی سے بولتا صوفے پر ہی بیٹھ گیا۔سامنے صوفے پر احسام بیٹھا تھا جو لیپٹاپ گود میں رکھے اپنا کام کر رہا تھا اسے کوئی دلچسپی نہیں تھی سیف کی باتوں میں۔

"ماہو " ماہم جو سیڑھیاں اتر کر کچن میں جانے لگی تھی کہ سیف نے اسے بلایا۔احسام کا سر بے ساختہ اٹھا اور اس طرف گھوما جہاں وہ تھی۔
اس کی نظروں میں میٹھا تاثر تھا اسے دیکھ کر جو گھٹنوں تک سفید فراک میں ملبوس تھی۔ لیکن ہمیشہ کی طرح وہ اپنی عادت نا بدل سکی۔دوپٹہ اب بھی لینے کی زحمت نہیں کی تھی۔ باب کٹ گرے بال جو اب کندھے سے نیچے آتے تھے۔اس کا یہ قدرتی رنگ تھا بالوں کا جو احسام کو ہمیشہ مسمرائز کرتا تھا۔وہ الگ بات تھی کہ احسام اسے سراہنے میں اپنی توہین سمجھتا تھا۔کیسے جھک جائے بئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جی " انداز سپاٹ تھا۔سب کی طرح اس نے سیف سے بات کرنا تو نہیں چھوڑی تھی لیکن اب ویسے کھکھلا کر بات بھی نہیں کرتی تھی۔

"ملازمہ سے کہہ کر مہمان خانہ سیٹ کروا دو " موبائل کان سے دور کرتے وہ اسے حکم دے گیا۔

"کیوں ؟؟۔۔کوئی آ رہا ہے ؟ "بے ساختہ سوال کیا۔

احسام کی اب نظریں لیپ ٹاپ پر تھیں مگر ہما تن گوش وہ اس کی طرف ہی تھا۔

"ہاں۔۔۔دل شیر آ رہا ہے پاکستان۔۔تو وہ یہیں رکے گا "سیف نے مسکرا کر اسے بتایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"واٹ؟۔۔۔او مائی گاڈ۔۔سچ میں بھائی ؟ " وہ خوشی سے کھکھلاتی اس کے صوف کے پاس آئی۔

اس کی شوخ آواز پر سر اٹھا کر احسام نے اسے دیکھا جس کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک عجیب چبھن اسے اپنے دل میں محسوس ہوئی۔کیوں وہ کسی اور مرد کے نام پر مسکرائی تھی۔

"ہاں ابھی بھی وہی کال پر ہے " سیف نے اس کے چمکتے چہرے پر نظر گاڑتے کہا۔

"او مائی گاڈ۔۔۔مجھ سے بات کروائیں " خوشی سے اس کی طرف ہاتھ کیا۔

احسام خاموشی سے اس کی حرکتیں نوٹ کر رہا تھا۔اب کام کی طرف دھیان کیسے ہونا تھا۔

"ہیلو۔۔۔شیرو۔۔۔ووووووہو " وہ موبائل کان سے لگاتی اپنی جگہ بچوں کی طرح خوشی سے اچھلی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام نے دانت پیسے۔

"اوہوووو۔۔۔میری باربی ڈول۔۔۔کیسی ہے ! " آگے سے دل شیر بھی کھل کر مسکرا اٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک بلکل۔۔۔تم پاکستان آ رہے ہو ؟ بھائی نے بتایا " ماہم نے کسائیٹد سا کہا۔

"ہاں۔۔۔کینیڈا سے دل اٹھ گیا میرا۔۔۔تم جو پاکستان آ گئ ہو " وہ مسکرا کر بولا۔

"ہاں۔۔۔یہ تو ہے۔۔۔اب کرائم پاٹنرز تھے۔۔تو پاٹنر کے بنا تمہیں کینیڈا ادھورا ہی لگے گا " چہکتے ہوئے اک ادا سے جواب دیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سیف مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا جو اس کے پاس آ کر بیٹھ گئ تھی۔

"بلکل۔۔۔تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔۔۔پاکستان آ کر دوں گا " دل شیر اس کے تجسس میں مزید آگ پیدا کر گیا۔

"کیا۔۔مجھے بتاؤ " ماہم کی آنکھیں خوشی سے چمکیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آ کر بتاؤں گا۔۔۔میرا انتظار کرنا " وہ ہنس دیا تھا۔

"اوکے مسٹر شیر۔۔۔مجھے بہتتتت زیادہ والا انتظار ہے " ماہم نے مسکراتے کہا اور موبائل سیف کو دے دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھرتی سے اٹھی تا کہ مہمان خانہ سیٹ کروا سکیں۔

حسام تو بس اس کی تیزیاں دیکھتا رہ گیا۔اس کے ماتھے پر شکنیں تھیں۔

"کون ہے یہ ؟ " سیف کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے پوچھا۔

سیف جو موبائل میں مصروف تھا سر اٹھا کر احسام کو دیکھا۔جو سپاٹ چہرے سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"کون ؟ " نا سمجھی سے پوچھا .

"دل شیر " دو حرفی نام لے کر سوال کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ۔۔۔دوست ہے میرا۔۔۔کینیڈا میں جب سے گیا تھا تب سے میرے ساتھ ہے " سیف نے سکون سے بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن احسام شاہ کا سکون بیٹھے بیٹھے جیسے غارت ہو رہا تھا۔اور احسام شاہ اس تبدیلی کو محسوس کرنے سے قاصر تھا۔اس کا جبڑا تن گیا تھا۔آنکھوں میں کچھ دیر پہلے ماہم کے چمکتے تاثر یاد آ رہے تھے۔

شاہ حویلی کے سارے لڑکے چاہے محبت جانتے ہوں یا نا لیکن اپنی عزت اپنی بیویوں کو کسی اور کے لیے مسکراتے نہیں دیکھ سکتے تھے۔یہ ان کی انا ان کی غیرت کا سوال بنا جاتا تھا۔ اور شاہوں کے خون میں تھا کہ وہ اپنی انا نیچے نہیں ہونے دیتے تھے۔

"اور یہ کیوں اتنا۔۔۔چہک رہی تھی۔"سپاٹ نظروں سے ماہم کو دیکھا جو ابھی تیزی سے چلتی کچن میں گئ تھی۔

سیف نے اس کی آنکھوں کے رخ میں دیکھا جو ماہم پر ٹکیں تھیں۔ سیف نا محسوس انداز میں مسکرا دیا۔

"تم خودی پوچھ لینا "کندھے اچکاتا وہ اپنی جگہ سے اٹھ چکا تھا۔ اور اس وقت احسام کو سب سے زہر اگر کوئی لگا تھا تو سیف یوسف شاہ تھا جس نے اس کا جواب نہیں دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

غصے میں لیپ ٹاپ بند کیا۔اب وہ خود جا کر پوچھے ماہم سے تا کہ وہ دل میں یہ بات لائے کہ سید احسام شاہ اس کے لیے کوئی فیلنگ رکھتا ہے یا وہ یہ سوچے کہ اس نام نہاد دل شیر کے لیے جیلس ہو رہا ہے ؟؟؟ اب ہ دن دیکھنا پڑے گا ؟ کسی صورت نہیں۔

"تمہیں بتانے میں کیا پرابلم ؟ " اس کے پیچھے سے غصے سے کہا۔

"وہی جو تمہیں پوچھنے میں ہو رہا " بنا پلٹے وہ احسام کو اور سلگا گیا تھا۔

اب وہ خود پوچھے جا کر ؟ اور نا پوچھے یہ برداشت بھی نہیں ہو رہا تھا۔مختصراً سید احسام شاہ اپنی جیلسی کو نہیں مان رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ تو ہوا بھی سرد تھی کچھ تھا ترا خیال بھی

دل کو خوشی کے ساتھ ساتھ ہوتا رہا ملال بھیی

Posted On Kitab Nagri

بات وہ آدھی رات کی رات وہ پورے چاند کی

چاند بھی عین چیت کا اس پہ ترا جمال بھی

سب سے نظر بچا کے وہ مجھ کو کچھ ایسے دیکھتا

ایک دفعہ تو رک گئی گردش ماہ و سال بھی

دل تو چمک سکے گا کیا پھر بھی تراش کے دیکھ لیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیشہ گران شہر کے ہاتھ کا یہ کمال بھی

اس کو نہ پا سکے تھے جب دل کا عجیب حال تھا

Posted On Kitab Nagri

اب جو پلٹ کے دیکھیے بات تھی کچھ محال بھی

میری طلب تھا ایک شخص وہ جو نہیں ملا تو پھر

ہاتھ دعا سے یوں گرا بھول گیا سوال بھی

اس کی سخن طرازیاں میرے لیے بھی ڈھال تھیں

اس کی ہنسی میں چھپ گیا اپنے غموں کا حال بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاہ قریب شاہ رگ گاہ بعید وہم و خواب

اس کی رفاقتوں میں رات ہجر بھی تھا وصال بھی

اس کے ہی بازوؤں میں اور اس کو ہی سوچتے رہے

Posted On Kitab Nagri

جسم کی خواہشوں پہ تھے روح کے اور جال بھی

شام کی نا سمجھ ہوا پوچھ رہی ہے اک پتا

موج ہوائے کوئے یار کچھ تو مرا خیال بھی

" سائیں۔۔۔ایسے کب تک ستائیں گے ؟ " وہ زامل کی خاموشی پر کڑھ کر بولی جس نے دو دن سے منہ پر قفل لگائے تھے جیسے شادی کر کے گناہ کر لیا ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تو تم سے بات بھی نہیں کرتا۔۔۔پھر کیسے ستایا تمہیں ؟ " لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر سپاٹ چہرے سے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کمال کی بات ہے۔۔۔آپ کو ہم سے محبت ہے کہ بھی نہیں ؟ ! " اس کی طرف دیکھتے دبے دبے غصے سے کہا۔

زامل نے کوئ جواب نہیں دیا۔

"میں آپ سے اتنی محبت کرتی ہوں اور آپ سے محبت کیے بنا رہا بھی نہیں جاتا مجھ سے ۔۔۔۔ایک آپ ہیں ؟ جو اتنی تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔جیسے آپ مجھ سے محبت کرتے ہی نہیں " وہ ازیت کے دہانوں پر تھی۔ایسے جیسے کوئی ان چاہی لڑکی زندگی میں زبردستی گھسیر دی جائے۔

زامل نے ٹھنڈی نظروں سے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کے الفاظ نفرت حقارت سے بھرے ہوتے ہیں۔۔یہ سب تو تب ہوتا ہے جب محبت نا ہو۔۔۔یعنی آپ مجھ سے محبت ہی نہیں کرتے ؟ " آنکھوں میں نمی لیے وہ سوال کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے صبر کو مت آزماؤ۔۔۔خاموش ہوں۔۔۔تو۔۔۔خاموش رہنے دو " اس کی سرد نگاہوں سے دیکھتے وہ برف سے بھی سرد انداز میں بولا۔اور دوبارہ دھیان لیپ ٹاپ پر دے دیا۔

ملیحہ کی آنکھیں پانی سے بھر گئیں۔وہ ضبط کرتی تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی تا کہ جا سکے۔

جیسے ہی دروازہ کھول کر باہر نکلی تو ماہم سے تصادم ہوا۔

"دھیان سے " ماہم کی کھنکھتی آواز نے اسے ہوش دلائی۔

"تم رو رہی تھی ؟ " ماہم اس کے ارخ رقیٔ روئ سی آنکھیں دیکھ کر بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ن۔۔نہیں۔۔۔آنکھوں میں کچھ۔۔چلا گیا تھا۔۔تو ابھی پانی مارا ہے آنکھوں میں " ملیحہ ہلکی مسکان سے بڑے آرام سے جھوٹ بول گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ماہم ہوں۔۔۔جو آنکھوں کے اصل اور مصنوعی پانی کی پہچان رکھتی ہے۔۔بھائی اندر ہیں ؟ " ماہم نے سنجیدگی سے کہا۔اس سے پہلے ملیحہ مزید پزل ہوتی اس نے زامل کا پوچھا۔ ملیحہ نے سر ہلایا تو وہ اندر چلی گئی۔

"آپ نے کچھ کہا ہے اس کو ؟ " ماہم نے سپاٹ انداز سے پوچھا۔

"ایسا کچھ بھی نہیں جو کہا جائے۔۔۔ہمم ؟ " روکھے انداز میں جواب دے کر اسے دیکھا کہ تمہیں سمجھ آئی کہ نہیں۔

"اس سے تمیز سے بات کیا کریں۔۔۔کبھی کبھی کچھ غلطیاں کرنے کے بعد۔۔۔پچھتانے کا وقت بھی میسر نہیں ہوتا " صاف طنز تھا زامل کہ طرف جسے وہ جان گیا تھا۔
زامل نے ایک گھوری سے ماہم کو نوازا۔

"دل شیر آ رہا ہے۔۔۔سیف بھائی کہہ رہے ہیں کہ۔۔۔آپ پک کرنے جائیں اسے ائیرپورٹ سے " زامل کے کسی لیکچر سے پہلے وہ مدعے پر آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔۔ ! ... میں لے آؤں گا " واپس اپنے لیپ ٹاپ کی طرف دیکھتے کہا۔

"سنو۔۔۔یہ احسام کا۔۔رویہ کیسا تمہارے ساتھ ؟ " وہ جانے لگی تھی کہ زامل کی آواز نے روک دیا۔

"وہ اتنا تو مرد ہے کہ ابھی تک اس نے مجھے رلایا نہیں ہے۔۔۔ سمجھے آپ " کڑے تیوروں سے زامل کو گھورتی دانتوں کو چبا کر طنز کیا۔

اشارہ ملیحہ کی طرف تھا جس کی آنکھوں میں پانی تھا۔
زامل نے اسے دیکھا جو نفی میں سر ہلاتی کمرے سے چلی گئی۔

"اس احسام سے اتنی نرمی کی میں کبھی امید نہیں کر سکتا۔۔۔دھوکہ باز ہے۔۔۔نجانے کب پینترا بدل دے " زامل نے دانت کچکچائے۔یہ یقین سے بالا تر تھا کہ جو شخص کسی اور کو چاہتا ہے وہ کیسے دو دن میں ایدھا ہو جائے ؟

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت واشروم سے نہا کر نکلا تھا کہ دروازہ کھول کر عنابیہ اندر آئی۔قمر نے شیشے کے سامنے جاتے اسے دیکھا۔

"کیا کہا امی نے ؟ " شیشے میں اس کے عکس کو دیکھتے پوچھا۔

"کچھ نہیں۔۔۔کچھ خاص نہیں " مرجھائے ہوئے انداز سے کہتی وہ بیڈ پر بیٹھ گئ اور سر جھکا لیا۔

قمر نے مڑ کر اسے دیکھا۔کنگھی جو بالوں میں کر رہا تھا وہ ڈریسر پر رکھی اور اس کی طرف آیا اور ساتھ بیٹھ گیا۔
"کیا ہوا ؟ " نرمی سے پوچھا۔عنابیہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔آنکھیں نم تھیں۔قمر نے ہلکی مسکان سے ان نمی کو سمیٹ لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ان کی۔۔بہت خواہشات تھیں۔۔۔آپ کی شادی کے حوالے سے۔۔۔۔میں نے۔۔۔۔ سب ختم کر دیا۔۔۔سب خواہشیں مار دیں۔"افسردہ لہجے میں بولی۔نا چاہتے ہوئے بھی آواز رندھ گئی تھی۔

قمر نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے۔

"نصیب خدا لکھتا ہے۔۔۔انسان نہیں۔۔۔اگر انسان لکھتا تو شائد۔۔۔سب نا انصافی کے مارے ہوتے۔۔خود کو کسوروار نا ٹھہراؤ۔۔۔ماں ہیں میری۔۔۔ہر ماں لی طرح ان کے بھی اپنے بیٹے کو لے کر سو خواہشیں۔۔سو جزبات تھے۔۔لیکن جو ہوا وہ نا۔۔۔تم نے کبھی سوچا تھا۔۔۔نہ میں نے۔۔۔نا ہی امی نے " اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے وہ سمجھا رہا تھا۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ اور تکلیف سہے۔اس کے گھر والوں نے تو تکلیف میں جھونک دیا تھا۔لیکن وہ اسے تکلیف نہیں دے سکتا تھا۔یہ ساری زندگی کا معاملہ تھا۔اور ہے بھی اس کی محبت۔

"پتہ ہے۔۔۔۔آپ کو۔۔۔۔بچپن سے میں نے یہی سنا۔۔۔کہ تمہاری شادی بڑے ہو کر ۔۔۔سی۔۔۔۔آغا جان کے چھوٹے۔۔۔بیٹے سے ہو گی " اس کا نام لہنا چاہا تھا لیکن آج بھی

Posted On Kitab Nagri

وقت بدلنے کے باوجود اس کی زبان اور اس کے دل نے قبول نہیں کیا تھا کہ سیف کا نام لیتے۔

قمر اسے سن رہا تھا۔وہ جب بات کرتی تھی تو قمر سبکتگین اپنی محبت کے لیے سراپا ہما تن گوش ہو جاتا تھا۔

"مجھے کہا جاتا۔۔۔دعاؤں میں اس کی۔۔۔لمبی زندگی مانگو۔۔۔اس ک ساتھ مانگو۔۔۔اس کی خواہش کی قدر کرنا مانگو۔۔۔اس کے لیے ڈھیڑوں دعائیں کیا کرو۔۔۔کسی اور کی طرف آنکھ اٹھا کر نا دیکھنا۔۔۔اپنے حسن کو چھپانا۔۔۔سب تو کر دیا۔۔۔سب۔۔۔سب صرف عنابیہ شاہ کے لیے تھا ؟ " ساری باتیں رنجیدگی سے کہتے سوالاً قمر کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قمر نے نفی میں سر ہلایا اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔اس کے لمس میں سکون تھا جو عنابیہ کو سر جھکانے پر مجبور کر گیا تھا۔

"اور ؟ " پھر سے سوال کیا تا کہ وہ بولے جو اس کے دماغ میں چل رہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میری دعائیں رنگ کیوں نہیں لائیں ؟؟؟۔۔۔ہم ایک دوسرے کے نام کیوں نا بنے ؟؟؟ میں کیسے آ گئ ُپ کی زندگی میں بن بلائے مہمان کی طرح ؟ آپ کی امی کی ساری خواہشیں ساری دعائیں کیسے تباہ کر دی میں نے ؟۔۔۔کیوں دعائیں قبول نہیں ہوئیں ؟ " وہ سوال پر سوال کر رہی تھی جو انہیں بے سکون کر رہے تھے۔ارم سبکتگین کی باتیں اسے دل پر لگتی محسوس ہوئ تھیں۔

جب انسان حالات اور غموں کا ڈسا ہوا ہو تو اسے ایک ہلکی سی ٹیڑھی نظر بھی تیر کی طرح لگتی ہے یہ تو پھر باتیں تھیں جو اسے سننی تھیں۔جن کا وار عنابیہ کی روح پر ہونا تھا۔

قمر نے اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیا۔عنابیہ نے حیرت سے اسے دیکھا جو اس کی ساری باتیں سنتا تھا اور بدلیں میں بے لوث محبت دیتا تھا۔اتنا بڑا دل کیسے ہو سکتا تھا یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ کسی کہ منگیتر تھی۔کسی سے بچپن سے محبت کرتی تھی۔
قمر نے مسکرا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہماری جو دعائیں اب تک قبول نہیں ہوئیں۔جو خواہشات ، خواب ، من پسند چیزیں ابھی تک نہیں ملیں وہ اللہ نے اپنے پاس امانت رکھی ہوئی ہے۔وہ جانتا ہے دل کی حالت کو اور دل کی تڑپ کو۔۔وہ رب کبھی بھی جذبات ضائع نہیں ہونے دیتا۔میرا رب کبھی بھی کسی کی دعا کا قرض نہیں رکھتا وہ سنبھال کر رکھتا ہے ساری دعائیں۔کسی نا کسی صورت میں ان دعاؤں کا اجر دیتا رہتا ہے لیکن ہم سمجھ نہیں پاتے۔میرا یقین ہے اس بات پر جو خواہشات ، دعائیں ، خواب ہم نے بچے دل سے مانگے ہیں وہ ہمیں دنیا میں بھی نوازے گا اور آخرت میں بھی حصہ رکھے گا۔ہم بہتر مانگتے ہیں وہ بہترین سے نوازتا ہے لیکن اپنے مقرر کیے گئے وقت پر اور میرا رب فرماتا ہے * تمہارا مستقبل تمہارے ماضی سے بہتر ہو گا * " اپنے دلفریب لہجے میں سحر طاری کرتے الفاظ میں وہ عنابیہ کو اپنی جگہ منجمد کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسے۔۔۔کر لیتے ہیں۔۔۔اتنی اچھی باتیں۔۔۔کیوں ہیں اتنے اچھے ؟ " عنابیہ حیرانی سے مسمرائز انداز سے بولی۔

"اچھی باتیں اس لیے کرتا ہوں کہ تم میری بیوی ہو مہرے ایمان کا حصہ۔۔۔اور تمہیں اچھا اس لیے لگا ہوں کہ۔۔۔۔قمر سبکتگین۔۔۔عنابیہ قمر سے بے انتہاء محبت کرتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کرتا ہے۔۔۔اور کرتا رہے گا " اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے جزبات سے چور لہجے میں کہا

۔

عنابیہ کی آنکھیں جھک گئیں۔وہ شخص اسے ہر بار اتنا معتبر کر دیتا تھا جتنا وہ خود کو سمجھتی تھیں۔

"میں اتنی۔۔۔محبت کے قابل نہیں۔۔۔آپ نا کیا کریں۔۔"سر جھکائے بس اتنا ہی بول سکی ۔ہاتھوں کو اس نے کھینچا نہیں تھا۔سکون اسے بھی تھا کہ ان ہاتھوں میں مجھے حفاظت ملے گی۔

"مسز عنابیہ قمر۔۔۔یہ آپ مجھے نا بتائیں کہ کتنی محبت دینی چاہیے آپ کو اور کتنی نہیں۔۔۔ اوکے " اس کے ہاتھوں پر ہلکا سا بوسہ دیتے پیار سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے نم آلود نگاہوں سے دیکھا۔

"یہ آنکھیں۔۔۔میری ٹھنڈک ہیں۔۔۔ان میں دوبارہ سیلاب نا آئیں " اس کی آنکھوں پر بوسہ دیتے کہا تو وہ اس کی بات پر سرخ ہو گئ۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی حیا اس کا روپ قمر کے لیے باعث راحت تھا۔وہ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا چاہتا تھا۔

"کل میں تمہیں مال لے جاؤں گا۔۔۔شوپنگ کر لینا اپنی۔۔۔ٹھیک ہے " اس کے ہاتھوں پر دوبارہ دباؤ دیتے کہا۔عنابیہ نے سر ہاں میں ہلایا۔

قمر نے مسکرا کر دیکھا اور اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔
عنابیہ نے بیٹھے بیٹھے سیف اور قمر میں موازنہ کرنا چاہا۔ہر لحاظ سے۔ایک وہ تھا جس سے محبت کرتی تھی اور ایک یہ تھا جو اس سے محبت کرتا تھا۔اور ہر لحاظ سے قمر سبکتگین اسے بے انتہاء معتنر لگا۔قابلِ عزت اقر قابلِ وفا لگا۔
وہ آسودگی سے مسکرا دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے پانے کا حوصلہ بھی تو مجھ میں نہیں تھا۔

تجھے کھونے کا منظر بھی قیامت سے کم نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

چھن اور درد دل کے دروازے پر بس کہتا یہی تھا۔

کسی اور کو آنے دیتے ہم وہ دل تھا ڈیرہ تو نہیں تھا۔

روشنی کی طرح چمکتا تھا میں اندھیرا تو نہیں تھا۔
مجبور دل سمجھتا ہر بات تھا کوئی بحرا تو نہیں تھا۔

مان کرتے تو کیسے کرتے محبت بھی مانگتا نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا تو دل تجھے پانے کی ہر وقت جستجو کرتا تھا۔

مانگتا تو کیسے مانگتا محبت اصل مسلہ تو یہی تھا۔
شروع سے ہی کسی اور کا تھا وہ میرا ہی تو نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہاب۔۔۔آپ کہاں تھے۔۔۔فون نہیں لگ رہا تھا۔۔۔آپ نے فون نہیں کیا۔۔۔گھر سے کوئی خیر خبر نہیں۔۔۔کہاں تھے آپ ؟ " سامنے وہاب کو ایک ہفتے بعد دیکھ کر وہ آبدیدہ ہو گئ تھی۔اس کے سو سوال تھے جو امنڈ رہے تھے۔اس ہفتے میں وہ ایک منٹ کے لیے بھی رابطہ نہیں رکھ سکا تھا۔

اب وہ آیا تھا تو سب کے سوال تھے جنہیں وہ مختلف انداز میں ٹال گیا۔لیکن اب سامنے شیریں تھی جو بے تاب تھی اس سے سچ سننے کو۔اا کی تھکی تھکی حالت کچھ بھی صحیح کا پتہ نہیں دے رہی تھی.

"بس شیریں۔۔یہ سمجھ لو کہ۔۔۔میں ایک بہت عجیب صورتحال سے گزرا ہوں " اپنے سر کو دو انگلیوں ہلکا ہلکا مسلتے وہ بولا۔لہجے میں تھکاوٹ تھی۔

وہ اس کی حالت دیکھتی اس کے پاس آ کر بیٹھ گئ۔

"سب۔۔۔ٹھیک ہے ؟ " اس کے کندھے ہر ہاتھ رکھتے پوچھا۔

وہاب نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو پریشان اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا کچھ پل میں۔۔۔تمہاری گود میں سر رکھ سکتا ہوں۔۔۔بہت بی سکونی ہے " اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے وہ بےچارگی سے بولا۔

"کیا بات ہے وہاب " وہ اس کے لہجے کی تھکان پر تڑپ کر بولی۔

وہاب نے اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیا اور سر اس کی گود میں رکھ دیا۔

"کچھ پل خاموش۔۔۔مجھے سکون دو " اس کے ہاتھوں کو اپنے سر پر رکھتے وہ آنکھیں بند کرتے بولا۔

شیریں نے گہرا سانس لیا اور اس کے بالوں میں اپنی انگلیوں کو پھیرنے لگی۔جو وہاب کو سکون دے رہی تھیں۔

"میں آپ کے ساتھ ہوں ہر قدم ہر جگہ ہر پل " اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔

وہاب نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔

"مجھے علم ہے۔۔۔اسی لیے سب چھوڑ کر تمہارے پاس ہوں " اس کی طرف وارفتگی سے دیکھا۔

شیریں مسکرا کر سر جھکا گئ۔

"اسی لیے ایک مکمل بندوبست کیا ہے " اس کے سرخ چہرے کو دیکھتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیریں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"ہاں۔۔۔رخصتی کی بات کر لی میں نے۔۔۔اس جمعے کو رخصتی ہے * وہاب نے گویا بمب گرا دیا تھا۔

"کیاااا۔۔۔۔مزاق کر رہے ہیں نا ؟ " وہ بوکھلاتے چیخ اٹھی.

"تمہیں میں نے سکون پہچانے کو کہا ہے اقر تم مجھے بے سکون کر رہی ہو " لہٹے لیٹے ہی وہ اسے گھوریوں سے نوازتے بولا۔

"ایک دو تین۔۔۔۔وہاب صرف تین دن بچے ہیں جمعے کو " وہ انگلیوں کے پوروں پر دن گنتی دوبارہ چیخی۔

"شیریں۔۔۔۔چپ کر جاؤ" اس نے آگے سے ڈپٹا جو کان کے پاس چیخ رہی تھی۔

"آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں " وہ صدمے سے بولی۔

"میں کر چکا اب چپ " اس کے ہاتھوں کو دوبارہ اپنے سر میں رکھتے حکم سنایا۔

"وہاب " اس کی آواز صدمے سے چور تھی۔

"جی جان وہاب " اس کے ہاتھوں کو لبوں پر لیجاتے کہا۔

"میری سٹڈیز " ایک اور جواز پیش کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے روکنا تھوڑہ ہے " اس کے ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں بوسہ دیا۔

"وہاب ایسے کون کرتا ہے " وہ منمنائی۔

"میں۔۔اب چپ کر رہی وہ یا نہیں " آنکھوں سے اسے گھوری دی۔

وہ روٹھے انداز سے دیکھ رہی تھی۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

صبح صبح وہ اٹھیں اور شیشے کے سامنے آئیں۔دوپٹے کو ہمیشہ کی طرح نفاست سے لیا اور پاس ہینگ ہوئی شال کو اتار کر اپنے کندھوں پر پھیلا دیا۔

پورے پچیس سال بعد وہ شاہ حویلی میں قدم رکھنے والی تھیں۔جہاں کبھی ان کے عشق کی داستان رقم ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

،

گر چھپایا لاکھ ہم نے پر عیاں ہونے لگا

درد خود ہی میری آنکھوں سے بیاں ہونے لگا

سرحد میں جب سے بنی ہیں یارراہ عشق میں

Posted On Kitab Nagri

مسلہ تب سے دلوں کے درمیاں ہونے لگا

واہ رے اتنی جہالت ؟حب اہلوں کی راہ پر

باپ بوڑھا ہو پلا، بیٹا جواں ہونے لگا

پاند سے چھپ چھپ کے کر لیتی ہیں باتیں

😍😍😍😍😍😍

موسم کافی خراب تھا۔جولائی کا مہینہ چل رہا تھا جب پاکستان میں زوروشور سے بارشوں کا موسم ہوتا تھا۔اب بھی بادل گہرے کالے تھے جو بتا رہے تھے کہ جلد بارش ہو گی۔اور میٹھی میٹھی ہوا چل رہی تھی۔

گاڑی ائیرپورٹ پر رکی۔زامل باہر نکلا اور سر اٹھا کر آسمان کو دیکھا یعنی اسے جلد دل شیر کو لے کر حویلی جانا تھا بارش سے پہلے کیونکہ وہ جس گاڑی میں آیا تھا اس کی چھٹ نہیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔اور حویلی تک کا راستہ ایک گھنٹے کا تھا وہ یقیناً جاتے جاتے بھیگ جاتے اور زامل شاہ کو بارش میں بھیگنا بلکل پسند نہیں تھا آخر کو شاہوں کا بیٹا تھا۔اس کی تمیز کہتی تھی کہ کپڑے جتنے صاف اور سلوٹ سے پاک ہوں اتنی ہی بندے کی قدر رہتی ہے کجا بارش میں وہ بھگو دیتا۔

وہ بارش کی فکر سے تیزی سے اندر گیا تو سامنے ہی اسے دل شیر اپنا سامان کے ساتھ باہر آتا نظر آیا۔
وہ مسکراتا اس کی طرف بڑھا۔

"ارے زامل۔۔۔شاہ جی کیا حال ہے ! " دل شیر زامل کو ائیرپورٹ پر دیکھ کر خوشی سے اس کی طرف بڑھا اور گلے لگا لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ٹھیک تم سناؤ " زامل شاہ بھی بڑے جوش سے ملا۔

"ایک دم فٹ۔۔پاکستان کی ہوا ہی جادو کر دیتی ہے۔"ایک گہرا سانس میٹھی میٹھی ہوا میں لیتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔اور اصل میں جادو ہو جائے گا اگر ہم حویلی کے لیے نا نکلے " زامل نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا مگر چہرہ سنجیدہ تھا۔

"زامل " دل شیر نے اس کا بازو پکڑ کر روکا۔

زامل نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

"شاہ حویلی رہتے ہو۔۔۔اپنے دل اور سکون کے پاس۔۔۔۔اور جو کوئی بھی اپنے دل اور سکون کو اپنے پاس پاتا ہے وہ سنجیدہ نہیں ہوتا " اس کی کھوجتی آنکھیں زامل ہر ٹکیں تھیں ۔

زامل کی آنکھوں میں ملیحہ کا چہرہ لہرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں ؟ " یک حرفی بات کر کے وہ بات کو گھما گیا۔

دل شیر نے سر ہلایا لیکن کوئی مزید بات نہیں کی۔

ابھی انہیں دس منٹس ہوئے تھے کہ زورو شور سے بارش شروع ہو گئ۔

Posted On Kitab Nagri

زامل نے کوفت سے سٹیرنگ پر مکا مارا۔جس پر زامل ہنس دیا۔وہ کئی سالوں بعد پاکستان کی بارش محسوس کر رہا تھا۔

بارش کی بوچھاڑ بہت تیز تھی۔وہ دونوں بری طرح بھیگ چکے تھے۔ زامل نے گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔

جو سفر ایک گھنٹے میں طے ہونا تھا وہ چالیس منٹس میں طے ہوا تھا۔ اور دل شیر تو زامل کی ڈرائیونگ پر عش عش کر اٹھا۔

ایک جھٹکے سے اس نے گاڑی حویلی کے اندر لے جاتے داخلی دروازے کے سامنے روکی۔

"واہ کیا حویلی ہے۔۔۔تصویروں سے کئ زیادہ حسین " گاڑی سے نکلتے دل شیر نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀❀❀❀❀❀

احسام اسے ترچھی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا جس کے ہر عمل میں تیزی تھی۔اسے بھی علم تھا کہ دل شیر آ رہا ہے اور احسام کو اس کا نام سن سن کر ہی پارا ہائی ہو رہا تھا۔صبح سے وہ دل شیر نامہ سن رہا تھا سب سے کیونکہ اس کے لیے سب تیاریاں ہو رہی تھیں۔اب اس کو ماہم پر غصہ آ رہا تھا جو نک سک سی تیار ہوئی شیشے کے سامنے اپنے کانوں میں چھوٹے چھوٹے

Posted On Kitab Nagri

ٹاپس ڈال رہی تھی۔احسام کی ترچھی سرخ نگاہیں اس پر تھیں۔تبھی ماہم نے سرخ لپسٹک اٹھائی۔

احسام کا میٹر گھوم گیا۔وہ جانتا تھا کہ ماہم جب تیار ہوتی تھی تو کیسا وار وہ احسام کے دل پر کرتی تھی۔بے شک ابھی شادی کو ایک ہفتہ ہوا تھا لیکن پھر بھی وہ اس کا بری طرح ایڈیکٹ ہو گیا تھا۔اسے یہ بھی علم تھا کہ ماہم کا فقط ایک لپسٹک لگانا کسی مشکل میں پہنچا سکتا تھا کیونکہ وہ خود کو ماہم پر بہکنے سے روک نہیں پاتا تھا اور اگر اس کی قربت کا کوئی اور خواہاں نکل آتا تو احسام شاہ اس کو کیسے برداشت کرے گا۔اس کا غصہ سوا نیزے پر تھا۔جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا۔

اس سے پہلے وہ لگاتی وہ تن فن کرتا اس تک پہنچا اور اس کی کلائی پکڑ کر مڑوڑ دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ درد سے بلبلاتی چیخ اٹھی۔پہلی بار احسام نے اس کو تکلیف دی تھی۔

"خبردار جو کسی نا محرم کے لیے بن سنور کر گئی۔"اپنے دل کے حالت سے بے خبر وہ اس کی آنکھوں میں غصے سے دیکھتے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"نا محرم ؟ .... دماغ ٹھیک ہے۔۔۔کیا بول رہے ہو ؟ " ماہم اپنی کلائی کو چھڑوانے کی غرض سے الٹی سیدھی ہوتی پھنکاری۔اسے نہیں علم تھا کہ احسام کے دماغ اور دل میں کیا جنگ چل رہی تھی۔

"کون ہے یہ دل شیر۔۔۔۔جس کے لیے اتنا سج رہی ہو ؟ " دوسرے ہاتھ سے اس کا جبڑا پکڑا۔

ماہم نے مزاحمت روک کر اس کا عمل دیکھا جو اس کا جبڑا پکڑے کھڑا تھا۔

"دوست ہے وہ میرا احسام " دانتوں کو پیستے جواب دیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"دوستوں کے سامنے تیار شیار ہو کر جاتے ہیں ؟ " اس نے بھی آگے سے آنکھیں نکالیں۔

"تو کیا یہ ظاہر کروں کہ ماہم سعیر شاہ کسی ایسے شخص کے ساتھ شادی رچا گئ ہے جس کا دل اور دماغ میرے بجائے کسی اور دوشیزہ کے پاس ہیں ؟ " وہ بھی اپنی کلائی کو پورے زور سے چھڑواتے کڑھ کر کڑوے لہجے میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام کا تنا جبڑا نرم پڑا۔وہ تو اپنی گزاری زندگی کی کئ یادیں بھول گیا تھا اس کی قربت میں ۔اس نے ماہم کا جبرا چھوڑا لیکن آنکھیں اس پر ٹکیں تھیں یہ بھی نہیں سوچا تھا کہ وہ ایسے الفاظ ادا کرے گی۔

Posted On Kitab Nagri

"تیار نا ہوں میں ! ۔۔۔تا کہ اسے پتہ چلے۔۔۔کہ ہم صرف نام کے میاں بیوی ہیں ؟ .... اور وہ میرے چہرے پر کوئی گلابی نا پا کر شک میں مبتلا ہو اور کوئی ایسا قدم اٹھائے جو شاہ حویلی کی در و دیوار کو ہلا دے ؟ " احسام کے سینے پر غصے سے ہاتھ مارا۔

"ماہم " احسام نے دانت پیسے۔

"بس کرو احسام۔۔۔تم جیسا جلاد میں نے شاہ حویلی میں نہیں دیکھا۔۔۔دوست ہے وہ میرا ۔۔۔مجھے اس سے ویسے ہی ملنا ہے جیسے میں ملتی ہوں۔۔۔اسی میں بھلائی ہے۔۔۔ہم دونوں کے ساتھ ساتھ شاہ حویلی کی عزت بچی رہے گی " سنجیدگی سے بولتی وہ احسام شاہ کی زبان پر قفل لگا گئ تھی۔

اور وہ منتظر تھی کہ وہ جواب دے جو ٹکر ٹکر اسے دیکھ رہا تھا۔

"بٹ نو لپسٹک " اس کی سوئی وہیں پر تھی۔

ماہم نے ماتھا مسلا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں فرق نا پڑے سمجھے۔۔ہم دونوں ہی اس رشتے سے راضی نہیں تھے " اس کے بازو سے پکڑ کر سائیڈ پر کرتے کہا۔

اس سے پہلے احسام جواب دیتا۔ہارن کی آواز سنائی دی۔

ماہم کا چہرہ کھل گیا۔

وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی۔

احسام اب کیسے کمرے میں رہ سکتا تھا جب وہ باہر چلی گئ تھی اس دل شیر کی آمد پر۔اب اسے بھی دیکھنا تھا کہ کون ہے دل شیر جس نے اس کی بیوی کی کل سے باچھیں کھلائی ہوئیں ہیں۔

اس نے اپنی شال صوفے سے اٹھائی اور بڑی نفاست سے اسے کندھوں پر لیا۔مونچھوں کو تاؤ دیا اور شانے چوڑے کیے۔وہ دل شیر کو دکھا دینا چاہتا تھا کہ وہ سید احسام شاہ ہے ماہم کا شوہر اس کی چاہت اس کی محبت۔اور وہ سو فیٹ دور رہے اس کی بیوی سے۔

وہ داور سے گاؤں کی زمینوں کے بارے میں بات کر رہا تھا۔دونوں سنجیدگی سے اس پر ڈسکس کر رہے تھے۔ تبھی زمر چہرہ ڈھانپے کمرے میں داخل ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

داور نے چہرہ اور نظریں دونوں جھکا لیے اور آواز بند کر دی۔اس کے صاحب کی بیوی تھی اس کے لہجے بے حد قابلِ عزت۔کیف نے زمر کو دیکھا جو اندر آئی تھی۔داور کی موجودگی زمر کو محسوس ہو گئ تھی۔ان کو تنگ کیے بنا وہ سیدھا ٹیرس پر چلی گئ۔

"تم ایسا کرو یہ فائلز آغا جان کے پاس لے جاؤ میں ادھر ہی آتا ہوں " داور کو حکم دیا اور خود صوفے سے اٹھا۔

"جی صاحب " وہ ویسے ہی مؤدب سا ان کے سامنے جھکا اور تیزی سے کمرے سے چلا گیا۔ کیف کا رخ ٹیرس کی طرف تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹیرس پر گیا اور اسے ریلنگ کے پاس کھڑا پایا۔
مسکرا کر وہ بھی ساتھ کھڑا ہو گیا۔
بارش زور و شور سے برس رہی تھی۔اس کی ٹھنڈی پھوار دونوں کے چہرے سے مس ہو رہی تھی۔
زمر نے اسے دیکھا جو مرجھائے چہرے سے بارش میں نجانے کیا دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنا چہرہ کیوں مرجھایا ہوا ہے ؟ "اس کا ہاتھ پکڑ کر نرمی سے پوچھا۔

"سائیں۔۔۔کیا ہم عنابیہ کو کسی طرح بچا نہیں سکتے ؟ کوئی تو راستہ ہو گا " وہ امید بھری نظروں سے کیف کو دیکھتے بولی۔
کیف نے گہرا سانس لیا۔

"تمہارے زہن میں کیا ہے ؟ " کیف نے اس سے پوچھا.
"پیسے دے دیے جائیں جتنے وہ مانگے پھر ؟ " کیف نے دوبارہ آس سے دیکھا۔

"زمر۔۔۔دیکھو۔۔۔ایسے معاملوں میں بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ مقابل پیسے لے لیں۔۔۔۔اور زیادہ یہی ہوتا ہے کہ بیٹی واپس نہیں آتی جو ونی کر دی جائے ایک دفعہ " اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے وہ حقیقت سے روشناس کرا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زمر نے دل گرفتہ ہو کر سر جھکا لیا۔یہ خیال ہی سوہانِ روح تھا کہ وہ اب نہیں مل سکے گی اپنی بہن سے۔

"لسن لسن.۔۔میں آغا جان سے بات کرتا ہوں۔۔۔یاے رو نا " وہ اس کو سینے سے لگاتا افسردگی سے بولا۔

"کچھ۔۔۔کریں سائیں۔۔۔کچھ کریں۔۔۔۔وہ بنا جرم کے سزا کاٹ رہی ہے۔۔۔کچھ کریں " اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑے وہ ہچکیوں کے درمیان بولی۔

"ہاں بسس۔۔۔چپ کرو " اس کے سر پر بوسہ دیتے خود میں مزید سما لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حویلی میں ہارن کی آواز آئی تو دونوں نے ٹیرس سے نیچے کی طرف دیکھا۔
بڑے گیٹ سے اب گاڑی داخلی دروازے پر رک گئی تھی۔
"لگتا ہے دل شیر آ گیا۔۔۔میں اس کے استقبال کے لیے جاتا ہوں " اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ واپس اندر کی جانب گیا۔

Posted On Kitab Nagri

زمر نے اوپر سے ہی اسے دیکھنا چاہا لیکن اس کا سر زیادہ نظر آ رہا تھا شکل کی نسبت۔لیکن اتنا ضرور لگ رہا تھا کہ وہ خوش شکل سانولی رنگت کا مالک تھا۔وہی سانولی رنگت جو کسی بھی لڑکی کو اپنی طرف متوجہ کرے۔

سر جھٹکتی وہ اندر چلی گئی۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦

"او مائی گاڈڈڈڈڈڈ۔۔۔۔شیر رر " وہ اس کو گاڑی سے نکلتے دیکھ کر سامنے سیڑھیوں سے جیسے بھاگتے ہوئے چیختے ہوئے اس کی طرف دوڑی۔

احسام جو سیڑھیوں کے جانے پر تھا اس کی حرکت پر دانت پیسے۔

ایک انجانی چیخ پر وہ اندر کی طرف بڑھا۔اور سامنے ہی وہ چمکتی ہوئی اس کی طرف بھاگتے آ رہی تھی۔

دل شیر کی آنکھیں چمک اٹھیں۔

"او مائی گاڈ " وہ اس کی طرف آتے اس کے گلے لگ گئ۔ابھی زامل اندر نہیں آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

احسام کا خون کھول اٹھا۔یہ وہ جانتا تھا کہ اس نے یہ منظر کیسے دیکھا تھا۔چال میں اور سختی آ گئ تھی۔

دل شیر جو اس میں کوئی مسئلہ نہیں تھا وہ ایسے ہی ملتا تھا۔اس کے گرد باہیں پھیلائیں۔

"کیسی ہو " اس کا چہرہ سامنے کرتے پوچھا۔

"میں بلکل ٹھیک۔۔۔تم نے اتنا بڑا سرپرائز دے دیا " اس سے نا محسوس انداز میں الگ ہوتے چیک کر کہا۔اسے بھولا نہیں تھا کہ وہ ماہم احسام شاہ ہے۔
"تم تو اور پیاری ہو گئ ہو یا مجھے لگ رہا۔۔کون سی کریم لگانے لگ گئ اب ؟ " دل شیر نے اسے چھیڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس کرو میں اس سے بھی زیادہ حسین ہوں شکر کرو میں نے اپنا حسن سات پردوں میں رکھا ہے ورنہ تم نے یہیں دفن ہو جانا تھا " ایک ادا سے بالوں کو جھٹکتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے بال بڑے کر لیے ؟ " دل شیر نے حیرت سے اس کے بال دیکھے جو کندھے سے نیچے تھے۔

کیونکہ کینیڈا میں ماہم نے کبھی بال کندھے تک جانے نہیں دیے تھے۔یا حد وہاں تک ہی رکھتی تھی. بقول اس کے کہ وہ سنبھال نہیں سکتی۔

"ہاں بلکل۔۔۔پاکستان میں ایسے بال ہی ہوتے ہیں.۔۔تن اندر چلو " بے تکا سا جوب دے کر وہ اسے اندر کی طرف بڑھنے کو بولی۔

تبھی زامل گاڑی پارک کر کے اندر آیا۔اس کی نظر ماہم پر پڑی لیکن وہ اسے اگنور کر گئ۔ اسے اور احسام پر تپ چڑھی جس کی وجہ سے ماہم نے زامل کو اگنور کیا تھا۔

"وہہوو۔۔۔یہ کون ہیں بئ ؟ کیا پرسنلٹی ہے ! " سامنے سے آتے احسام شاہ پر نظر پڑتے دل شیر متاثر ہوتے بولا۔

"اسی سے پوچھ لو۔۔۔اس کا زکر فکر مجھ سے شروع اور مجھ پر ہی ختم ہوتا ہے " وہ تب تک ان کے سامنے آتا بڑے غرور سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ اس کی بات پر ماہم کا چہرہ خفت سے سرخ ہو گیا۔

"کون ہے یہ ؟ " اس نے سوالیہ نظروں سے ماہم کو دیکھا۔

"یہ " اس نے ایک نظر احسام کو دیکھا جو آنکھوں میں والہانہ پن لیے اسے دیکھ رہا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی احسام شاہ کی۔لیکن اس کی آنکھیں شرمانے پر مجبور کر دیتی تھیں ۔

"احسام شاہ " بس دو حرفوں میں تعارف دیا۔
ابھی ہمت نہیں تھی کہ دل شیر کو شادی کا بتاتی ورنہ اس نے بہت جھگڑنا تھا۔

"یہ نام سنا ہے میں نے۔۔۔تمہارے یا۔۔سیف کے منہ سے ؟ " دل شیر زہن پر زور ڈالتے بولا .

Posted On Kitab Nagri

"ان سے ہی سنا ہو گا " اس کی کمر سے کھینچتے اپنے ساتھ لگاتے دل جلا دینے والی مسکان سے دل شیر کو دیکھا۔اس وقت وہ کتنا جل رہا تھا ماہم کو کسی کے ساتھ ہنستے دیکھ کر یہ اسے خود نہیں پتہ تھا۔

دل شیر کی بے اختیار نظر اس کے ہاتھ پر گئ جو ماہم کی کمر پر تھا۔اس نے جھٹکے سے ماہم کو دیکھا جو سرخ ہو چکی تھی۔بچہ نہیں تھا جو اس سرخی کو محسوس نہیں کر پا رہا تھا۔

"کون یہ ؟ " سنجیدگی سے ماہم سے پوچھا۔

"کون ایسے حق سے اس کو ساتھ لگا سکتا ہے ؟ کتنی توپ چیز ہے یہ تو تمہیں پتہ ہی ہو گا مسٹر دل شیر " احسام نے مونچھوں کو تاؤ دیتے کہا۔وہ اسے بتا دینا چاہتا تھا کہ ماہم صرف اور صرف احسام کی ہے۔

دل شیر نے سنجیدگی سے اسے پھر پیچھے آتے زامل کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"احسام شاہ۔۔۔کزن بھی ہے۔۔۔اور ماہم کی شادی اس سے ہوئی ہے " زامل نے سنجیدگی سے بتایا۔

دل شیر نے جھٹکے سے ماہم کو دیکھا جو سپاٹ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"کب کی شادی ؟ " اس کی حیران پریشان صدمے زدہ آواز نکلی۔

"ایک ہفتہ پہلے یہ میری ہو چکی ہے " دوبارہ سے ماہم کو اپنے ساتھ سختی سے لگاتے مسکراتے جواب دیا .

ماہم نے ترچھی نگاہوں سے اسے دیکھا۔اسے بیک وقت غصہ آ رہا تھا اور پیار بھی۔اس کی مسکراہٹ جان لیوا تھی . لیکن وہ اس کو سمجھ نہیں پ رہی تھی۔

"او مائی گاڈ۔۔۔یہ تو تم نے مجھے سرپرائز کر دیا ہے " وہ شاکڈ نظروں سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"فرصت میں کرتے بات تم بھیگ گئے ہو۔۔آؤ چینج کر لو " زامل نے اسے کہا۔اور اسے لے کر مہمان خانے کی طرف بڑھا۔

"یہ کیا حرکت تھی " وہ اس کی طرف دیکھتی دبے دے غصے سے بولی۔

"تم میری ہو۔۔۔اسے بتا رہا تھا " اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ ماہم کو شاکڈ کر گیا تھا۔

"ایک سیکنڈ میں کپڑے بدلو۔۔۔اور انتہائی گندا ڈریس پہنو جیسے کسی فقیرنی نے پہنا ہو۔۔۔ اگر نہیں ہے تو اپنا کوئی دریس خود ہی گندا کر لو اور وہ پہن کر نیچے آؤ سمجھی " اس کی آنکھوں میں محبت سے دیکھتے پیار سے وارن دے کر سمجھایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں‌منن ؟ " اس کی صدمے زدہ آواز نکلی۔

"خبردار جو۔۔۔اس کی نظر تم پر پڑی اور تم اسے حسین لگی۔۔۔"آنکھوں پر بوسہ دیتے دوبارہ وارن کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"احسام ؟ " ماہم نے اسے دیکھا جو اسے جکڑے بھی کھڑا تھا چھوڑ بھی نہیں رہا تھا اور حکم بھی دے رہا تھا۔

"پتہ تھا پیار کی بات سمجھ نہیں آتی تمہیں " اسے اپنی بازووں میں جھٹکے سے اٹھایا۔

ماہم نے اس کی گردن کے گرد باہیں کر کے پکڑا۔آنکھیں اب بھی حیران تھی۔
اس کی شاکڈ نظروں کی پرواہ کیے وہ اسے واپس سیڑھیوں کی طرف لے کر بڑھ گیا۔

🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹🌹

وہ ٹیرس پر کھڑی بارش دیکھ رہی تھی۔اسے بے حد پسند تھی بارش بے حد۔اب اس کے سامنے برس رہی تھی کہ اسے بھیگنے کا من نہیں کر رہا تھا۔
ٹھنڈی پھوار چہرے پر پڑی تو آنکھیں راحت سے بند کر لیں۔یہ ٹھنڈک راحت بخش تھی۔
تبھی اسے اپنے اردگرد کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔
وہ اس سے پہلے پلٹتی کسی کے ہاتھوں کو اپنی کمرے سے پیٹ کی طرف آتے پایا۔اس کی سانس اٹک گئ۔ہراساں نگاہوں سے ہاتھوں کے دیکھا۔
ان ہاتھوں نے زور لگایا۔عنابی کی کمر کسی کے سینے سے جا لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اتنی حسین بارش میں آپ یہاں ہیں ؟ بھیگنا پسند نہیں ؟ " اس کی آواز ٹھیک کان کے پاس ابھری۔

یعنی قمر اس کو حصار میں لیے ہوئے تھا۔

"م۔۔مجھے چھوڑیں " اس کے لب با مشکل حرکت کر پائے۔اس کی قربت ساہانِ روح تھی ۔ایف کے علاوہ کب کسی کو ایسے پاس تصور کیا تھا۔

قمر اس کے الفاظ نا سن پایا۔اسے لگا وہ بولی ہی نہیں۔جھک کر اس کے کندھے پر بوسہ دیا ۔

"پلیز " وہ تڑپ کر اس کا حصار کھولتی اندر کی طرف تیزی سے بڑھی لیکن قمر نے اس کی کلائی پکڑ لی۔

عنابیہ کا تنفس پھول چکا تھا۔اس کا دل اپنے مقام پر نہیں تھا۔ وہ یہ سب قبول نہیں کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مسئلہ ہے عنا " اس کے پاس ہوتے نرمی سے پوچھا۔

عنابیہ نے گلہ تر کیا۔

قمر اس کے سامنے آیا۔

"مجھ سے دور کیوں ہو رہی ہیں ؟ " اس کے ہاتھوں کو تھامتے ہوئے ان پر بوسہ دیا۔

عنابیہ بدک کر ہاس دیوار سے جا لگی۔

قمر نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

وہ اسے اس کی شرم سمجھ گیا۔

مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا اور دونوں اطراف ہاتھوں کو رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ خود میں سمٹی۔وہ قمر کو دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔

"اتنے حسین موسم میں بچ رہی ہیں مجھ سے ؟ " ہلکے سے قہقہے سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ کو اس کی سانسیں خود پر محسوس ہو رہی تھیں۔اس کی ہتھیلیاں بھیگ رہی تھیں۔

"میری قربت میرا حق ہے عنا۔۔۔جیسے آپ کا مجھ پر " اس کی تھوڑی سے چہرہ اونچا کیا۔

"پلیز۔۔۔ا۔۔۔ایسے پاس نا آئیں " اس کے ہاتھوں کو با مشکل خود سے دور کیا۔آنکھوں کے کونے بھیگ گئے تھے

"کیوں ؟۔۔۔میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔"

"لیکن میں نہیں کرتی " اس کی بات درمیان سے اچکتی بولی۔
قمر گم صم اسے دیکھنے لگا جو نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"نہیں برداشت ہوتا آپ کا ایسے پاس آنا " چہرہ موڑتے سنجیدگی سے کہا۔
قمر نے اس کا چہرہ اپنی جانب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو مجھسے محبت نہیں ہو سکتی کیا ؟ " اسکے چہرے کے گرد ہاتھوں کا پیالہ بنا کر منت سے پوچھا۔کتنا مان تھا کتنی چاہت تھی اس کی آنکھوں میں۔

"نہیں " صاف انکار ہوا۔کیسے جھوٹا دلاسہ دیتی۔

"میری قربت پر دل میں کچھ بھی نہیں ہو رہا کیا ؟ " پھر سے گھمگھیر آواز سے پوچھا۔

عنابیہ نے زور سے آنکھیں میچ لیں۔اس کا تنفس اس کا نہیں رہا تھا کیسے بتا دیتی اس کو۔

"اس دل میں سائیں کے علاوہ کسی کا اثر نہیں ہوا۔۔قمر۔۔۔چھوڑ دیجیے ہمیں " اس ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر کہا۔آنکھوں میں درد تھا۔ایک یاد فلم کی طرح آنکھوں میں گھوم گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ اس دل میں بس گئ ہیں۔زندگی میں شامل کیا ہے آپ کو۔نا ممکن ہے جو آپ نے کہا " اس کی آنکھوں میں سرخی آ گئ تھی۔وہ انجان نہیں تھا اس کے ماضی سے لیکن یہ بھی برداشت نہیں تھا کہ وہ کسی اور کے کیے اس سے دور جائے۔

"یہ جان کر بھی۔۔کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتی؟"اس نے چڑ کر کہا۔اس کا پاس رہنا سانس لینے نہیں دے رہا تھا۔

"عشق میں بدلے کی خواہش نہیں ہوتی۔۔۔یہ بس کیا جاتا ہے۔۔بدلے میں ویسا مل جائے ۔۔۔تو نعمتِ خداوندی ہے" اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا اور ماتھے پر بوسہ دیا۔
اس کے لمس میں ہمیشہ کی طرح مان تھا اور سکون بھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عنابیہ۔۔۔آپ میری محبت ہیں۔۔۔میرا غرور ہیں۔۔میں آپ کو آپ کی مرضی کے بنا کچھ نہیں کروں گا۔۔۔۔لیکن مجھ پر بھروسہ کریں۔۔۔اس بات پر یقین کر لیں کہ آپ میری ہیں کیونکہ آپ کو دور کرنا میرے بس میں نہیں۔۔۔اور شکر ادا کریں کہ اللہ نے

Posted On Kitab Nagri

آپ کو مجھے سونپا۔۔۔اگر کوئی اور ہوتا میری جگہ تو ؟ .... تو شائد۔۔۔آپ کی اجازت کے انتظار میں نا ہوتا " اس ے چہرے کو والہانہ نظروں سے دیکھ کر وہ آئینہ دکھا گیا تھا۔

عنابیہ نے اسے دیکھا جس نے سچ کہا تھا۔یہ حقیقت تصور کرتے ہی اسے خوف محسوس ہوا۔ اگر ابھی وہ قمر کے نکاح میں نا ہوتی اور وہاب کوئی درندہ صفت انسان ہوتا تو اب تک اس کی آبرو نہیں محفوظ ہونی تھی۔بلکہ نکاح کی بھی شائد وہ ضرورت نا محسوس کرتے۔اس کا دل خوف سے لرز گیا۔

وہ مسکرا کر دور ہوا اور پلٹا لیکن عنابیہ نے کانپتے ہاتھوں سے اس کی کلائی پکڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کے ہاتھ کو دیکھتا اس کی طرف مڑا۔
عنابیہ نے آگے ہو کر اس کے سینے پر سر رکھ دیا۔
قمر کے لب مسکرائے۔دھیرے سے اس کے گرد باہیں کر دیں۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بس۔۔۔تھوڑا سا وقت دے دیں۔۔۔۔میرے لیے۔۔۔عام روٹین میں سب سنبھالنا مشکل ہے " اس کے کمر کے گرد حصار باندھے نم لہجے سے کہا۔

"عنابیہ آپ کی خواہشیں۔۔۔آپ کی فکر۔۔۔آپ کی اجازت۔۔۔سب سر آنکھوں پر۔۔۔ اس کی فکر نا کریں " آسودگی سے اس کے سر پر بوسہ دیتے کہا۔

"بارش رکتی ہے تو ہم چلیں گے مال۔۔۔شوپنگ کرنے۔۔اوکے " اس کے چہرے کو سامنے کرتے کہا۔

عنابیہ نے نظریں جھکائے سر ہلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کا مجھ پر حق ہے۔۔۔ایسے شرمندہ کیوں ہو رہی ہیں " اس کی جھکی نظروں پر پیار کرتے کہا تو وہ اور شرم سے سرخ ہو گئ۔

اسے پزل کر گیا تھا قمر کے سینے سے لگنا۔

"آپ کہیں جا رہی ہیں ؟ " قمر جو عنابیہ کے ساتھ شاپنگ پر جانے لگا تھا نیچے سیڑھیاں اترتے ہوئے اس نے ارم سبکتگین کو دیکھا جو تیار تھی کہیں جانے کے لیے۔

Posted On Kitab Nagri

ارم نے اپنی شال درست کی۔

"ہمم۔۔۔اک اہم کام ہے " سنجیدگی سے جواب دیا۔

"ہم چھوڑ دیتے ہیں آپ کو " قمر ان کے پاس آتا بولا۔
"نہیں۔۔۔میں اپنی گاڑی میں جاؤں گی۔۔تم لوگ جاؤ " پیار سے قمر کے گال کو چھوتے کہا
۔

"اوکے ٹھیک۔۔اللہ حافظ " مسکرا کر جواب دیا اور عنابیہ کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔
عنابیہ نے اک نظر ارم کو دیکھا اور گہرا سانس لیتی قمر کے پیچھے چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو شاہ جی۔۔۔۔آج ملاقات ہو جائے پھر ؟ " نم ہوتی مسکراہٹ سے خود سے کہا۔

پھر چہرہ سپاٹ ہوا اور باہر کا رخ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یار سن۔۔۔میرے پاس بلکل بھی شلوار قمیض نہیں ہیں۔۔۔سو سیڈ۔۔۔"دل شیر اپنی الماری کھولے افسوس سے بولا۔

"تو اس میں کیا ہے۔۔۔سب کو پتہ تم کینیڈا سے آئے ہو۔۔۔وہاں زیادہ پینٹس ہی پہنی جاتی ہیں " سیف نے عام سے لہجے میں کہا۔

"ہاں لیکن یار " وہ اس کے پاس صوفے پر بیٹھا۔

"دیکھا میں نے اس حویلی کے مردوں کو۔۔۔کیا تم لوگوں کی پرسنلٹی ہے۔۔آئی مین زامل کیف بھائی تم اور وہ۔۔۔ہیرو احسام شاہ۔۔کیا کمال لگتے ہو شلوار قمیض میں۔۔۔میرے پاس بھی ہونی چاہیے۔۔"دل شیر نے اسے دیکھتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا تو تم شاہ حویلی کے مردوں کو آئیڈیلائز کر رہے ہو " سیف کو ہنسی آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں نا۔۔۔اب تک کوئی اچھا ملا ہی نہیں جسے دیکھ کر جوش چڑھتا۔۔۔"دل زیر نے کندھے اچکاتے کہا۔

"اچھا چل مال چلتے ہیں۔۔۔وہاں سے خرید لینا " سیف نے اس سے کہا تو دل شیر فوراً مان گیا۔

دونوں مال کے لیے نکلے۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦

گاڑی مال کے باہر رکی تو اس نے حیرت سے اتنی بلند عمارت کو دیکھا۔

"کیا ہوا کیا دیکھ رہی ہیں ؟ "قمر اس کی آنکھوں میں حیرت دیکھ کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہی کہ شہر میں کتنی کنتی بڑی بڑی عمارتیں ہوٹیلز ہیں۔۔۔۔ہمارے گاؤں میں تو سب سے بڑی ہماری حویلی اور اس کے بعد کوئی اس جیسی بڑی حویلی یا گھر نہیں ہے " مال کو گھورتے ہوئے وہ انہماک سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بھولا نہیں کہ مسز عنابیہ یونیورسٹی جاتی تھیں " وہ اس کی بات پر ہلکی سی شرارت سے طنز کر گیا۔

عنابیہ نے اسے دیکھا جو آنکھوں میں نرم شرارت لیے اسے دیکھ رہا تھا.

"ہاں لیکن مجھے ڈرائیور لینے آتا تھا۔۔۔حویلی کے گیٹ سے گاڑی شروع ہوتی اور یونیورسٹی کے گیٹ کے بلکل سامنے رکتی۔۔۔میں نے کبھی گاڑی سے باہر نہیں دیکھا نا ہی کبھی اتری نا کبھی ایسا موقع آیا " سادگی سے اس کی طرف دیکھتے جواب دیا۔

اس کی اتنی معصومانہ لہجے پر قمر کو ٹوٹ کر پیار آیا۔آگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیا
۔
اس لمس میں ہمیشہ کی طرح سکون تھا۔لیکن اس کی نظریں بے اختیار جھک گئیں۔

"پہلے آپ صرف عنابیہ شاہ تھیں اب۔۔آپ قمر کی بیوی اس کی عزت اس کی چاہت ہیں ۔۔۔مسز قمر ہیں آپ۔۔۔جب تک میری زندگی ہے۔۔۔تب تک تو آپ ہر وہ لمحہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

زندگی میں پائیں گی جس کی کبھی آپ نے چاہ کی ہو گی " اس کی جھکی نظروں پر آنکھیں لگائے جزب سے کہا۔

عنابیہ نے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا۔اسے نہیں یقین تھا کہ کوئی ایسا اجنبی بھی مل جائے گا جو اس کی خواہش تک کا احترام کرے گا. !

"مسز۔۔۔ہوش میں آ جائیں۔۔۔میں اس سے بھی زیادہ محبت کر سکتا ہوں " آنکھوں میں شرارت لیے وہ دوبارہ سے بولا تو وہ ہوش میں آتی مسکرا کر سر جھکا گئ۔

اور قمر جانتا تھا کہ وہ اس لمحے کو روک دے جس میں عنابیہ کی مسکان تھی۔

وہ سائیڈ سے اترا اور اس کی طرف آیا اور دروازہ کھولا۔

عنابیہ نے اس کا پھیلا ہاتھ دیکھا۔ جھجھکتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دیا۔

اور وہ اس کی تقلید میں اندر کی طرف بڑھ گئ۔

دل پر ہلکی ہلکی سی دستکِ محبت ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارض و سما کہاں تری وسعت کو پا سکے
میرا ہی دل ہے وہ کہ جہاں تو سما سکے

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آ سکے
آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے

میں وہ فتادہ ہوں کہ بغیر از فنا مجھے
نقش قدم کی طرح نہ کوئی اٹھا سکے

قاصد نہیں یہ کام ترا اپنی راہ لے
اس کا پیام دل کے سوا کون لا سکے

غافل خدا کی یاد پہ مت بھول زینہار
اپنے تئیں بھلا دے اگر تو بھلا سکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یارب یہ کیا طلسم ہے ادراک و فہم یاں
دوڑے ہزار آپ سے باہر نہ جا سکے

گو بحث کر کے بات بٹھائی بھی کیا حصول
دل سے اٹھا غلاف اگر تو اٹھا سکے

اطفائے نار عشق نہ ہو آب اشک سے
یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بجھا سکے

❦ ❦ ❦ ❦ ❦

سیف نے گاڑی پارکنگ میں روکی۔ تبھی ایک میٹھی ہوا جو کسی کی خوشبو کا پتہ اس تک لائی تھی سیف کو چوکنا کر گئ۔

فوراً سے شیشے سے باہر اس سمت دیکھا جہقں سے خوشبو آئی تھی۔ اس کا دل مچل اٹھا تھا۔ موسم بھی بارش کے بعد ہوا سے بھرا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یار واہ۔۔۔کمال ہے۔۔۔پاکستان کے مال بھی کوئی کم نہیں۔۔۔کینیڈا جیسا ماحول یہاں بھی ہے " دل شیر کی آواز گاڑی میں گونجی تو سیف کا سکتہ ٹوٹا.

"چل اندر چلیں " سیف نے اپنا وہم سمجھا۔

بھلا مال میں عنابیہ کہاں سے آئی وہ تو نجانے کہیں چھپ گئ تھی۔ جسے ڈھونڈنے کا ایک بھی ذریعہ نہیں معلوم تھا۔

دل شیر اور وہ اندر کی طرف بڑھ گئے۔

وہ دونوں اندر گئے۔

سیف کی بے اختیار نظر پورے مال پر گھومی جیسے وہ اسے یہیں کہیں مل جائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون کہتا ہے کہ عشق میں ملن ہوتا نہیں ؟

اسے بتاؤ جا کر ! معجزے اکثر ہو جاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہ الیکٹرک سیڑھیوں سے اوپر کی جانب دوکانوں پر گئے جہاں جینٹس اور لیڈیز کرتے شلوار قمیض وغیرہ تھے۔

ابھی وہ سامنے والے شاپ پر رکے تھے کہ ایف کا دل بری طرح دھڑکا۔ اس کی آنکھوں کی پتلیاں تک ساکت اور چوکنا تھیں۔

بے قرار نگاہیں پوری دکان میں گھمائی۔جیسے دل اس کا پتہ یہیں کہیں سے دے رہا تھا .

لیکن اسے تو پوری دکان میں کہیں بھی وہ نا دکھی۔

اس نے گہرا سانس لیتے اپنے دل کے مقام کو مسلا۔

"سیفی۔۔۔کہاں رہ گیا کیا ہو گیا ؟ " تبھی دل شیر نے اس کا کندھا ہلاتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چل " اہن سر جھٹکتا وہ اس کے ساتھ سٹول پر بیٹھ گیا۔

"یہ اچھا ہے ؟ " اس کے سامنے پنک رنگ کا فراک پھیلاتے قمر نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ۔۔۔بہت کامدار ہے " عنابیہ نے ہلکی آواز سے قمر کو کہا اس کے پاس ہی تو تھا .

دو انگلیوں سے نقاب ہمیشہ کی طرح چہرے پر کر رکھا تھا .
لیکن اصل قاتل تو آنکھیں ہوتی ہیں۔جو کھلی چھوڑ دی جاتی ہیں۔

"تو کیا ہے ! " قمر کو اس کی منطق عجیب لگی۔

"میں نے گھر میں پہننے ہیں۔۔۔کوئی سیدھے سادھے لیں۔۔۔۔یہ نگوں نگینوں سے بھرے میں کیسے پہنوں گی ؟ " اس کی طرف جھکتے ہوئے پھر سے ہلکی آواز میں کہا۔
قمر نے اس کا پاس آنا پیار سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو ایسے ڈریسز بھی ہونے چاہیے نا۔۔۔کہیں جانا پر سکتا ہے۔۔۔تب پہن لینا " قمر نے اسی کی طرح جھک کر ہلکی آواز میں کہا۔

عنابیہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا جو اس کی نقل اتار رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

قمر کا قہقہہ چھوٹ گیا۔

"جو مرضی لیں آپ " اس کے بازو پر ہلکی سی چٹکی کاٹتے کہا۔

قمر نے ہنسی ضبط کرتے اپنا بازو دیکھا جہاں اس نے چٹکی کاٹی تھا۔یہ کافی خوش آئیند بات تھی ۔وہ اس پر حق سمجھنے لگی تھی۔

"اچھا ہم دونوں طرح کے لے لیتے ہیں " اس کو بازوؤں کے ہالے میں لیتے قمر نے مسکرا کر کہا مگر بیچاری پبلک کا خیال کرتے شرم سے دوہری ہو گئ۔اس کی تو آنکھوں سمیت سر بھی جھک گیا۔

قمر کو اس کا سرخ پن اچھا لگا مگر وہ اسے مزید تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ تبھی دکان دار سے کپڑے نکلوانے لگا اور پیک کروانے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"چل دوسری شاپ پر چلتے ہیں " دروازہ کھول کر باہر آتے سیف نے کہا۔لیکن اس کے قدم رک گئے۔

دل شیر اس کے رکنے پر متوجہ ہوا۔

"کیا ہوا ؟ " دل شیر نے پوچھا۔

سیف نے دائیں جانب دیکھا جہاں سے اسے تڑپا کر رکھ دینے والی خوشبو آ رہی تھی۔یہ دل بھی کتنا پاگل ہوتا ہے اس انسان کی آہٹ بھی جان لیتا ہے جس سے محبت ہو گئ ہو۔

اس کے قدم دائیں جانب کی طرف بڑھے۔

دل شیر نے اسے نا سمجھی سے دیکھا۔

اس کا دل ہر بڑھتے قدم پر تیز سے تیز دھڑکنا شروع ہو رہا تھا۔اس کو خوشبو کی مہک بے حد تیز آنے لگ گئ تھی۔

اس کے قدم جہاں رکے وہاں سے کوریڈور مزید دائیں کی طرف مڑ جاتا تھا. اور اس کا دل اتنی قریب سے خوشبو پر ڈر بھی رہا تھا اور پریشان بھی ہو رہا تھا۔سیف یوسف شاہ کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ ایک لڑکی اس کے حواسوں پر چھائے ، اس کا چین اس کی نیندیں اڑا کر لے جائے اور اب اس کے آس پاس ہونے کا شبہ ہو۔

دھڑکتے دل سے اس نے دائیں طرف رخ موڑا تو جیسے سماع ٹھہر ہی گیا ہو۔جیسے اسی پہ کے لیے سیف کا دل بنایا گیا ہو۔جیسے اسی پل کے لیے دل کا سکون لکھا گیا ہو۔

وہ سامنے تھی۔پندرہ بیس قدم دور۔اسی طرح چہرے پر نقاب لیے۔دکان کے باہر کھڑی اندر دکان میں جھانکتے ہوئے۔
سیف کو جیسے ایک زندگی اور دے دی گئی تھی۔حس لڑکی کو خود ونی کے لیے پیش کیا تھا وہ کب اس کے دل کی راجدھانی سنبھال گئی پتہ ہی نہیں چلا اور اب۔۔۔اس کے سامنے تھی بے حد نزدیک کیسے وہ اپنی حالت بیان کرتا۔
اس کے قدم خود بخود اس کی طرف بڑھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہیہ۔۔۔۔کیا ہوا جو دل کھو گیا

Posted On Kitab Nagri

اس کے قدم لڑکھڑا رہے تھے۔اتنا بھاری کیوں لگ رہ تھا اس کے پاس جانا اس کو چھونا ؟

🔥بیلیا۔۔۔عشق میں خدا مل گیا🔥

لڑکھڑاتے قدم اس کی طرف بڑھ رہے تھے۔آنکھوں میں نمی تھی۔سینے میں ملن کی آگ لگ گئی تھی۔وہ اسے یقیناً اب لیجانے کی نیت سے پاس جا رہا تھا۔
لیکن وہ دیکھ نہیں رہی تھی اسے۔گردن تک نہیں موڑ رہی تھی کہ سیف پر نظر پڑتی۔

تبھی کچھ قدم کی دوری پر اس نے ایک مرد کو دکان سے نکلتے دیکھا جو عنابیہ کے پاس آ رہا تھا .
اس کا دل مرچوں سے بڑھ گیا۔کون تھا جو اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔

"سوری بس پیمنٹ کیش میں چاہیے تھی انہیں.۔۔خیر چلیں ؟ " دوسرے ہاتھ میں سارے بیگز پکڑتے ایک ہاتھ عنابیہ کے سامنے پھیلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"عنابیہ " اس سے پہلے کہ وہ قمر کا ہاتھ تھامتی سیف کے لب خودبخود اس کا نام اونچا کے اٹھے۔

بیک وقت دونوں مڑے۔

عنابیہ کی حیرت سے آنکھیں کھل گئیں۔اس کے سامنے سیف کھڑا تھا ؟ یہ مزاق نہیں تھا ! دل رک کر چلا تھا۔
اس کو ایک دفعہ پھر پاس سے دیکھ کر جیسے آنکھیں بھیگنے لگی تھیں۔

قمر نے اپنے ہاتھ کو دیکھا جس میں عنابیہ نے ہاتھ نہیں رکھا تھا۔وہ ایسے ہی اس کے ہاتھ سے دو انچ اونچا ہوا میں ٹھہر گیا تھا۔اس کی آنکھوں میں نمی آ گئ۔ عنابیہ کو دیکھا جو نم آنکھوں سے سیف کو دیکھ رہی تھی۔

"عنابیہ " سیف کے لب پھر سے اس کا نام لے گئے۔اس کی اپنی آنکھیں بھیگ گئ تھیں۔ گناہ کا احساس کس حال میں لے آیا تھا کہ اسے اپنا چین قرار سامنے نظر آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سائیں ! " اس کے ہونٹوں نے ہلکی سی جنبش کی۔

قمر تو عنابیہ کو دیکھ رہا تھا۔ایک نظر جو سیف جو دیکھا تھا وہ جانتا تھا وہ حسن وجاہت دولت شہرت مقام میں اس سے زیادہ تھا۔لیکن قمر عنابیہ کے چہرے پر نظریں جمائے اس کے اگلے قدم کو منتظر تھا۔اسے لگ رہا تھا جیسے اس کے ہاتھ سے زندگی نکل جائے گی اگر اس نے عنابیہ سے نظریں ہٹائیں۔وہ اسے دیکھ نہیں پائے گا .

"عنا " قمر نے اس کے ہاتھ کو خودی پکڑ لیا۔
عنابیہ ہوش میں آئی اور رخ موڑ کر قمر کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ میری ہیں۔۔۔آپ سے نکاح کیا ہے میں نے۔۔۔چھوڑنے کے لیے نہیں۔۔۔۔نہیں چاہیے آپ کی محبت۔۔۔۔نہیں چاہیے کوئ حق آپ سے۔۔۔فقط ایک احسان کر دیں۔۔۔بس میری رہیں۔۔۔۔بسس۔۔۔میری صرف میری۔۔۔میرے سے دستبردار نہیں ہوں گی

Posted On Kitab Nagri

اپ۔۔۔"اس کے ہاتھ پر دباؤ دیے وہ ہلکی ہلکی آواز میں اپنا خودشہ اپنا ڈر اپنی تڑپ اس کے سامنے کھول گیا تھا۔وہ کیسے بتائے عنابیہ کو کہ کتنا چاہتا ہے وہ اسے۔

عنابیہ کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ کر بہا۔

"میں گاڑی میں جا رہا ہوں۔۔۔۔میرا ہونے کا دل کے تو واپس آ جائے گا کچھ نہیں پوچھوں گا۔"ہلکی مسکان سے کہا۔

عنابیہ کا دل بہت بری طرح رونے کو کر رہا تھا۔

"اگر تمہیں ان کے ساتھ۔۔۔۔۔واپس جانا ہو۔۔۔۔تو۔۔۔بتانے بھی۔۔۔۔مت آنا۔۔۔ کیونکہ۔۔۔۔جنہیں جانا ہوتا ہے.۔۔وہ چلے جاتے ہیں۔۔۔پلٹ کر۔۔۔اپنے جانے کی خبریں نہیں دیتے۔۔۔۔آپ بھی۔۔۔۔مجھے بتانے مت آیئے گا " اس کا لہجہ نم آلود تھا۔بے بس تھا دل۔روح لرز رہی تھی۔اتنا آسان نہیں تھا سب برداشت کرنا۔اور عنابیہ کو ایسے جانے کا کہنا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں.۔۔انتظار کروں گا۔۔۔آپ کا " اس کے ہاتھ پر دباؤ دیا اور چھوڑ دیا۔اور تیزی سے اس جگہ سے دور چلا گیا۔وہ نہیں دیکھ سکتا تھا عنابیہ کو کسی کے ساتھ۔چاہے آخری فیصلہ اس کا اپنا ہی تھا۔

عنابیہ نے گردن موڑ کر اس کی پشت دیکھی جو تیزی سے اس جگہ سے جا رہا تھا۔

"عنابیہ۔۔۔مجھے پتہ ہے۔۔۔میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے " سیف اس سے تین چار قدم کی دوری پر رک کر بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے سیف کو دیکھا۔

"میں نے بہت بڑا. گناہ کیا تھا اس دن تمہیں۔۔۔ونی کر کے۔۔۔میں اس کے بعد سے کس کرب سے گزر رہا ہوں۔۔۔تم نہیں جانتی "

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ نے اسے گہری نظروں سے دیکھا۔

اس کے چہرے کا رنگ زرد پڑ گیا تھا۔آنکھوں کے گرز سیاہ حلقے پڑ رہے تھے۔صحت بھی گھٹی ہوئی تھی جیسے خیال نا رکھا گیا ہو۔

"یہ۔۔۔کیا حال بنا لیا۔۔آپ نے سائیں ؟ " اس کی حالت پر اس نے حیرت سے پوچھا۔

"ہاں۔۔دیکھو۔۔۔کیا حالت ہو گئ میری۔۔۔۔میں۔۔۔تمہیں کیسے بتاؤں۔۔چلو حویلی چلو میرے ساتھ۔۔خدا نے مجھے ایک موقع دیا ہے اپنی غلطی سدھارنے کا۔۔۔میں سب کو دیکھ لوں گا جو تمہیں مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا۔۔۔چلو تم " وہ اس کی طرف بڑھا تا کہ ہاتھ پکڑ سکے لیکن عنابیہ نے ہاتھ کو پیچھے کر لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیف نے الجھ کر اسے دیکھا لیکن اس کی آنکھوں میں بھی عجیب تاثر تھا۔

"میں حویلی کیوں جاؤں ؟؟؟۔۔۔آپ کی اسی حویلی نے مجھے۔۔۔خون بہا میں دیا تھا نا ؟؟ ۔۔۔مجھے بھیجنے کا غالباً آپ کا ہی ارادہ تھا اور مشورہ بھی بھائی کی محبت اہم تھی نا۔۔۔آپ ہی

Posted On Kitab Nagri

تھے جنہوں نے مجھے میری بہن کی عزت محبت جان کے نام پر بلیک میل کیا تھا۔۔کچھ غلط تو نہیں کہا میں نے ؟ " سینے پر ہاتھ باندھتے وہ سنجیدگی سے بول رہی تھی۔

اس کے الفاظ نے ایک دفعہ پھر سیف کو شرمندگی میں مبتلا کر دیا۔

"میں۔۔جانتا ہوں۔۔۔میرا بہت بڑا کسور ہے۔۔۔میں ے بہت بڑی غلطی کی ہے۔۔۔لیکن میں۔۔سب کچھ صحیح کر دوں گا۔۔۔سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔میرا یقین کرو " سیف نے اس کو یقین دلانا چاہا۔

"ایک بات کہوں سائیں۔۔۔مرد کی طرف سے۔۔۔عورت کے لیے سب سے حسین تحفہ ۔۔۔جانتے ہیں کیا ہے ؟؟؟ " آنکھوں میں اجنبیت لیے وہ سہاٹ چہرے سے بولی۔
اتنی ہمت کیسے آ گئ تھی اس میں ؟

سیف اس کو دیکھ رہا تھا۔اس کے پاس جواب نہیں تھا .

Posted On Kitab Nagri

"عزت۔۔۔۔عزت بے حد خوبصورت اور مہنگا تحفہ ہے۔۔۔جو مرد دیتا ہے۔۔۔۔لیکن آپ نے کیا کیا ؟۔۔۔مجھے عزت دینے کی بجائے۔۔۔الٹا عزت ہی لے لی ؟ " اس کے لہجے میں کاٹ تھی۔

سیف نے پشیمانی سے سر جھکا لیا۔کاڑھی وار کیا تھا عنابیہ نے .

"آپ کی نظر غلطی ہو گی یہ۔۔کہنا تو گناہ چاہیے۔۔۔۔لیکن اس غلطی کے بدلے اللہ نے مجھے نیلام نہیں ہونے دیا۔۔۔اس نے مجھے آپ جیسے مردوں کے حوالے نہیں کیا۔۔۔۔اس نے میری عزت کی رکھوالی کے لیے۔۔۔بھائی۔۔۔۔اور شوہر دیا " ونابیہ کی آواز رندھ گئی تھی۔وہ پل اس کی آنکھوں میں گھوم رہے تھے جب اسے پیش کیا گیا تھا پنچائت میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیف نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔

"شوہر ؟ " سیف نے حیرت سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔عنابیہ قمر نام ہے میرا۔۔۔میری عزت میری چاہت میرے نام میرے وجود کی حفاظت کا زمہ دار ہے۔۔۔رکھوالا ہے۔۔"اس کے لفظوں میں بس قمر کے لیے مان ہی مان تھا۔اس کو ایسے الفاظ نہیں مل رہے تھے حس سے وہ سیف کو مزید قمر کی اچھائیاں بتاتی۔

"میں۔۔۔تمہیں بہت چاہتا ہوں عنابیہ۔۔۔۔پلیز " سیف نے تڑپ کر کہا. اس بات کا اعتراف کیا تھا جس کا وہ اپنے بھائی کے سامنے بھی نہیں کر رہا تھا .

"بعض محبتیں ایسی ہوتی ہیں سائیں۔۔۔جو تب ملتی ہیں جب ان کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔۔۔ اب آپ کی چاہت کی ضرورت نہیں۔۔۔جب چاہت چاہیے تھی۔۔۔تب آپ کسی اور کے تھے۔۔۔۔اب نہیں آپ کی محبت چاہیے" استہزائیہ ہنسی کے ساتھ بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عنابیہ " اس کے رخ موڑنے پر سیف نے پھر سے آواز دی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھے چاہتی تھی۔۔۔مجھے تم کیسے بھول سکتی ہو۔۔۔کیسے چھوڑ سکتی ہو۔۔۔پلیز ایک موقع دو مجھے۔۔۔ایک موقع دے دو۔۔۔تمہیں تمہاری محبت سمیت نکھار دوں گا۔۔۔مجھے اءی موقع دو " اس کے سامنے آتے مبت کے سے انداز میں کہا۔

"محبت کی تھی۔۔۔جب میں کسی کے نام نہیں تھی۔۔۔اب عنابیہ کسی کے نکاح میں ہے اس کی وفادار ہے۔۔۔اب آپ کی چاہت نہیں دل میں " اس کی طرف سنجیدگی سے دیکھتے کیا اقر سائڈ سے گزری .

"مجھے ایک موقع دے دو عنابیہ " سیف کا لہجہ رندھ گیا .
وہ رکی اور پلٹ کر اسے دیکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جس دن خدا شرک معاف کر دے گا نا ! ۔۔۔۔اس دن آپ سے۔۔۔دوبارہ محبت کروں گی " سپاٹ انداز سے کہتے وہ سیف کو اپنی جگی جامد کر گئ۔

وہ اس کی دسترس میں نا آ سکی . اب بھی وہ اس سے دور چلی گئ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے الفاظ اس کے وجود کے گرد گردش کر رہے تھے۔

"سیفی۔۔۔یہ کیا تھا ؟ " دل شیر جو کب سے کچھ دور کھڑا دیکھ رہا تھا اب حیرت میں مبتلا سیف کا کندھا ہلاتے بولا۔

سیف نے اسے دیکھا .

دل شیر کا دل جیسے پسیج گیا اس کی حالت پر۔آنکھوں میں پانی تھا سرخ ڈوڑے لیے۔

*سیف ! " دل شیر نے تڑپ کر اسے سینے سے لگا لیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا حالت تیری ؟ " اس کو سینے میں بھینچے وہ خود رو دینے کو تھا۔

"سیف شاہ.۔عزت نا سنبھال سکا۔۔۔بے غیرت نکلا " اس کے سینے سے لگے وہ تقریبا بنا آواز کیے رو دیا تھا .

لیکن دل شیر بری طرح پریشان ہو گیا تھا .

Posted On Kitab Nagri

وہ سیٹ کے ساتھ سر لگائے آنکھیں بند کر کے بیٹھا تھا جیسے. امید تھی کہ وہ آئے گی۔
بے شک وقت بہت ہو گیا تھا لیکن وہ اپنی بات ہر قائم اس کے انتظار میں تھا۔

کچھ پل ہی گزرا تھے کہ دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ چونکا مگر سر نہیں اٹھایا نا آنکھیں کھولیں
۔
جن سے محبت کی جائے ان کی آہٹ کا پتہ نا لگے تو فٹے مونھ ایسے محبت پر۔

وہ جان گیا تھا کون ہے لیکن پہل اس سے چاہتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اندر بیٹھی دروازہ بند کیا۔اور گردن موڑ کر اسے دیکھا۔اسے بھی علم تھا کہ وہ سویا ہوا نہیں۔ایسی صورتِ حال میں سوتا کون ہے۔وہ اس کے انتظار میں تھا اور اس کی موجودگی کو محسوس کر گیا تھا۔

وہ مسکرا کر نم آنکھوں سے اس کے شفاف چہرے کو دیکھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

پھر مسکراتے آگے بڑھی اور اس کے ماتھے پر بوسہ دیا .

ویسا ہی بوسہ جس میں مان سکون تسلی عزت چاہت محبت سب کچھ سمویا تھا۔وہی بوسہ جو قمر اسے دیتا تھا اس کے ماتھے پر اس کی آنکھوں پر اور اس کی ساری تھکن ساری پریشانی چن لیتا تھا۔وہ کوئی اتنی ماہر نہیں تھی جزبات جو بیان کرنے میں لیکن اس ایک ہفتے نے قمر نے عنابیہ کے دل اس کے وجود پر اپنے نم اپنے جادو کا نا دکھنے والا کھول چڑھا دیا تھا .

قمر کے لب مسکرا دیے. سکون سے۔

دھیمے اے آنکھیں کھولیں تو آنکھوں کے سامنے اسے پایا جو اس کے ماتھے پر بوسہ دینے کے بعد پیچھے نہیں ہوی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے پتہ تھا آپ آ جائیں گی " اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیے کہا۔

"اتنی محبت کرتے ہیں ؟ کہ کوئی آپ سے دور جا ہی نا پائے ؟ " اس کی آنکھوں پر بوسہ دیتے وہ دل جمی سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

قمر تو سرشار ہو گیا تھا۔اس نے خود پہل کی تھی۔آگے بڑھ کر حق سے بوسہ لیا تھا۔

"کیا کروں۔۔۔آپ کے معاملے میں دل پر اختیار نہیں رہتا " اس کے ماتھے پر بوسہ دیا تو وہ مسکراتی اس کے سینے پر سر رکھ گئ۔

تبھی پاس میں لگے گانے نے دونوں کو متوجہ کیا۔دو منچلے اپنے موبائل میں سنتے ہوئے پاس آ کر رکے تھے۔

"مینوں سپنے آندے نے۔۔۔۔۔
وے تو چڑھیا پھر دا کوئی۔۔
تیری میری اڑیا وے۔۔۔
لگو ٹچ بٹناں دی جوری" ...

یہ بے شک گانا تھا لیکن قمر اس کے لیرکس پر ہنستے عنابیہ کو دیکھنے لگا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا ؟ پنجابی آتی آپ کو ؟ " اپنی جگہ بیٹھتے چادر اچھے سے لیتے پوچھا۔

"ہاں۔۔۔اس گانے کا مطلب ہے۔۔جس طرح ٹث بٹن ہوتے ہیں۔دو لیکن ایک جوڑی ۔۔۔ایک کے بغیر دوسرا ادھورا اور فالتو ناکارہ۔۔۔اسی طرح آپ اور میں ہیں۔۔۔آپ کا پتہ نہیں۔۔۔لیکن آپ کے بغیر میں تو ناکارہ ہوں " گاڑی سٹارٹ کرتے محبت سے کہا .

"میرے ساتھ رہنے کی آج سے دعائیں شروع کر
دیں آپ۔۔۔بغیر والا معاملہ اب نہیں چلے گا " شیشے کی طرف دیکھتے سرخ چہرے سے کہا
۔
قمر نے اس کی بات پر محبت سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ دعائیں ہی ہیں جو آج آپ میرے پاس ہیں۔۔۔میری ہیں " اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیتے کہا تو وہ مسکرا کر سر جھکا گئ۔

قسمت سے تم ہم کو ملے ہو۔۔کیسے چھوڑ دیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ ہاتھ ہم نا چھوڑیں گے۔۔۔

پھر سے بناتی تقدیروں کو۔۔۔

ارمانوں کی زنجیروں کو۔۔۔

جانم اب نا توڑیں گے۔۔۔۔

یہ ہاتھ ہم نا چھوڑیں گے۔۔۔

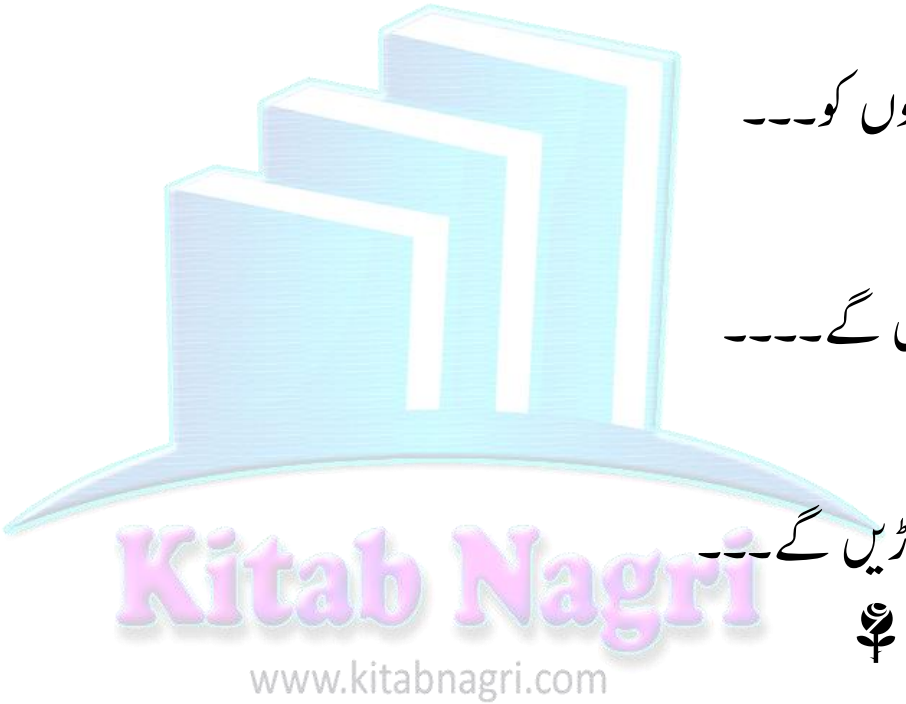

بلیک سیویک شاہ حویلی کے سامنے رکی۔
ارم سبکتگین نے شیشے کو نیچے کرتے حویلی کو دیکھا۔انہیں نہیں پتہ تھا کہ وہ دوبارہ کبھی اس حویلی میں آئیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

دروازہ ڈرائیور نے کھولا تو وہ بڑے ٹھاٹ سے اتریں۔

اور سر اٹھا کر حویلی کو دیکھا جو سرخ رنگ کی بڑے شان سے کھڑی تھی۔ویسی ہی شان ویسا ہی روعب تھا جو کبھی ان کے وقت میں ہوتا تھا۔

وہ ہنس دی۔وقت بہت بڑا دشمن تھا ان کا۔سب لے گیا۔۔

اور قدم اندر کی طرف لے گئیں۔

پہلا قمر رکھا تو نظر آپنے سامنے بنے زنان اور مردان خانے کی طرف گئ۔

زندگی جو یہاں گزری تھی وہ پھر سے آنکھوں کے سامنے آ گئ۔

سر جھٹک کر وہ اندر بڑھ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاؤنج میں بی جان (فرحین شاہ) صوفے پر بیٹھی چائے پی رہی تھیں۔اور ماہم ان کے پاس بیٹھی کوئ بات بتا رہی تھی۔

ارم سبکتگین کی نظر سامنے فرحین شاہ کے چہرے پر ٹک گئ۔

Posted On Kitab Nagri

کسی کی موجودگی کو محسوس کرتے فرحین شاہ نے سر اٹھایا تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

ہاتھوں سے چائے کا مگ چھوٹ کر لڑھک گیا۔

ماہم بدک کر اٹھی۔اور حیرت سے دونوں کو دیکھا۔

فرحین شاہ کانپتے جسم سے اپنی جگی سے اٹھیں۔

ارم سبکتگین سائیڈ طرف سے ہنسی۔

"میرا آنا۔۔۔اتنا وحشت ناک نہیں تھا۔۔۔جتنا تمہیں محسوس ہوا.۔۔۔۔ فرحی۔۔۔۔میری بہن " اپنی شال کو ایک طرز سے بازو پر ٹھیک کرتے طنزیہ کہا۔

شاہ حویلی کے در و دیوار جیسے چوکنا ہو گئے تھے اس ہستی کے قدم رکھنے سے۔

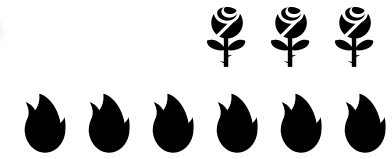

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

لاؤنج میں بی جان (فرحین شاہ) صوفے پر بیٹھی چائے پی رہی تھیں۔اور ماہم ان کے پاس بیٹھی کوئی بات بتا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارم سبکتگین کی نظر سامنے فرحین شاہ کے چہرے پر ٹک گئی۔

کسی کی موجودگی کو محسوس کرتے فرحین شاہ نے سر اٹھایا تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ ہاتھوں سے چائے کا مگ چھوٹ کر لڑھک گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم بدک کر اٹھی۔اور حیرت سے دونوں کو دیکھا۔

فرحین شاہ کانپتے جسم سے اپنی جگی سے اٹھیں۔

ارم سبکتگین سائیڈ طرف سے ہنسی۔

"میرا آنا۔۔۔اتنا وحشت ناک نہیں تھا۔۔۔جتنا تمہیں محسوس ہوا۔۔۔۔ فرحی۔۔۔۔میری بہن " اپنی شال کو ایک طرز سے بازو پر ٹھیک کرتے طنزیہ کہا۔

شاہ حویلی کے در و دیوار جیسے چوکنا ہو گئے تھے اس ہستی کے قدم رکھنے سے۔

فرحین شاہ بے یقینی سے اپنے سامنے اپنی بہن کو دیکھ رہی تھیں۔اتنے سالوں بعد وہ اسے دیکھ رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ا۔۔۔ر۔۔رم " ان کی زبان لڑکھڑا کر ان کا نام لے سکی۔

"ہاں میں۔۔۔فرحین۔۔۔شاہ۔۔۔تمہاری بہن " ارم سبکتگین نے استہزائیہ ہنستے جتایا۔

Posted On Kitab Nagri

"بیگم کہاں ہیں آپ۔۔۔مجھے ڈیرے کے لیے نکلنا ہے " ربھی لاؤنج میں یوسف شاہ کی بھاری آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

وہ اپنے دھیان کف کا لنک صحیح کرتے ہوئے کمرے سے باہر آئے تھے اور اب سیڑھیوں کے کونر پر کھڑے تھے۔

ہمیشہ کی طرح آج بھی ارم سبکتگین ان کی آواز پر لرز سی گئ تھی . دل اسی تیزی سے دھڑکا تھا جیسے کبھی اپنی جوانی میں دھڑکتا محسوس کرتی تھیں۔یوسف شاہ کا جلال رعب ایسا تھا کہ ارم سبکتگین سیڑھیوں کی سیدھ میں کھڑی تھیں لیکن نگاہیں ان کی آواز پر فرحین شاہ پر ہی جمی ہوئی تھیں۔ہمت ہی نہیں ہوئی تھی کہ سر زرا سا گھما کر سیڑھیوں پر کھڑے یوسف شاہ کو دیکھ لیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرحین شاہ نے ارم کو دیکھا پھر گردن گھما کر یوسف شاہ کو دیکھا جو کف لگا رہے تھے۔پھر سے گردن گھما کر ارم کو دیکھا جس کی منتشر نگاہیں اب اٹھنے کو تیار تھیں۔فرحین شاہ نے

Posted On Kitab Nagri

بے شک بہت مشکل سے خود کا دل یوسف شاہ کے لیے آمادہ کیا تھا لیکن اب ان کا دل پسیج رہا تھا ارم کی منتشر نگاہوں پر جو یوسف شاہ کو دیکھنے کے لیے بے قرار تھیں۔

ارم نے ساکت نم آنکھیں گھما کر یوسف شاہ کی طرف اٹھائیں جو دونوں کفس لگا چکے تھے لیکن نیچے لاؤنج کی خاموشی پر دھیان ابھی تک نہیں دیا تھا۔

ارم کی آنکھیں جیسے پتھرا گئی تھیں یوسف شاہ کو دیکھ کر۔وہی رعب وہی روپ وہی شخصیت میں جلال وہی سحر طاری کر دینے والی نظر اور وہی بھاری آواز۔کچھ بھی نہیں بدلہ تھا یوسف شاہ میں۔اگر بدلہ تھا تو صرف یہ کہ ان کے سر پر سیدوں کے سردار کی حیثیت سے بڑی پگڑی تھی کالے رنگ کی اور کندھوں پر مہرون رنگ کی شال تھی۔کنپٹی کے بالوں سے لگ رہا تھا کہ بالوں میں ہلکی سفیدی آ رہی تھی۔گھنی مونچھیں تھی جن کا تاؤ دیا گیا تھا اور ہلکی ہلکی دھاڑی تھی۔

ارم تو اپنی آنکھیں پلٹنا بھول گئی تھی۔

فرحین شاہ نے زور سے آنکھیں میچ لیں اور سر جھکا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم عجیب نا سمجھی سے یہ سب دیکھ رہی تھی۔اسے نا یہ سامنے کھڑی عورت کا پتہ تھا نا ہی اپنی بی جان کی حالت کی سمجھ آ رہی تھی کہ اچانک ان کی بہن کہاں سے نمودار ہو گئ تھی

۔

"فرحی جی کہاں ہیں آ۔۔۔"یوسف شاہ نے خاموشی پر دوبارہ آواز دیتے سر اٹھایا تو سامنے کھڑی عورت کو دیکھ کر خاموش ہو گئے۔

وہ نہیں پہچان سکے تھے جو سامنے کھڑی تھیں۔

یوسف شاہ نے اپنی نگاہوں کا رخ بدلہ کیونکہ آنکھ بھر کر تو وہ صرف اپنی بیگم کو دیکھتے تھے دوسری عورتوں کو دیکھنے کی اب تک چاہ نہیں کی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نظروں کے پھر جانے پر ارم کا دل پھر سے دکھ گیا تھا۔وہ اپنا سر جھٹکتی ہنس دیں یعنی انہیں پہچانا ہی نہیں گیا۔یعنی آج بھی یوسف شاہ نے فرحین شاہ کے علاوہ کسی اور عورت کو نا دیکھنا چاہا نا پہچاننا .

Posted On Kitab Nagri

"میں کب سے آواز دے رہا ہوں آپ کو جواب کیوں نہیں دے رہی ہیں آپ۔۔۔ مجھے ڈیرے کے لیے نکلنا ہے آپ کہاں ہیں مجھے کمرے میں بھی نہیں نظر آ رہی تھیں " یوسف شاہ سیڑھیاں اترتے فرحین شاہ کے پاس جا کر زرا غصے سے بولے لیکن آواز دھیمی تھی تا کہ لاؤنج میں کھڑی عورت کو ان کا پتہ نا لگے۔

فرحین شاہ نے آنکھیں کھول کر سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔آنکھوں میں واضح کرب واضح تکلیف تھی۔

"آپ کو کیا ہوا ہے۔۔۔ ! " یوسف شاہ نے ان کی آنکھوں کی تکلیف پر پوچھا۔مگر فرحین شاہ تڑپتی نگاہوں سے یوسف شاہ کو دیکھنے لگیں جیسے اپنی نظریں ان کے چہرے سے وار رہی تھیں یہ فطری تھا۔وہ بھولی نہیں تھیں ابھی جو ارم کی وارفتہ نگاہیں یوسف شاہ پر تھیں۔ان کا دل خوف سے دھڑک اٹھا تھا۔شوہر تھے یوسف شاہ ان کے۔زندگی گزاری تھی ان کے ساتھ کیسے کسی اور کی وارفتہ نگاہوں کو برداشت کرتیں۔

"ماہم بچے " یوسف شاہ نے پریشان لہجے میں پاس کھڑی ماہم کو بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی آغا جان " وہ فوراً سے دو قدم آگے ہوتی بولی۔

"کیا ہوا تمہاری بی جان کو ؟ " پریشانی سے ماہم سے پوچھا لیکن آنکھیں فرحین شاہ پر ٹکی تھیں۔

"آغا جان وہ۔۔۔عورت جو ابھی آئیں ہیں۔۔۔ارم نام شائد ان کا۔۔۔تب سے بی جان ایسے ہی ہیں " ماہم نے فٹافٹ جتنی سمجھ تھی بتا دیا وہ بھی اس سب صورتِ حال کو سمجھنے کی کوشش میں تھی۔

ارم کے نام پر یوسف شاہ نے جھٹکے سے ماہم کو دیکھا پھر فرحین کو۔

"کون ! " بے یقینی سے پوچھا۔فرحین شاہ کی آنکھوں میں پانی آ گیا۔

"شاہ جی۔۔۔آپ تو بلکل ہی بھول گئے۔۔۔اتنا بڑا تو جرم نہیں تھا ہمارا " تبھی پیچھے سے ارم سبکتگین کی آواز ابھری۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ نے پلٹ کر اس سمت دیکھا جہاں ارم تھی۔ہاں وہی تھی اتنے سالوں بعد ان کے سامنے۔

"ارم۔۔۔تم یہاں ؟ " یوسف شاہ کی حیرت سے ڈوبی آواز نکلی۔

"ہاں۔۔۔میں یہاں۔۔۔ارم سبکتگین۔۔۔کچھ سوالوں کے ساتھ۔۔۔لیکن آپ تو پہچان بھی نہیں رہے مجھے۔۔۔آج بھی نظر اپنی فرحی جی پر ٹھہری آپ کی " فرحی جی پر دباؤ دیتے وہ ہلکا پھلکا طنز کر گئیں۔

یوسف شاہ نے لب بھینچے۔

"بیٹھنے کا بول دیں اب تو۔۔۔بوڑھی ہڈیاں ہیں اب اتنی دیر کھڑے رہنے کی ہمت نہیں رہی " یوسف شاہ کو ماضی کی یاد کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم ڈیرے پر جا رہے ہیں۔۔۔کوشش کریں مہمان میرے آنے سے پہلے لوٹ جائیں " فرحین شاہ کی طرف گردن موڑتے پورے رعب سے کہا اور جھٹکے سے اپنی شال کو کندھے پر ڈالا اور تن فن کرتے حویلی سے باہر چلے گئے۔

"بیٹھو آ کر ارم " فرحین نے خود کو سنبھالتے صوفے کی طرف اشارہ کیا۔اب وہ یوسف شاہ کی جگہ تھیں جنہوں نے ڈیل کرنا تھا۔تو اس صورت میں کمزور پڑنا یا رونا فرحین شاہ کے شایانِ شان نہیں تھا۔

ارم چلتی ہوئ صوفے پر بیٹھ گئیں۔

"مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم سے ایسے سامنہ ہو گا کبھی " فرحین شاہ نے سنجیدگی سے کہا۔ماہم بھی پاس ہی بیٹھ گئ تھی .

"میں نے بھی نہیں سوچا تھا کہ میں پلٹ جر کبھی شاہ حویلی آؤں گی۔۔۔مگر تمہاری حویلی کے ایک اصول نے میرے قدم اس طرف لانے پر مجبور کر دیے " ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ! کیا بات کر رہی یو ؛ " فرحین شاہ نے جانچتی نظروں سے دیکھتے کہا۔

"مجھے لگا تھا میرے بعد بیٹیوں کو ونی کر دینے کا اصول بدل ڈال دیا ہو گا شاہ حویلی کے سردار نے۔۔۔مگر افسوس رہا اپنی خام خیالی پر " فرحین شاہ کی طرف دیکھتے اچھا خاصہ طنز مارا تھا۔

فرحین شاہ نے ضبط سے برداشت کیا۔

"کھل کر بات کرو " انہیں شک گزرا کہ شائد ارم جان گئ ہے عنابیہ کے ونی کے بارے میں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہیں علم نہیں فرحین کہ تمہاری حویلی کی بیٹی کس کے پاس گئ ہے ونی میں ! " ارم سبکتگین کا لہجہ اب سپاٹ ہوا تھا۔

فرحین شاہ کے ماتھے پر بل پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے گھر آئی ہے میرے بیٹے کے نکاح میں " آئی برو اچکاتے زہر خندا لہجے میں کہا۔

"کیا ! "فرحین شاہ کو بری طرح سے جھٹکا لگا۔

"وہ تو۔۔نیاز کھوکھر کے بیٹے کو دی ہم نے۔۔۔تمہارا بیٹا کون ہے ! " وہ جتنی حیران ہوتی اتنا کم تھا۔

"شرم نام کی چیز ہے تم لوگوں میں۔۔۔بیٹیوں کو کھلونہ سمجھنا کب چھوڑو گے۔۔۔کیوں نہیں اپنا بیٹا دیا انہیں خون بہا میں۔۔۔۔حویلی کی سب سے حسین بیٹی کیوں دی تم لوگوں نے۔۔ دل نہیں کانپا وہی روایت دوہراتے ہوئے جو کئ سال پہلے مجھے پیش کرتے وقت نبھائی تھی " ارم سبکتگین پورے جوش سے چلائی۔

فرحین شاہ کا چہرہ زرد پڑ گیا۔ماہم کا حیرت سے منہ اور آنکھیں دونوں کھل گئیں۔

"میرا بیٹا اسے جتنی عزت دی جائے کم ہے فرحین شاہ۔۔۔جس نے تمہاری بیٹی کو عزت دی۔۔۔نام دیا اپنا۔۔۔ان لوگوں کے پاس نہیں چھوڑا جن کے حوالے تم حویلی والوں نے کیا تھا " ارم کی آواز پورے لاؤنج میں گونج رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین شاہ پر جو انکشاف ہوا تھا وہ انہیں ڈھیروں زمین میں دھنسانے کے لیے کافی تھا .

"اس دن بھی شاہ حویلی کی سب سے حسین بیٹی کی کوئ غلطی نہیں تھی بس اسے اس حویلی کے گدی نشین کے خون بہا میں پیش کر دیا تھا اور آج بھی۔۔۔۔۔آج بھی تم لوگوں نے اس شاہ خاندان کے گدی نشین کی جان کی خاطر اس حویلی کی سب سے حسین بیٹی قربان کی " ارم سبکتگین کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا. وہی یہی سب کہنے آئی تھیں اس حویلی میں۔تب خاموش تھیں کہ خاموش ہی رہنا تھا مگر اب انہیں کس نے روکنا تھا۔

"تمہارے۔۔گھر۔۔۔عنابیہ ! " فرحین شاہ کی آواز بھر آئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یقین نہیں آتا۔۔۔تم لوگوں کے دل کیوں نہیں کانپتے۔۔۔فرحین شاہ۔۔۔مجھے ونی کیا تھا اس شخص سے جو تمہیں چاہتا تھا " ارم غصے سے درد سے بولیں۔

فرحین شاہ نے آنکھیں میچ لیں۔

ماہم نے حیرت سے ارم کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ پرانی بات ہے " فرحین بہت مشکلوں سے یہ بات کہی۔

"پرانی بات نہیں بات۔۔۔آج بھی اتنی تروتازہ ہے۔۔۔جتنی پہلے تھی اس وقت تھی۔۔۔آج بھی سبکتگین۔۔۔تم سے محبت کرتے ہیں " ارم کی آواز میں درد تھی۔
فرحین نے جھٹکے سے سر اٹھایا۔

"ا۔۔ایسا نہیں۔۔۔ہو سکتا " فرحین شاہ کے حلق سے الفاظ ٹوٹ رہے تھے۔

"اگر ایسا نا ہوتا نا۔۔۔تو آج جسے میں اپنا بیٹا کہہ رہی ہوں۔۔۔وہ سچ میں میری کوک سے ہوتا۔۔۔مجھے اڈوپٹ نا کرنا پڑتا۔۔۔"
ارم کے الفاظ پوری حویلی کی در و دیوار ہلا گئے تھے۔

فرحین شاہ مسلسل نفی میں سر ہلا رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ماہم تیزی سے اوپر بھاگی تا کہ بی جان کے کمرے سے انہیلر لا سکے کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ شائد جو باتیں ہو رہی ہیں اس سے استھما کا اٹیک آ سکتا ہے۔بہت کم اٹیک ہوتا تھا۔ لیکن اب اسے لگ رہا تھا کہ ایسا کچھ ہو گا۔

"تم نے مجھے ہر جگہ مات دے دی فرحین۔۔۔ سبکتگین نے تمہارے ساتھ اولاد کا خواب دیکھا تھا۔۔۔مجھے کیسے یہ حق دیتے ! .... نہیں دے سکے۔۔۔اتنے کھڑے اپنی محبت میں کہ۔۔۔دو مہینے بعد آتے ہیں گھر۔۔صرف ایک رات اپنے بیٹے کے ساتھ بیٹھنے کے لیے ۔۔۔ایسا کیا ہے تم میں۔۔۔جو نا یوسف شاہ کو دور ہونے دے رہا ہے نا ہی سبکتگین کا پیچھا چھوڑ رہا ہے ! " ارم اپنی جگہ سے اٹھ کر درد سے پھنکاری تھیں .

اس اونچی آوازوں پر ملیحہ اور زمر تیسری منزل سے نیچے بھاگنے کے انداز میں آئی تھیں۔

سہیلہ فضیلت اور زوبیہ فرید شاہ اور احسام کے ساتھ درگاہ پر چادر چڑھانے گئ تھیں ان کی منت جو تھی کہ ان کے بچے شادی کر لیں تو چادر چڑھانے آئیں گی۔

Posted On Kitab Nagri

"چپ۔۔۔کر جاؤ۔۔ارم۔۔۔خدارا چپ کر جاؤ " فرحین شاہ ان کے سامنے ہاتھ جوڑتی رو دیں۔یہ ان کی زات کی تزلیل تھی کہ اس عمر میں بھی ماضی نے پیچھا نا چھوڑا تھا۔
وہ بے دم سی صوفے پر بیٹھیں۔

"بی جان " تبھی ملیحہ اور زمر ان کی طرف بھاگی۔

"تم تو سن کر بس بے بس ہو گئ ہو۔۔۔۔میں نے تو سہا ہے فرحین۔۔۔دیکھو میرا حال۔۔۔ مجھ پر تو ظلم کیے تم سب نے مل کر " ارم سبکتگین فرحین شاہ کے سامنے آ رکی .
فرحین نے نفی کرتے اسے دیکھا۔

"میری زندگی کا تماشہ لگا تھا جب میر پور گاؤں پورا آیا تھا فیصلہ سننے۔۔۔جن میں نوے فیصد یہ دیکھنے آئے تھے.۔۔۔کہ شاہوں کی سب سے حسین بیٹی کیسی ہے " ارم سبکتگین کی آنکھیں پانی سے بھر گئ تھیں اس وقت کو دوبارہ یاد کر کے۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا تماشہ ایسا لگا۔۔۔کہ میرے حصے وہ انسان آیا ہی نہیں جو میری محبت تھی اور وہ تمہارے پاس تھا " ارم سبکتگین کا لہجہ بھیگ گیا .

"اور میرے پاس وہ شخص آیا جو تمہاری محبت تھا " ارم نے دانتوں کو پیستے فرحین کی طرف انگلی کی۔

فرحین شاہ اپنے ماضی کو یاد نہیں کرنا چاہتی تھیں مگر یاد آ رہا تھا۔

"سب نے مل کر توڑا ہے مجھے۔۔۔۔سب نے۔۔۔بس گناہ یہ ہوا تھا کہ شاہوں کی بیٹی کو ایک شاہ زادہ پسند آ گیا تھا۔۔۔اور اس کا گناہ شاہ خاندان کے سردار کے سامنے آ گیا۔۔۔۔۔ اور سردار لڑ پڑا۔۔۔اپنے بیٹے کی پسند کے لیے۔۔۔۔ایسا لڑا کہ شاہ حویلی کی در و دیوار پر محبت پر خنجر چلاتے ہوئی یادیں چسپا کر دیں " ارم سبکتگین اب باقاعدہ رو پڑی تھیں۔

"ارم۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔معاف کر دو۔۔۔۔میں ایسا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ایسا کچھ بھی نہیں چاہتی تھی " فرحین شاہ اٹھ کر ان کے سامنے آتی بے بسی سے روتے بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں کر سکتی معاف۔۔۔۔اس دن بھی یوسف شاہ سے قتل ہوا تھا۔۔۔تو ونی میں اس کی نسبت کو اس کی منگ کو بھیجنے کی بجائے۔۔۔۔مجھے بھیجا گیا۔۔۔کیونکہ شاہ جی میں اتنی غیرت تھی کہ اپنی منگ نہیں دے سکتے تھے " فرحین کے ہاتھوں کو جھٹک دیا تھا جو ارم کے ہاتھوں کی طرف بڑھے تھے۔

"آج بھی تم لوگوں نے یہی کیا۔۔۔۔قتل یوسف شاہ کے بیٹے سے ہوا اور۔۔۔۔اس کی منگ کی بجائے۔۔۔تم نے ایک۔۔۔حسین لڑکی کو ونی کر دیا۔۔۔تاریخ دوہرا دی شاہ حویلی کے باسیوں نے۔۔۔واہ " ارم سبکتگین تالی بجاتے ہوئے کہا۔

زمر کی آنکھیں بھیگ گئیں اس بات پر اور سر جھک گیا۔
یہ جو باتیں اب کھلی تھیں اس نے سب کو حیران کر دیا تھا۔
اس وقت حویلی کے مرد حویلی میں نہیں تھے ورنہ یہ راز وہ اپنی اونچی گنگرج میں دبا دیتے۔ کبھی باہر نا آنے دیتے .

"پلیز۔۔۔۔ارم۔۔۔بس۔۔۔کر دو" فرحین نے اس کے ہاتھوں کو زبردستی پکڑا۔

Posted On Kitab Nagri

"تیس سال۔۔۔۔ تیس سال گزر گئے ہیں فرحین۔۔۔میں نے صبر کیا ہے۔۔۔۔بہت۔۔۔ بے حد۔۔۔۔بے انتہاء۔۔۔۔کیوں ؟؟؟؟؟۔۔۔مجھے سکون کب ملے گا ؟ ہاں۔۔۔نا محبت دی اس حویلی نے مجھے۔۔۔۔اور نا کسی کی محبت بننے دیا ؟۔۔۔کب مجھے سکون ملے گا۔۔۔؟ " وہ فرحین کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ نکالتے ہزیاتی انداز میں چیخیں۔

ملیحہ اور زمر کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں . ماہم جو کب سے سیڑھیوں پر کھڑی تھی وہ ان باتوں کے بعد نیچے آنے کی ہمت نا محسوس کر سکی۔جیسے ان رازوں نے ٹانگوں سے جان نکال دی تھی۔

"دنیا کو دکھانے کے لیے۔۔۔میں نے قمر کو اڈوپٹ کیا۔۔۔۔لوگ مجھے۔۔۔۔بھانچ کہنے لگ تھے فرحین ! ۔۔۔۔میں بھانچ تھی کیا ؟؟؟؟ کیسے سب کو بتاتی کی میں بھانچ نہیں یوں ۔۔۔بلکہ بد قسمت ہوں ! جو ان چھوئی ہے ! ... جسے چھونے کے لیے اس کا شوہر راضی نہیں ہے ؟ " وہ بے بسی سے چیخ رہی تھیں۔

تیس سالوں کا دکھ کرب صبر اب چیخوں میں نکل رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"خدا قسم۔۔۔اگر قمر نا ہوتا۔۔تو آج ارم زندہ نا ہوتی۔۔۔۔اس کی میں نے تربیت کی ہے۔۔۔میں نے۔۔۔عورت کی عزت کرنا سکھائی ہے۔۔۔اور اسے بتایا ہے۔۔۔عورت صرف ۔۔۔۔محبت کی بھوکی ہے۔۔۔اسے عزت اور محبت کی بھوک ہوتی ہے۔۔۔اور وہ سمجھا بھی ہے۔۔۔"ارم نے خود کو سنبھالتے اپنے چہرے سے آنسو صاف کیے۔

"لیکن تم لوگوں نے۔۔۔ایک اور ارم اور ایک اور سبکتگین میرے گھر میں کھڑا دیا۔۔۔۔ پر شکر مناؤ۔۔۔۔میرا بیٹا قمر ہے۔۔۔ سبکتگین نہیں۔۔۔۔وہ تمہاری عنابیہ سے بے لوث محبت کرتا ہے " ارم نے طنزاً مسکراتے کہا۔

"پلیز ارم۔۔۔معاف کر دو مجھے "فرحین نے ایک بار پھر اس کی طرف بڑھنا چاہا۔ان کی بہن تھی اتنے سالوں بعد ملن ہوا تھا سینے سے لگانا چاہتی تھیں اسے۔

"بس۔۔۔۔اب مجھ سے یہاں۔۔مزید رکا نہیں جائے گا " اپنے قدم پیچھے جو لیتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھ سے۔۔۔مل تو لو " فرحین شاہ نے درد بھری آواز سے کہا۔

"ارم سبکتگین نہیں چاہتی کہ وہ جب اس بار سبکتگین آئیں۔۔۔ تو مجھسے تمہاری مہک محسوس کریں۔۔۔میرے لیے اس عمر میں۔۔۔مزید کوئی تکلیف سہنا مشکل ہے۔۔۔اللہ حافظ" اپنیچادر کو کندھوں پر درست کرتے تیزی سے مڑ گئیں اور تیز قدموں سے باہر کا راستہ لیا۔

فرحین شاہ بے دم سی صوفے پر گر گئیں۔

"بی جان۔۔۔۔بی جان۔۔۔۔بی جان" اور لاؤنج میں تینوں کی آوازیں بلند ہوئیں اور فرحین شاہ کی طرف بڑھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

_____ماضی_____

"شکر ہے تم آج آئی۔۔۔تمہیں میں نے بڑی اہم خبر دینی ہے " ارم جو کب سے وٹینگ ایریا میں کھڑی سہیلہ کا انتظار کر رہی تھی کہ اس کے آتے ہی وہ تیز تیز بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہووو۔۔۔کیوں میرا انتظار ؟ خیریت۔۔۔پکا تم نے کام نکلوانا ہو گا " سہیلہ اپنی شال کو کندھوں سے اترتی ہوئی بولی۔

"کتنی بد تمیز ہو۔۔۔"ارم نے اس کے کندھے پر تھپڑ مارا جس پر سہیلہ نے اسے آنکھیں دکھائیں۔

"تمہیں میں نے یہ بتانا تھا کہ آج شاہ حویلی میں بڑی ہلچل ہے۔۔۔۔اور مجھے کوئی بتا نہیں رہا " اداس سی شکل بناتی وہ پاس بینچ پر بیٹھ گئ۔چہرے پر دو انگلیوں سے نقاب پکڑا ہوا تھا بس آنکھیں ہی واضح تھیں جو ہلکے بھورے رنگ کی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیوں ! " سہیلہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"ارے یار یہ بڑوں کے درمیان سب جو کشمش پکتی ہے نا بچوں تک کہاں آنے دیتے ہیں ۔۔۔بس اتنا پتہ لگا ہے کہ شاہ حویلی میں کوئی آرہا ہے " آنکھوں کو چھوٹی کرتے وہ پر سوچ نگاہوں سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے واہ۔۔۔میں نے سنا ہے کہ حویلیوں میں حب کوئی آتا ہے تو تب احتمام اور سجاوٹ دیکھنے والی ہوتی ہے۔۔۔۔بہن مجھے بھی لے جانا اپنی حویلی میں " سہیلہ نے پر جوش سے ہو کر اس کا بازو پکڑا۔

"او بہن چھوڑو میرا بازو۔۔۔حلیہ دیکھو تم اپنا۔۔دوپٹہ گلے میں ہوتا ہے بال تمہارے مشکل سے کندھے تک ہیں اوپر سے میک اپ کرتی ہو تمہیں میں حویلی لے گئ تو میرا کالج آنا بند کر دیں گے اور کسی بھی شاہ زادے سے اٹھا کر شادی کر دیں گے " ارم اس کی گرفت سے اپنا بازو نکالتے جھرجھری لیتے بولی اور اس پر سہیلہ کا جاندار قہقہہ لگا۔

"مجھے کبھی کبھی لگتا ہے تم قید خانے سے نکل کر آئی ہو۔۔۔اتنے اصول۔۔۔اتنی پابندیاں ۔۔۔افففف۔۔۔میرے گھر ہوں تو میں تو گھر سے بھاگ جاؤں یا ایک دن میں ہی اللہ کے پاس سیدھا " سہیلہ نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا۔

"چلو فرحین تو لیکچر لینے چلی گئ ہے ہمیں بھی چلنا چاہیے " ارم نے وقت دیکھتے اس کا ہات پکڑا اور کلاس کی طرف بڑھ گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ جانتے ہیں نا شاہ جی کہ فرحین کی بات ہمارے بیٹے یوسف سے جڑی ہے اور ارم کا نام ہمارے سامر سے جڑا ہے۔۔۔تو زکیہ نے ابھی تک کیوں نہیں اپنی بچیوں کو بتایا کہ ان کی شادی یہاں ہو گی ! " بی جان پریشانی سے بول رہی تھیں۔

"کیوں پریشان ہوتی ہو۔۔۔وہ یہیں کریں گے بھلا آج سے پہلے کبھی شاہ خاندان میں سید خاندان میں شادی بھی کسی اور خاندان یا ذات میں ہوئی ہے ! جب بچپن میں جوڑ دیے جائیں نام تو وہیں ہوتے ہیں ہر صورت۔۔۔اب بھی ایسا ہی ہو گا " شاہ جی نے مونچھوں کو تقوٗ دیا اور کمرے سے باہر چلے گئے۔

لیکن بی جان پریشان تھیں۔کیونکہ ان کا سامر اس بات سے انجان تھا کہ اس کا نام ارم سے جڑا ہے کیونکہ وہ بچپن سے اپنی خالہ کے پاس پنڈی رہتا تھا اپنے گھر کی نسبت پھر یوسف اور سامر اکھٹے پڑھائی کے لیے امریکا چلے گئے۔لیکن یوسف شاہ کو بی جان یاد کرواتی رہتی تھیں کہ اس کا نام فرحین سے جڑ چکا ہے جسے کبھی یوسف شاہ نے دیکھا نہیں تھا ایک حویلی میں رہتے ہوئے کیونکہ اس کا زیادہ وقت حویلی سے باہر گزرتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ کو بورڈنگ سکول میں ڈالا تھا۔جس کی وجہ سے وہ مہینہ میں ایک بار ملنے آتا جس پر کوئی بھی لڑکی سامنے نا آنے پاتی۔

جب بڑے ہو کر وہ امریکہ جانے لگا تو دلی خواہش تھی کہ وہ فرحین کو دیکھ لیں لیکن ایسا ممکن نا. ہو سکا۔ان وقتوں میں بڑوں کا ڈر اور خوف بہت ہوتا تھا۔اور یوسف شاہ تو کسی صورت ان مردوں میں سے نہیں تھے جو شاہ حویلی کے اصول توڑے جن میں صاف تھا کہ شادی سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھنا بے شرمی ہے۔اور یوسف شاہ بے شرم نہیں تھے۔

امریکا جاتے وقت بی جان نے سختی سے دونوں بھائیوں کو کہا کہ کہیں باہر دل نا لگا لینا جس پر دونوں نے مطمئن کیا کہ وہ ایسے نہیں اور ایسا. ہی تھا دونوں کے اندر فلرٹ کرنے والا کیڑا نہیں تھا۔

اب حویلی کو سجایا جا رہا تھا کیونکہ حویلی میں ان دونوں کی واپسی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرحاد اور مدثر دو ہی بھائی تھے۔

فرحاد کے چار بچے تھے اور مدثر کی بس دو بیٹیاں۔

دونوں بیٹیاں یعنی فرحین اور ارم کا نام فرحاد شاہ کے بیٹے یوسف اور سامر کے ساتھ بچپن میں طے ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن مدثر نے صاف کہا تھا کہ وہ بچوں کو بتا کر ان کا دماغ اس طرف نہیں لگانا چاہتے۔جب بڑی ہوں گی ان کی بیٹیاں تو بتا دیں گے۔ویسے بھی کون سا سید خاندان میں باہر شادی کی اجازت تھی تو اس بات پر مسئلہ نا ہوا۔

ادھر سامر کیونکہ اپنی خالہ کے پاس ہوتا تھا تو اسے بھی لا علم رکھا گیا۔بڑوں کے مطابق بچوں کی کیا مجال کے منع کریں ان کے فیصلے کو۔

ادھر مدثر کی دونوں بیٹیاں بے حد حسین تھیں۔فرحین بڑی تھی اور ارم چھوٹی۔دونوں کا حسن ہاتھ لگانے سے میلا ہوتا تھا لیکن اگر مقابلہ کیا جاتا تو ارم زیادہ حسین تھی۔دونوں ہی شاہ حویلی کے اصولوں کے زیرِ سایہ پلی بڑھی تھیں۔پردہ نقاب اس وقت بہت سخت تھا. اور یہ دونوں ہی کرتی تھیں۔فرحین کا مزاج زرا سمجھدار والا تھا۔بہت شوخ نہیں تھا لیکن ہلکی پھلکی شوخی اپنے مزاج میں رکھتی تھی۔جبکہ ارم وہ ایک قسم کا پٹاخہ تھی۔بہت چنچل بہت نٹکھٹ بہت چلبلی سی۔اپنے والدین اور بہن کی لاڈلی لیکن جب خاندان کے سامنے ہوتی تو ان دونوں بہنوں سے زیادہ سنجیدگی کوئی نہیں لے سکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نا فرحین جانتی تھی کہ اس کا نام کس سے جڑا ہے نا اس کے دل میں ابھی تک کسی مرد کا پہرا تھا. نا ارم جانتی تھی لیکن وہ خوابوں کو پورا کرنا پسند کرتی تھی۔اسے کہانیوں کی طرح کا راج کمار چاہیے تھا جو اس سے بے پناہ محبت کرے۔

دونوں کی قسمت میں کیا تھا یہ تو کسی کو بھی علم نہیں تھا۔

🔥🔥

وہ تینوں گیٹ سے باہر نکلیں جہاں سامنے کچھ سڑک کے پار دو گاڑیاں تھیں۔ایک شاہ حویلی کی جو ارم اور فرحین کو لینے آئی تھی۔اور دوسری گاڑی سبکتگین نواز کی تھی جو اپنی بہن سہیلہ کو لینے آیا تھا۔

فرحین اور ارم ننے بڑی سی شال اپنے ارد گرد کی ہوئی تھی۔اور ہمیشہ کی طرح ہاتھ سے نقاب پکڑا ہوا تھا۔

سبکتگین باہر ہی کھڑا تھا۔لینے تو وہ سہیلہ کو آتا تھا لیکن اس کا دل کسی کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے زیادہ آتا تھا۔اب بھی وہ گاڑی سے کمر لگائے سینے پر ہاتھ باندھے ہلکی مسکان سے سامنے دیکھ رہا تھا۔اس پری وش کو جو خود کو چادر میں چھپائے نقاب چہرے پر رکھے دھیمی چال سے چل رہی تھی۔جن کا وہ شیدائی ہو گیا تھا وہ تو اس پری وش کی آنکھیں تھیں جو

Posted On Kitab Nagri

زیادہ تر جھکی ہوتی تھیں لیکن جب اٹھتی تھیں تو اگلے بندے کا دل ہلا دیتی تھیں۔اور سبکتگین نواز اس پل کے لیے مرنے کو بھی تیار تھا جب وہ پلکیں اٹھا کر اپنی گاڑی کی طرف دیکھتی تھی۔اس کی بلی آنکھیں سبکتگین نواز کے دل کو اپنے مقام سے ہلا کر رکھ دیتی تھیں۔

"اوکے اللہ حافظ " گاڑی کے پاس آتے سہیلہ نے ارم سے کہا۔ارم نے بس سر ہلایا تھا اور اپنی گاڑی کی طرف طڑھی تھی۔جبکہ فرحین خاموش نگاہوں سے پہلے ہی اپنی گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔اسے کبھی بھی سہیلہ کے خدا حافظ کا انتظار نہیں ہوتا تھا۔وہ بیوقوف نہیں تھی جو کسی کی مخصوص نگاہوں کو اپنے میں الجھتا محسوس نا کرے۔بے شک کوئی بات نہیں ہوتی تھی ۔کبھی دیکھا نہیں تھا ایک دوسرے کی طرف۔نا ہی بات کرنے کا دل مانا تھا لیکن اس کا دل ہمیشہ پاس سے گزرتے وقت سپیڈ پکڑ لیتا تھا۔شاہ حویلی کے اصولوں و قواعد اور روایت کی دیواروں کے اندر پلنے بڑھنے والی یہ لڑکیاں کسی غیر مرد کی آنکھ کی منظورِ نظر بننے کا خواب نہیں سوچ سکتی تھیں۔انہیں علم تھا کہ ایسی باتوں پر قتل و غارت اور پھر بدلے میں بیٹیاں ونی کر دی جاتی تھیں۔ان کے گاؤں میں کسی بھی گھرانے کے لیے اس سے زیادہ سخت سزا کوئی اور نہیں ہوتی تھی کہ خون بہا میں بیٹی دے دی جائے۔

Posted On Kitab Nagri

"چلیں لالہ ! " سہیلہ نے سبکتگین کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ ہوش میں آیا۔

"کیا ! " سہیلہ جو ایسے خود کو دیکھتے پا جر وہ جھنجھلا کر بولا۔

"وہ کب کی چلی گئی۔۔۔"شرارتی نگاہوں سے سبکتگین کو دیکھتے کہا۔

"کون چلی گئی " خود کو ریلیکس کرتے سہیلہ سے پوچھا۔اندر ڈر بھی تھا کہ کہیں چوری پکڑی نا گئ ہو۔

"گاڑی لالہ۔۔۔گاڑی " دروازہ کھولتے ہوئے کہا اور ہنس کر اندر بیٹھ گئ۔

سبکتگین بھی ہنستا اندر بیٹھ گیا اب ارادہ گھر کی طرف تھا۔لیکن زہن اسی طرف تھا جن سے دل لگ گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس راستے کی مجھے خبر نہیں۔۔۔۔

میرے مہرباں کی گزر ہو جیسے۔۔۔۔

میرے قدم بھی اس طرف اٹھے ہیں جیسے۔۔۔

اس راستے کی مجھے خبر نہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کہاں سے چلا پھر کہاں رکا۔۔۔

وہ کس کا عاشق کون معشوقہ۔۔۔۔

محبت تگنی ناچ نچائے۔۔۔۔

فانی لا فانی کا پاٹ پڑھائے۔۔۔۔

میں منزل دھونڈوں اس کے پیچھے۔۔۔

میرا ہم نموا خاموش مسافر۔۔۔

تربتِ دل میں۔۔۔پھیکی مسافت۔۔

ابھی تو چلنا شروع کیا ہے۔۔۔

ہے منزل میری کس کنارے۔۔۔۔

میں کہاں ہوں آخر کس سہارے ! ۔۔۔

بس چل رہی ہوں دل سنبھالے۔۔۔

اس راستے کی مجھے خبر نہیں۔۔۔۔

)بسما بھٹی(

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم لڑکیاں زنان خانے میں پہنچو۔۔۔گھر میں پھرتی نظر نا آو سمجھ گئی " زکیہ کمرے میں آتی فرحین اور ارم سے بولیں۔

"ماں۔۔۔آج حویلی میں کون آ رہا ہے ؟۔۔۔اتنی گہما گہمی کیوں ہے ! " ارم اپنی تجسس کے ہاتھوں فٹافٹ اپنی ماں کے پاس آ کر بولیں۔

"بھائی صاحب کے دونوں بیٹے آ رہے ہیں۔۔۔ان کے استقبال میں سب ہو رہا ہے " زکیہ شاہ نے ہلکی مسکراہٹ سے کہا۔

"ہیں ! ... کون سے بیٹے ؟ ... میں نے تو کبھی دیکھے نہیں۔۔۔سوائے فرید بھائی کے " ارم گال پر ہاتھ رکھتے حیرت سے بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں امی۔۔۔کون سے بیٹے ! " فرحین نے بھی کتاب سے سر اٹھا کر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

."ظاہر ہے شاہ حویلی میں صرف تم ہی دو لڑکیاں ہوں لیکن مرد کے بارے میں بات کبھی نا کی نا سنی نا کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔اسی لیے تم دونوں کو نہیں علم۔۔بھائی صاحب کے تین بیٹے ہیں ایک سامر جو اپنی خالہ کے پاس ہوتا تھا پھر اپنے بڑے بھائی یوسف کے ساتھ باہر پڑھنے چلا گ ءا۔۔اب دونوں آ رہے ہیں " زکیہ نے پاس صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا۔

"اچھا۔۔۔۔ہمیں تو ان کا پتہ ہی نہیں۔۔خیر کب آ رہے ہیں ! " ارم نے دوبارہ سے پوچھا۔

"شام میں۔۔۔اور تم دونوں زنان خانے میں رہو گے " ان دونوں کو دوبارہ تنبیہہ کرتے وہ کمرے سے چلی گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

"چلو زنان خانے میں جاؤ فوراً " زکیہ شام میں ان کے کمرے میں آتیں. جلدی سے بولیں

۔

شاہ حویلی میں ایک دم ہلچل سی مچ گئی تھی۔یوسف شاہ اور سامر شاہ کی گاڑی مین گیٹ سے اندر جو آ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارم اور فرحین نے دوپٹہ صحیح سے لیا اور تیزی سے اپنے کمرے سے نکل کر زنان خانے کی طرف قدم بڑھائے۔

فرحین تو اندر چلی گئی لیکن ارم دروازے پر رک کر پردے کی اوٹ میں ہو گئ کیونکہ اس زنان خانے کے سامنے ہی مردان خانہ تھا اور انہوں نے وہیں تو پہلے جانا تھا۔اس کا دماغ کہہ رہا تھا کہ دیکھے تو سہی ان شاہ زادوں کو جن کے استقبال میں اتنا احتمام ہوا ہے۔

"بسم اللہ کراں بسم اللہ کراں " تبھی داخلی دروازے سے بی جان نے یوسف شاہ کی بلائیں لیتے ماتھا چوما۔

ارم کو بس آوازیں آ رہی تھیں لیکن اسے دیکھنے کا اشتیاق بہت تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ داخلی دروازے پر کھڑے سب لوگوں سے مل رہے تھے۔اپنے ماں باپ اپنے چچا چاچی سے اپنی خالہ سے۔

Posted On Kitab Nagri

ارم کی ٹانگیں کھڑے رہنے سے درد میں آ رہی تھیں۔وہ مسلسل آدھے گھنٹے سے کھڑی تھی بس یہ دیکھنے کے لیے کہ یوسف شاہ اور سامر شاہ دکھنے میں کیسے ہیں۔لیکن وہ انجان تھی اس بات سے کہ اس کا یہ شوق کیا کر ڈالے گا۔

"اندر آؤ ارم۔۔۔آغا جان نے دیکھ لیا تو قیامت آ جائے گی " فرحین جو کتاب میں سر دیے پڑھ رہی تھی کہ اچانک زنان خانے میں خاموشی محسوس کرتے ادھر ادھر ارم کو دیکھنا چاہا تو اسے دروازے کے پاس پردے کی اوٹ میں باہر کی دیکھتے پایا۔

"فرحی میں آدھے گھنٹے سے کھڑی ہوں۔۔۔اب تو ان کی شکلیں دیکھے بنا نہیں آتی " پلٹ کر آہستہ آواز میں فرحین سے کہا۔
لیکن جیسے ہی چہرہ دوبارہ سامنے کیا تو جیسے سانس وہیں جم گئی۔ اسے نہیں پتہ تھا کہ وہ ایسے دیکھے گی شکل۔

یوسف شاہ جو فون کال کے لیے سب کو ایکسکیوز کرتا جلدی سے اندر آیا تھا کہ کسی نسوانی آواز پر رکا بے اختیار زنان خانے کی طرف چہرہ کر دیا۔دل میں سوئی ہوئی خواہش جاگی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ شائد فرحین شاہ کو دیکھ لے۔لیکن دروازے پر جو کھڑی تھی اس کا چہرہ دوسری طرف تھا جو اندر کسی کو فرحی کہہ کر مخاطب تھی۔دل چاہا کہ پلٹ جائے لیکن پھر سے دل نے شور کیا کہ دیکھ ہی لے شائد فرحین کی ایک جھلک ہی نصیب میں ہو۔لیکن جو لڑکی پلٹی جو سامنے تھی وہ ایک دم جیسے گھبرا گئی تھی کسی مرد کو اتنے پاس دیکھ کر۔

میں چلوں اس راستے۔۔۔

جو ہے تیرے دل کا راستہ۔۔۔۔

وہ یک ٹک سانس روکے اتنے پاس سے اسے دیکھ رہی تھی۔ہلکی داڑھی ، سفید رنگت میں وجیح و پر کششش اس کی آنکھیں ، موبائل کو ہاتھ میں پکڑے اس کا دیکھنا۔ارم کا دل تو جیسے اس کا رہا ہی نہیں تھا۔وہ تو پلک جھپکنا ہی بھول گئی تھی۔چہرے پر نقاب تو نہیں تھا اور وہ اس کو دیکھ کر لینا بھی بھول گئی تھی۔زندگی میں پہلی بار ارم نے کسی مرد کو دیکھا تھا اور اس پہلی دفعہ میں ہی اس کی آنکھیں اپنی نہیں رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ارم اندر آ جاؤ۔۔آغا جان آ جائیں " تبھی پیچھے سے فرحین کی پریشان کن آواز ابھری

۔

ارم فوراً سے چونکی اور تیزی سے نقاب کا پلہ چہرے پر کرتے اندر کو ہو گئ کہ پردہ لہرایا۔ یوسف شاہ کی نظر بے ساختہ اندر گئ۔جہاں پردے کے اس پار سامنے ہی صوفے پر بیٹھی لڑکی پریشان نظروں سے ارم کو دیکھ رہی تھی لیکن اس کا چہرہ آدھا ڈھکا ہوا تھا۔لیکن جو آدھا چہرہ اس نے دیکھا تھا وہ یوسف شاہ کو سکون میں مبتلا کر گیا تھا۔اتنی حسین تو اسے ابھی کچھ پل پہلے سامنے کھڑی لڑکی نہیں لگی تھی جتنی اپنی منظورِ نظر لگی تھی۔لبوں پر جاندار مسکراہٹ آن ٹھہری۔اب دل اسے اپنا بنا لینے کے لیے پاگل تھا۔

"آو بیٹا " تبھی پیچھے سے آغا جان کی آواز نے اسے فوراً سے ہوش دلایا تو وہ ساتھ ہی مردان خانے چلا گیا۔اس عمر میں بھی وہ اپنے باپ سے ڈرتا تھا۔

ارم اندر تو آ گئ تھی لیکن اس کا دل اور دماغ اس کے پاس نہیں تھے۔ اس کی ساکت آنکھیں اس لڑکے کے چہرے کے تصور پر ٹک گئ تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں سمجھ بھی آ رہی ہے کہ میں کیا بول رہی ہوں ! " فرحین نے اس کا بازو ہلایا تو وہ چونکی۔اور ہنس دی۔

فرحین کو اس کی بلکل سمجھ نہیں آ رہی تھی تبھی اس کے حال ہر چھوڑ کر دوبارہ کتاب میں منہ دے دیا۔

معصوم نظر کا بھولا پن للچا کے لبھانا کیا جانے
دل آپ نشانہ بنتا ہے وہ تیر چلانا کیا جانے

کہہ جاتی ہے کیا وہ چین جبیں یہ آج سمجھ سکتے ہیں کہیں
کچھ سیکھا ہوا تو کام نہیں دل ناز اٹھانا کیا جانے

چٹکی جو کلی کوئل کوکی الفت کی کہانی ختم ہوئی
کیا کس نے کہی کیا کس نے سنی یہ بتا زمانہ کیا جانے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھا دیر و حرم میں کیا رکھا جس سمت گیا ٹکرا کے پھرا
کس پردے کے پیچھے ہے شعلہ اندھا پروانہ کیا جانے

یہ زورا زوری عشق کی تھی فطرت ہی جس نے بدل ڈالی
جلتا ہوا دل ہو کر پانی آنسو بن جانا کیا جانے

سجدوں سے پڑا پتھر میں گڑھا لیکن نہ مٹا ماتھے کا لکھا
کرنے کو غریب نے کیا نہ کیا تقدیر بنانا کیا جانے

آنکھوں کی اندھی خود غرضی کاہے کو سمجھنے دے گی کبھی
جو نیند اڑا دے راتوں کی وہ خواب میں آنا کیا جانے

پتھر کی لکیر ہے نقش وفا آئینہ نہ جانو تلووں کا
لہرایا کرے رنگیں شعلہ دل پلٹے کھانا کیا جانے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس نالے سے دنیا بے کل ہے وہ جلتے دل کی مشعل ہے

جو پہلا لوکا خود نہ سہے وہ آگ لگانا کیا جانے

"امی لاالہ کے تیور ٹھیک نہیں ہے نا آج کل " سہیلہ نے شرارتی انداز سے اپنی سے پوچھا ۔سامنے کمرے سے سبکتگین نکل کر جو باہر آیا تھا.

"ہاں۔۔۔میں بھی دیکھ رہی ہوں " سہیلہ کی امی نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے اتفاق کیا ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبکتگین سر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہنستا اپنی بہن کے ساتھ بیٹھا۔

"اچھا۔۔۔جیسے کہ کون سے تیور دیکھ لیے آپ نے میرے ! " اپنی امی کو مسکراتی نظروں سے دیکھتے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔میرا اپنکچوئل بیٹا رات کو دیر سے سویا تھا۔۔۔اور آج۔۔۔گیارہ بجے اٹھا ہے۔۔۔۔ ہمم ! " چائے کا سپ لیتے وہ بھی اسی کے انداز میں بولیں۔

"بتائیں سبکتگین نواز۔۔۔کیا کہنا چاہیں گے اپنی صفائی میں ! " سہیلہ نے جج کی طرح حکم سنایا تو سبکتگین کا قہقہہ لگا۔

"امی دیکھ لیں۔۔۔اندر سے قہقہے لگ رہے۔۔۔میں بتا رہی ہوں۔۔اب ساس بننے کی تیاری شروع کر دیں " سہیلہ نے ہنستے ہوئے اپنی امی سے کہا۔
سبکتگین نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈال کر دبایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب بتاؤ۔۔۔اتنی کس خوشی میں زبان چل رہی ہے ! " اس کی گردن پر ہلکا دباؤ دیتے وہ شوخ لہجے میں بولا۔

"امی آپ کی بیٹی ضائع ہو رہی ہے بچا لیں " سہیلہ نے دہائی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"سبکتگین۔۔چھوڑو اسے " ماریہ نواز نے ڈپٹا .

"بہت بولتی آپ کی بیٹی " سہیلہ کو جھٹکے سے چھوڑتے کہا۔

"لالہ۔۔میں تو کہتی ہوں ابھی امی کو اس کا بتا دو لوہا گرم ہے فوراً مان جائیں گی " اپنے بھائ کی طرف جھکتے رازدارانہ انداز میں کہا کہ سبکتگین نےاسے گھورا۔

"چپ۔۔بلکل۔۔۔پہلے وہاں کا پتہ لگاؤ۔۔۔"اس کے سر پر چپٹ لگاتے وہ اسی رازدارانہ انداز میں بولا۔

"وہاں کہاں ؟ اور کس والی سے ! " سہیلہ نے دوبارہ پوچھا۔

"وہ جس کی آنکھیں بلی ہیں " پھر سے خجل مٹاتے کہا۔

"اووووووو " بے اختیار سہیلہ کے منہ سے نکلا کہ سبکتگین نے اس کا منہ ہاتھ سے بند کیا۔

"چپ.۔۔شور ڈالنے کو کب کہا۔۔۔پہلے وہاں پوچھو " اس کو آنکھیں دکھاتے کہا۔

"پر پوچھنا کیا ہے ! " جان کر الٹا سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی۔۔۔کہ آگ برابر لگی ہے یا یک طرفہ ! " اس کے ماتھے ہر دو انگلیوں سے تین دفعہ دباؤ دیتے کہا۔کہ سہیلہ اس ہی بات سمجھ کر چھیڑنے والے انداز میں دیکھنے لگی۔

"یہ تم دونوں کیا کھسر پھسر کر رہے ہو۔۔بتاؤ مجھے بھی " ماریہ نواز نے آنکھیں چھوٹی کرتے کہا۔

"کچھ نہیں امی ایسے ہی۔۔۔۔یہ بتائیں کہ احمد بھائی کہاں ہے ! " سبکتگین نے بات بدلتے اپنے بڑے بھائی کا پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں ہو سکتا ہے۔۔۔اپنے آوارہ دوستوں کے ساتھ شکار پر گیا ہے " ماریہ نواز نے بے دلی سے جواب دیا وہ اپنے اس بیٹے کی حرکتوں سے بے حد پریشان تھیں

ان کی بات پر خاموشی چھا گئی۔سب ہی احمد نواز کی حرکتوں سے پریشان تھے جو ہر وہ حرکت کرتا تھا جس کا نقصان ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں اس وقت بریک ٹائم میں کیفے بیٹھے ہوئے تھے۔تب ارم نے اسے حویلی کے احتام اور ہلچل کے بارے میں بتایا۔

"ہیں ! .... دو بیٹے۔۔۔تمہارے چاچا کے ! ... اور تم دونوں کو پتہ ہی نہیں ! " سہیلہ تو حیرانی سے ارم کی بات سن رہی تھی جسے اپنے کزنز کا ہی نہیں علم تھا جب کہ ایک ہی جگہ رہتے تھے۔

"ہاں۔۔۔ہم لڑکیوں سے حویلی کے مردوں کے متعلق بات نہیں کی جاتی ہے " فرحین نے چائے کا سپ لیتے ہوئے تحمل سے کہا۔

"کیا بات ہے۔۔۔کیسا خاندان ہے یار تم لوگوں ! عجیب روایت اور اصول " سہیلہ تو بدمزہ ہوئی تھی اس روایت پر۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اشھا تم اب زیادہ نا بولو " ارم نے اسے آنکھیں دکھائیں۔اس کی تو آنکھوں سے وہ منظر ہی نہیں جا رہا تھا جو اس نے دیکھ لیا تھا کل شام میں۔صبح بھی کوشش کی کہ کسی طرح وہ یوسف شاہ کی جھلک دیکھ سکے مگر سخت پہروں کی وجہ سے ایسا ممکن نا ہو سکا۔

"اچھا چلو۔۔۔بریک ختم ہونے میں پانچ منٹ رہ گئے میں کلاس میں جا رہی " ارم نے سر نھٹکا اور بیگ اٹھاتے کلاس کی طرف بڑھی۔

"آپی فرحین۔۔۔لسن مجھے بات کرنی آپ سے " فرحین بھی اٹھنے لگی تھی کہ سہیلہ نے روک دیا۔
فرحین اس کی بات سننے کے لیے دوبارہ بیٹھ گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپی وہ۔۔۔۔مجھے۔۔آپ سے بات کرنی تھی۔۔۔اپنے لالہ کے متعلق " تھوڑا جھجھکتے ہوئے بولی۔

"لالہ ! " بے اختیار اس کا دل دھڑک اٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔۔اپنے لالہ کے بارے میں " سہیلہ نے سر ہاں میں ہلایا۔

"مجھ۔۔سے۔۔۔کیا بات کرنی ہے ! ". فرحین کا لہجہ بھاری ہو گیا تھا۔عجیب سی اس کی کیفیت تھی جسے وہ خود سمجھ نہیں رہی تھی۔

"وہ۔۔آپی۔۔۔لالہ آپ کو۔۔۔پسند کرتے ہیں " سہیلہ نے لب کاٹتے ہوئے کہا۔
فرحین نے حیرت سے اسے دیکھا۔دل جیسے رک گیا تھا سانس بھی مدہم ہو گئ تھی۔یعنی جس سے وہ ڈر رہی تھی وہ سچ ثابت ہو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ت۔۔۔تم۔۔۔تمہارا دماغ ٹھیک ہے " فرحین نے ہڑبڑاتے کہا۔وہ بری طرح نروس ہو رہی تھی۔

"پلیز فرحین آپی۔۔۔ایک دفعہ بس۔۔۔میری بات سوچ کر دیکھیں۔۔۔۔میرے لالہ کی ایسی طبیعت نہیں کہ وہ ہر ایک پر فدا ہوں نا ان کے خلاف آج تک ایسی بات ہمیں ملی ہے

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔انہوں نے پہلی بار کسی کی طرف دیکھا۔۔ارے وہ تو آپ کا نام بھی نہیں جانتے۔۔۔ بس اتنا جانتے ہی کہ آپ بڑی ہیں۔۔پلیز ایک دفعہ اس بارے میں غور کر لیں " سہیلہ نے فرحین کے ہاتھ پکڑتے منت کی۔

"پلیز۔۔۔تم۔۔۔مجھے ان سب سے دور رکھو " فرحین نے اپنے ہاتھ چھڑوائے اور اٹھ کھڑی ہوئی۔

"پلیز آپی۔۔۔ایک دفعہ۔۔غور ضرور کیجیے گا۔۔۔میرے لالہ اتنے بے مول نہیں جن کی بات میں آپ سے کر رہی ہوں۔۔۔ان کی آنکھوں میں بہت محبت آپ کے لیے۔۔۔یقین نا آئے تو آج چھٹی کے وقت بس ایک دفعہ انہیں دیکھ لینا۔۔۔کچھ سیکنڈز۔۔اس کے بعد فیصلہ آپ کا " اس نے فرحین کو جاتے ہوئے دوبارہ منت کی۔

فرحین نے رک کر اسے دیکھا۔

اور سہیلہ اس کے پاس سے چلی گئ۔

جبکہ فرحین اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر دوبارہ بیٹھ گئ۔اتنی ہمت ہی نا ہوئی کہ کلاس میں جا سکے

۔

Posted On Kitab Nagri

"ان کی آنکھوں میں آپ کے لیے محبت ہے " سہیلہ کے الفاظ اس کے کانوں میں گونجے۔
اس کی آنکھوں میں سبکتگین کا چہرہ لہرایا جو روز چھٹی کے وقت اپنی گاڑی کے ساتھ کھڑا ہو کر اسے دیکھتا تھا۔

چاہے جانے کا احساس کتنا انوکھا ہوتا۔خاص طور پر تب جب آپ کو علم ہو کہ جسے آپ چاہتے ہو وہ آپ کو آپ سے زیادہ شدت سے چاہتا ہے۔

فرحین نے سر جھکا لیا۔ہونٹ مسکرانے کو بے تاب تھے۔
ٹھنڈی پھوار جیسے دل پر پڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

"سو سوری لالہ۔۔۔انہیں میں نے کہا تھا کہ ایک دفعہ آپ کو دیکھ لیں۔۔۔لیکن انہوں نے نظر ہی نہیں اٹھائی " سہیلہ اداس سی اس سے ساری بات کرتے بولی۔
سبکتگین کی پر سوچ نظر سہیلہ پر تھی۔
"تمہیں کیا لگتا ہے ! ... کہ وہ مجھے پسند نہیں کرتی ! " رازدارانہ انداز میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم " سہیلہ نے اداسی سے کہا۔
"اگر اسے میں نا پسند ہوتا تو وہ تمہیں رکھ کر تپھر لگا سکتی تھی تمہاری باتوں کے بدلے میں " سبکتگین نے اس سے سنجیدگی سے کہا۔

"نہیں بھلا۔۔۔ہاں۔۔۔یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں۔۔انہیں نے مجھے بلکل بھی نہیں ڈانٹا ۔۔بلکہ۔۔۔۔

"بلکہ بات کرنے سے کترا رہی تھیں ... رائٹ ! " سبکتگین نے اس کی طرف انگلی کرتے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنڈرڈ پرسنٹ رائٹ۔۔۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ۔۔۔آگ برا لگی ہے " سہیلہ تقریباً آخر میں چیخی تھی۔
سبکتگین چوڑا ہو کر صوفے پر بیٹھ گیا۔حسین مسکراہٹ اس کے لبوں پر ٹھہر گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میرے رکویسٹ کرنے پر انہوں نے آپ کو دیکھا کیوں نہیں ! " سہیلہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"اگر وہ عام سی لڑکی ہوتی۔۔۔تو وہ مجھے شروع میں ہی دیکھ لیتی۔۔۔ وہ عام نہیں ہے۔۔۔ وہ سبکتگین کی محبت ہے۔۔۔جو جانتی ہے کیسے خود کو خاص رکھنا " اس کے نقاب والے چہرے پر اٹھتی گرتی پلکوں کے درمیان وہ بلی آنکھیں سبکتگین کی سوچوں کا محور تھیں۔

"اوئےےےے ہوئےے " سہیلہ نے جوشیلے انداز میں چھیڑا۔

"کیا ہو رہا ہے ! " تبھی احمد برے حلیے میں میں لاؤنج میں آتا بولا۔اس نے شورٹ ٹراؤزرز پہنے ہوئے تھے اوپر سے شرٹ لیس تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہیلہ نے فوراً نظروں کا تعقب بدلہ اس کا بھائی تھا لیکن شرم زرا نہیں آ رہی تھی کہ گھر میں جواب بہن موجود ہے۔
وہ فوراً سے ایکسکیوز کرتی اندر چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"احمد بھائی۔۔۔یہ کس حلیے میں آپ پھر رہے ہیں گھر ؟؟؟ بہن گھر میں موجود ہے شرم کریں " سبکتگین نے مشکل سے اپنا غصہ ضبط کرتے لیا۔

"مجھ سے زیادہ زبان چلانے کی ضرورت نہیں۔۔نا ہی یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ مجھے کیا کرنا ہے کیا نہیں۔۔اپنے کام سے کام رکھو " اس کی طرف انگلی کرتے جارحانہ لہجے میں کہا۔
سبکتگین نے غصے سے اس کی لینگوج برداشت کی۔
اس سے پہلے وہ مزید کچھ سناتا تیزی سے وہ لاؤنج سے نکل گیا۔

"ہاں۔۔۔بول ! " تبھی احمد نے فون کو کان سے لگاتے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی۔۔۔شاہ حویلی کی بیٹیاں بڑی حسین ہیں۔۔ابھی حویلی سے باہر کھڑے انہیں ہی دیکھ رہے ہیں " مقابل فون پر کسی نے خباثت سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں کیا کہا ؟ ... شاہوں کی بیٹیاں۔۔۔ارے اتنی تعریف میرے جگر۔۔۔تو بس دھیان لگا ۔۔۔ایک پتہ تو میرا ہے ویسے بھی ان شاہوں سے پرانی دشمنی ہے۔۔۔۔اس فرید نے مجھے اندر کرایا تھا نا۔۔۔۔اب دیکھ میں کیسا مزا چکھاتا انہیں " فوم پر ہی وہ اپنے ارادے بتا رہا تھا۔اس کے شیطانی دماغ میں ایک مکروح پلان تیار ہو چکا تھا۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

"تو بھائی صاحب ماشاءاللہ سے بچے بھی پڑھائی مکمل کر چکے ہیں۔۔۔تو کیوں نا ہم اب نیک کام میں دیر نا لگائیں " زرین شاہ نے محبت سے اپنے دیور سے کہا۔

اس وقت لاؤنج میں سب بڑے بیٹھے ہوئے تھے۔بچوں کی شادیوں کا ہی زکر کرنا تھا۔

۔

"ہاں اور ماشاءاللہ سے۔۔۔ہماری بچیاں جوان ہو گئیں ہیں۔۔آخری مہینے ہیں ان کی پڑھائی کے بغر پیپرز ہیں ان کے۔۔۔کیا کہتے ہیں آپ ! " زکیہ نے بھی مسکراتے کہا۔

"ہمیں کوئی اعتراض نہیں بئ۔۔۔ہم تو جلد از جلد فرض نبھانا چاہتے ہیں " فرحاد شاہ نے خوشی سے کہا۔

سب نے اس کی تعید کی۔

Posted On Kitab Nagri

"پھر ایسا کرتے ہیں کہ اگلے مہینے کے پہلے جمعے کو ان سب کا نکاح کر کے رخصتی کر دیتے ہیں۔۔۔ٹھیک ہے ! ". فرحاد شاہ نے بلند آواز سے فیصلہ سنایا

لاؤنج میں بیٹھے سبھی لوگوں نے سر ہاں میں ہلایا۔

سب کا منہ میٹھا کروایا۔

جبکہ بچے جن کی زندگی کے فیصلے ہو رہے تھے وہ سب اوپر منزل پر تھے اور لا علم تھے کہ ان لے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

اس حویلی میں اگر کوئی خوش ہوتا اس فیصلے سے تو بس یوسف شاہ تھا۔باقی کوئی بھی اس حق میں نہیں ہونے والا تھا .

نجانے شاہ حویلی نے کیسی داستان رقم کرنی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

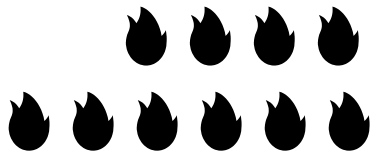

"کیا حال ہے ! "کال اٹھاتے ہی سامر نے مسکرا کر پوچھا۔

"کیا ہو گیا ہے آپ کو۔۔۔یہ لینڈ لائن ہیں.۔۔میرا پرسنل فون نہیں جو آپ کبھی بھی کھڑکا دیتے ہیں۔۔۔یہ تو شکر منائیں کہ میں اتفاق سے اس وقت گھر ہوتی ہوں۔۔ورنہ وبال آ

Posted On Kitab Nagri

جائے ہمارے گھر" سہیلہ ہلکی آواز میں دانت پیستے بول رہی تھی۔دل اس کا خوف سے دھڑک رہا تھا۔نظر ادھر ادھر بھی سکینر کی طرح پھر رہی تھیں کہ کہیں اس کے لالہ یا امی نا آ جائیں۔

"جانِ من کتنا ڈرتی ہیں آپ ! میں نے تو نہیں کہا تھا کہ پیرس آ کر میرے دل کے تار چھیڑیں اور مجھے اپنا دیوانہ کریں۔۔۔اب بھگتو خود بھی " بیڈ پر بیٹھتےوہ لاپرواہ انداز میں بولا .

"ویری فنی۔۔۔۔مسٹر سامر شاہ۔۔۔اس وقت ایک چھوٹا سا سٹڈی ٹوور تھا۔۔اور کیا اسے میں اپنی غلطی سمجھوں کہ میں پیرس دیکھنے چلی آئی تھی اور آپ مل گئے مجھے ! "کمر پر ہاتھ رکھتی وہ ٹیلی فون پر ہی لڑنے کو تیار تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مس سہیلہ نواز ھاشم۔۔۔۔کیا لگتا ہے آپ کو ؟۔۔سہیلہ نواز ھاشم زیادہ نام حسین لگتا ہے یا۔۔۔سہیلہ سامر شاہ ! " ٹیلی فون پر اس کی کھمگھکر آواز گونجی۔

سہیلہ سرخ ہو چکی تھی۔کتنا انوکھا احساس تھا جو وہ اسے ہر بار محسوس کرواتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ ہے۔۔۔آپ بہت برے ہیں " آنکھیں جھکائے وہ منمنائی۔اس کی حیا ایسے تھی جیسے وہ سامنے ہو۔

"ہاں مگر تمہارا۔۔۔اچھا میں آج بی جان سے بات کروں گا۔۔۔تمہارے اور میرے رشتے کے لیے" سامر نے مسکراتے کہا تو وہ اور خوشی سے سرخ ہو گئ۔

"وہ مان جائیں گی نا ؟ " سہیلہ نے لب کاٹے۔

"ہاں۔۔۔ان شاء اللہ۔۔۔مجھے یقین ہے پورا " سامر نے اسے تسلی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لالہ آ رہے پھر بات کرتے بائے " سہیلہ نے احمد نواز کو اوپر سے نیچے آتے دیکھ کر جھٹکے سے فون بند کر گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو ! " احمد نے گرج کر اس سے پوچھا جو پہلے ہی خوفزدہ تھی کہ اس کی آواز پر بوکھلا گئی۔

"ک۔۔۔کچھ نہیں بڑے لالہ۔۔۔میں کچن میں جا رہی تھی " خود کو ریلیکس کرتے کہا۔
احمد نے اسے غصیلی نگاہوں سے گھور کر دیکھا اور باہر نکل گیا۔

سہیلہ نے گہرا سانس ہوا کے سپرد کیا۔کتنا مشکل تھا اس کے لیے محبت نبھانا۔

"نہیں بی جان میں۔۔۔میں یہ شادی نہیں کر سکتا " سامر فوراً سے بول اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی بی جان نے یوسف اور سامر کو اپنے کمرے میں بلایا تھا تا کہ ان سے بات کر سکیں ان کی شادی کی۔لیکن سامر تو سن کو ہی گرم ہو گیا تھا۔یوسف شاہ سے زیادہ جلدی غصے میں آ جانا اس کی فطرت تھی۔

"کیوں کیا مسئلہ ہے تمہیں ! " بی جان نے سنجیدگی سے پوچھا۔ سامر کے لہجے سے بغاوت کی بو آ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جان میں اس رشتے کو کبھی نہیں مانوں گا۔۔۔آپ کیسے مجھ سے پوچھے بنا شادی طے کر سکتے ہیں میری ! " وہ سرخ چہرے سے بولا۔

"کیوں نہیں کر سکتے ہم ! ہم کر سکتے ہیں۔۔۔ہمیں پورا اختیار ہے۔۔۔اور وہ تمہاری بچپن کی منگ ہے " بی جان نے غصے سے کہا۔

"کون سی بچپن کی منگ ؟ کہاں کی منگ ؟ میں کوئی ایسی رشتہ داری کو نہیں مانتا۔۔۔میں اس سے شادی نہیں کروں گا " سامر نے صاف انکار کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سامر۔۔۔تمیز سے بات کرو بی جان سے " یوسف شاہ نے اسے ٹوکا جو بدتمیزی سے بات کر رہا تھا۔

"بی جان میری بات سن لیں۔۔۔میں شادی اسی سے کروں گا۔۔۔جسے میں پسند کرتا ہوں ۔۔وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔مجھے بے حد پسند ہے۔۔۔اور وہ ہماری حویلی ہمارے اصولوں

Posted On Kitab Nagri

کو آرام سے سمجھنے والی ہے۔۔۔میں اس کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کروں گا " سامر نے بڑے تحمل سے ساری بات کہ ڈالی۔وہ اس بے جوڑ رشتے میں بندھ کر خود کو قید نکر سکتا تھا۔

"یہ کیا بول رہے ہو تم۔۔۔ہمارے خاندان میں آج تک کسی نے خاندان سے باہر شادی کرنے کا سوچا بھی نہیں۔۔تم کیسے سوچ سکتے ہو ؟ " بی جان اس کی پسند والی بات پر برہم ہو چکی تھیں۔

"بی جان میں حویلی کی کسی لڑکی سے شادی نہیں کروں گا یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔میں شادی کروں گا تو صرف اور صرف سہیلہ سے۔۔۔بس " سامر نے ان کے غصے کی پرواہ نہیں کی۔اپنی محبت کے لیے وہ سچ میں باغی تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میری بات کان کھول کر سن لو۔۔اگر تم نے سوچا بھی کہ ہم تمہاری شادی حویلی سے باہر کریں گے۔۔۔تو یاد رکھنا۔۔۔ہم تمہاری یہ بھول ہونے نہیں دیں گے۔۔حویلی سے نکال دیں گے تمہیں " بی جان نے گرجتے لہجے میں وارن کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جان آپ سن لیں۔۔۔میں وہ مرد نہیں جو بیچ چوراہے میں اس عورت کا ہاتھ چھوڑ کر بھاگ جاؤں جس کو میں نے ساتھ زندگی گزارنے کے خواب دکھائے۔۔۔۔میں سامر شاہ ہوں۔۔۔مجھے حویلی چھوڑنا بھی پڑی۔۔۔تو میں چھوڑ دوں گا۔۔۔مگر آپ کی مرضی سے کہیں بھی شادی نہیں کروں گا " سپاٹ انداز سے وہ برفیلے لہجے میں بی جان کو شاکڈ کر گیا تھا۔

"بی جان ریلیکس۔۔۔میں بات کرتا ہوں اس سے " یوسف شاہ نے آگے بڑھ کر ان کے کندھوں سے ان کی جگہ پر واپس بٹھایا تو وہ بے دم سی بیٹھیں۔

"اس میں۔۔۔سے بغاوت کی بو آ رہی ہے یوسف۔۔۔وہ اب ہماری ایک بھی نہیں سنے گا ۔۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں شاہ جی سے کیسے بات کروں گی " بی جان نے اپنا سر پکڑ لیا

۔

"اچھا آپ پریشان نا ہوں۔۔۔میں بات کرتا ہوں اس سے " یوسف شاہ نے دوبارہ انہیں تسلی دی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائےےےے یہ قوم کہاں گم ہے ؟ " سہیلہ کے کندھے پر ہاتھ مارتے ارم نے شوخی سے کہا تو وہ اپنی سوچوں سے نکلتی مسکرا دی۔گال دہک اٹھے تھے اسے اس وقت سامر کی بات ہی تو یاد آ رہی تھی کہ اس نے اپنے گھر بات کرنی تھی۔

"اوئےےے ہوئےےےے۔۔یہ سرخ سرخ گال۔۔۔یہ گہری مسکراہٹیں۔۔۔راز کیا ہے ؟ " ارم نے اس کے پیٹ میں گدگدی کی تو وہ کھکھلا کر ہنس دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بتاؤ " ارم نے دوبارہ اصرار کیا۔

"ان کا نام۔۔۔سامر ہے " شرماتے ہوئے جھجھکتے بتایا۔

"کیا ! ! ان کا ؟ .... یہ ان کب سے ہیں ! " ارم نے اس کے بازو پر چٹکی کاٹی۔

Posted On Kitab Nagri

"کافی۔۔وقت سے۔۔۔جب ہمارا سٹڈی ٹوور گیا تھا پیرس۔۔۔تم نہیں گئ تھی۔۔۔۔لیکن میں گئ تھی۔۔۔وہاں یونیورسٹی کے سنئیر بوائز میں سے تھے اور۔۔۔ہمارے ٹوور کے تمام سٹاف اور سٹوڈینٹس کو ان کی ٹیم نے گائیڈ کیا تھا۔۔۔ تبھی " سہیلہ جھجھکتے ساری بات بتا رہی تھی۔

ارم کا حیرت سے منہ کھلا ہوا تھا اور آنکھیں پھٹنے کے در پر تھیں۔

"اس. سٹڈی ٹوور کو تو۔۔۔او مائی گاڈ۔۔۔سات ماہ گزر گئے۔۔۔تم تب سے ؟ ... مجھے بتایا کیوں نہیں " اس کے بازو پر تھپڑوں کی بارش کرتے ارم سخت ناراض ہو رہی تھی۔

"اچھا نا۔۔۔سوری۔۔کل انہوں نے کہا تھا کہ۔۔۔وہ اپنے پیرنٹس سے بات کریں گے۔۔۔ ہمارے رشتے کے لیے " سہیلہ نے مسکرا کر ارم کو بتایا۔

"او مائی گاڈ۔۔۔تم مجھے کب بتانے والی تھی چھپی رستم ! " ارم نے اس کے بازو پر پھر چپٹ لگائی۔

Posted On Kitab Nagri

"کہا نا سوری " سہیلہ سکڑی سمٹی سی بولی۔صرف سامر کے زکر پر وہ بری طرح شرما رہی تھی۔

"کیا نام بتایا تھا ان کا تم نے ! " ارم نے ایکسائیٹڈ سا پوچھا۔

"سامر۔۔۔سامر شاہ " اپنے بالوں کو کان کے پیچھے اڑیستے کہا۔

"واٹ ! ! ! ... تم کہیں ہماری حویلی کا بندہ تو نہیں قبضے میں کر گئ ! " ارم نے آنکھیں سکیڑیں۔

"کیا مطلب ! " اسے سمجھ نا آئی اس بات کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے بدھو۔۔۔میرے تایا جان کے بیٹے کا نام سامر ہے۔۔۔اور وہ بھی امریکہ سے ہی آئیں ہیں۔۔۔تم کہیں انہی کو تو نہیں پھنسا چکی ! " ارم پر جوش سی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"نا کرو۔۔۔اگر ایسا ہوا۔۔۔تو میں۔۔۔گز جتنے دوپٹے کیسے سنبھالوں گی ! ... اور نقاب کیسے کروں گی ! " سہیلہ تو خود کو کنات میں تصور کرتی ہڑبڑائی۔

"ویری فنی مس سہیلہ نواز ھاشم۔۔۔میں نے کہا ہو سکتا ہے " ارم نے سر جھٹکا۔

"ہمم۔۔۔پر دعا کرنا۔۔یقیناً انہوں نے رات کو بات کر لی ہو گی " سہیلہ نے ایک آس سے کہا تو ارم نے اسے اپنے بازووں میں بھر لیا۔اس کی سب سے پیاری دوست جو تھی۔

"چلیں۔۔سوری میم لیکچر دے رہی تھیں " فرحین نے ان سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں " تبھی سہیلہ اپنی جگہ سے اٹھی اور ارم بھی اٹھ گئ۔
تینوں کا رخ اب باہر کی طرف تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے قدم گیٹ کی طرف بڑھ رہے تھے فرحین کا دل بری طرح سے دھڑکنا شروع ہو چکا تھا۔اسے علم تھا کہ گیٹ سے جب باہر نکلے گی تو سامنے ہی وہ کھڑا ہو گا جو چپکے سے اس کے دل پر حکومت کر گیا تھا۔

تینوں نے سڑک کراس کی۔فرحین کا دل بری طرح سے بگڑا ہوا تھا۔ آج اپنی ہی گاڑی کے پاس جانا اسے محال لگ رہا تھا۔

جب وہ لوگ اپنی گاڑیوں کے پاس آئے تو بے اختیار فرحین کی نگاہیں سامنے آنے والے شخص پر اٹھیں جو اچانک ہی اپنی جگہ سے ہل کر اس کے مقابل آیا تھا۔اس کے قدموں کو بری طرح بریک لگی تھی۔ہاتھ لرز گئے تھے جو دو انگلیوں سے جو دوپٹہ نقاب کی صورت میں چہرے پر کیا تھا وہ لرزتے ہاتھوں کی وجہ سے نیچے گر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبکتگین نواز جو صرف فرحین شاہ کی زرا سا آنکھوں کا رخ اپنی طرف چاہتا تھا کہ مقابل کا نقاب کیا گرا وہ اسے منجمد کر چکا تھا۔اس کا حسین چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے تھا۔

سبکتگین کا دل جیسے رک کر چلا تھا۔اس نے جیسے تصور کیا تھا وہ تو اس سے بھی زیادہ حسین تھی۔ سبکتگین کی نظریں ٹھہر گئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین شاہ ہڑبڑا گئیں۔سامنے سبکتگین تھا جس کی نگاہیں وہ اپنے چہرے میں دھنستی محسوس کر رہی تھیں۔دل خوف سے کانپ گیا تھا۔

اس سے پہلے کوئی مسئلہ ہوتا فرحین نے تیز سے دوپٹہ چہرے پر کیا اور تیزی سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھی۔

سبکتگین اس کے ہٹ جانے پر مضطرب ہوا اور پلٹ کر اس کی طرف دیکھا جو تیز قدموں سے اپنی گاڑی کی طرف جا رہی تھی۔

تبھی وہ رکی اور پلٹ کر سبکتگین کو دیکھا۔جس پر وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو جھکا گیا۔یہ شکریہ ادا کرنے کا انداز تھا جو فرحین شاہ کو پوری طرح سے گھائل کر گیا تھا۔

چہرہ موڑ کر وہ تیزی سے گاڑی میں بیٹھی۔وہ تو شکر تھا کہ ارم نے دھیان نہیں دیا تھا۔

گاڑی فوراً سے شاہ حویلی کے لیے نکل گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لالہ۔۔۔واہ جی واہ۔۔۔زیارتیں " سہیلہ کی شاکڈ آواز پر سبکتگین چونکا اور پلٹ کر اسے دیکھا جو گاڑی کا دروازہ کھولے اس پر دونوں بازو ٹکائے پُر شوق نگاہوں سے سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

سبکتگین ہنس دیا اور اس کی طرف آیا گاڑی میں بیٹھا۔

"پیاری ہے نا ! " سہیلہ نے شوخی سے پوچھا۔

"بے حد " گاڑی سٹارٹ کرتے سبکتگین کے لب پھیلے۔

"برابر آگ لگی ہے کیا ! ' سہیلہ پھر سے پر جوش سی بولی۔

سبکتگین ہنس دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ووو ہووو۔۔یعنی اب میں تیاریاں کروں آپ کی شادی کی " سبکتگین کے بازو سے چپکتے وہ جوش سے بولی تو وہ بھی ہنس دیا اس کی تیزیوں پر۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوٹے شاہ۔۔۔ہماری زمینوں پر اس وقت احمد نواز اور اس کے آدمی فساد مچا رہے ہیں " فرحاد شاہ کے خاص ملازم نے لاؤنج میں آتے خبر دی تھی۔آغا جان تو اپنے کمرے میں تھے ۔اسے یہی مناسب لگا کہ فوراً سے شاہ حویلی کے مردوں کو بتا دے۔

"کون احمد نواز ! " یوسف شاہ نے تیوری سے پوچھا۔

"صاحب جی وہ۔۔۔فرید شاہ کے ساتھ مسئلہ ہو گیا تھا کچھ مہینے پہلے ہماری حویلی میں گھس کر چوری کرنی چاہی تھی تو فرید شاہ نے اسے پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔اب وہ دوبارہ ہماری زمینوں پر آ گیا ہے۔۔۔مزدوروں کو نا حق پریشان کر رہا ہے۔۔۔اور کام جو گندم کی کٹائی کا ہوا تھا وہ سارا بکھیر دیا ہے " اس نے تفصیل سے ساری بات یوسف شاہ کے سامنے رکھ دی۔

"اچھا۔۔چلو میں دیکھتا ہوں۔۔"یوسف شاہ نے اسے باہر کی طرف اشارہ کرتے کہا۔
اور تین گاڑیاں لوڈ ہوئیں شاہ حویلی سے نکلیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں ! ... ہماری شادی۔۔۔ایسا کیسے کر سکتے ہیں آپ لوگ ! " ارم تو پوری طرح سے جیسے ہل گئ تھی اپنی شادی سامر شاہ کے ساتھ سوچ کر۔

"آہستہ بولو۔۔۔کیسے بات کر رہی ہو " ارم کی امی نے اسے جھڑکا۔

"امی۔۔۔آپ ایسا نہیں کر سکتی ہمارے ساتھ۔۔بنا ہم سے رائے جانے۔۔بنا ہماری مرضی پوچھے آپ ہماری شادی کیسے کر سکتی ہیں ! " ارم کا ٹیمپر لوز ہو رہا تھا۔

فرحین تو شاکڈ اپنی ماں کو دیکھ رہی تھی جس نے کیسا بھیانک بمب پھوڑا تھا ان پر۔اگلے مہینے شادی ! اور وہ جو ابھی اس کے دل میں سبکتگین کی محبت کی دستک ہوئی تھی اس کا کیا. !

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ہوتی کون ہو جس سے ہم مرضی پوچھیں ! حیا کرو۔۔لڑکیوں کو زیب نہیں دیتا کہ وہ منہ پھاڑ کر اپنی شادی کی ایسے بات کریں " زکیہ شاہ نے کڑے تیوروں سے ڈانٹا اسے۔

Posted On Kitab Nagri

"امی کیا ہو گیا ہے۔۔۔ہم انسان ہیں۔۔ایسے کیسے کسی کے ساتھ بھی شادی کر سکتی ہیں ہماری ! " ارم اٹھ کر ان کے مقابل آتے حیران پریشان سی بولی۔

"وہ کوئ ایرے غیرے نہیں ہی جو اتنا ہمیں سوچنا پڑے۔۔۔یہ بات تو شروع سے طے تھی۔۔تم دونوں کو بچپن میں ہی ان دونوں کے نام سے محفوظ کر دیا گیا تھا تبھی تم دونوں کے لیے ایک بھی رشتہ نہیں آیا۔۔کیوں چلا رہی ہو میرے سامنے تم " زکیہ شاہ نے دوبارہ غصے سے جواب دیا۔

"بچپن کا رشتہ؟ .. تو ہمیں غافل کیوں رکھا ؟؟۔۔میں یہ شادی نہیں کروں گی۔۔۔بلکل نہیں کسی بھی سامر شاہ سے نہیں کروں گی " ارم نے کٹر لہجے میں انکار کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں کیا پرابلم ہے ؟ ... اپنی بہن کو دیکھو۔۔وہ تو ایک لفظ نہیں بولی ! .. تم کیوں واویلا مچا رہی ہو ! " زکیہ شاہ نے اپنے پیچھے دروازہ بند کرتے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"امی میں۔۔۔فرحی کے بارے میں نہیں جانتی۔۔۔لیکن میں اتنا جانتی ہوں۔۔۔کہ میں زبردستی آپ لوگوں کی مرضی کے ساتھ نہیں بندھوں گی " پورے سپاٹ انداز میں وہ کوئی باغی لڑکی لگ رہی تھی۔

"کیا مطلب ؟ ہم لوگوں کی مرضی ! .. تمہاری مرضی ہے کوئی جو اتنا اکڑ رہی میرے سامنے ! " زکیہ شاہ نے نیچی آواز میں جانچتے لہجے میں پوچھا۔

"ہاں۔۔۔ہے میری مرضی۔۔۔یوسف شاہ " بڑی دلیری سے ارم نے وہ نام لیا تھا۔اپنی چاہت کے لیے وہ بغاوت پر اتر آئی تھی۔
فرحین نے لرزتے دل سے اسے دیکھا۔یہ طوفان سے کم نہیں تھا جو وہ بول گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چٹاخ " زکیہ شاہ کا ہاتھ اٹھا تھا اور ارم لڑکھڑا کر زمین بوس ہوئی تھی۔

"امی " فرحین بے ساختہ ارم کی طرف بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بے غیرت۔۔۔بے حیا۔۔۔بے شرم۔۔۔اپنی ہی بہن کے ہونے والے سہاگ پر نظر رکھی تم نے۔۔اس سے پہلے کہ تم کوئی فضول حرکت کرو۔۔۔میں تمہیں یہی دفن کر دوں گی ۔۔۔خبرادار جو تمہارے منہ سے دوبارہ یہ بات نکلی " زکیہ شاہ نیچی آواز میں پورے تعیش سے بول رہی تھیں۔

"امی۔۔۔میں۔۔میں بات کرتی ہوں " اب تک فرحین شاہ نے یہ بات کہی تھی۔

"سمجھاؤ اسے۔۔۔اور اس کے دل و دماغ سے ہر فتور باہر نکال مارو " سختی سے وہ کہتی کمرے سے باہر چلی گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اٹ۔۔اٹھو ارم " فرحین نے اسے نیچے سے اٹھایا۔

"ائی ام سوری فرحی۔۔۔لیکن میں نے۔۔۔انہیں دیکھا تھا۔۔۔یوسف شاہ کو۔۔تب سے میرا دل بیقرار ہے ان کے لیے۔۔۔میرے جزبات بہت گہرے ان کو لے کر۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے

Posted On Kitab Nagri

غلط مت سمجھو " ارم اس کے ہاتھوں کو پکڑتی درد بھرے لہجے میں بول رہی تھی۔اس کا دل اس کے ہی اختیار میں نہیں تھا۔

"میرے لالہ آپ کو بہت پسند کرتے ہیں۔۔۔ان کی آنکھوں میں محبت ہے آپ کے لیے " فرحین شاہ کے کانوں میں سہیلہ کے جملے گھوم رہے تھے۔اور آنکھوں میں وہ ایک منظر جب سبکتگین کو اپنے سامنے دیکھا تھا اور پھر اس کا وہ سر جھکانا۔فرحین کے اندر تو جزبات کے طوفان جل رہے تھے جن کا علم صرف اسے تھا . اتنی جلدی وہ ان جزباتوں کو دفنا دے گی ! یہ اس نے سوچا ہی نہیں تھا۔

"فرحی۔۔۔میں یوسف شاہ کے بغیر نہیں رہ سکتی " اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ارم نے کہا۔ فرحین نے اس کے ہاتھوں کو تھام لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم دونوں کیسے بھول گئے۔۔۔کہ ہم شاہ حویلی کی بیٹیاں ہیں ! .. ہاں ! " فرحین کی درد سے لبریز آواز نے ارم کو اپنی جگہ منجمد کر دیا۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا مطلب ! ... تمہیں۔۔۔کوئی پسند...

"چپ۔۔۔ شششش۔۔۔آواز نہیں۔۔۔کوئی لفظ نہیں " اس کے منہ سے بات کو کاٹتے فرحین نے کہا۔اس کا انداز وحشت زدہ تھا۔اس کے ہاتھ کانہ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"فرحی " ارم نے اس کے ہاتھوں کو تھامنا چاہا محر فرحین فوراً سے اپنی جگہ سے اٹھ گئ۔

"میں بھول نہیں سکتی۔۔۔میرے والدین کی عزت ہم سے جڑی ہے۔۔۔میں بھول نہیں ۔۔۔سکتی۔۔۔فرحین شاہ نام ہے میرا۔۔۔دل ہارنے کی۔۔۔غلطی نہیں کرتی" اپنے دل ہر ہاتھ رکھتے وہ روتے ہوئے کھڑکی کے پاس چلی گئ۔اس کے اندر کا طوفان ہچکیاں باندھنے پر مجبور کر رہا تھا۔

ارم تو اپنی بات بھول کر اس کا حال دیکھ رہی تھی. جس کی حالت زیادہ نازک تھی۔نجانے کس پر دل ہار بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"فرحین میری بات سنو۔۔۔کون ہے وہ " ارم اس کے پاس جاتی مدھم آواز میں بولی۔یہ راز تھا اگر فرحین کا تو وہ اس کی بہن تھی۔وہ رازدار بن سکتی تھی اس کی۔

"کون ہے وہ فرحین " اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتت پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔اور فوراً اس کی آنکھوں میں اس کے والدین کا چہرہ لہرایا۔شاہ حویلی کے اصول لہرائے .

"ارم۔۔۔ایک احسان کر دو۔۔۔۔سہیلہ سے کہنا۔۔۔آج کے بعد۔۔۔ کبھی اس کے لالہ مجھے نظر نا آئیں " ارم کے ہاتھوں کو پکڑتے وہ رازداری سے دھیمے لہجے میں بولی۔
ارم کی آنکھیں بے یقینی سے کھل گئیں۔

"فرحین۔۔۔فرحین " اس سے پہلے ارم کوئی سوال کرتی زکیہ شاہ تیز قدموں سے کمرے میں آئیں۔لہجہ ان کا بلا کا تلخ تھا۔
دونوں نے چونک کر انہیں دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سبکتگین کون ہے ! بتاؤ ! " زکیہ شاہ نے تیوروں سے پوچھا .
فرحین کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے امی ! " ارم نے بڑے حوصلے سے پوچھا۔

"نیچے وہ رشتہ لے کر آیا ہے۔۔اپنی بہن اور ماں کے ساتھ ! " زکیہ شاہ حیرت و پریشانی سے بولی کہ فرحین نے سہم کر ارم کا ہاتھ پکڑا۔اس کا سانس سوکھ رہا تھا۔بے حد خوف آ رہا تھا۔

"ہم۔۔ہم نہیں جانتے " ارم نے فوراً انکار کیا اسے اس وقت یہی صحیح لگا۔

"تم بتاؤ فرحین۔۔۔اس کی ماں کہہ رہی ہے کہ۔۔۔انہوں نے تمہیں کالج میں دیکھا تھا ! تم انہیں کیسے نظر آئی ! ہاں ! " زکیہ شاہ نے فرحین شاہ کا بازو پکڑتے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"امی۔۔۔امی مجھے۔۔مجھے نہیں پتہ اس سب کا۔۔۔میرا یقین کریں۔۔۔میں نہیں۔۔۔جانتی کچھ بھی " فرحین حواس باختہ سی بولی۔وہ بوکھلا گئی تھی۔ماں کی آنکھوں میں کہیں بے اعتباری نا دیکھ لے اس ڈر سے سبکتگین کو پہچاننے سے انکار کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تم پر یقین ہے میری بیٹی۔۔۔لیکن شاہ حویلی میں یہ قہرام مچ جائے گا۔۔حویلی میں اس وقت مرد موجود نہیں۔۔۔۔نہیں علم۔۔۔کہ بھابھی جان شام میں کیا ان سے کہیں گی " زکیہ شاہ نے پریشان لہجے میں کہا۔

فرحین ان کے سینے سے لگ گئی۔اسے بے حد خوف آ رہا تھا۔

ارم تو عجیب صورت حال میں تھی۔ان دونوں بہنوں کے ساتھ عجیب واقعہ پیش آ رہا تھا۔ ادھر شادیاں طے ہو رہی تھیں ، وہ خود انکار کر رہی تھی ، ابھی انکشاف ہوا تھا کہ فرحین کسی سے خاموش محبت کرتی ہے اور اوپر سے اس کے لیے شاہ حویلی میں رشتہ آ گیا۔سب سنبھل جاتا لیکن یہ رشتے والی بات بہت مسئلہ پیدا کرنے والی تھی۔اب اس کے والدین سے سو سو طرح کے سوال ہوں گے فرحین کو لے کر۔

اس نے پریشانی سے ماتھا مسلا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو تم ہو یوسف شاہ۔۔۔فرحاد شاہ کا بیٹا۔۔۔سنا ہے باہر سے آئے ہو ! " اپنے سامنے یوسف شاہ کو کھڑے دیکھ کر احمد نواز نے طنزاً پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے ہماری زمینوں پر پاؤں رکھنے کی کوشش بھی کیسے کی ! " یوسف شاہ نے اس کے سوال کو اگنور کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کیا شاہ صاحب۔۔۔میرے سوال کا تو جواب دیا ہی نہیں.۔۔اور الٹا سوال کر رہے ہیں ۔۔۔ناٹ گڈ " اپنی سٹک کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ہلکا ہلکا مارتے ہوئے وہ یوسف شاہ کو زہر لگا تھا۔

"میں نے کہا۔۔۔کہ تم نے۔۔۔شاہوں کی زمین پر پاؤں رکھنے کی ہمت کیسے کی ! ... دوبارہ جیل جانا ہے کیا ! "یوسف شاہ نے اب کی بار ٹھنڈے ٹھار لہجے میں پوچھا۔
اس جیل کے نام پر احمد نواز کے ماتھے کی رگیں پھول گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جیل تو تم لوگوں نے بھیج کر غلطی کر دی۔۔۔اب جیل میں جاؤں یا نا جاؤں۔۔۔لیکن اس شاہوں کو برباد نا کر دیا تو میرا نام بھی احمد نواز ہاشمی نہیں " یوسف کے مقابل کھڑے ہوتے وہ بھی غصے سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک تو ہماری زمینوں پر کھڑے ہو کر تم نے فساد پھیلایا ہے۔۔۔اور اوپر سے میرے سامنے کھڑے ہو کر۔۔۔ہمیں ہی برباد کرنے کی دھمکی لگا رہے ہو ! " یوسف شاہ نے کٹیلی نگاہیں اس کی آنکھوں میں گاڑتے پوچھا۔

"مجھے پرواہ نہیں۔۔۔بربادی تو ہو گی۔۔۔پنچائت بٹھا لو بے شک " احمد نواز نے سائیڈ پر تھوکا۔

اس کی حرکت پر یوسف شاہ کے آدمی آگے بڑھنے لگے تھے کہ اس کے ہاتھ کے اشارے پر واپس رک گئے۔

"اب پنچائت بیٹھے گی اور اس بار تگڑی جیل میں تمہیں کرواؤں گا " یوسف شاہ نے سپاٹ انداز سے کہا اور پلٹا۔کم سے کم وہ فساد یا لڑائی نہیں چاہتا تھا۔

"سنا ہے شاہ جی۔۔۔شاہ حویلی کی لڑکیاں بڑی حسین ہیں " اس کے قدم احمد نواز کی مکروح آواز پر تھمے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا بولا تو نے ! " یوسف شاہ کڑے تیوروں سے پلٹ کر بولا۔آنکھوں میں سرخی آ گئی تھی۔چہرے کا سفید رنگ غصے سے سرخ ہو رہا تھا۔

"یہی۔۔۔کہ میرے آدمیوں نے۔۔۔اس حویلی کی بڑی بیٹی دیکھی تھی۔۔دل مٹھی میں لیے پھرتے ہیں " اپنے دل پر مٹھی بناتے پورے شیطانی لہجے میں کہا۔

"اےےےے " یوسف شاہ جھٹکے سے اس کا گریبان پکڑ چکا تھا۔
بدلے میں احمد نواز نے بھی یوسف شاہ کا گریبان پکڑ لیا۔وہ تو پہلے ہی لڑائی چاہتا تھا۔
اپنے مالک کو ایسے لڑتے دیکھ کر یوسف اور احمد کے آدمی بھی آپس میں الجھ گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند سیکنڈز کا کھیل تھا کہ سب کے سب آپس میں بری طرح الجھے ہوئے تھے۔ڈنڈے پسٹل مکے لاتیں تھپڑ سے ایک دوسرے پر وار کر رہے تھے۔

یوسف شاہ اور احمد نواز بری طرح ایک دوسرے کو مار رہے تھے۔یوسف شاہ میں زیادہ جان تھی تبھی وہ پے در پے کئی مکے مار کر احمد نواز کو بے حال کر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ کا غصہ ختم نا ہوا تو جھٹکے سے اپنے آدمی کے ہاتھ سے گن کھینچی .

"شاہ حویلی۔۔۔کی ایک بھی بیٹی کے بارے میں۔۔۔غلط بات کرنے والے۔۔۔کو یوسف شاہ ۔۔ایک ہی سزا دیتا ہے۔۔۔۔موت" اس کے چہرے پر پھنکارتے یوسف شاہ نے پسٹل اس کے ماتھے پر رکھی۔

احمد نواز نے نڈھال جسم سے اس کا ہاتھ جھٹکنا چاہا لیکن اس سے پہلے ہی فضا میں ٹھاہ کی آواز گونجی۔

پوری جگہ پر سنسناہٹ پھیل گئی۔

جو آدمی ادھ موئے ہوئے تھے وہ بھی احمد نواز کا حال دیکھ کر ڈر گئے .

اور جو ابھی تک گھتم گھتا تھے وہ سہم کر یوسف شاہ کو دیکھنے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری۔۔۔فرحین پر۔۔۔نظر رکھو گے۔۔میں تمہاری نظریں ہی مٹا دوں گا " یوسف شاہ ایک جنونی عالم میں بولا اور اس کی آنکھوں پر دو فائر کیے۔

جان تو پہلے ہی نکل گئ تھی اس کی اب اس ہی آنکھوں کا بھی بیڑا غرق کر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"سائیں۔۔۔یہ کیا کیا آپ نے ! " فرحاد شاہ کے خاص ملازم جس کے بازو پر کافی گہرے کٹس لگے تھے لڑائی کے دوران کہ وہ لڑکھڑاتا یوسف شاہ کے پاس آتا بولا۔

یوسف شاہ کا اشتعال ختم نہیں ہو رہا تھا۔

اس سے پہلے وہ باقی گولیاں بھی سامنے مردہ وجود پر مارتا۔

"یوسف " تبھی وہاں فرحاد شاہ کی داڑھ گونجی جس نے یوسف شاہ کو ہوش کی دنیا میں پٹخا۔

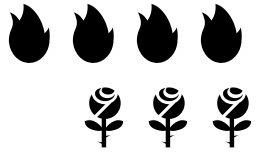

وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا کہ کوریڈور .مرتے ہی اس کے سامنے کوئی لڑکی آ کر کھڑی ہو گئ۔

"تم۔۔۔کون ہو ! " یوسف شاہ نے اس کو سخت تیوری سے پوچھا۔وہ اس وقت سخت غصے میں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میری تعریف تو آپ ہیں شاہ جی " اس کے چہرے کو بے تابی سے نہارتے بولی۔

"کیا مطلب اس بات کا ؟ ... نقاب کہاں ہے تمہارا ! " یوسف شاہ کے ماتھے پر مزید بل پڑے۔

"وہ۔۔۔میں ارم۔۔فرحین کی چھوٹی بہن۔۔۔"اس کی سخت آواز پر وہ ہڑبڑاتے بولی۔
یوسف شاہ شاہ کے ماتھے کے حل تو ڈھیلے ہوئے لیکن اس کا بے باک انداز اسے پسند نا آیا ۔

"ہٹو میرے سامنے سے " اپنی آنکھوں کا زاویہ بدلتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بات تو سن لیں پھر چلی جاؤں گی شاہ جی " اس کے چہرے ہر نظر ٹکائے منت کے سے انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ ہے نا۔۔۔کہ شاہ حویلہ کی لڑکیاں اور بیٹیاں۔۔شاہ حویلی کے مردوں سے بات نہیں کرتی ہیں " یوسف شاہ نے سنجیدگی سے کہا نظریض اب اس ہی طرف نہیں تھیں۔وہ کیسے فرحین کے علاوہ کسی کو آنکھ بھر کر دیکھتا۔

"سب جانتی ہوں۔۔۔لیکن دل نے مجبور کر دیا ہے اور اگر میں نے بات نا سنی دل کی تو بہت نقصان ہو گا شاہ جی۔"ہاتھوں کو آپس میں جوڑتے کہا۔اس وقت جوئی شرم کوئی لحاظ اسے یاد نہیں آ رہا تھا۔اسے بس یاد اتنا تھا کہ یوسف شاہ کے علاوہ وہ کسی اور سے رشتہ نہیں بنا سکتی۔

"شاہ جی۔۔۔کاش کہ حویلی میں ہمیں بچپن سے بتا دیتے کہ ہمارا نام کس سے منسوب کیا جا رہا ہے تو شائد یہ دن نا دیکھنا پڑتا۔۔۔ہم دونوں ہی اس رشتے سے خوش نہیں ہیں۔۔فرحین اور میں دونوں ہی اپنے نام کے ساتھ جوڑے جانے والے ناموں پر راضی نہیں۔"

یوسف شاہ نے جھٹکے سے اسے دیکھا آنکھوں میں پہلے ہی سرخی تھی اب غضب کا تعیش بھی آ گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بہتر یو گا کہ اس فضول بات جو تم اپنے تک رکھو " دوبارہ نظروں کا رخ پھیرتے غصہ ضبط کرتے کہا۔

"شاہ جی۔۔فرحین کبھی نہیں کہے گی اس کے لیے تو اس حویلی کے اصول اور ہمارے والدین کی عزت عزیز ہے۔۔۔مر جائے گی مگر اپنے لیے ایک لفظ بھی نہیں نکالے گی۔۔۔اور رہی میں۔۔میں تو جب سے آہ جو دیکھا ہے میرا دل میرے اختیار میں نہیں ہے۔۔۔آپ پہلے مرد ہیں شاہ جی جسے ارم نے اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھا ہے۔۔۔۔اور مجھے نہیں لگتاا کہ آپ کے علاوہ کسی اور کا میں تصور کر سکتی ہوں " اس کے لہجے میں بے باکی تھی۔بغاوت لی بو تھی۔محبت بے شک سچی تھی لیکن خودغرضی کی رمق تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے سامنے دوبارہ۔۔۔ایسی واحیات بات کرنے سے گریز کرنا۔۔۔۔ اور میرے سامنے آنے کی بھی کوشش نا کرنا " ٹھنڈے ٹھار لہجے میں اسے وارن کیا اور سائیڈ سے گزرنے لگا کہ ارم نے اس کی کلائی پکڑ لی۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ نے قہر برساتی نگاہوں سے اپنے ہاتھ کو دیکھا جس کو ارم تھام چکی تھی۔

"پلیز شاہ۔۔۔میری تڑپ کو سمجھیں۔۔۔آپ کے سوا کسی اور کو تصور کرنا گناہ ہے میرے لیے " اس کے ہاتھ پر دباؤ دیتے کہا۔

یوسف شاہ نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے جدا کیا۔
"ایک بات کان کھول کر سن لو " اس کی طرف کرخت نگاہوں سے دیکھتے کہا کہ ارم کے قدم ڈگمگائے۔اسے خوف سا آیا تھا یوسف شاہ سے۔

"یوسف شاہ کے لیے اگر کوئی ہے تو بس فرحین۔۔۔۔بس۔۔۔نا اسے پہلے نا اس کے بعد کوئی۔۔۔اور اس کے علاوہ مجھے کسی کو دیکھنے کا شوق نہیں نا ہی اس کی تڑپ جاننے کا من ہے۔۔۔۔دور ریو جتنا دور رہ سکتی ہو مجھ سے " اس کی آنکھوں میں اپنی خون آشام نگاہیں ڈالے وہ ارم کو کپکپانے پر مجبور کر گیا تھا۔

"شاہ " اس کے لب پھڑپھڑائے۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ نے اس پر کٹیلی نگاہ ڈالی اور تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔

"فرحین۔۔۔کسی اور کو پسند کرتی ہے " اس نے جلدی سے یوسف شاہ کے پیچھے سے کہا۔
اسے ن پتہ ت کہ اس نے ایسا کیوں کیا لیکن اس نے بس کیا اسے یہ صحیح لگا۔نہیں برداشت ہوا ت اس کا ایسے نظر انداز کرنا۔
یقیناً وہ اس وقت صرف اپنا سوچ رہی تھی۔

یوسف شاہ کے قدم اپنی جگی منجمد ہوئے۔دل جیسے اندر ہی کہیں سکڑ سا گیا تھا۔یہ بات بمب کی طرح اس کی روح پر لگی تھی۔
خطرناک تیوروں سے وہ پلٹا۔
ارم کے قدم لڑکھرائے۔اسے یوسف شاہ کی سرخ خوفناک آنکھیں اپنے اندر دھنستی ہوئ محسوس ہو رہی تھیں۔
وہ لمبت قدم بڑحتا اس کی طرف آیا اور جھٹکے سے اس کا گلہ پکڑ کر پاس دیوار سے پن کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شا۔۔۔ہ " وہ اس اچانک افتاد پر بوکھلا کر اس کے ہاتھ پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ گئ۔وہ اپنے گلے ہر سخت ہکڑ محسوس کر رہی تھی اور اس کی آنکھیں تو جیسے بھسم کر دینے والی تھیں

۔

"کیا کہا تم نے۔۔۔وہ کسی اور کو پسند کرتی ہے۔۔۔ایسے الفاظ منہ سے تم نے ادا کیسے کر لیے۔۔۔اس سے پہلے کہ تم یہ الفاظ دوبارہ ادا کرو۔۔۔میں تمہارا قصہ ہی ختم کر دیتا ہوں " اس کے گلے پر زور لگاتے وہ وحشناک انداز میں بول رہا تھا۔

"ارم ! شاہ ! " فرحین جو اپنے دھیان کمرے سے نکل کر سیڑھیوں کی طرف جانے لگی تھی کہ کسی مرد کہ وحشرزدہ آواز پر وہ کوریڈور کی طرف مڑی تو جیسے پیڑوں سے زمین نکل گئی۔اس کی بہن کو یوسف شاہ دیوار سے لگائے اس کا گلہ دبا رہا تھا یعنیا سے حان سے مار رہا تھا۔وہ اس خوف زدہ وہتی ان کی طرف بھاگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شاہ۔۔چھوڑیں۔۔۔شاہ چھوڑیں " یوسف شاہ کے ہاتھ کو مضبوطی سے کھینچتے وہ چلا رہی تھی لیکن اس کی گرفت اتنی سخت تھی کہ وہ اس کا ہاتھ ہلا ہی نہیں پا رہی تھی۔اور یوسف شاہ پر تو جیسے خون سوار ہوا تھا۔

"شاہ چھوڑیں۔۔۔خدا کا واسطہ " پوری جان لگا کر وہ یوسف شاہ کا ہاتھ ہٹا پائی تھی اور خود ارم کے سامنے آ گئی تھی۔

ارم بری طرح سے کھانسنے لگ گئی۔اور فرحین پھولے تنفس سے اس کے سامنے کھڑی تھی ۔اس صورت میں اس کا دوپٹہ سر سے سِرک کر کندھوں پر آ گیا تھا۔بالوں کا ڈھیلا جوڑا بنایا ہوا تھا اور چند آوارہ لٹیں اس کے رخساروں پر بوسہ دے رہی تھیں۔ وہ پوری جان سے یوسف شاہ کو دور کر پائی تھی اور اس کا چہرہ زور لگانے کی وجہ سے سرخ ہو گیا تھا۔بلی آنکھوں میں سرخ ڈورے تھے۔

یوسف شاہ تو سامنے فرحین کو دیکھ کر جیسے اپنی جگہ منجمد ہو گیا تھا۔وہ اس کے سامنے پہلی دفعہ آئی تھی. اور جس روپ میں وہ کھڑی تھی قیامت سے کم نہیں لگ رہی تھی۔اس کے خوف سے ہھرپھراتے لب یوسف شاہ کو اپنی جگہ ہلا کر رکھ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

".کیا کر رہے تھے آپ ؟ جان سے مار رہے تھے اسے ؟ " ارم کے سامنے ڈھال بنی و ہ یوسف شاہ سے استفسار کر رہی تھی۔

اس کی چاہت اس کے سامنے کھڑی تھی۔جسے دیکھنے کی طلب یوسف شاہ کے جسم کے ایک ایک پور میں سمائی تھی اس کی حاکت اسے سامنے دیکھ کر جیسے بلکل اپنے بس میں نہیں رہی تھی۔

"بتایئے۔۔۔مارنا چاہتے تھے اسے۔۔۔کیوں ؛ "اس کے سینے پر ہلکا سا دھکا دیتے بولی۔اپنی بہن کی حالت دیکھ کر اتنا ہمت تو آ ہی گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کی بہن۔۔۔کتنی غلیظ سوچ کی مالک ہے۔۔اگر جان لیتی تو دائد آج مجھے روکنے کے لیے سامنے نا آتیں " ارم کی شکل پر نظر پڑتے جیسے وہ دوبارہ سرد حلیے میں واپس آ کر ایک ایک لفظ کو چبا چبا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوچ سمجھ کر بات کیجیے۔۔۔۔بہن ہے میری۔۔۔مجھے اچھے سے علم ہے کہ وہ کس سوچ کی مالک ہے " ارم کے کندھوں کے گرد اپنے بازو پھیلاتے ٹھوس لہجے میں کہا۔

"ہاں۔۔۔بہت جانتی ہیں آپ۔۔۔ تبھی یہ نہیں جان سکیں کہ یہ میرے سامنے اس وقت ۔۔۔کیا الفاظ ادا کر ہی تھیں ". یوسف شاہ کا جبڑا دوبار بھینچ گیا تھا۔

فرحین نے ارم کو دیکھا جو پھولے سانسوں سے ٹکر ٹکر یوسف شاہ کو دیکھ رہی تھی۔یہ حرکت دیکھنے کی تو فرحین کو بھی بری لگی کیونکہ اسے ارم کی آنکھوں میں حیا نظر نہیں آئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھ سے محبت کا دعویٰ کر رہی تھیں جس کی حقدار آپ ہیں " یوسف شاہ نے دانتوں کو پیستے کہا .

فرحین کو ڈھیڑوں شرمندگی نے آن گھیرا۔سرخ تمتماتے چہرے سے ارم کو دیکھا جس نے نظریں چرائیں۔

Posted On Kitab Nagri

"اور جانتی کیا کہہ رہی تھیں ! .. آپ کے کردار پر انگلی اٹھائی اس نے " یوسف شاہ نے غصے سے پاس دیوار پر ہاتھ مارا کہ اس وحشت میں فرحین کانپنے کے ساتھ جیسے ساکت ہوئی تھیں۔یہ نا قابلِ یقین تھا۔

"یہ کہہ رہی تھی کہ۔۔آپ۔۔کسی۔۔اور مرد۔۔۔کو۔۔پسند کرتی ہیں ؟؟ ... حیا نہیں آئی اسے اپنی بہن کے لیے ایسے الفاظ ادا کرتے ہوئے " یوسف شاہ کو یہ الفاظ ادا کرتے ہوئے کتنی شرمندگی ہو رہی تھی یہ بس وہ جانتا تھا۔

فرحین نے ویران نظروں سے ارم کو دیکھا جو اب انگلیاں چٹخا رہی تھی۔اور آنکھوں کے زاویے چور جیسے ادھر ادھر ہھڑک رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے بچپن سے لے کر اب تک وقت ساتھ نہیں گزارا لیکن۔۔۔ آپ کی آنکھوں سے آپ کے کردار کی گواہی دے سکتا ہوں۔۔۔یہ مجھے بتائے گی کہ آپ کا کردار کیسا ہے آپ

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچتی ہیں جو خود میرے سامنے آپنی دو کوڑھی کی محبت کا ثبوت دے رہی ہے ! "
یوسف شاہ کی غصے سے ارم کو گھورتا بول رہا تھا۔

فرحین کا جیسے دل بند ہو رہا تھا۔اس نے آج تک اپنے جزبات اپنی باتیں کسی پر آشکار نہیں ہونے دی۔پہلی بار اس نے خاموش لفظوں سے اپنی بہن کو کچھ بتایا تو اس نے ایسے نیلام کی اس کی عزت ! ارم کے لیے ہو سکتا یہ کوئی بڑی بات نا ہوتی لیکن فرحین کے لیے بہت بڑی بات تھی۔اس کے کردار کو اس شخص کے سامنے خراب کرنا چاہا جس سے اس کی شادی فکس کر دی گئی تھی۔اور وہ کردار کا اپنی چاہت کا اتنا سچا تھا کہ بنا فرحین سے کچھ پوچھے اس کی کردار کی گواہی دینے کو تیار تھا۔
خود کو وہ شرمندگی میں گرا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہتر ہو گا۔۔۔کہ اب یہ میرے سامنے نا آئے۔۔ورنہ میں آپ کا۔۔۔ بھی لحاظ نہیں کروں گا " ارم کو سخت نظروں سے فیکھتے وہ لمبے لمبے ڈانگ بھرتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔

خود کو لرکھڑانے سے بچانے کے لیے فریج نے دیوار کا سہارا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

ارم کو شرمندگی محسوس ہو رہی تھی۔وہ سچ میں خود غرض ہو گئ تھی لیکن وہ کیا کرتی اس کا ظرف اس کی بہن جیسا نہیں تھا۔وہ اپنے دل کو قابو نہیں کر پا رہی تھی۔

اس سے پہلے فرحین سے کوئی بات ہوتی وہ تیزی سے سیڑھیاں اتر کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

"میرے خدایا۔۔۔میری لاج رکھنا " اس ک دل خوف ست دھڑک اٹھا تھا۔وہ اپنی ہی نظروں میں شرمندہ ہو چکی تھی۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦

پنچائت لگی ہوئی تھی۔شاہ حویلی کے تمام مرد اور ادھر سے سبکتگین اور اس کے چچا اور تایا موجود تھے۔ سبکتگین تو شہر کے رہنے والے تھے ان کے ہاں پولیس کیس بنتا تھا لیکن یہ اس دور کی بات تھی جب گاؤں کے اثر ورسوخ رکھنے والے لوگوں کے اصولوں کے مطابق فیصلے کرنے کو زیادہ ترجیح دی جاتی تھی۔اس بار بھی احمد نواز کے قتل پر فرحاد شاہ نے پولیس کیس بننے نہیں دیا بلکہ اپنے گاؤں کی پنچایت میں فیصلہ ہونے کا کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"فرحاد شاہ کے بیٹے یوسف شاہ نے نواز ھاشمی کے بیٹے احمد نواز ھاشمی کا قتل کیا ہے یہ معنی نہیں رکھتا کہ کس وجہ سے قتل کیا گیا کیونکہ دونوں نے مقابلے پر لڑائی کی اور اس مقابلے کے وار میں یوسف شاہ نے قتل کیا۔کہا یوسف شاہ اپنی صفائی میں کچھ کہیں گے ! " سر پنچ نے پوری پنچایت کے سامنے اس سے پوچھا۔

یوسف شاہ کا جبڑا تنا ہوا تھا۔اگر فرحاد شاہ نا روکتے تو وہ پوری پنچایت کو بتا دیتا کہ شاہ حویلی کی بیٹی پر جو بھی بات کرے گا وہ اس کا اس سے بھی برا حال کرے گا۔

"تو اس کی سزا میں تین باتیں آتی ہیں۔۔۔اوّل یہ کہ فرحاد شاہ اپنی ساری جائیداد مقتول کے گھر والوں کے نام کر دے اور ساتھ میں ایک بیٹی یا بیٹا بطور غلام دے۔۔۔دوئم کہ خون بہا میں یوسف شاہ کا خون بہا کر برابری کی جائے۔۔۔اور سوئم۔۔۔اپنی کسی ایک بیٹی کو ونی کر دیا جائے " پنچایت کے اصولوں کو بڑی وضاحت سے سر پنچ نے سامنے رکھا۔

فرحاد شاہ نے دانت پیسے۔وہ ان تینوں کو نہیں مان سکتے تھے لیکن ان کے بیٹے کی حرکت نے کیا وقت لا کھڑا کیا تھا کہ انہیں ان میں سے ایک کو چننا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بولو فرحاد شاہ۔۔کیا چنوں گے ان میں سے ! " سر پنچ نے ان کی خاموشی پر دوبارہ مخاطب کیا۔

"سر پنچ صاحب فیصلہ تو ہم سے کروائیں آپ۔۔۔ان سے کیا پوچھ رہے ہیں " سبکتگین کے چاچا نے نفرت سے کہا۔

یوسف شاہ نے کٹیلی نظروں سے انہیں دیکھا۔

"بولو۔۔کیا چاہیے ان کی سزا میں " سر پنچ نے سر ہلاتے ان سے پوچھا۔یہ بھی اصولوں میں سے تھا کہ مقتول کے اہلِ خانہ سزا دینے کے مکمل حق دار ہوں گے۔

"ہمیں حویلی کی سب سے حسین لڑکی۔۔۔ونی میں چاہیے " سبکتگین کے تایا نے سپاٹ انداز میں کہا

Posted On Kitab Nagri

سبکتگین اور اس کے چاچا نے جھٹکے سے انہیں دیکھا۔
سبکتگین کے چاچا کا خیال تھا لہ جائیداد ہاتھ آتی لیکن اس کے بھائی نے عجیب ڈیمانڈ کی تھی

۔

"تایا جان " سبکتگین نے کچھ کہنا چاہا کہ ان کے اٹھتے ہاتھ پر وہ خاموش ہو گیا۔

"بولو فرحاد شاہ۔۔۔کون سی بیٹی دو گے ونی میں ! " سر ہنج نے دوبارہ سے فرحاد شاہ کو مخاطب کیا۔

"سر پنچ صاحب۔۔۔ہمیں۔۔دو گھنٹے کی مہلت دیجیے۔۔۔"فرحاد شاہ نے یوسف شاہ کا سختی سے ہاتھ پکڑتے کہا۔یوسف شاہ اس وقت بری طرح سے غصے میں تھا۔وہ کیسے خون بہا میں اپنی حویلی کی بیٹی انہیں دے دیتا.

"ہاں۔۔دو گھنٹے لے لو۔۔پھر دو گھنٹے بعد۔۔۔قاضی اور لڑکی کے ساتھ حاضر ہونا " سبکتگین کے تایا نے دوبارہ سرد لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو۔۔۔یوسف " فرحاد شاہ نے اس کے ہاتھ کو جھٹکا دیا جو خون خوار نگاہوں سے سامنے والوں کو گھور رہا تھا۔

"چلوو " یوسف شاہ کو سخت آواز سے کہا اور اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔

یوسف شاہ بھی تیزی سے ان کے پیچھے گیا۔

"نہیں۔۔۔آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔۔۔۔آپ شاہ حویلی کی ایک بیٹی بھی نہیں دے سکتے ہیں آغا جان " یوسف شاہ کی دھاڑ پورے لاؤنج میں گونجی۔

"آواز نیچے " اس سے بھی با رعب آغا جان کی آواز نے یوسف کہ آواز کو دبا دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بھائی صاحب۔۔ایسے نا کریں۔۔۔میری بیٹیاں میری سرمایہ ہیں۔۔۔یہ ظلم نا کیجیے " زکیہ شاہ روتے ہوئی ان کے آگے ہاتھ جوڑ گئیں۔

"اندر جاؤ۔۔۔مردوں کے درمیان عورت کا کیا کام " آغا جان نے رخ پھیرتے غصے سے کہا ۔

بی جان جلدہ سے زکیہ شاہ کو پکڑ کر زنانہ خانے میں لے گئیں۔

"بھائی صاحب۔۔کوئ اور حل نہیں نکل سکتا کیا " آغا جان کے بھائی نے ہارے ہوئے لہجے میں پوچھا۔

"کیا دوسرا حل ؟ اپنا بیٹا خون بہا میں دے دوں۔۔۔جو ہمارے سیدوں کا اگلا گدی نشین ہے۔۔۔جو تمہاری بڑی کا ہونے والا سہاگ ہے ! اسے قتل کے لیے پیش کر دوں " فرحاد شاہ کی آواز ایک بار پھر لاؤنج میں گونجی۔

"میں فرحین کو ونی نہیں ہونے دوں گا ! " یوسف شاہ نے ضبط سے یہ الفاظ ادا کیے۔

Posted On Kitab Nagri

"فرحین نہیں۔۔۔ارم۔۔۔ارم جائے گی ونی کے طور پر۔۔"فرحاد شاہ نے سپاٹ آواز میں کہا۔

"ارم ! " سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا جبکہ یوسف شاہ تو الجھ گیا تھا۔

"آغا جان۔۔۔ارم ! " یوسف شاہ کو اپنی آواز کنوے سے آتی محسوس ہوئی۔

"انہیں حویلی کی سب سے حسین لڑکی چاہیے۔۔۔اور ہماری حویلی کے بارے میں سب کی رائے یہی ہے کہ ارم پورے سید خاندان میں سب سے حسین لڑکی ہے۔۔۔۔وہی جائے گی ونی کے طور پر " صوفے پر بیٹھتے سنجیدگی سے کہا۔

"زری بیگم۔۔۔۔جاؤ۔۔ارم کو نیچے لاؤ " فرحاد شاہ نے کسی کے بولنے سے پہلے ہی انوچی آواز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

زرین شاہ جو زنان خانے میں بیٹھیں زکیہ شاہ کو حوصلہ دے رہی تھیں کہ فرحاد شاہ کی بلند آواز ہر کانپ کر اپنی جگہ سے اٹھیں۔

"بھابھی میری بیٹی " زکیہ شاہ بلک بلک جر رو دیں۔

"میں۔۔۔مجبور ہوں زکیہ۔۔۔مجھے معاف کر. دو۔۔۔میں اپنا بیٹا خون کے بدلے نہیں دے سکتی " زکیہ شاہ کو درد بھری نگاہوں سے دیکھتیں وہ باہر نکل گئیں۔

"چلو۔۔۔ارم۔۔۔چادر لے لو " زرین شاہ نے کمرے میں آ تے کہا۔

"کیوں ؟ ... کہاں جانا میں نے بی جان ؟ ... پنچایت کا فیصلہ ہونا تھا نا۔۔۔کیا ہوا ؟۔۔۔۔ بتائیں نا " ارم کسی انہونی کے ڈر سے سوال کے بعد سوال کرتی ان کے سامنے کھڑی ہو گئ

۔

فرحین بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"پنچایت کا ہی فیصلہ ہے جس کے لیے تمہیں لے کر جا رہے ہیں " ساکت نگاہیں ارم پر ٹکاتے وہ بے تاثر چہرے سے بولیں۔

ارم کے تو سر سے گزری اور تلووں میں لگی تھی۔اس کے کانوں کو یقین نہیں آ رہا تھا جو ابھی حی جان کے منہ سے سنا تھا۔

"ن۔۔۔نہیں۔۔نہیں نہیں بی جان۔۔۔آپ مزاق کر رہی ہی " فرحین اپنی جگہ ست اٹھ کر ان کے پاس آتے بوکھلاتے بولی۔

"چادر نکالو اور اس کے سر پر دو" بی جان نے دونوں کی حالت پر جیسے آنکھیں بند کر لی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بی۔۔۔جان۔۔۔کہہ دیں۔۔۔یہ جھوٹ ہے۔۔۔مجھے۔۔۔ونی نہیں کیا جا رہ نا۔۔۔کہیے نا ۔۔۔یہ جھوٹ ہے۔۔۔خدا کا واسطہ ہے کہہ دیجیے " ارم پھٹی پھٹی نگاہوں سے ان کے ہاتھ تھامتی تڑپ کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارم۔۔۔تم یہ چاہتی ہو کہ بھری جوانی میں یوسف شاہ کا اس حویلی سے جنازہ نکلے ! " بی جان نے کرخت لہجے میں اس سے پوچھا آنکھوں کی دہلیز سے آنسو ٹوٹ کر گرا تھا۔

ارم کا وجود جیسے بے جان ہوا تھا۔یعنی اسے تو یوسف شاہ کی زندگی کی ضمانت کے طور پر پیش کیا جا رہا تھا۔

"اللہ کرے۔۔ان کو میری عمر بھی لگ جائے " ارم کے دل نے دہائی دی تھی لیکن. اس کی زبان اور لب ہل نا سکے تھے۔

"فرحین۔۔۔چادر لاؤ "اب کی بار بی جان نے سختی سے کہا کہ فرحین اپنی جگہ کانپ گئ۔ روتے ہوئے وہ الماری ہی طرف بڑھی اور کانپتے وجود سے چادر نکالی۔

بی جان نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے چادر لی اور پھیلا کر ارم کے سر پر دی۔

Posted On Kitab Nagri

ارم کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ گر رہے تھے لیکن اس کے کانوں میں بس یوسف شاہ کی زندگی کی ضمانت کے الفاظ گونج رہے تھے۔

"ارم "فرحین بے ساختہ روتی اسے سینے سے لگا گئیں۔

"مجھے رخصت کرو۔۔مجھے یوسف شاہ کا صدقہ سمجھ کر وار دو۔۔۔"فرحین کو خود سے الگ کرتے سرخ ویران نگاہوں سے فرحین کو کہا کہ وہ اور تڑپ کر رونے لگ گئی۔

"احمد نواز کے چھوٹے بھائی۔۔۔ سبکتگین کے ساتھ ونی کیا جائے گا " بی جان نے ارم کو جیسے بتایا تھا کہ وہ خود تیار رکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرحین نے جھٹکے سے بی جان کو دیکھا۔
آنسوؤں کے ساتھ جیسے دل بھی رک گیا تھا۔

"ن۔۔۔نہیں " اس کا دل چیخا تھا مگر یہ شور زبان سے بیان ہونے سے قاصر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو " بی جان نے ارم کا ہاتھ پکڑا اور باہر لے گئیں۔

"ن۔۔۔نہیں۔۔آپ۔۔۔نہیں " سبکتگین کی شکل آنکھوں میں جیسے الجھ گئ تھی۔بے دم ہوتی وہ زمین پر گھٹنوں کے بل گر گئی۔

اصل ازیت جیسے ان دونوں کی شروع ہوئی تھی۔یہوں فرحین داہ کی جو اچھے سے جانتی تھی کہ سبکتگین اس سے کتنی شدت سے محبت کرتا ہےاور اب اس کی بہن کو اس کے ساتھ ونی کے چور پر پیش کر دیا جائے گا۔یعنی ایک وقت میں کئ زندگیاں برباد ہو گئیں تھیں۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦

وہ اس وقت چادر میں سکڑی سمٹی سی بیڈ کے ک ارے ٹکی ہوئی تھی۔

جب نکاح کر کے اسے گھر لائے تھے تو کوئی بھی زی نفس اسے گھر میں دکھائی نہیں دیا تھا ۔سبکتگین تو اسے گھر کے باہر اتار کر باہر ہی نکل گیا تھا۔وہی ہی مرتے مرتے قدموں سے اندر آئی تھی اور ملازمہ تو پہلے ہی سب جانتی تھی تبھی اسے سبکتگین کا کمرہ دکھایا۔

وہ تو سمجھ رہی تھی کہ گھر پہنچتے ہی اس پر ظلم ڈھایا جائے گا۔لیکن یہاں ایسا کچھ نہیں تھا

۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ پورے کمرے کو گھور رہی تھی۔پریشانی خوف اس کی آنکھوں میں منڈلا رہا تھا .
ابھی وہ کچھ بھی سوچتی کہ دھڑل سے دروازہ کھلا اور سامنے اس نے سہیلہ کو پایا۔
اس کا تھڑکتا دل تھوڑا سکون میں آیا۔

"سہیلہ " اس سے پہلے کہ وہ اس کے گلے لگتی کہ اس کا ہوا میں ہاتھ دیکھ کر وہیں اس کے قدم رک گئے

"یہ تمہاری جگہ نہیں ہے " اس کی آواز نم آلود تھی۔

"نہیں ہے تمہاری جگہ یہ۔۔۔مہرے لالہ تمہیں نہیں لا سکتے یہاں " اس کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو بہہ رہے تھے۔

ارم کا دل وہیں اس کی بھڑائی آواز پر سکڑ سا گیا۔سہیلہ کی حالت ناقابلِ بیان تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"سہیلہ میری بات سنو۔"ارم نے اس کی طرف قدم بڑھائے۔

"وہیں رہو۔۔۔تم میری دوست نہیں ہو۔۔تم میرے لالہ کی خوشیاں نہیں کھا سکتی۔۔تم فرحی آپی کی جگہ نہیں لے سکتی۔۔۔۔میرے بڑے لالہ کو مارا گیا ہے۔۔۔لیکن اس کے بدلے تم نا آتی۔۔۔۔میرے لالہ کو تباہ کر دیا سب نے " وہ اب باقاعدہ چیخ رہی تھی۔

"سہیلہ " اس نے اپنا گلہ تر کیا اسے ایک سہارے کی اس وقت ضرورت تھی اور اس کی د وست ہی اس کے خلاف جا رہی تھی

"نکلو یہاں سے۔۔جاؤ یہاں سے " سہیلہ نے اپنے آنسو صاف کیے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف کھینچنے لگی۔

"میری بات۔۔۔سنو۔۔سہیلہ " ارم اس کے ساتھ کھنچی جا رہی تھی اتنی سخت پکڑ سہیلہ کی ہو گی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے چیخ پکار کے باوجود سہیلہ نے لان میں لا کر اسے جھٹکے سے چھوڑا کہ وہ توازن نا رکھ سکی اور نیچے گر گئی۔

لیکن کسی کے قدموں کو اپنے چہرے کے قریب پایا۔

کیا یہ اس کی حقیقت تھی ؟

یہ اس کی جگہ تھی ؟

یہ اس کا مقام تھا ؟

کسی کے قدم ؟

نظر اٹھا کر اوپر دیکھا تو سبکتگین اسے دیکھ رہا تھا بے تاثر نگاہوں سے۔ ❦ ❦ ❦

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بات۔۔۔سنو۔۔سہیلہ " ارم اس کے ساتھ کھنچی جا رہی تھی اتنی سخت پکڑ سہیلہ کی ہو گی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا۔

اس کے چیخ پکار کے باوجود سہیلہ نے لان میں لا کر اسے جھٹکے سے چھوڑا کہ وہ توازن نا رکھ سکی اور نیچے گر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کسی کے قدموں کو اپنے چہرے کے قریب پایا۔

کیا یہ اس کی حقیقت تھی ؟

یہ اس کی جگہ تھی ؟

یہ اس کا مقام تھا ؟

کسی کے قدم ؟

نظر اٹھا کر اوپر دیکھا تو سبکتگین اسے دیکھ رہا تھا بے تاثر نگاہوں سے۔

ارم کا جیسے سانس بند ہو رہا تھا. ایک انجانہ سا خوف اس کے اندر سرائیت کر رہا تھا. سبکتگین کی ٹھنڈی ٹھار نظریں اس کے جود کو سکڑنے پر مجبور کر رہی تھیں۔

سبکتگین نے جھک کر اس کے بازو سے کھڑا کیا تو وہ خوفزدہ ہو گئ۔اسے نہیں معلوم تھا کہ اب اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا۔

"چندا۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے ! " سبکتگین نے سنجیدگی سے سہیلہ سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں لالہ۔۔۔آپ ایسے نہیں کر سکتے۔۔۔آپ نے فرحین آپی کو پسند کیا تھا۔۔۔ان سے محبت کی تھی۔۔۔آپ اس کو۔۔۔ان کا درجہ نہیں دے سکتے۔۔۔آپ اپنے دل کی راجدھانی پر۔۔اس کی حکمرانی نہیں۔کروا سکتے۔۔۔آپ نے فرحین آپی سے محبت کی تھی لالہ " وہ نفی میں سر ہلاتی مسلسل رو رہی تھی۔اپنے لالہ کے لئے بے پناہ پریشان تھی۔اور ارم کو وہ نہیں تصور کر پا رہی تھی اپنی بھابھی کی جگہ۔

"سہیلہ۔۔۔فرحین میری محبت تھی نہیں۔۔۔اب بھی ہے۔۔۔اور رہے گی " سنجیدگی سے سہیلہ کو دیکھتے کہا تو وہ اور رونے لگ گئی۔

"لیکن یہ تمہاری بھابھی ہیں۔۔جیسے بھی نکاح ہوا۔۔۔لیکن اب یہ تمہاری بھابھی ہے۔۔۔۔ تم کوئی زیادتی نہیں کرو گی " ارم کی طرف اشارہ کرتے کہا۔ارم نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا وہ یقیناً کوئی ظالم شوہر تصور کر رہی تھی۔لیکن یہ تو اس کی سوچ سے برعکس نکلا۔

"لیکن لالہ" !

Posted On Kitab Nagri

"بس چندا۔۔۔اندر جاؤ " اس کو مزید بات کرنے سے روکا ور آرام سے اندر جانے کا کہا تو وہ ایک نظر ارم کو دیکھ کر نفی کرتی اندر چلی گئی۔

"آپ آئیں میرے ساتھ " ارم کو اسی سرد لہجے میں کہا جس میں کچھ دیر پہلے بات کر رہا تھا۔

ارم اس کے اندر جاتے ہی گہرا سانس لیتی اس کی پیروی میں چلنے لگی۔
دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا اور وہ بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہو گئ۔
وہ دروازہ کے ساتھ اس وقت لگ کر کھڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ جانتی ہیں اس بات کو جو ابھی سہیلہ نے کہی۔۔۔آپ کی بہن کے بارے میں ؟ " سبکتگین نے بنا رخ پھیرے پوچھا۔

"جی۔۔۔لیکن کچھ۔۔۔زیادہ نہیں " اپنے ہاتھوں کو مسلتے ڈرتے ڈرتے جواب دیا۔نجانے کیوں اسے اتنی گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلیں میں آپ کو کچھ زیادہ بتا دیتا ہوں " زرا سی گردن موڑ کر کہا۔

"میں نے انہیں۔۔۔ٹوٹ کر چاہا ہے " اس کی آواز میں تڑپ تھی کہ ارم اس کی پشت کو دیکھنے لگ گئی۔

"ان کی انکھوں سے عشق کیا ہے میں نے۔۔۔اور انہیں تو شائد اس بات کی خبر بھی نہیں کہ کوئی ان کی آنکھوں کا کتنا بڑا شیدائی ہے " فرحین کی آنکھوں کو تصور میں لاتے سبکتگین ایک جزب کے عالم میں بول رہا تھا۔
رمشا کو ایسے لگا جیسے اس کی حالت سبکتگین کی زبان بنی ہوئی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ان کی آنکھوں کے بعد ان کی صورت بے حد حسین ہے۔۔۔بلکل جادو ہو جیسے۔۔۔میں نے چاہ نہیں کی تھی کبھی انہیں دیکھنے کی لیکن جب اچانک انہیں دیکھا تو اس غلطی کو میں نے اپنے پر احسان سمجھا۔۔وہ وقت کا پہرا تھا کہ میری آنکھوں کے سامنے ان کا نقاب ہٹا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔۔اور یہ بہت بڑا احسان تھا خدا کا مجھ پر کہ میں انہیں دیکھ سکا۔۔۔میری محبت اور گہری ہو گئ تھی " اس کے ایک ایک لفظ سے فرحین کے لیے عشق ٹپک رہا تھا۔

"میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ۔۔۔وقت اس احسان کا بدلہ ایسا لے گا " تبھی اس کی آواز میں جیسے سرد پن آ یا تھا۔

ارم اب بھی اس کی پشت گھور رہی تھی۔
وہ پلٹا تو اس کی آنکھیں سرخ تھیں۔جسے دیکھ کر ارم نے تھوک نگلا۔

"آپ جس طرح بھی آئیں ہیں۔۔اس گھر میں۔۔۔اور میرے نکاح میں۔۔۔۔یہ میں بھولوں گا نہیں.۔۔کیونکہ میں جب جب آپ کی شکل دیکھوں گا۔۔۔تب تب فرحین سے کیے گئے عشق سے غداری محسوس ہو گی " اس کا سپاٹ انداز میں بات کرنا ارم کو شرمندگی اور خوف میں مبتلا کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پورا حق ملے گا اس گھر کی بہو کہلانے کا۔۔۔لیکن۔۔۔ایک بات جو ضروری ہے ۔۔۔وہ سن لیں " وہ چلتا ہوا اس. سے کچھ قدم دور رکا۔

ارم نے خوفزدہ سی نگاہوں سے اسے دیکھا اور پھر نگاہیں جھکا لیں۔

"مجھ سے کبھی۔۔۔۔ازدواجی زندگی کا حق مت مانگیے گا۔۔۔یہ میرے بس میں نہیں ۔۔۔۔میرا دل جس کا خواہاں ہے۔۔۔اس سے غداری نہیں کر سکتا۔۔۔کوشش کر کے معاف کر دیجیے گا " اس کے چہرے پر ایک سرد نگاہ دوڑا کر وہ تیز قدموں سے باہر چلا گیا ۔

جبکہ ارم کا وجود زلزلوں کے جھٹکوں میں تھا۔جو ابھی اس نے الفاظ سنے تھے وہ اتنے بھیانک تھے کی اس کا اثر اسے اپنی روح پر محسوس ہوا تھا۔وہ اپنی شاہ جی سے محبت اور ان کی زندگی کی خاطر اس شخص کے نکاح میں آئی۔۔۔اور یہ شخص۔۔۔۔اس کی زات کی دھجیاں کیسے بکھیر گیا۔کسی عورت کے لیے اس سے بڑھ کر سزا نہیں ہوتی کہ اس کا شوہر اسے چھونے سے منع کرے اور اس کی زات پر کسی دوسری عورت کو فوقیت دے اور ایسے وقت پر یہ بلکل بات اہمیت نہیں رکھتی کہ وہ عورت کس طرح سے اس کے نکاح میں آئی تھی۔اب

Posted On Kitab Nagri

بھی اس کے اندر جھکڑ چل پڑے تھے۔اس کے اندر سے محبت ختم نہیں ہوئی تھی یوسف شاہ کے لیے لیکن جو ابھی سبکتگین نے جو کہا تھا وہ ناقابل یقین تھا۔اسے ساری زندگی اس شخص کے ساتھ گزارنی تھی۔اپنی محبت کو قربان کر کے وہ بھی تو آگے بڑھی تھی۔تو اس کا شوہر کیسے اسے دھتکار سکتا تھا۔۔وہ کیونکہ ایک پنچایت کا فیصلہ تھی بس اس لیے اس کی زات کو بے مول کر دیا تھا۔

اسے فکر ہو رہی تھی اپنے آنے والے وقت کی کیونکہ سبکتگین کی بیوی کون ہے اس بات کا سب کو اشتیاق ہونا تھا اور پورا ھاشمی خاندان ارم کو دیکھنے کے لیے آئے گا۔پھر وقت گزرے گا۔سب کو انتظار ہو گا کہ سبکتگین کی اولاد ہو۔تب وہ کیا کرے گی ! کہاں سے ھاشمی خاندان کو سبکتگین کی اولاد دے گی۔

یہ سوچیں اسے کھڑی کھڑی آن گھیری تھیں اور وہ اپنے پورے قد سے جیسے زمین بوس ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کچھ دیر پہلے یوسف شاہ کے نکاح میں آئی تھی۔

ارم کو اس شاہ حویلی سے گئے مہینہ ہو گیا تھا۔اور فرحین کو چپ لگی ہوئی تھی۔ایک تو اس کو یہ تکلیف نا انصافی اس کو پریشان کر کے رکھتی تھی کہ ارم جس شخص کے نکاح میں گئ

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کو پسند نہیں کرتا اور دوسرا وہ جانتی تھی کہ خون بہا میں دی جانے والی لڑکیوں کے ساتھ کیسا سلوک ہوتا تھا۔اس کی چپ ارم کے ساتھ نا انصافی پر لگی تھی۔وہ تو پہلے بھی اپنے جزبات اور کیفیات کا برملا اظہار نہیں کرتی تھی اور نا اب اس کے اندر اس طرح کی کوئی تبدیلی آئی تھی۔

وہ سجی سنوری حسین روپ میں افسردہ سی چپ بیٹھی ہوئی تھی نا یوسف شاہ کا اسے انتظار تھا نا اس کی طلب۔کہیں نا کہیں یوسف شاہ کو وہ اس سب کا کسوروار ٹھہرا رہی تھی۔اگر وہ نا لڑتا اور ھاشمی خاندان کا بیٹا نا مرتا تو آج ارم اس کی لاڈو پلی بہن ان کے درمیان ہوتی .

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ سوچوں سے باہر نکلی۔
یوسف شاہ نے اس کا سنجیدہ چہرہ دیکھا جس پر کوئی چمک نہیں تھی۔ وہ اس دورانیے میں فرحین کی فطرت سے واقف ہوا تھا کہ وہ کم گو تھی۔اگر بولتی بھی تو نپے تلے الفاظ میں۔ اپنے جزبات آشکار کرنا اس کی فطرت میں نہیں تھا۔
گہرا سانس لیتا وہ اس کی طرف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین نے اس کی موجودگی میں کسی بھی قسم کا ردِ عمل نہیں دکھاءا تھا بس سر جھکائے سنجیدگی سے بیٹھی تھی۔

"فرحی۔۔۔مجھ سے کچھ چھپایا آپ نے۔۔۔۔میرا مطلب۔۔۔ارم نے جو کہا۔۔۔اس میں کتنی حقیقت ہے ! " یوسف شاہ نے اس کے سامنے بیٹھتے پوچھا۔

فرحین نے اسے دیکھا۔

"مجھ سے میرے کردار کی گواہی مانگ رہے ہیں شاہ ! " فرحین نے بنا لحاظ کے پوچھا .

اس کے جواب ہر یوسف شاہ جیسے گڑبڑا گیا.

"نہیں نہیں نہیں.۔۔بلکل نہیں۔۔۔فرحی میں تو آپ سے کوئی صفائی نہیں مانگ رہا۔۔۔ میرے لیے.۔۔اس سے بڑھ کر کچھ اہم نہیں کہ آپ میری ہیں میرے نکاح میں ہیں میری دسترس میں ہیں۔۔۔۔پلیز مجھے غلط نا سمجھیں " سر کو نفی میں ہلاتے وہ اس کے ہاتھ تھام گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شاہ جی۔۔۔ارم کے ساتھ نا انصافی ہوئی ہے۔۔۔کیا یہ بس غلطی تھی اس کی کہ اس نے آپ سے محبت کی ؟ آپ سے محبت کرنے کی کیسی سزا ملی اسے کہ آپ کی جان کے بدلے اسے خون بہا میں پیش کر دیا ! " فرحین کی آواز میں بے حد تکلیف تھی۔

یوسف شاہ کا چہرہ متغیر ہوا۔اسے علم تھا کہ فرحین اس سے یہ بات چھیڑے گی۔

"کیا اتنا نقصان دہ ہے آپ سے محبت کرنا ! مجھے تو آپ نکاح میں لے چکے ہیں۔۔۔۔ میرے لیے کیا سزا ہو گی ابھی بتا دیں " اس کے ہاتھوں میں ہی اپنے ہاتھوں کا دباؤ دیتے وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں پہلی بار اپنی حالت آشکار کر رہی تھی۔اسے نہیں علم تھا کہ وہ اس شخص کے سامنے اتنا کیوں بکھر رہی تھی۔اپنے اندر کی حالت اس پر عیاں کیوں کر رہی تھی ۔نہیں علم تھا کہ وہ یوسف شاہ کے سامنے دل برداشتہ ہو جائے گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"پلیز فرحی۔۔۔آپ ایسے نا بولیں۔۔۔میری سانسیں صرف آپ کی وجہ سے چل رہی ہیں ۔۔۔۔میں نے تب سے آپ کو محبت کی ہے جب میں اس جزبات کو پہچانتا بھی نہیں تھا ۔۔۔۔۔آپ کو بنا دیکھے محبت کی ہے۔۔۔دس سال کی عمر میں مجھے بی جان نے بتایا تھا کہ آپ کو میرے نام پر محفوظ کیا ہے" اس کے لہجے میں جزبات کی شدت تھی۔

فرحین کا سانس جیسے سینے میں اٹکا تھا۔وہ دم سادے اسے سن رہی تھی۔

"دس سال سے لے کر اب تک۔۔۔میں نے فرحین شاہ محبت کی ہے ٹوٹ کر محبت کی ہے. ۔۔۔دیکھا تک نہیں تھا ان سالوں میں۔۔۔۔اس دن ارم کے سامنے جب آپ آئیں تو پہلی

Posted On Kitab Nagri

بار آپ کو دیکھا تھا۔۔۔سب کہتے ہیں کہ شاہ حویلی کی سب سے حسین لڑکی ارم تھی۔۔۔ لیکن مجھے نہیں پتہ کہ میرے دل کو آپ شاہ حویلی کیا پوری دنیا سے اتنی حسین کیوں لگی " اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیتے دل لگی سے کہا۔

فرحین کی نگاہیں اس کی والہانہ نظروں کو دیکھ کر جھک گئی۔

"آپ کو کوئی مہرہ بنا کر کوئی غلط بات کرے تو میں کیسے برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔میری شدت میری تڑپ میری چاہت کا کسور بس یہ ہے کہ میں آپ کے نام سے جیتا آیا ہوں ۔۔۔"اس کے چہرے پر فداوانہ انداز سے نظریں ٹکائے پہلی دفعہ یوسف شاہ نے اعتراف کیا تھا.

"لیکن۔۔۔۔ارم کا کیا کسور۔۔۔وہ ایک ان چاہے انسان کے سپرد کی گئ ہے شاہ.۔۔۔اس کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہو گا آپ جانتے ہیں "اس کے ہاتھوں پر سر رکھ کر وہ رو دی تھی۔

"کیا یہ وہ وہی شخص ہے جس کی بات ارم کر رہی تھی " یوسف شاہ نے نرمی سے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

فرحین نے بوکھلا کر اسے دیکھا۔ایک پل کو لگا کہ وہ اس کے کردار کو غلط سمجھے گا۔

"یہ وہ ہیں جن کا رشتہ میرے لیے شاہ حویلی میں آیا تھا " فرحین نے جھکے سر سے بتایا۔

"اور ! اس کے ہاتھوں پر دباؤ دیتے پوچھا .

"ہمیں لا علم رکھا گیا تھا اس منگنی سے۔۔آپ سے رشتہ جڑا ہے اس سے پہلے مجھ سے سہیلہ نے اپنے بھائی کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔میں جھوٹ نہیں بولوں گی۔۔۔۔میرے دل میں ۔۔۔ان کے پیغام سے۔۔۔احترام اور پسندیدگی آئی تھی۔۔۔۔لیکن میں نے خود کو بے باک نہیں ہونے دیا۔۔۔خود کو محفوظ رکھا کیونکہ میں جانتی تھی مجھ سے۔۔۔۔میرے والدن کی عزت جڑی ہے۔۔۔۔میں اس دن اور خود میں سمٹ گئ جس دن مجھے یہ علم ہوا کہ مجھے۔۔۔ آپ کے نام سے جوڑا گیا تھا۔۔۔اور اب شادی بھی آپ سے ہو گی۔۔خود کو خاموش کر لیا تھا۔۔۔میں نے کبھی کسی کو دل میں آنے کی اجازت نہیں دی۔۔۔میرا کبھی کسی مرد سے سامنا ہوا ہی نہیں۔۔۔۔لیکن ان کے رشتے سے بس احترام ملا تو دل میں پہلی دفعہ ان کا خیال آیا " سر جھکائے وہ نادم سی اسے بتا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ اس کی کیفیت بخوبی جانتا تھا.

"پلیز شاہ جی۔۔۔مجھے۔۔۔بدکردار۔۔۔

"ششششش۔۔۔کیا بول رہی ہیں آپ۔۔۔میری ہیں آپ۔۔۔اور میری عزت کے لیے ایسے الفاظ استعمال کریں گی آپ ! " اس کی آنکھ سے ٹوٹ کر نکلنے والے آنسو کو وہ صاف کرتا خاموش کروا گیا۔

"مجھے علم نہیں۔۔۔تھا آپ کی۔۔۔چاہت کا " پھر سے وہ شرمندہ سی ہو گئ۔

"اب علم آپ کو ہو گا۔۔۔جب میری چاہت سے آپ پور پور مہکیں گی۔۔۔۔ میں آپ کو خود سے محبت کرنے پر مجبور کر دوں گا۔۔۔۔بس وعدہ کیجیے۔۔۔کہ میری وفادار رہیں گی ۔۔۔۔رہیں گی نا ؛ " اس کے سامنے ہاتھ پھیلا جر آس سے وعدہ چاہا۔

فرحین نے اسے دیکھا جو محبت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ہلکی مسکان سے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ رکھا۔تو یوسف شاہ کی مسکان گہری ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کبھی نہیں بھولنے دوں گا۔۔۔کہ آپ میری منظورں نظر ہیں۔۔۔یوسف شاہ کی چاہت ہیں۔۔۔اس کا عشق ہیں " اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیتے جیسے وعدہ کیا تھا۔
وہ اس کے لمس سے سرخ ہو گئ تھی۔

یہی چمک یہی سرخی اس کے کمرے میں آتے وقت نہیں تھی مگر اب فرحین شاہ اس کے ساتھ اس کے لمس اس کے نام سے مہک رہی تھی۔
مسکرا کر آسودگی سے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔

روشن جمال یار سے ہے انجمن تمام
دہکا ہوا ہے آتش گل سے چمن تمام

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیرت غرور حسن سے شوخی سے اضطراب
دل نے بھی تیرے سیکھ لیے ہیں چلن تمام

Posted On Kitab Nagri

اللہ ری جسم یار کی خوبی کہ خود بخود
رنگینیوں میں ڈوب گیا پیرہن تمام

دل خون ہو چکا ہے جگر ہو چکا ہے خاک
باقی ہوں میں مجھے بھی کر اے تیغ زن تمام

دیکھو تو چشم یار کی جادو نگاہیاں
بے ہوش اک نظر میں ہوئی انجمن تمام

ہے ناز حسن سے جو فروزاں جبین یار
لبریز آب نور ہے چاہ ذقن تمام

نشو و نمائے سبزہ و گل سے بہار میں
شادابیوں نے گھیر لیا ہے چمن تمام

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نازنیں نے جب سے کیا ہے وہاں قیام
گلزار بن گئی ہے زمین دکن تمام

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ گزرا۔لیکن کافی کٹھن۔
سبکتگین نے اپنا بزنس باہر کے ملک میں سیٹل کرنا شروع کر دیا۔وہ ارم کو اب بھی کسی محبت کی نگاہ سے نہیں دیکھ پا رہا تھا لیکن اس کی حیثیت پوری ملی تھی نواز ہاشمی گھرانے میں سبکتگین کی بیوی کی حیثیت سے۔ارم شائد اس کی دوری برداشت کر لیتی ساری عمر اگر اسے خاندان کے طرح طرح کے تانے نہیں سننے پڑتے۔ہر دن اس کے لیے ایک کڑوا سچ اگلتا تھا۔ہر رات اس کی سسکیوں میں بدل رہی تھی۔کئی مہینے گزر گئے تھے لیکن ارم کو بری طرح سے خاندان کی عورتوں نے چہ میگوئیاں کر کر کے نظر اٹھانے کے قابل نہیں چھوڑا تھا. شروعات میں عورتیں اس سے ڈائریکٹ پوچھتی تھیں کہ اس کے ہاں اب تک خوشخبری کیوں نہیں۔وہ خاموش ہوتی تو کئی عورتیں نجانے کس کس بابوں اور ہسپتال کا پتہ دیتیں جہاں سے بانچ عورتوں کا علاج ہوتا تھا۔یہ بات کسی بھی عورت کے لیے مرنے کے مقام جیسی ہوتی ہے لیکن ارم کو حیرت ہوتی تھی کہ وہ یہ سب سن کر زندہ کیسے ہے۔ سبکتگین

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ اس کے اتنی اچھی بے تکلفی نہیں تھی کہ وہ اس سے اس سب کی شکایت کرتی کیونکہ. وہ تو پہلی رات ہی سب بتا چکا تھا کہ وہ اس سے اولاد کا خواہشمند ہی نہیں۔وہ اس سنگین صورت حال میں کیا کرتی۔

سبکتگین پہلے ہفتے میں دو تین دفعہ آتا تھا مگر پھر وہ ایک دفعہ آنے لگا۔پھر وقت گزرا تو مہینے میں مشکل سے ایک بار۔اسے علم تھا کہ اس کی بیوی پیچھے سب کے جوابات دیتی ہو گی لیکن اس کے پاس ان جھنجھڑوں میں پڑنے کا وقت نہیں تھا۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ارم کی باتیں سنے اور دل برداشتہ ہو کر اپنی محبت سے دغا کرے۔
جب ارم کی برداشت کی حد ختم ہوئی تو اس نے ٹھان لیا کہ اس بار سبکتگین جب آئے گا تو وہ دو ٹوک فیصلہ کری گی۔وہ اس سب سے آزاد ہونا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے " وہ صبح جب اپنی ماں سے مل کر کمرے میں آیا تو ارم نے سنجیدگی سے کہا۔

"ہمم " بس ہنکارا بھر کر بولنے کی اجازت دی.

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو نہیں لگتا ہماری اولاد ہونی چاہیے " سپاٹ انداز سے پوچھا۔بے باک تو وہ شروع سے تھی اپنے معاملے میں۔اب بھی یہ بات کرتے اسے کوئی جھجھک نہیں لگی۔کیونکہ وہ بہت سہہ چکی تھی۔

"تمہیں علم. ہے کہ میں پہلی رات ہی بتا چکا تھا کہ میں تمہیں یہ حق نہیں دے سکتا " سبکتگین نے اسے سنجیدگی سے دیکھتے کیا۔

"تو پھر ایسا کریں۔۔۔اپنے خاندان کی زبانیں بند کروائیں۔۔انہیں بتائیں کہ آپ نے مجھے یہ حق دیا ہی نہیں۔۔۔۔تو اولاد کہاں سے آئے گی۔۔۔بتائیں انہیں کہ آپ کی بیوی۔۔۔۔ بانج نہیں ہے۔۔۔نہیں ہے وہ بانج۔۔۔آپ نے اسے اس دہلیز پر لا کھڑا کیا ہے " وہ ضبط کو دور کرتی پوری جان سے چیخی تھی۔اس کی حد ختم ہو گئ تھی۔

سبکتگین نے اسے سپاٹ نظروں سے دیکھا بس۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اتنا بھڑک کیوں رہی ہو۔۔۔بچہ اڈوپٹ کر لیتے ہیں۔۔۔کوئی پریشانی نہیں ہو گی " سبکتگین نے سرد لہجے میں کہا اور اٹھ کر سٹڈی روم کی طرف بڑھا۔
پیچھے ارم اس کی سفاکیت پر جیسے لرز کر رہ گئی۔اسے پرواہ ہی نہیں تھی۔

"بچہ اڈوپٹ کر لیں ! .... آپ کیسے۔۔۔کہہ رہے ہیں یہ۔۔۔۔ہم اپنی اولاد کیوں نا کریں ۔۔۔چھوڑ دیں ضد جو لگا کر بیٹھے ہیں آپ۔۔۔فرحین کی شادی ہو گئ ہے۔۔۔۔یقیناً اب بچے بھی ہوں گے اس کے۔۔۔کچھ تو خدا کا خوف کھائیں " وہ اس کے سامنے آتے دوبارہ بولی۔

"ارم۔۔۔فرحین کی شادہ ہو گئ ہو یا اس کے بچے ہو گئے ہوں۔۔میں اس بارے میں کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔لیکن میں نے۔۔۔۔فرحین سے وفاداری کی قسم کھائی تھی۔۔۔میں۔۔۔اس قسم کو توڑ نہیں سکتا یہ میرے خون میں شامل ہے" اس کی بات کا تحمل سے جواب دیا۔

"پلیز۔۔ سبکتگین۔۔۔صرف ایک رات ! .... صرف ایک رات دے دو مجھے۔۔۔مجھے اس حق سے محروم نا رکھیں۔۔۔۔میں دوبارہ نہیں کہوں گی۔۔۔پھر بے شک۔۔۔میری اولا ہو نا ہو۔۔لیکن میں اپنی اولاد چاہتی ہوں۔۔۔آپ سے اپنی اولاد چاہتی ہوں۔۔۔مجھے ایک رات

Posted On Kitab Nagri

دے دیں۔۔۔دوبارہ آپ سے نہیں کہوں گی ! " اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے وہ روتے ہوئے بول رہی تھی۔اس کا دل بے حد زخمی تھا۔

"ہم بچہ اڈوپٹ کر لیں گے۔۔۔اور تمہیں میں اپنے فارم ہاؤس پر لے جاؤں گا۔۔۔وہاں ہم اسے اپنا بیٹا بنا کر پالیں گے۔۔۔مجھے ایک رات تمہیں دینے کا سوچ کر ہی وحشت ہو رہی ہے "کتاب کو اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر گھورتے وہ سرد پن سے بولا۔

ارم بے بس سی زمین پر بیٹھی اور اسے دیکھنے لگی .

"جس طرح تم۔۔۔اپنے دل سے اس یوسف شاہ کو بھلا نہیں سکی۔۔۔۔اس سے کئی زیادہ گنا میں فرحین کی محبت میں گرفتار ہوں۔۔۔میں نے جو کہا وہ سہی رہے گا " اس کی طرف دیکھتے کہا۔

ارم کے چہرے کا رنگ متغیر ہوا تھا اس کی بات سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کل چلیں گے اپنے فارم ہاؤس پر۔۔۔اور پھر ہم کوئی چھوٹا بچہ اڈوپٹ کریں گے " کتاب چہرے کے سامنے کھولتے کہا۔صاف اشارہ تھا کہ اب وہ بات نہیں کرے گا۔

ارم بس اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔

پھر سبکتگین اسے اپنے ساتھ لے گیا۔

انہوں نے ایک نیو بورن بچے جو اڈوپٹ کیا جس کے والدین کسی ٹریفک حادثے میں چل بسے تھے۔وہ بچہ محض بیس دن کا تھا۔

ارم اور سبکتگین نے اسے اپنی شناخت دی۔اس کا نام قمر سبکتگین رکھا۔

وقت پھر سے گزرنا شروع ہوا۔

اور اس دوران قمر اپنے والدین کے بے حد قریب ہو گیا۔ارم تو اس پر فدا ہو چکی تھی۔سچ میں وہ ایک حقیقی ماں کا روپ اختیار کر گئ تھی۔ادھر سبکتگین جب مہینے بعد آتا تو اس کے لیے قمر کی محبت دیدنی ہوتی۔اس کی چاہت سے محسوس ہوتا ت کہ اسے بچے بے حد پسند تھے لیکن اپنی قسم اور ضد کی وجہ سے وہ خاموش تھا۔اور ارادے کا اتنا پکا تھا کہ ایک ہل کے لیے بھی ارم کے سامنہ اس کے جزبات پھیکے نہیں پڑے۔لیکن یہ بھی سچ تھا کہ ارم کے علاوہ اس کی زندگی میں کوئی اور عورت قدم بھی نا رکھ سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے قمر بڑا ہو رہا تھا ارم اور سبکتگین کی سانسیں جیسے اس کے ساتھ جڑنے لگ گئی تھیں .

دونوں ہی ٹوٹ کر چاہنے لگے تھے۔

اور قمر بھی بے پناہ محبت کرے واکا شریف فطرت کا مالک تھا۔اسے اپنی ماں سے محبت تو تھی لیکن جو جزبات اس کے اپنے باپ کے لیے تھے وہ لفظوں میں بیان کرنا مشکل تھا۔اس کے لیے ائیڈیل اس کا باپ تھا۔

قمر سے لیکن یہ چھپایا نہیں تھا کہ وہ ایک اڈوپٹڈ بچہ ہے لیکن قمر شروع سے ہی سمجھدار اور حلیم طبیعت کا مالک تھا۔اسے جتنی شدت سے اپنے یہ والدین پسند تھے وہ اپنے اصلی والدین کو شائد ایسے چاہ نا پاتا .

لوگوں کی بھی زبان بند ہو گئ تھی۔سب اسے سبکتگین اور ارم کا بیٹا مانتے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر فرحین شاہ کے دو بیٹے تھے۔دونوں ہی اپنے والدین سے رنگ روپ اور فطرت چرا گئے تھے۔بڑا کیف شکل و صورت سے اپنی ماں پر گیا تھا لیکن فطرت اس کی یوسف شاہ کی تھی۔چھوٹ سیف ہو بہو یوسف شاہ کی کاپی تھا لیکن اس کی طبیعت اپنے چاچو یعنی سامر شاہ

Posted On Kitab Nagri

پر گئ تھی۔اکثر لوگ اس کی حرکتوں اورسوچ کے زیرِ اثر سامر کا دوسرا روپ کہہ دیتے تھے

۔

سامر نے اس سب مشکل حالات کے باوجود اپنا فیصلہ نہیں بدلہ تھا. اسے فرحاد شاہ کے سامنے سہیلہ سے شادی کی ہی خواہش رکھی تھی۔

سب اس بات کے خلاف تھے کہ جہاں ایک بیٹی خون بہا دی ہے اسی گھر کی بیٹی کیسے لے آئیں۔

لیکن سامر شاہ اٹل فیصلہ کر چکا تھا۔اس نے صاف کہہ دیا تھا کہ وہ حویلی چھوڑ کر چلا جائے گا اگر اس کی کہیں اور شادی کرنی چاہی۔

اس کی جنونی طبیعت کی وجہ سے فرحاد شاہ تھک ہار کر مان گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یوسف شاہ کو بلکل یہ فیصلہ نہیں پسند تھا۔وہ کسی صورت اسی گھر کی بیٹی لانا نہیں چاہتے تھے ۔مگر فرحاد شاہ کے فیصلے کے سامنے خاموش ہو گئے۔لیکن ان کے دل میں سہیلہ کے لیے اصل مقام نا بن سکا .

سبکتگین سے جب اس رشتے کی بات کی گئ تو اس نے سہیلہ سے سب سے پہلے پوچھا کیونکہ رشتہ لے کر جانے سے پہلے ہی سامر نے سبکتگین سے مل کر اپنی اور سہیلہ کی پسندیدگی

Posted On Kitab Nagri

واضح کی تھی۔ سبکتگین نے جب سہیلہ سے اس بارے میں پوچھا تو وہ خاموشی سے سر جھکا گئ۔وہ چاہ کر بھی سامر کے علاوہ کسی اور کا انتخاب نہیں کر سکتی تھی۔

سبکتگین نے اس کی محبت کے پیشِ نظر سادگی سے نکاح کرنے کا کہا۔اور اس طرح سادگی سے سہیلہ کا نکاح ہو گیا۔

فرحین شاہ کو سہیلہ شروع سے بہت پسند تھی۔اس نے سب کے سامنے اپنے دونوں بیٹوں کے لیے اس کی دونوں بیٹیاں مانگ لیں. سب متفق تھے۔یوسف شاہ خاموش رہے کیونکہ یہ ان کی بیوی کی خواہش تھی جسے وہ ہر حال میں پورا کرتے۔

اسی طرح بڑوں کے فیصلے سے۔زامل کی بات ملیحہ سے طے ہوئی۔ احسام کی بات ماہم شاہ سے طے ہوئی۔شاہ حویلی کے بچوں کو آپس میں ہی جوڑ دیا۔کیونکہ اب بھی شاہ حویلی میں باہر شادیاں کرنے کا رواج نہیں تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*****حال*****

"سب ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحبہ ؟ " ماہم نے ڈاکٹر سے پوچھا جو ابھی فرحین شاہ کا چیک اپ کر کے ہٹی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"کافی سٹریس لے گئیں ہیں۔۔۔میڈیسنز میں دے رہی ہوں انجیکشن میں لگا چکی ہوں۔۔۔ ان کا بھرپور خیال رکھیں۔۔۔کیونکہ جس طرح ان کے زہن پر اثر پڑا ہے اگر زیادہ سٹریس لیں گی تو اللہ نا کرے زیادہ مسئلہ ہو سکتا ہے " ڈاکٹر نے سنجیدگی سے ماہم کو دیکھتے کہا۔

"بی جان۔۔۔کیا ہوا " تبھی کیف کمرے میں تیزی سے داخل ہوتا پریشانی سے فرحین شاہ کہ طرف بڑھا۔

"بس بھائی۔۔۔سر میں درد تھا ان کے کافی بس اسی سے چکر آ گیا تھا "ماہم نے فوراً سے بات سنبھالی تھی۔وہ ارم والا قصہ چھیڑ کر شاہ حویلی میں پریشانی نہیں پھیلانا چاہتی تھی۔ سہیلہ زوبیہ اور فضیلت بھی اب ان کے کمرے میں موجود تھیں۔کچھ دیر پہلے ہی وہ فرید شاہ کے ساتھ واپس آئیں تھیں اور فرحین کی طبیعت کا سن کر یہیں آ گئیں۔

"کیسے سر میں درد ہو گیا اتنا۔۔۔کوئی ٹینشن والی بات تھی ! " کیف نے ماہم کو دیکھا جس کا چہرہ سپاٹ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔۔بس سر میں شدید درد تھی۔۔۔۔ہو جاتا ہوتا ہے کبھی کبھی۔۔۔آپ فکر نا کریں ۔۔۔۔اور ڈاکٹر صاحبہ کو چھوڑ آئیں ان کے کلینک پر " ماہم نے کیف کا دھیان ڈاکٹر کی طرف دلایا تا کہ وہ جا سکے۔

کیف نے سر ہلا کر ڈاکٹر کو باہر کی طرف اشارہ کیا۔

زمر دروازے پر کھڑی تھی۔

"سب ٹھیک ہے نا ! "اس کے پاس پہنچتے آہستہ سے زمر سے پوچھا۔

"فکر نا کریں۔۔۔سب ٹھیک ہے " زمر نے کیف کا ہاتھ پکڑ کر ہلکا سا دباؤ دیا تا کہ وہ ریلیکس ہو جائے اور وہ زمر کی بات سے ریلیکس ہو بھی گیا تھا۔پھر ڈاکٹر کے پیچھے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کوئی آیا تھا کیا ! " سہیلہ نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"ارم نام کی عورت آئیں تھی آج " ملیحہ نے سہیلہ کو دیکھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

سہیلہ اور زوبیہ نے بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔فضیلت کے چہرے کے تاثرات بھی ایسے ہی تھے۔

"ا۔۔۔اررررم آئی۔۔۔تھی۔۔۔لالہ بھی تھے کیا ساتھ ! " سہیلہ نے تجسس سے تینوں لڑکیوں کو دیکھتے پوچھا جو نا سمجھی سے اب سہیلہ کو دیکھ رہے تھے۔

"لالہ۔۔۔کون ! " ماہم نے پوچھا۔سہیلہ کا ری ایکشن فرحین جیسا ہی تھا کچھ۔

"مطلب۔۔اس کے ساتھ کوئی مرد تھا ؟ ! " سہیلہ نے اپنے دھڑکتے دل سے پوچھا۔اسے لگ رہا تھا کہ فرحین نے شائد سبکتگین کو دیکھا ہو گا تبھی یہ حالت ہوئی ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ اکیلی تھیں۔۔۔۔لیکن یہ کیا کہانی ہے مامی جان ؟۔۔۔۔۔وہ ایسی ایسی باتیں کر رہی تھیں جس نے ہم سب کو اپنی جگہ لرزا دیا تھا۔۔۔۔یہ سبکتگین کون ہے۔۔۔۔اور وہ آغا جان کو عجیب نگاھوں سے کیوں دیکھ رہی تھیں ؟ کیا تعلق ہے اس کا آپ سب سے ؟۔۔۔وہ بی جان کو کیوں باتیں سنا رہی تھی۔۔۔۔اور وہ کہہ رہی تھیں۔۔۔کہ عنابیہ ان کے بیٹے کے

Posted On Kitab Nagri

نکاح میں ہے۔۔۔۔مجھے بتائیں کہ کہانی کیا ہے ان سب کے پیچھے ! "ماہم مسلسل سوال پر سوال کر رہی تھی۔یہ سب سوال ملیحہ اور زمر کے دماغ میں بھی ابھر رہے تھے۔تینوں کی نظریں سہیلہ زوبیہ اور فضیلت پر ٹکی تھیں۔جن کے چہرے کا رنگ سفید پڑ رہا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"مامی ججان۔۔۔بتائیں نا " ماہم سہیلہ کے پاس آتے بولی۔

"عنابیہ۔۔۔۔میری عنو۔۔۔اس کے بیٹے کے نکاح میں ہے ؟ ... میرے لالہ کا بیٹا بھی ہے ! " سہیلہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ خوش ہو یا روئے۔اتنے سالوں بعد اس کے بھائی کی طرف سے ارم آئی تھی۔اب اسے علم ہوا تھا کہ اس کے لالہ کا بیٹا بھی ہے۔۔اور اسی کے ساتھ عنابیہ کا نکاح ہوا ؟ لیکن عنابیہ ان تک کیسے پہنچی ! سو سوچیں اس وقت سہیلہ کے دماغ میں چل رہی تھیں۔

"یہ سب باتیں۔۔۔تمہاری بی جان بتائیں گی۔۔۔۔لیکن ان کی صحت یابی سے پہلے۔۔۔شاہ حویلی میں ارم کا زکر نا ہو" زوبیہ نے سہیلہ کے گرد بازو پھیلاتے سب کو دیکھتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سہیلہ.۔۔ریلیکس رکھو۔۔ہماری عنو اچھے ہاتھوں میں ہے " زوبیہ نے مسکرا کر سہیلہ سے کہا تو وہ خوشی سے زوبیہ کے گلے لگ گئیں۔

❦ ❦ ❦ ❦ ❦ ❦

گاڑی حویلی کے باہر روکی۔اس وقت شام کے سائے ہر سو پھیلے تھے۔وہ سارا دن آج ڈیرے پر رہا تھا۔سو کام تھے جو یوسف شاہ کے ساتھ اسے نمٹانے پڑے۔

Posted On Kitab Nagri

حویلی میں قدم رکھا تو اسے ہر سو ہی خاموشی محسوس ہوئی۔اتنی خنک اسے کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔شائد اس وقت ماہم کی ٹانگوں کو سکون نا ہونے کے باعث وہ اس وقت اسے ادھر ادھر گھومتا دیکھتا تھا لیکن وہ بھی نہیں تھی تو اسے ایسے لگا جیسے شاہ حویلی کا لاؤنج اس کی مسکراہٹ سے ہی کھلتا تھا۔جو ویران ہے اب۔

اپنی سوچ پر سر جھٹکتا اپنے کمرے کی طرف اوپر بڑھا یقیناً اسکی بیوی کمرے میں ہی موجود ہو گی جو اسے نیچے نظر نہیں آئی۔

کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو خالی کمرہ اس کو منہ چڑا رہا تھا۔کیز اور والٹ سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ واشروم کی طرف بڑھا مگر اندر کوئی نہیں تھا۔ماتھے پر شدید بل پڑ چکے تھے اسے شدت سے ماہم اپنے سامنے چاہیے تھی۔اسے نہیں معلوم تھا کیوں بس اسے سامنے چاہیے تھی۔اسے غصہ آ رہا تھا کہ وہ سارا دن کھپتا حویلی شام کو لوٹا ہے اور اس کی بیگم صاحبہ کو اس کے آنے تک کی خبر نہیں اور نجانے کہاں چھپ کر بیٹھی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی بری عادت کسی کی نہیں ہونی چاہیے جتنی بری عادت احسام شاہ کو ماہم احسام شاہ کی پڑ گئی تھی۔کمرے میں ادھورا پن محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئی بستا ہی نہیں ہو۔اس کی منظورِ نظر جو کمرے میں نہیں تھی۔

تیزی سے کمرے سے باہر نکلا تا کہ اسے ڈھونڈ سکے۔

ماتھے کے بلوں کے ساتھ وہ سیڑھیاں اترا کہ اسے مہمان خانے سے باتوں کی آوازیں آئیں ۔اس کے قدم تھمے۔اس کو پورا یقین تھا کہ اس کی زوجہ محترمہ یہیں تشریف رکھے ہوں گی ۔گردن موڑ کر قہر برساتی نگاہوں سے دروازے کو گھورا جو نیم واں تھا۔ سخت قدم بڑھاتا دروازے کی طرف بڑھا۔اور قریب جانے پر اسے یقین ہو چکا تھا کہ اس کی محترمہ اندر ہی ہیں کیونکہ اس کی پٹر پٹر زبان جو چل رہی تھی۔دروازے کے پٹ سختی سے پکڑے اپنا اشتعال کم کرنا جتنا مشکل ہوتا ہے یہ آج احسام شاہ کو علم ہو رہا تھا۔ اس نے دروازہ کھولا تو دونوں کو پیپر پر جھکے ہوئے تھے سر اٹھا جر دروازے کی طرف دیکھا۔

احسام نے ماہم کو دیکھا جو نیلی پیلی ڈریس میں پھول لگ رہی تھی اور کیسے اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ کر اس سے باتوں میں لگی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"او مائی گاڈ احسااامم " تبھی ماہم اپنی جگہ سے اچھلتی اس کی طرف چیخنے کے انداز میں بھاگی

۔

احسام نے نا سمجھی سے اسے دیکھا جو اس کی طرف آ رہی تھی۔

وہ بھاگتے ہوئے آئی اور زور سے اس کے سینے سے لگ گئ۔احسام تو اپنی جگہ اس کی حرکت پر جیسے جامد ہو گیا تھا۔البتہ دل شیر کے لیے یہ کوئی انوکھی بات نہیں تھی وہ ایسی ہی جگہ سے آیا تھا جہاں ایسے گلے لگنا کامن تھا۔

وہ پوری جان سے اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک گڈ نیوز دوں ! " چہرہ اوپر کرتے احسام سے پوچھا۔

اس کی چمکتی سفید گلابی رنگت پر احسام کو ٹوٹ کر پیار آیا۔پہلے جو اشتعال تھا اس کے اندر وہ اس کے قریب آنے سے جیسے سکون سے سو گیا تھا۔اتنا پیارا احساس اسے کبھی نہیں ہوا تھا جو ماہم کے نزدیک آنے سے ہوتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"سناؤ " اس کی کمر پر بازو رکھتے پوچھا۔

دوسرے ہاتھ سے اس کے گال پر آئی لٹ کو کان کے پیچھے کیا۔اس وقت وہ اپنی ہائی پونی میں جو کہ اس کے کندھے سے نیچے آ رہی تھی ایک کیوٹ سی لڑکی لگ رہی تھی۔کئی آوارہ للٹیں اس کے ماتھے اور گال پر جھوم رہی تھی۔وہ لاپرواہ سی لڑکی احسام شاہ کو پاگل کر دینے کے لیے ہی بنی تھی۔

"یو نو۔۔۔میں نے اپنے ہائی سکول میں ٹاپ کیا ہے۔۔۔ایل ایل بی میرا مکمل ہو گیا اور میں نے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔۔۔میرا نام ٹاپرز میں ہے اور پتہ ہے۔۔۔وہاں کے مین بورڈ پر سب سے اوپر میرا نام ہے۔۔۔میں نے ڈینیل کو بھی پیچھے چھوڑ دیا " وہ چہکتی ہوئی اسے بتا رہی تھی۔دونوں ہاتھ اس کے سینے پر تھے۔اس کے چہرے سے خوشی کی شعائیں پھوٹ رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہاں احسام اس کی ساری بات مسکرا کر سن رہا تھا کہ ڈینیل کے نام پر لب سکڑے اور ماتھے پر بل آ گئے۔

"یہ ڈینیل کون ہے ! " اس کی کمر پر زرا گرفت سخت کی۔

Posted On Kitab Nagri

"یار میں نے اتنی بڑی خبر دی ہے اور تم اس بدتمیز ڈینیل کا پوچھ رہے۔۔۔یہ دیکھو نا میں نے ٹاپ کیا ہے " اس کی کالرز کو جھٹکا دیتے وہ اسکی توجہ اپنی طرف دلا رہی تھی۔

"آئی ٹھنگ میں چلا جاتا ہوں " دل شیر نے تھوڑا عجیب محسوس کرتے کہا تو احسام نے اس کے سامنے ہاتھ کر کے روکا۔
ماہم اب بھی اس کے ایک بازو کے حصار میں تھی۔

"وی ایکسکیوز یو۔۔۔یہ ہمارا کمرہ نہیں ہے " سنجیدگی سے دل شیر کو دیکھتے کہا اور اس کا جواب سنے بنا جھک کر ماہم کو اپنے بازووں میں بھر لیا کہ وہ اس اچانک حملے پر جلدی سے اس کی گردن کے گرد بازو حائل کر گئ اور آنکھیں کھولے حیرت سے اسے دیکھا جو سنجیدگی سے دل شیر کو دیکھنے کا بعد باہر کی طرف رخ کر گیا تھا۔اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیوں اتنا دل شیر سے خار کھاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"کتنی بری بات ہے تم مجھے ویسے ساتھ چلنے کا کہہ سکتے تھے " اس کے سنجیدہ چہرے پر نظر ٹکاتے کہا۔

"کیوں۔۔۔تمہیں برا لگا ایسے تمہیں اپنی باہوں میں اٹھانا ؟ " زرا سی گردن موڑ کر پوچھا۔ وہ اب سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔

"نہیں۔۔۔ہاں۔۔۔مطلب۔۔۔نہیں یار۔۔۔آئی مین۔۔۔باہر کوئی دیکھ سکتا تھا " اپنے منہ سے سچ بولنے کی بھی اس میں ہمت نہیں ہوئی تھی کہ ہڑبڑا کر کچھ بھی کہہ دیا۔ماہم کیسے جھک جائے احسام شاہ کے سامنے کہ اس کا یہ عمل کتنا حسین تھا۔

احسام شاہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کی چھاپ دکھی پھر معدوم ہو گئ۔ وہ اس کی سائیکی جو سمجھ گیا تھا۔جبکہ ماہم سے یہ پوشیدہ نا رہ سکا۔

دروازہ کھولا اور پاؤں سے ہی اسے بند کیا۔اور اسے اندر لا کر کھڑا کیا۔

"ہاں اب بولو۔۔۔کون سی گڈ نیوز دے رہی تھی " اس کی کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسے پوچھو گے تو کیا میں بتا دوں گی ! " اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس کے اور اپنے درمیان فاصلہ بناتے کہا۔آنکھیں اس کی قربت سے کبھی جھک رہی تھیں تو کبھی اٹھ رہی تھیں۔

"تو تمہیں دور کر کے کوئی بات سننی ہے تو رہنے دو۔۔۔مجھے نہیں سننی " ہاتھ بڑھا کر اس کے بندھے بالوں کو کھول دیا کہ وہ لہرا کر اس کے کندھوں پر بکھر گئے. مشکل سے اس کے بال کمر تک آ رہے تھے۔بڑھا جو رہی تھی۔

ماہم نے اس کی آنکھوں میں عجیب خمار دیکھا۔

وہ ہلکا سا مسکراتا اس کے کندھے میں سر رکھ کر اس کے بالوں میں چہرہ دے دیا۔

"آر۔۔۔یو۔۔۔اوکے ! " اس کی گرفت اپنی کمر پر سخت ہوتے دیکھ کر وہ بوکھلا گئی۔ اس کی قربت کتنی جان لیوا تھی کیسے بتاتی وہ احسام شاہ کو۔

"نہیں۔۔۔تم ٹھیک کر دو " اس کے بالوں میں چہرہ دیے خمار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اح۔۔۔احسام " اس کے گلے میں خشکی سے ہونے لگ گئی تھی۔دل تو بری طرح سے دھڑک کر پسلیوں میں جا کر ڈرم بجا رہا تھا۔

"کال می۔۔۔سائیں " اس کے کان پر لب رکھ کر سرگوشی کی۔

"واٹ ! .. سائیں۔۔۔کیوں ؟ " اپنے دل کو قابو کرتے اس کی فرمائش پر تپتے کہا۔

"کیونکہ تمہارے ہونٹوں پر سوٹ کرے گا " دوبارہ سے اس کی کمر میں گرفت تنگ کرتے اسے سینے میں بھینچنا چاہا۔

"احسام۔۔تم میری سانس تنگ کر رہے ہو " اس کے لبوں کی گستاخیاں اپنی گردن پر محسوس کرتے مشکل سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اسے سانس تنگ کرنا نہیں کہتے ڈارلنگ۔۔۔احسام شاہ اتنی آسانی سے سانس تنگ نہیں کرتا " اس کی گردن پر بائٹ کرتے ویسے ہی کان میں سرگوشی کی۔کہ وہ اس کے حصار میں تڑپ کر رہ گئی۔

"میں نے گڈ نیوز سنائی تھی۔۔۔مجھے وش بھی نہیں کیا۔۔اور اب ایسے پکڑے کھڑے ہو " اس کے کندھوں پر دونوں ہاتھ رکھے وہ جاہِ فرار دھونڈ رہی تھی لیکن یہ اتنا بھی آسان نہیں تھا۔

"ہاں وہی سراہنے لگا ہوں۔۔۔"اس کے رخسار پر بائٹ کرتے وہاں لب رکھے۔دوبارہ سے اس کی گردن میں چہرہ دے دیا اور اس کی گردن کو اپنے بھیگے لبوں کی گستاخیوں سے معطر کرنے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماہم دھڑکتے دل سے اس کے بالوں میں ہاتھ دے گئ۔جو احسام شاہ کو بہکانے کے لیے کافی تھا۔

ایک جھٹکے سے جھک کر اسے اپنی باہوں میں اٹھایا اور بیڈ کی طرف بڑھا۔

وہ سرخ ہوئی بیڈ پر لیٹی تھی۔نظریں اٹھنا بھول گئ تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے دونوں اطراف ہاتھ رکھ کر ایک سائے کی طرح اس پر جیسے چھا گیا تھا۔

"لسن۔۔۔مجھے تم اپنے بے حد پاس چاہیے۔۔اور اس دل شیر سے جتنی دور رہ سکتی ہو اتنی دور چاہیے " اس کے ماتھے سے ماتھا جوڑے کہا۔

"تمہیں۔۔۔اس سے کیا۔۔۔پرابلم ہے ! " اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے پوچھا

"خون جلتا ہے تمہیں کسی اور کے ساتھ ہنستا ہوا دیکھ کر باتیں کرتے دیکھ کر " اس کی آنکھوں پر گہرا بوسہ دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیوں احسام ! " اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنے مقابل کرتے پوچھا۔

"مجھے نہیں پتہ.۔۔مجھے تم اپنے بے حد پاس چاہیے۔۔۔بے حد بے انتہا " اس کی آنکھوں میں دیکھتے وارفتگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن۔۔۔تم عنابیہ سے محبت کرتے تھے۔۔۔کیسے بھولوں۔۔۔یہ خیال تمہارے پاس نہیں آنے دیتا مجھے " اس کے چہرے کو ایسے ہی ہاتھوں میں لیے تڑپ کر کہا۔آنکھوں میں ہلکی سی نمی بھی آ گئ تھی۔

"تم سے عشق ہو گیا ہے۔۔۔۔کیا کروں میں۔۔۔۔مجھے تم کیوں ہر وقت اپنے پاس چاہیے کیوں ! کیوں مجھے تمہاری خوشبو سے سکون ملتا ہے۔۔۔کیوں ! ... کیوں نہیں دیکھ سکتا تمہیں کسی اور کے ساتھ۔۔۔کیوں دل بے ایمان ہو جاتا ہے تمہیں اپنے نزدیک دیکھ کر ۔۔۔دل کیوں کرتا ہے تمہیں اپنے سینے میں چھپا لوں ! " اس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ سوال کر رہا تھا۔اپنی حالت پر سوال کر رہا تھا جو پہلی دفعہ اس کے ساتھ ہو رہا تھا۔

"کیا اس بات پر خوش ہونا چاہئے کہ تمہیں میری عادت لگ گئ ہے ! " اس کی خمار سے سرخ ہوتی آنکھوں پر بوسہ دیتے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ہاں.۔۔۔کیونکہ تم ایک جنون کی طرح میرے اندر سرائیت کرتی ہو۔۔۔احسام شاہ کبھی اتنا بے بس نہیں ہوا تھا جتنا وہ تمہیں دیکھ کر۔۔۔بے کار ہو جاتا ہے " اس کے رخسار پر بوسہ دیتے کہا تو اس کی بات پر ماہم کے لب مسکراہٹ میں بدلے۔

"میں نے چیلنج کیا تھا نا۔۔۔کہ میں ماہم ہوں۔۔۔پیچھے ہٹنا میں نے سیکھا نہیں۔۔۔اور تم میرے سامنے۔۔۔میرے اسیر بنے ہوئے ہو۔۔۔اپنی فتح کا جشن منانا پڑے گا اب تو " اس کی گردن میں بازو ڈالتے ایک مغرور ادا سے کہا۔

"تو آؤ۔۔۔تمہیں تمہاری فتح کا۔۔۔جشن منانے دیتے ہیں۔۔۔مل کر " اس کے ناک سے ناک رگڑ کر مسکرا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی حسین مسکراہٹ ہے۔۔۔ہمیشہ مجھ سے چھپاتے ہو " اس کے بالوں کو مٹھی میں لے کر کھینچا یہ ایک سزا تھی اس کی مسکراہٹ نا دکھانے پر۔

Posted On Kitab Nagri

"جانم۔۔۔ہم دونوں کو سکون چاہیے۔۔۔میرا سکون تو شائد۔۔۔تم سے نکاح کے بعد کا تھا ۔۔۔لیکن تم نے تو میرا انتظار بچپن سے کیا ہے۔۔۔تمہیں تو بے پناہ سکون چاہیے " ایک افسردگی ایک پشیمانی تھی جو احسام کے الفاظ سے جھلک رہی تھی۔

"مجھے تو تبھی مل گیا تھا سکون۔۔۔۔جب تمہیں پا لیا تھا۔۔۔تمہارے نکاح میں آئی تھی۔۔۔ جینے کی دوبارہ وجہ ملی تھی۔۔۔۔تمہارے پہلے استحقاق بھرے لمس نے۔۔۔میرے اندر زندگی کو جینے کی امنگ بھر دی تھی۔۔۔۔تم کسی برے نشے کی طرح مجھے اپنا عادی بنا چکے ہو.۔۔ تمہاری قربت کتنی جان لیوا ہے۔۔۔میں شائد لفظوں میں نا بتا سکوں۔۔۔تمہیں دیکھ کر سر اٹھا کر جینے کو دل کرتا ہے۔۔۔میرے نام کے آگے تمہارا نام لگا یے۔۔۔شائد میرے نام سے زیادہ آج تک کسی کا نام اتنا پیارا نہیں ہے " اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے تھے۔وہ کھل کر عیاں ہوئی تھی اس کے آگے۔دل جیسے بضد ہوا تھا اس کی محبت کی چاشنی میں۔ احسام نے جھک کر اس کے آنسووں کو چن لیا۔

"تمہاری آنکھ میں آنسو نا آئیں اب۔۔۔جان لے لوں گا " اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا تو وہ بنا آواز کے سسکتے اس کے سینے سے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اور احسام شاہ نے اسے قیمتی متاع کی طرح اپنی باہوں میں سمیٹ لیا۔اسے اپنے سینے میں چھپا لیا۔جیسے وہ اسے اپنی زات میں گم کر دینا چاہتا ہو۔

"بی جان۔۔۔آپ ٹھیک محسوس کر رہی ہیں ! " ملیحہ نے ان کو سہارا دیتے پوچھا۔

"ہاں۔۔بس جسم میں درد سا ہے۔۔۔۔تمہارے آغا جان آ گئے ! " فرحین شاہ نے دروازے کی طرف دیکھتے پوچھا۔

"نہیں بی جان۔۔۔وہ ابھی نہیں آئے۔۔۔بابا بھی ان کے ساتھ عصر کے وقت گئے تھے ۔۔۔کہہ رہے تھے کہ گاؤں کی کچھ زمینوں کاا مسئلہ ہے وہی وہ سلجھانے گئے ہیں کسانوں کے ساتھ بات بھی کرنی تھی " ملیحہ نے ان کے سامنے کھانے کی پلیٹ رکھتے بتایا۔

"اسلام علیکم بی جان۔۔۔کیا ہوا آپ کو ! امی بتا رہی تھیں آپ ٹھیک نہیں ہیں ! " تبھی زامل اندر آتے بی جان کی طرف بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین شاہ نے اس کے سر پر پیار دیا اور ماتھا چوما۔

"میں ٹھیک ہوں بس ایسے ہی سب پریشان ہو. گئے " فرحین شاہ نے مسکرا کر جواب دیا۔ زامل نے ایک نظر پاس کھڑی ملیحہ کو دیکھا جو اسے نہیں دیکھ رہی تھی بلکہ بڑے انہماک سے فرحین شاہ کی دوائیوں کو دیکھ رہی تھی کہ کون سی کب دینی ہے۔

اس کا ایسے لاتعلق ہونا زامل کو پسند نا آیا۔کل صبح کا وہ آفس گیا تھا جو وہ بنوا رہا تھا۔اور اتنی مصروفیات تھی کہ وہ گھر نا آ سکا اور آج شام کو لوٹا تھا۔جو بھی مسئلہ تھا ان میں وہ الگ بات تھی لیکن وہ عادی تھا اس کی محبت بھری نظروں کا اس کے خیال رکھنے کا اس کے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈنے کا۔لیکن اب وہ لا تعلق بنی ہوئی تھی یہ جیسے بڑی طرح دل کو لگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنا خیال رکھیں آپ۔۔میں فریش ہوں لوں زرا " فرحین شاہ کے ماتھے پر بوسہ دیتے وہ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر اس نے ملیحہ کو دیکھا جو اب بھی لا تعلقی دکھاتے دوائیاں بی جان کے سامنے رکھ رہی تھی۔سر جھٹک کر فوراً کمرے کی طرف بڑھا۔

"جاؤ۔۔۔اسے کچھ ضرورت ہو گی " فرحین شاہ نے ملیحہ سے کہا تو اس نے نظر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"جی " بس اتنا کہا اور کمرے سے باہر نکل گئ۔

کمرے کی طرف جانے کی بجائے وہ کچن میں چلی گئی۔اسے علم تھا کہ اس وقت زامل کو شدید بھوک لگی ہو گی۔

وہ کمرے میں آیا۔اپنا والٹ گھڑی موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔کمرہ بلکل ایسے لگا جیسے کوئی صبح سے یہاں نہیں آیا۔بیڈ پر اس کے کپڑے نہیں پڑے تھے۔حیرت ہوئی کیونکہ اس کے آنے سے پہلے ہی وہ اس کی ہر ضرورت کا خیال رکھتی تھی اس کے کپڑے باہر بیڈ پر رکھے ہوتے تھے. آج نہیں تھے ڈریسنگ روم کا سوچ کر کہ شائد وہاں رکھ دیے ہوں۔کمرے میں گیا تو وہاں بھی ایسے ہی بلکل ان ٹچ تھا جیسے کسی نے اس کمرے کا رخ کیا ہی نا ہو۔اس کے کپڑے ایسے ہی الماری میں ٹنگے ہوئے تھے۔اس کے ماتھے پر بے پناہ بل پڑ گئے۔اسے بلکل

Posted On Kitab Nagri

برداشت نہیں ہوا تھا ملیحہ کا اس کی طرف سے لاپرواہی دکھانا۔غصے سے ڈریسنگ روم سے باہر نکلا اور اس کے انتظار میں کمرے میں ٹہلنے لگا۔اگر کپڑے اس نے نہیں نکالے تھے تو اسے بھی کوئی شوق نہیں تھا خود سے کپڑے نکالنے کا۔

کافی ٹہلنے کے بعد جب صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو گہرے سانس لیتا کمرے سے باہر نکلا۔اس کی تلاش میں نظریں گھمائی تو وہ سامنے کچن میں ملازمہ کے پاس نظر آئی۔

غصے سے لمبے لمبے قدم لیتا وہ کچن کی طرف بڑھا۔کچن میں داخل ہوا تو اسے ملازمہ کو کوئی ہدایت کرتے دیکھا.

"ملیحہ۔۔۔کمرے میں آو" روعب سے اسے بلایا۔

ملیحہ نے ایک نظر اسے دیکھا۔اس کے دیکھنے سے زامل تڑپ گیا۔اس کی آنکھوں میں شناسائی کی رمق کیوں نہیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیں آپ۔۔تم صاحب کے لیے کھانا فوراً گرم کر کے ٹیبل پر لگاؤ" اس کے سامنے اس نے پہلی بار ملازمہ سے کھانے کا کہا تھا ورنہ وہ عادی تھا اس کے کام کا کہ وہ اسے خود کھانا

Posted On Kitab Nagri

دیتی تھی کسی بھی ملازمی کو پاس آنے نہیں دیتی. تھی۔ایک مہینے سے اوپر ہو گیا تھا ان کی شادی کو۔یہ ایک اور تکلیف دہ بات تھی. لب بھینچتا وہ اپنے کمرے میں واپس چلا گیا۔

ملیحہ نے گہرا سانس لیا اور کمرے کی طرف بڑھی. جانتی تھی کہ اس سے برداشت نہیں ہو رہا تھا ایسے اگنور کرنا لیکن وہ بھی تھک گئ تھی اس کی بے رخی اس کے سخت جملے سن سن کر۔تھک گئ تھی اس کی دوری سے۔اب وہ پیچھے ہٹی تھی۔

کمرے میں داخل ہوئی تو اسے غصے سے بیڈ پر بیٹھے پایا۔اور وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"جی ! " یک حرفی بات کی۔زامل کو تو مزید غصہ چڑھا۔

اس کے مسلسل گھورنے پر ملیحہ نے پورے کمرے میں نظر دوڑائی. یقیناً وہ خفا ہو رہا تھا. کسی بات سے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ۔۔سوری۔۔۔آپ کیا پہننا پسند کریں گے مجھے پتہ نہیں تھا تو میں بے کپڑے بھی نہیں نکالے۔۔آپ دیکھ لیں جو آپ کو پہننے ہیں " ٹھنڈے لہجے میں سکون سے کہا اور دروازے کی طرف بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

زامل ایک جست میں اس تک پہنچا اور بازو سے کھینچتے اپنے نزدیک کیا۔ملیحہ نے سہم کر اسے دیکھا۔

"کیسے بات کر رہی ہو مجھسے ! " تنے جبڑے سے پوچھا۔

"کیسے۔۔ ! " پھر سے انجان بنتے پوچھا۔

"مجھے عادت نہیں ہے تمہاری اس لاتعلقی رویے کی۔ایسے لاپرواہ کیسے ہو سکتی ہو میری زات سے تمہارے خیال کرنے کا عادی ہوں کیسے اگنور کیا تم نے مجھے ! " اس کے بازووں کو اپنی گرفت میں لیے وہ غصے سے بول رہا تھا۔

"سوری۔۔۔مجھے بھی عادت نہیں آپ کے اس رویے کی۔۔پلیز مجھ سے سرد رویہ ہی رکھیے جیسے رکھتے ہیں میری فکر کیے بنا۔۔اور کل صبح آپ نے خودی کہا تھا کہ میں آپ کی کسی چیز کو ہاتھ نا لگاؤں۔اور اس کمرے میں میرا کچھ بھی نہیں اسی لیے میں نے کل سے اس کمرے کو ہاتھ نہیں لگایا " اس کی آنکھوں میں دیکھتی سکون سے بولتی وہ زامل شاہ کا سکون غارت

Posted On Kitab Nagri

کر گئ تھی۔اس سے بدلہ لے رہی تھی کیا وہ ! یا اس سے لاتعلق ہو کر زندگی تنگ کر رہی تھی۔

زامل نےاس کے بازووں پر زور دے کر خود سے قریب کیا۔

"کیا ظاہر کرانا چاہ رہی ہو ! " اس کی آنکھوں میں اپنے لیے چاہت نا دیکھ کر وہ دانتوں کو پیستے بولا۔

"مجھے کیا ضرورت کچھ ظاہر کرنے کی۔۔۔اب میرے اندر بچا ہی کیا ہے جو ظاہر کروں۔۔۔ آپ سے بے پناہ محبت تھی جس کا آپ کو علم تھا۔۔بے لوث جزبات تھے جو میں آپ پر لوٹاتی رہی۔۔۔ایک تشنگی تھی جو بچپن سے آپ کی سانسوں سے جڑی تھی آپ سے چھپی نہیں رہی۔۔۔آپ کے اگنور کرنے سے کتنی تکلیف ہوتی مجھے آپ بے خبر نہیں۔۔۔آپ کے پاس نا آنے سے کتنا دل جلا میرا یہ بھی جانتے آپ۔۔۔اپنے اندر کی طلب تڑپ سب آپ کے سامنے کھول کر رکھ دی۔۔۔اب کچھ نہیں بچا میرے اندر۔۔۔جو ظاہر کروں۔۔۔ ظاہر تبھی ہوتا جب مجھے بدلے میں آپ کی چاہت ملتی جو مجھے پور پور مہکا دیتی۔۔۔لیکن مجھے بدلے میں کچھ نہیں ملا تو میں اب خالی ہوں سائیں۔۔۔اب کچھ نہیں میرے اندر " اپنی

Posted On Kitab Nagri

ویران نگاھوں کو اس کی آنکھوں میں ڈالے وہ ایک درد سے بول رہی تھی۔ کوئی خوف کوئی جھجھک نہیں محسوس ہو رہی تھی۔کیونکہ وہ اپنے اندر کی اس ملیحہ کو سلا رہی تھی جو زامل کی ایک نظر سے سرخ پڑ جاتی تھی۔

"سنو۔۔۔ تمہیں مجھ سے محبت تھی اور ہمیشہ رہے گی۔۔۔"اس کے چہرے سے ایک انچ کا فاصلہ بناتے بڑے حق سے جتایا۔

"تمہیں میری پرواہ ہے اور ہمیشہ رہے گی " اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکاتے پھر سے حق جتایا ۔

"خبردار جو مجھ سے لاپرواہی دکھائی۔۔۔زامل شاہ سب برداشت کر سکتا ہے لیکن تمہاری لاپرواہی کیا تمہاری آنکھ کے زرا سے بدلنے کو بھی وہ برداشت نہیں کر سکتا " اس کے ماتھے سے ماتھا ٹکائے آنکھیں بند کیے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیوں ! ... کیوں چاہتے ہیں مجھ سے یہ سب ؟ جب میں آپ کی منظورِ نظر ہی نہیں ۔۔۔آپ کے نزدیک بہن کی محبت اتنی ہے کہ مجھے تو کہیں کھو دیا آپ نے۔۔۔۔اب جب میں آپ سے دور ہو رہی ہوں آپ کے بار بار کہنے پر تو ہونے کیوں نہیں دے رہے ! " اس کے کالرز کو مٹھیوں میں بھینچے استفسار کیا۔

"تمہیں کیا لگتا ہے ! کہ زامل شاہ تم سے شادی نہیں کرتا تو یہ شاہ حویلی تمہاری شادی کہیں اور کر دیتے ! " اس کی طرف غصے سے دیکھتے کہا۔وہ اتنا کھل کر بیان کرنے والی طبیعت نہیں رکھتا تھا جو اس کا جواب اتنی ہی چاہت سے دیتا جس کی ملیحہ منتظر تھی۔

"زامل شاہ کہ مہر لگی ہے تم پر۔۔۔۔تمہیں نا بھی اپناتا تو کسی کی اتنی جرأت نہیں ہونی تھی تمہیں کسی اور کے نام کرنے کی۔۔۔تمہارے لیے تو میں کئی لاشیں کھڑے کھڑے بچھا دوں۔۔۔تو تمہیں شک گزر رہا اب کہ تم میری منظورِ نظر نہیں ! " وہی سرد لہجہ وہی غصہ جو ہر وقت اس کی طبیعت کا خاصا بنتا جا رہا تھا۔

ملیحہ کی آنکھوں میں پانی بھر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک۔۔۔بار۔۔سائیں بس ایک بار۔۔۔میرے پاس آ جائیں۔۔۔یہ خود سے جنگ جو آپ لگائے بیٹھیں ہیں اس کا۔۔۔حل مل جائے گا۔۔۔۔میں سمیٹ لوں گی آپ کو۔۔یقین تو کریں۔۔۔مجھ سے دور رہ کر۔۔۔کیوں خود کو تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔آپ بھی جانتے ہیں ۔۔۔کہ ماہم سنبھال لے گی خود کو۔۔اپنے رشتے کو۔۔۔لیکن اس چکر میں۔۔۔آپ مجھے اور خود کو جوکھن میں کیوں ڈال رہے ہیں۔۔۔احسام بھائی سے بدلہ ایسے نا لیں۔۔۔۔ہم دونوں کا کیا کسور ہے۔۔۔سائیں " اس کے چہرے کو ہاتھوں میں لیے وہ اس کو سنبھالنا چاہ رہی تھی ۔اس کے دل کو سنبھالنا چاہ رہی تھی جو وہ خود کو قید کر رہا تھا خود میں۔

وہ جانتی تھی کہ زامل نہیں بھول رہا اس وقت کو جب احسام شاہ نے سب کے سامنے عنابیہ سے محبت کا اعتراف کیا تھا۔اور وہ جانتی تھی کہ کسی ایسے شخص سے شادی کر کے رہنا جو آپ سے محبت نہیں کرتا تو انسان کتنی تکلیف سے گزرتا ہے۔ وہ ماہم کو اسی تکلیف سے گزرتا محسوس کر رہا تھا۔اور اسی کی سزا وہ احسام شاہ سے لے رہا تھا خود کو ملیحہ سے دور رکھ کر۔لیکن وہ دور رہ نہیں پا رہا تھا۔بے شک سب کے سامنے سخت گیر ثابت ہوا تھا لیکن ملیحہ اس کے اندر کے زامل کو جانتی تھی جو بے انتہاء ملیحہ سے پیار کرتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

زامل نے ایک نظر اسے دیکھا جو اس کے دل کی زبان بنے اسے دیکھ رہی تھی۔
وہ تھک گیا تھا اس سے دور رہ رہ کر۔اسے تکلیف دے کر۔خود بھی تو اس کی محبت میں اتنا پاگل تھا کہ اس کا زرا سا اگنور کرنا اس کی جان پر بن گیا تھا۔

چہرے کے تاثرات ڈھیلے ہوئے تھے۔
اپنے بازووں کو اس کے گرد لپیٹتے وہ اس کی گردن میں چہرہ چھپا گیا تھا۔اس کی پکڑ ایک بچے جیسی تھی۔جیسے ایک بچہ اداسی میں اپنے پسندیدہ انسان کے گلے زور سے لگ جاتا ہے اسی طرح اس وقت زامل شاہ ایک معصوم بچے کی طرح ملیحہ کی گردن میں چہرہ دیے اس کے گرد بازو باندھے کھڑا تھا۔
ملیحیہ نے ایک ہاتھ اس کی کمر پر رکھا اور دوسرا اس کے بالوں میں دے دیا۔اس کی آنکھیں اشک بار تھیں۔پہلی بار زامل اس کے قریب آیا تھا۔ایک ٹھنڈک اس کے سینے میں جیسے پڑی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں مجھ سے محبت نہیں رہی اب تبھی مجھے اگنور کرنے لگی ہو بیوفا بن رہی ہو مجھ سے دور جا کر مجھے تکلیف پہنچا کر میرا خیال نا کر کے تم خوش ہو اب کہاں تمھیں مجھ سے محبت ہو گی ظالم ہو تم " اس کی گردن میں منہ دیے ہی وہ روٹھا روٹھا سا بولا۔

"اللہ قسم نہیں۔۔۔بے پناہ محبت آپ سے سائیں۔۔۔خبردار ایسے الفاظ دوبارہ نکالے تو " زرا سی گردن موڑ کر اس کے بالوں پر بوسہ دیتے وہ زرا مصنوعی غصے سے بولی۔

زامل نے چہرہ اٹھا کر اس کے مقابل کیا۔

"میری آنکھیں کیا کہہ رہی ہیں تمہیں ! " اس کو ایسے ہی اپنے حصار میں لیے وہ سنجیدگی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہی کہ ملیحہ شاہ سے آپ کو بلکل بھی اب محبت نہیں رہی " اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر سنجیدگی سے کہا۔اب اس کے منہ سے اظہار کرنے کا وقت تھا وہ خود اعتراف کر کر کے تھک گئ تھی۔

زامل نے آنکھوں کو چھوٹا کر کے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹ بولنا بھی سیکھ لیا ہے ان دو دنوں ؟ " سرد لہجے میں کہا۔

"ہاں۔۔۔اب جھوٹ ہی بولنا پڑے گا۔۔۔کیونکہ سچ بولنے سے۔۔۔آپ اور دوریاں بڑھا دیتے ہو " اس کی آنکھوں میں یک ٹک دیکھتے ایک جزب کے عالم میں جواب دیا۔

"میرے بنا کچھ بولے.۔۔۔۔تم میرے دل اور آنکھوں کی حالت سمجھ نہیں سکتی کیا ؟ " ایک ہاتھ اس کے گال پر رکھتے سوال کیا۔

" کبھی کبھی کسی کی جان کی خاطر۔۔۔منہ سے وہ الفاظ ادا کرنے پڑتے ہیں سائیں۔۔۔جو دل کے کسی کونے میں دفن ہوں " اسی کے انداز میں اس کے گال پر ہاتھ رکھتے کہا۔

"مجھے زیادہ بولنا نہیں آتا۔۔۔لیکن میں اپنے عمل سے تمہیں اس بات کا جواب دے سکتا ہوں تمہیں خود زامل شاہ کو سمجھنا ہو گا۔"اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے گھمگھیر لہجے میں کہا

۔

Posted On Kitab Nagri

"کھانا کھا لیں سائیں۔۔۔ورنہ میں نے بھوک سے یہیں آپ کی پناہوں میں بے ہوش ہو جانا ہے " اس کے سینے پر سر رکھتے وہ بھوک کی شدت سے منمنائی۔

"اچھا۔۔۔تو ابھی ملازمہ کو کون میرے متھے مارنے کا ارادہ رکھتا تھا " اس کی کمر پر حصار تنگ کرتے مصنوعی غصے سے پوچھا۔

"سائیں۔۔۔میں خود کھلاؤں گی۔۔۔مجھے بڑی بھوک لگی ہے۔۔۔آئیں میں کپڑے دوں چینج کریں پہلے " اس کے حصار سے نکلتی وہ تیزی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر ڈریسنگ روم میں لے گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے اسے دیکھنے لگا۔جو نازک سی تھی۔

اس نے جلدی سے اس کے لیے ہلکا سا ٹراؤزرز اور شرٹ نکال کر دی۔

"لے نا " اس کو ایسے خود کو تکتا پا کر وہ جھنجھلا کر بولی۔

Posted On Kitab Nagri

زامل نے مسکرا کر اس کے ہاتھ سے کپڑے لیے اور اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر گہری جسارت کی۔

"پانچ منٹ میں آتا ہوں " اس کے سرخ کندھاری چہرے کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے وہ باہر چلا گیا۔

ملیحہ نے اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا۔

اس عمل کی بات کر رہا تھا اگر زامل تو اس میں یقیناً ہمت نہیں تھی اس کی محبت سہنے کی۔

"تیرا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔تو نے اسے خود بھیجا وہاں ؟ تیری غیرت کہاں مر گئ تھی سیف ؟ " دل شیر اس کو تنے چتونوں سے گھورتے بھول رہا تھا۔

آج دو دن بعد سیف حویلی آیا تھا۔وہاں مال سے ہی وہ شہر والے اپارٹمنٹ چلا گیا تھا۔اور اب وہ واپس آیا تھا۔تو دل شیر کے فورس کرنے پر اسے سب بتانا پڑا۔اور دل شیر تو اس کی بات سن کر کئی پل اپنی جگہ سے ہل ہی نہیں سکا تھا۔اور اب وہ اس پر گرج رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے صرف۔۔۔کیف نظر آ رہا تھا۔۔۔زمر بھا بھی نظر آ رہی تھیں۔۔۔ نہیں برداشت ہو رہا تھا کیف کا ایسے تڑپنا۔۔۔تب مجھے محسوس بھی نہیں ہوا کہ میں اتنا برا عنابیہ کا ایڈکٹ ہو جاؤں گا " تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔اور چہرے پر ہاتھ رکھ دیے۔اس کا حلیہ بتا رہا تھا کہ وہ دو دن سے ہی سویا نہیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اور اس میں عنابیہ کا کیا کسور تھا ! " دل شیر نے حیرت سے پوچھا۔
سیف نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا۔

"اب تجھے اتنی شدت والی محبت بھی ہو گئ ہے واہ۔۔۔اور اس کا نتیجہ تو مال میں دیکھ چکا ہے " سیف نے اکھڑے لہجے میں ڈانٹا۔اسے اس قدر بیوقوفی کی امید نہیں تھی سیف سے ۔

تبھی دروازے پر ناک ہوئی تو دونوں متوجہ ہوئے۔

"چھوٹے شاہ جی۔۔۔وہ بڑی بی بی بلا رہی ہیں اپنے کمرے میں " ملازم نے ادباً ہاتھ باندھ کر کہا۔
سیف کا چہرہ کھل اٹھا کیونکہ فرحین شاہ اسے بلکل بھی بات نہیں کر رہی تھیں بجائے اس کو بلانا۔
وہ فوراً سے اٹھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یا اللہ۔۔اسے ہدایت عطا کر۔۔۔اب یہ عنابیہ کے پیچھے نا پڑ جائے۔۔۔کوئی سواد کی لڑکی اس کے پلے ڈال دے جس کے چنگل سے یہ نکل نا سکے آمیننن " دونوں ہاتھوں کو ہوا میں اٹھائے شدت سے دل شیر نے دعا کی۔اندر سے بے حد پریشان تھا وہ سیف کے لیے۔

"بی جان آپ نے بلایا " دروازے پر دستک دیتے مسکرا کر کہا۔

فرحین شاہ جو بیڈ پر بیٹھی تھیں اسے سر ہلا کر اندر آنے کا اشارہ کیا۔

وہ تیزی سے اندر بڑھا اور بنا ادھر ادھر دیکھے سیدھا فرحین شاہ کے پاس پہنچ کر ان کو سینے سے لگا گیا .

فرحین شاہ کے لیے یہ ایک حملے جیسا ہی تھا۔لیکن وہ اپنے بیٹے کی اندر کی حالت سمجھ رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں بتا نہیں سکتا کہ میں کتنا سکون محسوس کر رہا ہوں اب " ان کو سینے سے لگائے وہ نم آلود آواز سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"فرجی بیگم۔۔۔۔۔برخوردار " یوسف شاہ جو فرحین شاہ کی طبیعت کا سن کر پھرتی سے کمرے میں آ رہے تھے کہ سیف کو فرحین شاہ کے سینے سے لگے دیکھ کر جل بھن کر رعب سے بولے۔اس عمر میں بھی جیلسی محسوس ہو رہی تھی وہ بھی اپنے ہی بچوں سے۔

یوسف شاہ کی آواز پر فرحین شاہ نے مسکراہٹ ضبط کرتے جان کر سیف کے گرد بازو کر دیے۔

یوسف شاہ کو تو پتنگے لڑ گئے تھے جیسے اس منظر کو دیکھ کر۔

ادھر سیف اپنے باپ کی آواز پر اٹھنا چاہ رہا تھا مگر ماں کی آغوش نے سکون اتنا دیا تھا کہ دوبارہ ان کو سینے میں بھینچ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری آواز نہیں آئی کیا تمہیں ! " یوسف شاہ سیف کے سر پر سوار ہوتے دانت پیس کر بولے۔

سیف نے گردن اٹھا کر انہیں دیکھا اور ماں کے گرد باہیں کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا شاہ جی۔۔۔میرا بیٹا مجھ سے ملنے آیا ہے میں نے بلایا ہے اسے۔۔۔آپ کچھ دیر انتظار کیجیے " سیف کے کندھے پر سر رکھتے بڑے مزے سے کہا کہ یوسف شاہ کا چہرہ مارے ضبط سے سرخ ہو گیا اور فرحین شاہ کا دل کیا کہ قہقہہ لگا کر ہنسے .

"اٹھو یہاں سے " سیف کو تیکھے چتونوں سے گھورتے کہا .

"آغا جان۔۔۔اتنے دن بی جان ناراض تھیں مجھ سے۔۔۔اب بلایا ہے تو۔۔۔تھوڑی دیر رہنے دیں نا پاس۔۔۔۔ساری عمر آپ کے پاس ہی تھی " خود میں فرحین شاہ کو بھینچتے معصوم صورت لیے کہا۔

"اب ہمیں کوئی منانے نا آئے جا رہے ہیں مردان خانے۔۔۔بیٹھو تم دونوں ماں بیٹا یہیں ۔۔۔اب یوسف شاہ کی ضرورت کسے ہو گی " غصے سے دونوں کو دیکھتے وہ باہر کی طرف بڑھے۔لیکن پھر رکے۔

دونوں ان کو ہی دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"خبر دار جو اپنی ماں کے چہرے کا ایک بھی نقش چوما خاص طور پر ماتھا " پلٹ کر سیف کو سختی سے وارن کیا اور لمبے لمبے ڈانگ بڑھتے کمرے سے چلے گئے۔

"او مائی گاڈ۔۔۔بی جان۔۔۔۔میرے آغا جان مجھ سے جیلس ہو رہے ہیں ! " سیف ہنستا ہوا فرحین شاہ کو دیکھتے بولا تو فرحین شاہ کا قہقہہ گونجا۔

اور یہ قہقہہ باہر نکلتے یوسف شاہ کے کانوں میں گونجا۔اور وہ مسکرا دیے۔ایک عرصے بعد انہوں نے فرحین شاہ کا قہقہہ سنا تھا۔ان کا عشق آج مسکرایا تھا بھلا آج وہ بھی کیوں نا مسکراتے۔ہنستے ہوئے مردان خانے چلے گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔تمہارے آغا جان۔۔۔میرے ساتھ کسی کو برداشت نہیں کرتے " فرحین شاہ نے ہنستے ہوئے بتایا .

"آئی لو اٹ۔۔۔بی جان۔۔۔آپ کی گود میں سر رکھ لوں ! " ان کے ہاتھوں کو چومتے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔میرے بیٹے " مسکرا کر اس کا ماتھا چوما تو وہ مسکراتا ان کی گود میں سر رکھ دیا۔

"تم پریشان ہو سیف ! " اس کے بالوں میں ہاتھ چلاتے پوچھا۔

"ہمم۔۔۔تھک گیا ہوں بہت " آنکھیں بند کیے کہا۔چہرہ افسردگی کی چھاپ دکھا گیا تھا۔

"اب تمہیں۔۔۔عنابیہ کی ضرورت محسوس ہونے لگ گئی ہے ! " نرم لہجے میں دریافت کیا۔

ایف نے آنکھیں کھول کر انہیں دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا فیصلہ بہت غلط تھا بی جان " اس کی آواز میں پچھتاوا تھا۔

"اگر غلط ہوتا تو۔۔۔آج دو زندگیاں یا تو مر گئ ہوتیں یا زندہ لاش بن جاتی۔۔۔زمر اور کیف۔"اس کے بالوں میں ویسے ہی انگلیاں چلاتے کہا تو سیف نے پھر سے انہیں دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جانتے ہو نا۔۔کیف کتنی شدت سے چاہتا ہے زمر کو۔۔۔ہماری حویلی میں صفہ ماتم بچھ جاتا اگر ہم زمر کو جانے دیتے " لہجے میں خوف تھا۔

"بی جان۔۔۔لیکن عنابیہ۔۔۔مجھ پر جیسے حاوی ہو گئ ہے وہ " اس کے عکس کو سوچتے وہ دل گرفتگی سے بولا۔

"تم۔۔۔نے دیکھا اسے ؟ ملے ہو کیا ؟ خوش تھی ؟ اور اس کے ساتھ لڑکا بھی کوئی تھا ؟ " فرحین شاہ نے بے چینی سے سوال کر ڈالے۔

سیف نے ان کے ہاتھ پکڑے اور اپنی آنکھوں پر رکھ دیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس نے اپنے شوہر کو چنا مجھ پر بی جان۔۔۔یہ یقین سے بالاتر تھا۔۔۔ہم نے ونی کہیں اور کیا تھا۔۔لیکن وہ لڑکا۔۔۔وہ کھوکھر کا بیٹا نہیں تھا۔۔۔وہ کوئی اور تھا بی جان " قمر کی شکل زہن میں لاتے وہ پر سوچ نگاہوں سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین شاہ مسکرا دیں۔انہیں تو علم تھا نا کہ وہ کون تھا. وہ پر سکون تھی کیونکہ عنابیہ نے اسی لڑکے کو چنا تھا جس کے نکاح میں تھی یعنی وہ خود بھی راضی تھی۔

"تو اب تم اسے تنگ کرو گے کیونکہ تمہیں اس کی موجودگی بری طرح تنگ کرتی ہے؟ " اسی نرم لہجے سے پوچھا۔

"نہیں بی جان میں۔۔۔اب ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔اس کی محبت کو دھتکارا میں نے ہمیشہ۔۔ اچھی بات ہے اگر اسے ایسا شخص ملا ہے جو اسے بے لوث محبت کرتا ہے " اداس مسکان سے جواب دیا اور پھر سے آنکھیں بند کر لیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بی بی جی ؟ ... باہر کوئی لڑکی آئی ہے " دروازے پر ملازمہ نے ناک کرتے کہا۔

"کون ہے ! " فرحین شاہ نے گھری دیکھتے پوچھا۔رات کے 8 بج رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی۔۔شنی۔۔زہ۔۔ایسا ہی نام ہے بی بی جی اور آپ سے ملناچاہتی ہے" ملازمہ نے پھر سے کہا۔

"شنیزہ ! " سیف حیرت سے بولا۔

فرحین نے ایک نظر سیف کو دیکھا۔

"اسے ادھر ہی بھیج دو " مہمان خانے میں بھیجنے کی بجائے اسے یہیں بلا لیا۔

"جی بی بی جی" وہ جواب دیتی فوراً چلی گئی۔

"بی جان وہ۔۔۔آپ سے کیوں ملنا چاہتی ! " سیف ان کی گود سے اٹھتا کنفیوز ہوتا بولا ۔

"اب یہ کون ہے اور مجھ سے کیا چاہتی یہ تو اس کے یہاں آ کر مجھ سے بات کر کے علم ہو گا نا بیٹے" سیف کے ماتھے پر بوسہ دیتے پیار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

سیف نے پہلو بدلہ۔وہ اس کی موجودگی شاہ حویلی میں تصور نہیں کر پا رہا تھا۔
تبھی دروازہ کھٹکا اور شنیزہ اندر داخل ہوئی۔

"اسلام علیکم " اندر آتے فرحین شاہ کو دیکھتے سلام کیا۔

"وعلیکم اسلام۔۔۔آؤ بیٹھو بیٹا " سامنے صوفے کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

شنیزہ نے اسے دیکھا جو اسے ہی سنجیدہ نظروں سے دیکھ رہا تھا۔
وہ خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گئ۔ہاتھ آپس میں پیوست کر لیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا نام تمہارا ! " فرحین شاہ نے پوچھا۔

"شنیزہ۔۔۔سیف کی کلاس فیلو رہ چکی ہوں کینیڈا میں " اپنا ہلکا سا تعرف کروایا۔

"اچھا۔۔۔تو بچے یہاں کیسے آنا ہوا ! " سیف کو دیکھ کر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پ کا بیٹا تو مجھے پل پل مار رہا ہے۔۔۔سوچا مر جانے سے پہلے ایک درخواست آپ کے حضور بھی پیش کر دوں۔۔۔شائد آپ ہی میری زندگی کا پروانہ مجھے دے سکیں " سیف شکایتی نظروں سے دیکھتے وہ فرحین شاہ سے مخاطب تھی۔
فرحین شاہ نے نا سمجھی سے دونوں کو دیکھا۔

"کیا مطلب اس بات کا ؟ موت پروانہ درخواست۔۔۔کھل کر بات کرو بچے " فرحین شاہ اب بلکل سنجیدہ نظر آ رہی تھیں۔

"میں تو آپ کے بیٹے کے سامنے ہر طرح کی منت کر کے دیکھ چکی ہوں۔۔۔۔لیکن نجانے کیسا دل ہے اس کا جو نرم پڑ ہی نہیں رہا۔۔۔اس کے ساتھ زندگی جینے کے لیے مجھے اپنے پاپا کو چھوڑنا پڑا کیونکہ۔۔۔انہیں سیف پسند نہیں تھا۔۔۔اس وقت میں ان کی پہنچ کی وجہ سے ڈر گئ تھی اور سیف کے پروپوزل کو پوری یونیورسٹی کے سامنے ریجیکٹ کیا تھا " شنیزہ کا سر جھک گیا۔آج بھی وہ پل یاد کر کے اسے رونا بھی آ رہا تھا اور پچھتاوا الگ ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

فرحین شاہ نے سمجھنے والے انداز میں اسے غور سے دیکھا جو اب شرمندہ سی سر جھکا چکی تھی۔

"اچھا۔۔۔تو تم تھی جس نے میرے بیٹے کو خاموش کروا دیا تھا " فرحین شاہ نے ڈانٹ کر پوچھا تو شنیزہ کا سر اور جھک گیا۔

"بی جان"

"تم چپ کرو " فرحین شاہ نے سیف کو ٹوکا جو کوئی بات کرنے لگا تھا۔

"اب کیا تمہارے فادر کچھ نہیں کریں گے تمہری شادی کے حوالے سے یا انہیں کوئی پرواہ نہیں ! " فرحین شاہ نے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ان کو میں نے چھوڑ دیا اور انہیں فرق نہیں پڑتا کیونکہ۔۔۔ان کو اپنی پراپرٹی زیادہ پسند تھی۔۔۔وہ کہتے تھے کہ جو پراپرٹی میرے نام ہے وہ ان کے نام کر دی جائے تو وہ میری شادی میری پسند سے کر دیں گے۔۔۔لیکن اگر ایسا ہو بھی جاتا تو

۔۔۔تب بھی وہ مجھے ساتھ نہیں رکھتے کیونکہ ان کے سوشل سرکل میں بے عزتی کا مقام ہونا تھا اسی لیے میں انہیں چھوڑ کر یہاں آ گئی۔۔۔انہیں فرق بھی نہیں پڑے گا۔ان کا دل رکھنے کے لیے ان کی دوسری بیوی اور بچے ہیں " اپنے ہاتھوں کو آپس میں مسلتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بتا رہی تھی۔اس دوران سر اٹھا کر انہیں نہیں دیکھا تھا۔

"ہمم۔۔۔تو رہ کہاں رہی ہو ؟ " پھر سے پوچھا۔

"ہوٹیل میں۔۔۔میں نے تو اس حوالے سے بھی آپ کے محترم بیٹے کی منت کی تھی کہ۔۔ میری چاہت کے عوض اپنے نام کر کے۔۔اس حویلی کے کسی کونے میں جگہ دے دے۔۔۔ اس کا نام تو ہو گا میرے پاس۔۔۔لاوارثوں والا احساس تو نہیں ہو گا کم سے کم " سیف کو پھر سے شکایتی نظروں سے دیکھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اس حویلی کا کونہ کیوں چاہیے ! ؟ مجھے تو لگا تھا کہ تم سیف سمیت اس کا کمرہ مانگو گی " فرحین شاہ سنجیدگی سے اسے جانچنا چاہا۔

شنیزہ نے جھٹکے سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔اور یہی چونکنے والی حالت سیف کی تھی۔

"ججبی؟ " اسے حیرت ہوئی۔

"کیوں ؟۔۔میری بہو بننا پسند نہیں کیا ؟ " فرحین شاہ نے شرارت سے پوچھا تو شنیزہ سرخ پڑ گئی۔اب کیا وہ منہ سے ہاں کرتی۔

"بی جان۔۔۔"سیف سے تو بات ہی نہیں بن رہی تھی کہ وہ اس دوران کیا بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم چپ کرو " فرحین شاہ نے دوبارہ چپ کروا دیا کہ وہ اتنا سا منہ لے کر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"لڑکی تم آج سے اوپر کمرے میں رہا گی ملازمہ سے کہہ کر میں تمہارا کمرہ سیٹ کروا دیتی ہوں اور شاہ جی سے میں بات کر لوں گی۔اسی ہفتے تم دونوں کا نکاح ہے "فرحین شاہ نے شنیزہ کو دیکھتے حاکمانہ انداز سے کہا۔

دونوں ہی اپنی جگہ اچھل کر رہ گئے۔

"بی جان۔۔۔کیا کہہ رہی ہیں آپ ! " سیف نے حیرانی سے پوچھا۔

"بی جان میں کیسے آج۔۔۔میرا سارا سامان ہوٹیل میں ہے " شنیزہ گڑبڑاتے بولی۔اسے نہیں علم تھا کہ تنی جلدی سب پلین ہو گا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سب کل تمہارے کمرے میں موجود ہو گا۔۔۔صائمہ صائمہ " فرحین شاہ نے حتمی بات کی اوراپنی ملازمہ کو آواز دی۔جو چند سیکنڈز میں اندر داخل ہوئی اور مؤدب سی کھڑی ہو گئ۔

"فوراً سے ماہم کے ساتھ والا کمرہ جو خالی ہے اسے سیٹ کرو اور بی بی کو وہاں لے کر جاؤ " فرحین شاہ نے اسے حکم دیا تو وہ فوراً سر ہلاتی کمرے سے نکل گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جان۔۔۔ایسے اچانک۔۔۔مجھ سے تو پوچھ لیں " سیف نے زچ ہوتے کہا۔

"سیف۔۔۔بیٹا ساری زندگی تم نے وہ کیا جو تمہیں صحیح لگا۔۔۔ہمارے ہر فیصلے کو تم نے رد کیا۔۔ہر اس فیصلے کو ترجیح دی جس سے ہم خائف تھے۔۔۔آج پہلی اور آخری بار۔۔۔تم ہمارا کہا مان لو۔۔۔اس فیصلے کو ٹھنڈے دماغ سے سمجھنا۔۔۔اب ہم بوڑھے ہو رہے ہیں۔۔۔ اتنی ہمتیں نہیں رکھتے کہ تم لوگوں کے درد اور غم سنبھالیں۔۔۔اب تم لوگوں کی باری ہے ۔۔ہمیں سنبھالنے کی " فرحین شاہ نے سیف کے کندھے پر ہاتھ رکھتے پیار سے سمجھایا۔

ان کی باتوں میں پاور تھی تبھی وہ گہرا سانس لے کر سر جھکا گیا۔

آنکھوں میں عنابیہ کا چہرہ بار بار آ رہا تھا۔

نظر اٹھا کر شنیزہ کو دیکھا جو پریشان تھی سیف کی حالت پر۔

پھر اس نے بی جان کو دیکھا جو مسکرا کر شنیزہ کو دیکھ رہی تھیں۔

یعنی اب اسے اپنی بی جان کی ہی سننی تھی۔سب ٹھیک کرنا تھا۔ ٹھیک تو کہا تھا اس کی بی جان نے کہ ہر بار اس نے خودی فیصلے لیے اور نقصان اٹھایا۔۔۔اب اسے سکون چاہیے تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسے اپنی بی جان کے مسکراتے چہرے سے لگ رہا تھا کہ اب اسے سکون مل جائے گا۔

💕💕

فرحین شاہ نے وقت دیکھا تو رات کے دس بج رہے تھے لیکن کمرے میں یوسف شاہ نہیں آئے تھے۔یعنی صاف تھا کہ انہیں منایا جائے۔

ان کی سوچ پر مسکراتے وہ اپنی جگہ سے اٹھیں۔

جب سے ارم ہو کر حویلی سے گئ تھی انہیں یوسف شاہ سے اور انسیت محسوس ہو رہی تھی ۔ارم کی بے قرار نگاہوں نے فرحین شاہ کے اندر چھپی محبت کو آواز اور احساس دے دی تھی۔وہ جان گئ تھیں کہ ایک بار خاموشی نے بہت نقصان اٹھائے۔ اب وہ یوسف شاہ کے سامنے خاموش رہیں تو یوسف شاہ کو بے حد تکلیف ہو گی۔وہ جانتی تھیں کہ یوسف شاہ آج بھی بے قرار ہیں فرحین شاہ کی زبان سے محبت کا اقرار سننے کو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مسکراتی ہوئی کمرے سے باہر آئی۔ساری حویلی کی لائٹس اوف تھیں۔لیکن مردان خانے کی لائٹ جل رہی تھی۔

انہوں نے اپنے قدم مردان خانے کی طرف کیے۔

Posted On Kitab Nagri

دروازے میں آ کر اندر جھانکا تو یوسف شاہ کو اپنی سرخ آنکھوں کو ملتے پایا۔یعنی وہ انتظار کر رہے تھے فرحین شاہ کو اور ان کو سخت نیند بھی آئی ہوئی تھی۔ یوسف شاہ کی پشت فرحین شاہ کی طرف تھی۔اور وہ خود کو جگائے رکھنے کی کوشش میں تھے۔بچے اگر دیکھ لیتے اس عمر میں یوسف شاہ کی حرکتیں تو یقیناً حیرت سے یقین ہی نہیں کرنا تھا۔

فرحین شاہ نے نفی میں سر ہلاتے قدم رکھا تو جیسے یوسف شاہ الرٹ ہو گئے۔وہ تو ان کی آہٹ سے بھی پہچان جاتے تھے کہ کون ہے۔

فرحین شاہ چلتے ان کے پیچھے آئیں اور ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا۔فرحین شاہ کو لگا تھا کہ شائد نہیں پہچانے وہ۔

"بہت دیر کر دی مہرباں آتے آتے" ان کے لمس پر یوسف شاہ سکون سے صوفے سے ٹیک لگاتے بھاری آواز سے بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فرحین شاہ ہنس دیں۔نہیں جیت سکتی تھیں وہ ان سے۔

"آپ کو پتہ لگ گیا کہ میں ہوں ! " صوفے کی سائیڈ سے گزر کر ان کے پاس بیٹھتے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یوسف شاہ کو آپ کی آہٹ کی پہچان نا ہو تو تف ہے یوسف شاہ کی عاشقی پر " سرخ آنکھوں سے فرحین شاہ کو دیکھتے کہا۔

فرحین شاہ کے گال تپ اٹھے تھے۔

"شاہ جی۔۔۔آپ کمرے میں نہیں آئے " بات کو بدلتے پوچھا۔

"دیدارِ یار میسر ہی نہیں تھا ہمیں دیدارِ یار کیا۔۔۔صحبتِ یار بھی میسر نہیں تھا ہمیں۔۔۔ کیسے آ جاتے۔۔"روٹھے ہوئے انداز میں کہا۔

فرحین شاہ تو ان کی باتوں پر سرخ ہو رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنے شاعرانہ مزاج کیوں ہوئے ہیں آپ کے ! " بڑی ہمت سے یوسف شاہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ظاہر ہے جب محبوب میرے رقیب کے گلے لگے گا تو ایسی گفتگو تو ہو گی نا " پرشکوہ نگاہ سے فرحین شاہ کو دیکھا۔

"شاہ جی۔۔۔۔بیٹا ہے آپ کا " فرحین شاہ نے گھورا۔

"تو کیا ضرورت تھی چپکنے کی آپ سے۔۔۔یہ کام میں بہت دھیان سے کرتا ہوں۔۔اور وہ کیسے چپک کر بیٹھا تھا آپ سے " پھر سے سرخ چہرے سے وہ منظر یاد کرتے کہا۔

"اچھا چلیں غصہ تھوک دیں " ان کی باتوں سے وہ صرف سرخ ہو سکتی تھیں وہ جانتی تھیں تبھی پیار سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہم تو نہیں جانے والے کمرے میں " فرحین شاہ کو زرا ناز نخرے دکھاتے کہا۔

"چلیں پھر ہم بھی نہیں جائیں گے " انہی کے انداز میں کہتی وہ صوفے پر ٹانگیں فولڈ کرتے سر ان کے کندھے پر رکھ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

یوسف شاہ نے بے یقینی سے فرحین شاہ کو دیکھا جو ان کے ہاتھ کو دوبارہ اپنے ہاتھوں میں لیے ان کے کندھے پر سر رکھے ہوئی تھیں۔

"فرحی۔۔۔آپ۔۔۔ٹھیک ہیں " فکر سے ان کا ماتھا چھوا تو وہ فرحین شاہ ہنس دیں۔
یہ جلترنگ پہلی بار اپنے سامنے یوسف شاہ دیکھ رہے تھے۔

"کیوں محبت کرنے کا حق صرف آپ کو ہے ! " سر اٹھا کر ان کی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا کہ یوسف شاہ کو اپنا دل رکتا ہوا محسوس ہوا۔
کیا وہ ان سے محبت کا اعتراف کر رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کہا آپ نے کیا مطلب آپ کا ! "بے یقینی سے فرحین شاہ کو دیکھا۔

"مجھے بہت نیند آ رہی ہے شاہ جی۔۔۔اور آپ کے بنا سونے کی مجھے عادت نہیں۔۔۔اور آپ مجھے ہرٹ نہیں کر سکتے مجھ سے ناراض رہ کر " ان کے بازو کو اپنے شانوں کے گرد کر کے وہ ایک ادا سے بولیں۔

Posted On Kitab Nagri

"فرحی۔۔۔آپ ہم سے محبت کرتی ہیں ! " یوسف شاہ کی آنکھوں میں پانی تھا۔

"ساری زندگی آپ کے ساتھ گزار دی۔۔۔اب بھی کیا گنجائش ہے اس بات کے یقین ہونے کی " ان کے سینے پر سر رکھتے کہا۔چہرہ البتہ گلال تھا۔
یوسف شاہ نے ایسے ہی ان کے گرد بازو تنگ کرتے اپنے اندر سمو لیا۔

"شکریہ " پیار سے ان کے ماتھے پو بوسہ دیا تو وہ آسودگی سے مسکرا دیں۔

"چلیں رات کافی ہو گئ " ان کے ہاتھ پکڑ کر اٹھاتے کہا تو یوسف شاہ بھی مسکراتے ان کے ساتھ اٹھے .
آج نظر فرحین شاہ کے چہرے سے ہٹانے کو جی نہیں کر رہا تھا۔
تیس سال گزر گئے ان کے دل میں محبت ڈالتے اور آج تیس سال کے صبر کے بعد اعتراف بھی مل گیا۔
شائد ہی کوئی اس احساس کو سمجھ پاتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں میں نے کون سے کام لگایا تھا ابھی تک ہوا کیوں نہیں کیوں وہ لڑکی میرے سامنے موجود نہیں ! " نیاز کھوکھر اپنے خاص آدمی پر گرجتے بولا۔

"صاحب۔۔۔میں اسی حوالے سے حاضر ہوا ہوں " اس نے ڈرتے ڈرتے کہا۔ کوئی پتہ نہیں تھا نیاز کھوکھر کا کہ کب کوئی چیز پکڑ کر اس کے سر پر توڑنا شروع کر دے۔

"بولو منہ میں گٹلیاں ڈال کر کیوں کھڑے ہو گئے ہو " ایہ دفعہ پھر جلد بازی سے گرجا۔

"صاحب سننے میں آیا ہے کہ وہ لڑکی اب وکیل بن گئ ہے۔اور یہ بھی سنا ہے کہ اس نے آج پہلے دن جانا ہے اسلام آباد کورٹس میں۔۔اور آج کا دن ہمارے لیے بہترین ہے ہم اسے حویلی سے نکلنے کے بعد آرام سے جال میں جکڑ سکتے ہیں " اس آدمی نے نیاز کھوکھر کو ساری بات بتائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ وکیل بن گئ ! ۔۔۔خیر مجھے اس سے فرق نہیں پڑتا۔۔۔مجھے وہ لڑکی آج رات ہر صورت اپنے بیڈ روم میں چاہیے " اس نے وارننگ دینے والے انداز میں حکم دیا تو وہ ملازم سر ہاں میں ہلاتا کمرے سے نکل گیا۔

"میری رانی۔۔۔کیسا نشہ ہے تم میں جو کسی اور میں نہیں ایک بار ہاتھ آ جاؤ۔۔ایک وار سے دو شکار کیے عرصہ ہو گیا۔۔۔تم سے سکون بھی حاصل ہو گا اور۔۔۔یوسف شاہ کو قدموں میں گرانے کا حسین موقع بھی مل جائے گا " ماہم کا چہرہ اس کی آنکھوں میں تھا اور اسی کو خباثت سے سوچتے وہ بول رہا تھا۔

لیکن بھول گیا تھا کہ وہ صرف ماہم نہیں تھی۔پہلے ماہم سعیر شاہ تھی۔زامل شاہ کی بہن ، یوسف شاہ کی بھانجی۔اور اب وہ ماہم احسام شاہ تھی۔احسام شاہ کی بیوی اور شاہ حویلی کہ بڑی بہو۔اس کی طرف آنکھ اٹھا کر نیاز کھوکھر اپنی آنکھیں نکلوانے کا پروگرام بنا رہا تھا۔

وہ کمرے میں آئی تو زامل کو بیڈ پر بیٹھے پایا۔گود میں اس کے لیپ ٹاپ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کبھی اس کی جان چھوڑ بھی دیا کریں " ڈریسنگ کے سامنے آتے شیشے سے اس کے عکس کو دیکھتے کہا۔

زامل نے نظر ہٹا کر اسے دیکھا جو شیشے سے اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔

"ادھر آو " سنجیدگی سے بلایا۔

اس کی سپاٹ آواز پر ملیحہ کی مسکان دھیمی پڑی اسے لگا کہ وہ دوبارہ اپنے سخت خول میں بند ہو گیا ہے۔

گہرا سانس لیتی وہ اس کی طرف بڑھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زامل نے لیپٹاپ بند کیا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔

"یہاں بیٹھو " اسی سرد انداز میں اپنے سامنے بیٹھنے کو کہا۔ملیحہ خاموشی سے بیٹھ گئ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کب سے انتظار کر رہا ہوں تمہارا لیٹ کیوں آئی ہو کمرے میں ! " سخت تیوروں سے پوچھا۔

ملیحہ نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔یہ بات وہ پیار سے بھی کہہ سکتا تھا۔

"کچن میں تھی۔۔برتن سمیٹ رہی تھی " ہلکی آواز میں جواب دیا۔

"یعنی اب تم مجھ سے بدلے لو گی ! " زامل نے اسے ٹوکا۔

"یا اللہ۔۔۔کون سے بدلے " ملیحہ کی آنکھوں میں حیرانی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سے اتنی دیر بات نہیں سہی سے کی اگنور کیا۔۔۔اب جب مجھ سے نہیں دوری برداشت ہو رہی تو تم مجھے نخرے دکھا رہی ہو۔۔۔مجھے اگنور کر رہی ہو۔۔دور رہ رہی ہو۔۔۔اب ایسے تکلیف دو گی مجھے " آنکھوں میں خفگی لیے وہ سرد انداز میں جھاڑ رہا تھا اسے۔

Posted On Kitab Nagri

اور ملیحہ کا حیرت سے منہ کھل گیا۔یہ باتیں وہ پیار سے کر سکتا تھا لیکن نہیں انا کیسے جھکنے دے۔

"بلکل بھی نہیں سائیں۔۔۔میں سچ میں آپ کو اگنور نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔میرے اندر اتنی ہمت نہیں ہے کہ آپ کی موجودگی میں اپنا دھیان کہیں اور لگاؤں " ملیحہ نے یقین دلانا چاہا۔

"جھوٹ " اس کی کلائی کو پکڑتے خفا انداز میں کہا۔
ملیحہ کو اس کی آنکھوں میں بس محبت ہی نظر آئی۔جو اس کی آغوش میں سکون چاہتی تھی۔

"سچ میں سائیں۔۔۔میں آپ سے کیسے دور رہ سکتی ہوں" اس کے گال پر ہاتھ رکھتے پیار سے کہا۔

"اس سائیڈ پر آؤ " سر جھکاتے اپنے ساتھ والی جگہ پر آنے کو کہا تو وہ سر ہلاتی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئ۔

Posted On Kitab Nagri

زامل نے اس کی گود میں سر رکھ دیا اور اس کے ہاتھوں کو اپنے بالوں میں رکھ دیا۔بنا کچھ کہے وہ اس سے سکون کا طالب تھا۔
ملیحہ مسکرا دی اور اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی .

"سائیں۔۔۔محبت کے رشتے میں اظہار کرنے میں دیر نہیں کرتے نجانے کس ہاں پر کس کی سانسیں جڑی ہوں " اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔
اس کی میٹھی آواز پر زامل نے آنکھوں کو کھولا اور اسے دیکھا۔

"مجھے تم سے محبت ہے. " اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنے سینے پر رکھتے کہا
۔
وہ تو سٹپٹا گئ۔اسے نہیں علم تھا کہ وہ اظہار کرنے میں اتنی جلدی کرے گا۔

"یا اللہ۔۔۔۔سائیں۔۔۔شرم کریں " بڑبڑاتے وہ یہی بولی۔گال سرخ ہو گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اسی لیے نہیں کہ رہا تھا تم سن ہی نہیں سکتی ہو " اس کے سرخ چہرے کو دیکھتے ہنس کر کہا تو وہ سرخ چہرہ کرتی سر جھکا گئ۔

زامل نے کروٹ لی اور اس کی گود میں منہ دے دیا اور بازووں کو اسکی کمر کے گرد لپیٹ دیا۔

اس کی پناہ میں سکون تھا بے حد بے پناہ۔

ملیحہ نے شرمائی سی اس کے بالوں میں ہاتھ چلانے لگی۔اپنے گرد اس کا سخت حصار اسے سرخ گلابی کر رہا تھا۔

دل ہر جگہ نہیں لگتا۔لاڈ ہر کسی سے نہیں اٹھوائے جاتے۔پاگل پن کی سبھی حرکتیں ہر کسی کے سامنے نہیں کی جاتیں۔مان ہر کسی پہ نہیں ہوتا۔ہر کسی کیلئے ہم بچوں جیسے نہیں بنتے۔ کھلی کتاب کی طرح ہر کسی کی آنکھوں سے پڑھے جانے کی خواہش نہیں ہوتی!

کچھ لوگ ہوتے ہیں، کبھی کہیں ، کسی بھی جگہ ، ہجوم بھی نگاہ نہیں روکتا۔نظر کسی ایک پہ ہی ٹکتی ہے۔

خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جن سے کوئی بے لوث پیار کرتے ہیں!

Posted On Kitab Nagri

ایک گھموتی ہوئی چیز اس کے منہ پر لگی کہ وہ گڑگڑا کر اٹھا اسے لگا کہ کوئی طوفان آ گیا ہے۔

کتنی دیر وہ اپنے کمرے کو گھورتا رہا لیکن اس کا دماغ اپنی جگہ بلکل نہیں تھا۔

تبھی اسے لگا زلزلہ آ گیا ہے کیونکہ وہ بری طرح سے ہل رہا تھا۔

"احسام اٹھو یارر " تبھی ماہم نے پاس پڑا پانی کا گلاس اٹھا کر اس کے منہ پر پھینکا کہ احسام کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔

وہ ہڑبڑاتے بیڈ پر اٹھ بیٹھا۔

ہوش سنبھلا تو سامنے دیکھا جو اسی کی شرٹ میں جوالہ مکھی بنی سخت تیوروں سے گھور رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے۔۔۔ایسے کون اٹھاتا ہے ؟ " اپنے گھومتے سر کے ساتھ وہ تپے ہوئے لہجے میں بولا

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر احسام شاہ۔۔۔مجھے کورٹ کے لیے نکلنا ہے۔۔۔براہِ کرم۔۔ اٹھ جایئے اور میرے ساتھ نیچے ناشتے پر چلو۔۔دو دفعہ ملازمہ بلانے آ گئ ہے " خود کو غصہ کرنے سے روکتے وہ بڑے تحمل انداز سے بولی۔

احسام نے اسے دیکھا جو سرخ سفید سی اس کے رنگوں میں نہائی ہوئی وائٹ لیلی لگ رہی تھی ۔

اس کی استحقاق بھری نظریں اور ایکسرے کرتی سوچیں جو اس کے سر سے پاؤں تک سکین ہو رہی تھی وہ ماہم کو سٹپٹانے کے لیے کافی تھا۔

"اٹھ۔۔۔جاؤ احسام " اپنا ڈریس لیتی وہ جتنی جلدی سے واشروم میں جا سکتی تھی گئ۔
پیچھے احسامشاہ کا زندگی سے بھرپور قہقہہ لگا۔
اس کے قہقہے کی آواز پر وہ بھی اندر شرما کر ہنس دی۔شیشے میں خود کا عکس دیکھا اور اپنے اوپر چھائے سنہری گلابی رنگ اسے مزید سرخ کر گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ایک نشے کی طرح ماہم کے وجود میں سرائیٹ کرتے ہو احسام شاہ۔۔۔تم کتنے اہم ہو میرے لیے شائد میں کبھی لفظوں میں نا بیان کر سکوں " احسام کے ہیولے سے مخاطب ہوتے مسکرا دی۔

لیکن شائد یہ سکون کے پل کچھ دیر کے تھے۔

کچھ دیر بعد وہ واشروم سے باہر نکلی تو اسے احسام ڈریسنگ روم میں نظر آیا جو سوچ رہا تھا کہ اسے آج کون سا ڈریس پہننا ہے .

وہ اس کے پاس جا کر ڈریس بتا کر اپنی شامت نہیں بلوانا چاہتی تھی کیونکہ وہ پہلے ہی لیٹ ہو رہی تھی۔

جلدی سے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آئی اور گیلے بالوں میں برش پھیرنے لگی۔ڈھیلا سا کلپر اپنے بالوں میں لگایا اور ہلکا ہلکا سا میک اپ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب تک احسام اسے گہری نظروں سے دیکھ کر واش روم میں چلا گیا۔اس کی نظریں گھائل کر رہی تھیں اگر وہ کوئی عمل کرتا تو پکا وہ بے ہوش ہو جاتی۔

اس کے نکلنے سے پہلے ہی وہ فٹافٹ کمرے سے باہر چلی گئی تا کہ ناشتہ کر کے کورٹ کے لیے نکلے۔

Posted On Kitab Nagri

نیچے آئی تو سب مرد ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔

بے ساختہ اس کی نظر زامل پر گئ جو مسکرا کر زوبیہ شاہ سے بات کر رہا تھا۔ایک عرصے بعد اس نے زامل کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھی تھی۔جب دلوں سے انا اور اداسی کے بادل چھٹ رہے تھے تو وہ بھی اپنے بھائی سے ناراض نہیں رہ سکتی تھی۔

کسی کی بھی پرواہ کیے بنا وہ زامل کی طرف آئیاور پیچھے سے ہی اپنے بھائی کی گردن میں بازو ڈال دیے۔

اس عمل پر زامل کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا۔اس کی بہن اتنے دنوں بعد اس کے پاس خود آئی تھی۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور اسے اپنے حصار میں لے لیا۔

زوبیہ شاہ نے سکھ کا سانس لیا۔ان کے دونوں بچے آج پر سکون تھے ایک تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری چندا میری رونق میری جان۔۔۔بھائی یاد آ گیا ! " اس کو اپنے سینے میں بھینچے وہ روٹھا روٹھا سا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

کچن سے دیکھتی ملیحہ کا چہرہ بھی کھل اٹھا تھا۔ماہم کا مسکراتا سرخ چہرہ اس کے پر سکون دل کی گواہی دے رہا تھا۔ایک عرصہ ہی سہی لیکن اسے سکون مل گیا تھا۔ اور اس کے بھائی احسام شاہ نے اسے سکون دے ہی دیا تھا۔وہ جانتی تھی کہ احسام شاہ چاہ کر بھی ماہم سے پرے خود کو نہیں کر سکتا تھا۔نکاح کے بولو میں اثر ہی کچھ ایسا ہوتا ہے۔

"میرے بھائی کو میری یاد تو آئی نہیں۔۔۔سوچا خودی جا کر سے اپنی شکل دکھا دوں " اس کے سینے سے لگے وہ بھی روٹھے ہوئے انداز سے بولی۔

"کیا تم دونوں میں لڑائی ہوئی تھی ؟ شرم نہیں آتی اتنے بڑے ہو کر لڑتے ہوئے ؟ " یوسف شاہ نے پانی کا گلاس اٹھاتے دونوں کو دیکھتے ڈانٹا۔
جس پر وہ دونوں سر جھکا کر ہنس دیے لیکن زامل نے اسے الگ اب بھی نہیں کیا تھا۔

"آغا جان لڑائی تو نہیں کی البتہ ناراض ضرور تھی میری لاڈلی مجھ سے۔۔۔لیکن اس کی مسکان بتا رہی ہے کہ اب وہ مجھ سے ناراض نہیں " ماہم کے سر پر بوسہ دیتے خوشی سے کہا تو ماہم بھی ہنستی اس کو دیکھ کر سر ہلا گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام علیکم " تبھی وہاں احسام شاہ کی بھاری آواز نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا۔
سب نے اس کو دیکھا جو نکھرا سا فریش موڈ میں ڈائینگ ٹیبل کی طرف آیا تھا اور اب کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا تھا۔

ایک دم خاموشی پر اس نے سر اٹھا کر سب کو دیکھا جو اپنا اپنا ناشتہ روکے اسے بڑی گہری نظروں سے دیکھ رہے تھے۔اتنا فریش احسام شاہ تو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ہر وقت ماتھے پر ڈھیروں بل ڈالے پھرنے والا احسام شاہ ایسے فریش سا ان کے سامنے آیے تو کون سکون سے بیٹھ سکتا تھا۔

"سب ٹھیک ہے ؟ " سب کو دیکھتے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم بتاؤ برخوردار۔۔۔خیر ہے بڑے چمک رہے ہو ! پروجیکٹ ملا ہے کیا یا کوئی اور بات ؟ " یوسف شاہ بھی اپنی کشمکش کو نہیں چھپا سکے تھے تبھی پوچھ لیا۔

احسام شاہ نے مسکراتے ماہم کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

نظروں میں کچھ ایسا تھا کہ وہ اپنی جگہ سٹپٹا گئی۔

"وہہ۔۔۔وہ۔۔آغا جان وہ۔۔۔میرا پر سو رزلٹ آیا تھا۔۔۔میرا ایل ایل بی مکمل ہو گیا ہے ۔۔۔فرسٹ ڈویژن سے اور۔۔۔میری آج سے اسلام آباد کورٹ میں جوائینگ ہے " اس نے فوراً سے بات کو سنبھالا تھا۔نجانے احسام شاہ کس وقت کیا بول دے۔

"ارے واہ۔۔۔بہت مبارک ہو۔۔۔میری گڑیا " زامل نے دوبارہ اسے اپنے سینے میں بھینچا ۔

سب خوشی سے اسے مبارکباد دینے لگے۔

"آپ کس کے ساتھ جا رہے ہو بچے ! " فرید شاہ نے اس سے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بابا میں ڈرائیور کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔ان کو تو شہر والے آفس میں وزٹ کرنا ہے اور واپسی پہ آغا جان کے ساتھ ڈیڑے پر بھی جانا ہے " ماہم نے احسام کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ پہلی لڑکی تھی جو مردوں کے ساتھ بیٹھنے کی جرأت کرتی تھی ورنہ شاہ حویلی کی لڑکیاں مردوں کے ہوتے ہوئے نا کچھ کھاتی تھی نا ساتھ بیٹھتی تھیں۔

"سہی۔۔۔وش یو گڈ لک " فرید شاہ نے مسکرا کر کہا۔

"شکریہ بابا " ماہم نے مسکرا کر کہا اور ناشتے کی طرف دھیان دیا۔

"مسز۔۔لوگ میرے فریش چمکتے چہرے کا راز پوچھ رہے ہیں کیا کہوں ؟ " اس کی طرف زرا جھکتے ہلکی آواز میں احسام شاہ نے کہا۔

"تو بتا دیجیے۔۔۔کہ احسام شاہ۔۔۔اپنا دل اور اپنی جان۔۔۔اپنی بیوی ماہم احسام شاہ کے نام لگا چکے ہیں۔۔۔جہاں سے اب فرار ممکن نہیں " اسی کے انداز میں جھکتے ہلکی آواز میں شوخی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام شاہ نے سر جھکاتے اس کی بات پر سر تسلیم کیا تو وہ سرخ ہوتی ناشتے کی پلیٹ پر سر جھکا گئ۔

Posted On Kitab Nagri

زامل نے دونوں کو دیکھا۔اسے شک تھا کہ شائد اب تک اس کی بہن احسام شاہ کے ساتھ ٹھیک نہیں۔لیکن دونوں کی مسکراہٹیں اور ماہم کا سرخ چہرہ ان دونوں کی خوشی اور سکون کے گواہ تھے۔

گہرا سانس لیتے وہ بھی آسودگی سے مسکرا دیا۔دل سے ان دونوں کی خوشیوں بھری زندگی کی دعا نکلی۔

💕💕💕

"قمر آپ کی چھٹیوں میں کتنا وقت رہ گیا ! " اس کی سائیڈ کی الماری میں کپڑے ہینگ کرتے سرسری سا پوچھا۔

"امم۔۔دو ہفتے ہیں ابھی " لیپٹاپ پر کیز دباتے وہ بھی مصروف سا بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے ہی کتنی دیر تک آپ اپنے گھر والوں سے دور ہوتے ہیں ؟ " دوسری شرٹ اٹھا کر اسے لٹکاتے ہوئے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کبھی چھے مہینے۔۔۔کبھی ایک سال۔۔کبھی کبھی ڈیڑھ سال بھی لگ جاتا ہے۔۔۔"پھر سے مصروف انداز میں جواب دیا۔

کپڑے ہینگ کرتے اس کے ہاتھ رکے۔متفکر نگاھوں سے قمر کو دیکھا جو اسکی اندر کی کیفیت سے انجان تھا۔

کمرے میں ایک دم خاموشی پر قمر نے سر اٹھا کر اسے تلاشا تو اسے عنابیہ الماری کے پاس کھڑی نظر ُئی جو اسے ہی دیکھ رہی تھی

"کیا ہوا۔۔ٹھیک ہیں آپ ؟ " اس کے اداس چہرے سے وہ کچھ بھی اخز نہیں کر پا رہا تھا۔

"آپ۔۔۔اتنا عرصہ۔۔دور رہتے ہیں ! " اس کے گلے سے الفاظ ٹوٹ کر نکلے تھے۔

قمر نے اسے سنجیدگی سے دیکھا۔یعنی وہ اس بات کو دل پر لے گئ تھی۔

اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھا اور اس کی طرف بڑھا۔

اس کے ہاتھ پکڑ کر بیڈ کی طرف لایا اور اسے بٹھایا ساتھ خود بھی بیٹھ گیا۔

"ایک فوجی کی بیوی ہیں آپ۔۔۔ہمت ہاریں گی ! " شرارت سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"بہت مشکل سے سنبھالا خود کو۔۔۔اب آپ سے محبت ہے یا آپ کی عادت نہیں جانتی لیکن۔۔۔آپ سے دوری برداشت نہیں کر سکتی " سر جھکائے افسردگی سے جواب دیا۔

"پتہ ہے محبت کیا ہے ! " قمر نے اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے پوچھا۔

یہ کیسا سوال تھا جس کا جواب دینے کے لیے عنابیہ کے پاس ایک بھی لفظ نہیں تھا۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"یہ جو کچھ لوگ کہتے ہیں ناں کہ جس سے محبت ہو تو اسے چھوڑ دو بروز حشر جب اللہ تم سے پوچھے گا "اے میرے بندے تو نے میری خاطر اپنی کونسی محبوب چیز قربان کی تو تمہارے پاس جواب دینے کو کچھ نہیں ہو گا" ایسی باتیں کتابوں میں بہت اچھی لگتی ہیں لیکن ان کا حقیقت سے دور دور تک کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔محبت کر کے کسی کو چھوڑنا یہ ایک گھٹیا ترین عمل ہے۔محبت کرنا گناہ نہیں ہے، کیونکہ اللہ نے بھی فرمایا ہے کہ "جس سے محبت کرتے ہو اس سے نکاح بھی کرو" محبت یا تو ہوتی ہے یا نہیں ہوتی، در میان کا کوئی راستہ نہیں ہوتا اس میں، اگر محبت کرتے ہو تو اسے نکاح تک پہچاؤ، کچھ لوگ اپنی محبتوں کا

Posted On Kitab Nagri

مان رکھ کے اسے حلال نکلے جاتے ہیں اور کچھ کم ظرف لوگ ذرا سی آزمائش پر اپنی محبت کو چ راستے میں لاوارث چھوڑ دیتے ہیں، ایسے لوگوں کیلیے محبت حرام ہے۔جب محبت ہوتی ہے ناں تو نہیں کہا جاتا " اللہ اگر وہ میرے حق میں بہتر ہے تو مجھے اس سے نواز دے" نہیں۔۔!بلکہ یہ کہا تا ہے کہ " اللہ اگر وہ میرے حق میں بہتر نہیں بھی ہے تو اسے میرے حق میں بہتر لکھ ، مجھے وہی چاہیے۔"پھر ایسی محبت کرنے والوں کو میں نے نمازوں میں روتے ہوئے بھی دیکھا ہے اور ایسی محبتیں ہی سچی محبتیں ہوتی ہیں۔اور یہ فارغ وقت کی بیقراری کو محبت نہیں کہتے ہیں "

وہ ہر بار کی طرح اب بھی اس کے ارد گرد اس کے دل میں اس کے زہن میں سحر پھونج گیا تھا۔

وہ یک ٹک سانس روکے اسے دیکھ رہی تھی سب رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری بیوی ہیں آپ۔۔۔مجھ سے محبت جائز ہے۔۔آپ کو میری طرح ہمت والا ہونا چاہیے ۔۔۔میں نے دعاؤں میں مانگا یے آپ کو۔۔۔اپنی کمزوری نہیں ہمت بنانے کے لیے " اس کے ہاتھوں پر بوسہ دیتے کہا تو وہ سر جھکا گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"صاحب۔۔۔نیچے بڑے صاحب آئے ہیں " تبھی دروازے کے اس پار سے ملازم کی چہکتی آواز نے دونوں کو متوجہ کیا۔

"ڈیڈ ! ۔۔۔ڈیڈ آئے ہیں عنا۔۔۔چلو " قمر کا چہرہ ایک دم خوشی سے چمک اٹھا تھا۔اس کے ہاتھوں سے ہاتھ نکالتے باہر کی طرف بڑھا۔

"ڈیڈ " عنابیہ نے گہرا سانس لیا۔نجانے اب اس ہستی کا ری ایکش کیسا ہو گا اسے علم نہیں تھا۔

"میں چھوڑ دوں ! " احسام اس کے ساتھ باہر آتا بولا۔

ماہم نے گلاسز کے اندر سے گردن موڑ کر دیکھا جو آج ضرورت سے زیادہ حسین لگ رہا تھا ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"نہیں۔۔آپ لیٹ ہو جائیں گے " داخلی دروازے سے باہر نکلتے وہ اپنی آنکھوں کا رخ بدل گئی تھی۔شک تھا کہ کہیں اس کی اپنی نظر ہی نا لگ جائے۔

احسام نے اس کے رخ پھیرنے پر جھٹکے سے اس کی کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔

وہ اس اچانک حملے پر بوکھلا گئی۔اس کے کندھوں کو مضبوطی سے تھاما۔

"اتنی حسین کیوں لگ رہی ہو آج ! " اس گلاسز لگی آنکھوں میں دیکھتے پیار سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی سوال میرا ہے مسٹر احسام شاہ " اس کے دل کے مقام پر اپنا نام لکھتے مسکرا کر پوچھا

۔

"میرے پاس ہی رہ جاؤ۔۔۔دل نہیں کر رہا کہ تمھیں جانے دوں " اس کے گلابی رخسار پر اپنی انگلی پھیرتے کہا۔آج وہ دوپٹے کے ہالے میں ایک چمکتا چاند لگ رہی تھی۔

"زرا دل میں جھانکے۔۔میں تو پاس ہی ہوں " اس کی ناک سے اپنی ناک رب کرتے کہا۔
احسام نے محبت لٹاتی نگاھوں سے اسے دیکھا۔
وہ ہنس دی اور بہت پیار سے اس کے ماتھے پر پیار کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا یہ لو۔۔۔یہ ائیر پوڈز ہیں " احسام نے اسے اپنے حصار میں لیے ہی پاکٹ سے ایک چھوٹی ڈبی نکال کر اسے دی۔

"یہ بہت یونیک ہیں۔۔۔میں نے آج تک ایسے کبھی نہیں دیکھے " وہ ایک ہاتھ میں لیتی اشتیاق سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"اس میں سینسر اور ڈیٹیکٹو چیپ ہے۔۔۔تمہارے کام آئے گی۔۔کیونکہ اکثر وکیلوں کے لیے ان کا شعبہ خطرے میں پڑ جاتا ہے تو ایسی صورتِ حال میں یہ موجود ہوں تو فوراً امداد ملنے میں آسانی ہوتی " اس کو تفصیل سے جواب دیا۔

"میرا پہلا دن ہے مجھ پر کیا خطرہ ؟ " وہ اس کی لوجک کو بنا سمجھے بولی۔

"مسز احسام شاہ۔۔۔میرا دل کسی بھی وقت آپ کے قریب آنے کا کرے گا۔۔۔تو کم سے کم مجھے آپ سے پوچھنا نہیں پڑے گا کہ کہاں ہیں آپ. " اس کے ہاتھ سے ائیر پوڈز لیتے اس کی شرٹ کے گلے کے اندر اٹیچ کرتے کہا۔
ماہم نے محبت لٹاتی نگاہ سے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اتنی محبت ہو گئ مجھ سے ! " اس کے دل پر دوبارہ اپنا نام لکھتے پوچھا۔

"بے حد بے انتہاء " اس کے ماتھے سے ماتھا جوڑتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے لیے دعا کرنا۔۔آج میرا فرسٹ ڈے ہے " اس کے سینے سے سر کو لگاتے وہ زرا نروس ہوتے بولی۔

"احسام شاہ کی بیوی ہو۔۔۔ہلنا نہیں ہے۔۔۔ہلا کر رکھنا ہے سب کو " اس کو اپنے سینے میں بھینچتے وارفتگی سے کہا ساتھ ہی اس کے کان کی لو بھی دانتوں میں دبائی۔

"سسسی۔۔۔ظالم " اس کے سینے سے چہرہ اٹھاتے مصنوعی غصے سے کہا۔

"پہنچ کر کال کرنا " اس کے گالوں پر پیار کرتے کہا۔
تو وہ مسکراتی دور ہوئی۔
وہ بھی اس پر پیار بھری مسکان اچھالتا اپنی گاڑی میں بیٹھا۔
جب تک اس کی گاڑی شاہ حویلی سے نکل نہیں گئ ماہم نے اپنی گاڑی میں بیٹھنا پسند نہیں کیا۔کھڑے ہو کر اسے جاتا دیکھنے لگی اور دعاؤں کا ساتھ بھیجا۔ وہ شخص اس کی رگِ جاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سے بھی زیادہ عزیز ہو گیا تھا۔اس کی سلامتی کی دعائیں اب اس کے لبوں پر ہر وقت رہتی تھیں۔

اس کے جاتے ہی وہ اپنی گاڑی میں بیٹھی۔اس کے بیٹھتے ہی ڈرائیور بھی آگے بیٹھ گیا اور گاڑی شاہ حویلی سے باہر نکلی۔

"نیاز صاحب گاڑی شاہ حویلی سے نکل گئ ہے۔۔ سمجھ لیں لڑکی ایک گھنٹے میں آپ کے کمرے میں ہو گی " ماہم کی گاڑی کے پیچھے گاڑی لگاتے نیاز کھوکھر کے خاص آدمی نے نیاز کھوکھر کو اطلاع دی۔

آگے سے شاباشی ملنے پر وہ فون کان سے ہٹاتا اب اپنے ساتھ والے آدمی کو بڑے دھیان سے اس گاڑی کا تعاقب کرنے کا کہہ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کا ارادہ اس وقت اٹیک کرنے کا تھا جب وہ سنسان راستہ آنا تھا۔اس سنسان سڑک سے گزر کر ہی آگے شہر کی آبادی آنی تھی۔اور اس جگہ اٹیک کرنے کا موقع بہترین تھا۔

سنسان سڑک پر جب ماہم کی گاڑی آئی تو ایک دم سے اس کی گاڑی لڑکھڑائی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈرائیور نے بہت مشکل سے گاڑی کو سنبھالا ورنہ وہ بری طرح سے الٹ کر سامنے درخت میں لگ کر بلاسٹ ہو سکتی تھی.

"کیا ہوا تھا ! " خود کا سانس بحال کرتے و ہ ڈرائیور سے بولی۔

"بی بی جی لگتا ہے۔۔ٹائر پنکچر ہوئے ہیں " ڈرائیور پریشانی سے بولا اور جلدی سے گاڑی سے نکلا۔

"اوففف۔۔۔یہ کیسے ہو گئے۔۔۔جلدی سے گاڑی ارینج کرو ہم شاہ حویلی سے اتنے بھی دور نہیں " ماہم نے موبائل پر وقت دیکھتے کہا۔اسے ایک گھنٹے میں پہنچنا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرائیور اب اپنے موبائل سے کسی کو کال ملا رہا تھا تا کہ فوراً دوسری گاڑی حویلی سے لائی جا سکے۔

ابھی کال ملی نہیں تھی کہ کہیں سے اس کی گردن پر سائلنسر سے گولی آ کر لگی اور ڈرائیور شہہ رگ دبنے پر فوراً ہی لڑکھڑا کر زمین پر گرا۔

Posted On Kitab Nagri

گرنے کی آواز پر ماہم باہر نکلی تو اس کے اوسان خطا ہو گئے کیونکہ سامنے ہی ڈرائیور گرا ہوا تھا اور اس کی گردن سے خون ابل ابل کر نکل رہا تھا۔

وہ بری طرح سے خوفزدہ ہو گئ۔

"اح۔۔۔احسام " احسام کا چہرہ اس کی آنکھوں میں لہرایا۔اس نے جلدی سے احسام کے نمبر پر کال ملائی۔

کال جا رہی تھی۔کہ اچانک اسے اپنے پیچھے محسوس ہوا جیسے کوئی آ کر رکا ہو۔

وہ جھٹکے سے مڑی۔

موبائل پر کال آن کر لی گئ تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون۔۔"ابھی الفاظ اس کے منہ میں تھے کہ سامنے آدمی نے اس کے منہ پر رومال رکھا ۔وہ جھٹپٹائی اور اسی چکر میں موبائل ہاتھ سے گر گیا لیکن کال بند نہیں ہوئی۔

دو سیکنڈز کا کھیل تھا کہ وہ اس آدمی کے بازو میں جھول گئ۔

Posted On Kitab Nagri

"چل ڈال اس کو گاڑی میں۔۔۔آج صاحب تو بہت خوش ہوں گے مجھ سے " نیاز کھوکھر کا آدمی بڑی خوشی سے بولا اسے اپنا انعام نظر آ رہا تھا۔

لیکن اس کی قسمت ایسی تھی کہ پاس نیچے گرے موبائل پر دھیان نا دے سکا جہاں احسام شاہ کے کانوں تک اس کی آواز پہنچ چکی تھی۔

احسام ڈرائیو کر رہا تھا کہ اسے ماہم کی کال آئی۔اسے حیرت ہوئی کہ اتنی جلدی کیسے کورٹس پہنچ گئ۔لیکن پھر مسکرا کر کال آن کی۔

"یس مای ڈارلنگ " مسکرا کر جواب دیا لیکن آگے سے جواب نہیں آیا لیکن کچھ ہلچل سی محسوس ہوئی اسے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماہی۔۔۔میری آواز کی اڈیکٹ ہو گئ کیا ! " اس کے نا بولنے پر وہ پھر مسکرا کر بولا۔

"کون۔۔۔"ماہم کی خوفزدہ آواز ابھر کر معدوم ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

احسام کو کچھ عجیب لگا۔اس نے کان سے ہٹا کر موبائل دیکھا پھر موبائل کان سے لگایا۔

"چل ڈال اس کو گاڑی میں۔۔۔آج صاحب تو بہت خوش ہوں گے مجھ سے " تبھی اس کے کانوں میں جو الفاظ ادا ہوئے احسام کی گاڑی چڑچڑ کی آواز سے روڈ پر رکی۔

"ماہم۔۔۔ماہی۔۔۔تم ٹھیک ہو ! " جو الفاظ اس کے کانوں میں پڑے تھے وہ اس کی روح کو ہلا کر رکھنے کے لیے کافی تھی۔
وہ مسلسل بول رہا تھا لیکن آگے سے جواب نہیں مل رہا تھا۔
اس نے اضطرابی کیفیت میں کال کٹ کر کے دوبارہ ملائی لیکن کال نہیں اٹھائی گئ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماہم " اس کو لگا جیسے اس کا دل کوئی مٹھی میں لے کر کرچی کرچی کرنے کے ارادے سے اپنی بند مٹھی میں دباؤ دے رہا ہے۔
اسے اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا۔لیکن اس وقت اسے ہوش سے کام لینا تھا۔

ایک جھٹکے سے گاڑی ریورس کرتے واپس موڑی۔دوسرے ہاتھ سے ایک نمبر ڈائل کیا۔

Posted On Kitab Nagri

جس نے بھی احسام شاہ کی بیوی پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت کی تھی یقیناً اب اس کے ہاتھ سلامت نہیں رہنے والے تھے اور جس کے حکم سے کیے تھے وہ تو پکا اس دنیا سے ہلاک ہونے کے لیے تیار بیس تھا۔

"ڈیڈ "قمر سیڑھیوں سے ہی آواز دیتا سبکتگین کی طرف جوش سے بھاگنے کے انداز میں بڑھا۔

"او مائی سن " وہ اس کی آواز پر صوفے سے اٹھتے اس کی طرف باہیں پھیلا گئے۔

قمر پورے جوش سے ان کے سینے سے لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مسڈ یو آ لوٹ " ان کے سینے سے لگے وہ آسودگی سے بولا۔

"سیم ہئیر مائی سن " اس کی کمر پر تھپکی دیتے مسکرا کر کہا۔

"آپ مجھے بتا دیتے میں ائیرپورٹ آ جاتا " ان سے الگ ہوتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اگر بتا دیتا تو تمہیں اتنا خوش نا دیکھ پاتا " ہنستے ہوئے وہ صوفے پر بیٹھ گئے۔
قمر بھی مسکراتا ان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

"اسلام علیکم " تبھی عنابیہ کی آواز نے دونوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

سبکتگین نے سر گھما کر آواز کی سمت دیکھا جہاں سفید کلیوں والے فراک میں سر پر شال اوڑھے خوبصورت لڑکی کھڑی تھی۔جس کا چہرہ کسی کے چہرے سے مماثلت رکھتا تھا۔

"و علیکم اسلام۔۔۔یہ کون ہے ! " سبکتگین نے قمر کو دیکھا۔
قمر نے سر جھکایا اور گہرا سانس لیا۔

"یہ۔۔۔ڈیڈ۔۔۔میری بیوی ہے۔۔۔عنابیہ " قمر نے ہاتھوں کو مسلتے بڑی دلیری سے جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سبکتگین نے جھٹکے سے قمر کو دیکھا۔ایک پل میں انہیں لگا کہ ان کا بیٹا ان سے مزاق کر رہا ہے لیکن یہاں ان کا بیٹا چہرے پر سنجیدگی لیے بول رہا تھا۔سپاٹ چہرہ بتا رہا تھا کہ ان کا بیٹا مزاق نہیں کر رہا بلکہ سچ میں سامنے کھڑی لڑکی اس کی بیوی ہے۔

"تمہارا دماغ ٹھیک ہے قمر ؟۔۔۔بیوی ؟۔۔کہاں سے آئی ؟۔۔کب کی شادی تم نے ؟ اور میں کہاں ہوں ان سب میں ! " وہ قمر کو دیکھتے غصے سے بولے تھے۔

عنابیہ نے سر جھکا لیا تھا۔اس کا دل خوفزدہ ہو گیا تھا۔نہیں علم تھا کہ اب اس کے ساتھ کیا سلوک ہو گا۔قمر کا باپ اسے تسلیم کرے گا بھی یا نہیں۔اگر تسلیم نا کیا تو ؟ وہ کھڑے کھڑے پریشان ہو چکی تھی۔اس کی ذات ایک بار پھر ایک موضوع بنی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ میں بتاتا ہوں آپ کو۔۔۔اس وقت حالات ہی کچھ ایسے تھے کہ مجھے نکاح کرنا پڑا " قمر گہرا سانس لیتے رسان سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"ارم کہاں ہے ؟۔۔انہیں پتہ ہے اس سب کا ؟ مجھے لا علم رکھا ہوا اس سب سے ؟ کب سے میں نہیں جانتا یہ حقیقت ! " سبکتگین جتنا حیران ہوتے اتنا کم تھا۔اچانک ان کو بیٹے کی شادی کی خبر ملے گی تو وہ کوئی خوشی سے قبول تو نہیں کر لیں گے۔

"امی بھی انجان تھی آپ کی طرح لیکن اب وہ بے خبر نہیں " قمر نے دوبارہ سنجیدگی سے کہا۔

"اسلام علیکم۔۔۔آپ نے بتایا ہی نہیں کہ آپ آ رہے ہیں " تبھی ارم سبکتگین کی آواز لاؤنج میں گونجی۔

وہ اپنے کمرے سے نکلتی مسکراتی لاؤنج کی طرف آئیں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن ان کی مسکراہٹ سمٹ گئی جب وہاں سبکتگین کا سپاٹ چہرہ دیکھا ، قمر کا جھکا ہوا سر آنکھوں کے سامنے تھا۔وہ یقیناً صورتِحال نا سمجھ پاتیں اگر ان کی نظر پاس کھڑی عنابیہ پر نا جاتی۔

انہوں نے گہرا سانس لیا۔یعنی سبکتگین کو علم ہو گیا تھا کہ قمر کی شادی ہو چکی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ جانتی تھیں اس بارے میں ارم ؟؟؟ " سبکتگین کی رعبدار آواز لاؤنج میں گونجی۔

"جی" ارم سبکتگین نے گہرا سانس لیتے جواب دیا۔

"تو مجھے آپ نے بتایا کیوں نہیں ؟ ایسی کون سی آفت آ گئی تھی جو ایسے مجھے بتائے بغیر شادی رچانی پڑی ؟ کیوں لا علم رکھا آپ نے مجھے ارم ؟ جواب چاہیے ! " وہ سرد لہجے میں ارم سبکتگین سے سوال کر رہے تھے۔

"پہلے یہ جان لیں۔۔۔کہ یہ لڑکی ہے کہاں سے ! " قمر کے ساتھ کچھ فاصلے پر بیٹھتے وہ سبکتگین کے سامنے تھی۔
سبکتگین نے عنابیہ کو دیکھا جو نظریں جھکائے کھڑی تھی۔اس وقت وہ ایک مجرم ہی لگ رہی تھی۔

"کہاں سے ؟ " اس کے چہرے کی شباہت کو سوچتے وہ بولے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شاہ حویلی سے۔۔۔ونی میں آئی ہے " ارم سبکتگین کا لہجہ ہتک آمیز تھا۔

قمر نے مٹھیاں بھینچ لیں وہیں عنابیہ نے اپنی آنکھوں کو زور سے بند کر لیا۔اپنے لیے ونی لفظ سننا کتنا تکلیف دہ تھا شائد وہ یہ بات واضح کر پاتی۔

سبکتگین نے جھٹکے سے ارم کو دیکھا۔جو سنجیدہ چہرے سے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

"نہیں۔۔۔آپ مزاق کر رہی ہیں ؟۔۔۔شاہ۔۔۔حویلی سے ؟؟؟ یہ کیسا مزاق ہے ! " وہ غصے سے اپنی جگہ سے اٹھ کھڑے ہوئے۔انکا دل بند ہو رہا تھا۔تاریخ دوہرائی جائے گی انہوں نے ایسا کبھی نہیں سوچا تھا۔

"سچ ہے یہ۔۔۔سہیلہ کی بیٹی ہے۔۔۔۔جو کبھی فرحین شاہ کے چھوٹے بیٹے کی منگ تھی ۔۔۔۔لیکن وہی روایت جس نے ہم سب کو توڑ دیا تھا۔۔دوہرا دی گئ ہے سبکتگین۔۔۔ مبارک ہو آپ کو۔۔۔آپ کے بیٹے کے حصے میں بھی۔۔ایک ونی آئی ہے۔۔۔"ارم طنزیہ

Posted On Kitab Nagri

لہجے میں سبکتگین کے دل پر کاری وار کر رہی تھیں۔ایک دفعہ پھر ان کا دل اذیت سے بھر گیا تھا۔بیتا ماضی ایک فلم کی طرح ان کی آنکھوں میں آ گیا تھا۔ سبکتگین کی نا انصافی ان کے دل پر ہتھوڑے کی مانند لگ رہی تھی۔وہ چاہ کر بھی طنز کرنے سے خود کو روک نہیں پائی تھیں۔

سبکتگین نے ڈوبتے دل سے عنابیہ کو دیکھا۔فرحین شاہ کے زکر پر دل جیسے بند ہو کر چلا تھا ۔دھڑکنوں میں آج بھی فرحین شاہ کے نام کا طلاتم برپا ہوا تھا۔

ساری صورتِ حال کو سمجھنے کے لیے ان کا دماغ جیسے ماؤف ہو گیا۔

وہ بے یقینی سے عنابیہ اور ارم کو دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"امی۔۔۔آپ دوبارہ یہاں۔۔۔وٹی کا لفظ عنابیہ کے لیے استعمال نہیں کریں گی۔۔۔میری بیوی ہے۔۔۔یہ پہچان رکھیں پلیز " عنابیہ کے کندھوں پر اپنا بازو پھیلا کر اپنے حصار میں لیتے وہ ٹھہرے ہوئے لہجے میں ارم سبکتگین کو دیکھتے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ارم سبکتگین نے اس کا لہجہ نوٹ کیا۔وہ بدتمیزی نہیں کر رہا تھا لیکن اس سے بعید بھی نہیں تھا کہ وہ عنابیہ کے حق میں سخت الفاظ بھی بول دے گا۔

عنابیہ کے گلے میں آنسوؤں کی گلٹی ابھر کر معدوم ہو رہی تھی۔ اس نے سختی سے شال کو مٹھی میں جکڑ لیا۔

"ڈیڈ۔۔۔میری محبت ہے عنابیہ۔۔۔میں اسے ایسے نہیں لانا چاہتا تھا اس گھر میں۔۔۔لیکن حالات نے اسے اس طرح سے میری زندگی میں شامل کر دیا ہے۔۔۔لیکن جو بھی ہے یہ اب میری بیوی ہے ڈیڈ۔۔۔قابلِ عزت ہے میرے لیے۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی میری اس خوشی کو قبول کریں۔۔۔ساری حقیقت آپ کو امی بتا دیں گی " قمر نے سنجیدگی سے سبکتگین کو دیکھتے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم سہیلہ کی بیٹی ہو ؟ " سبکتگین کی بے یقین سی آواز ابھری۔

عنابیہ نےزرا سا سر اٹھا کر انہیں دیکھا جو نم آلود نگاھوں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"ج۔۔جی " تھوک نگلتے سر ہلایا۔اسے نہیں علم تھا کہ ماضی کیا ہے لیکن وہ اپنا تعلق اس گھرانے سے بہت پرانا محسوس کر رہی تھی۔

"تو بیٹا اتنی دور کیوں ہو۔۔۔میری چندا کی اتنی پیاری نشانی ہو تم تو۔۔ادھر آؤ " سبکتگین خوشی غم دونوں کے جزبات سے بھرے اس کی طرف بازو کھول گئے۔
عنابیہ نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا۔قمر بھی شش و پنج میں مبتلا ہو گیا۔ایک دم اس کے ڈیڈ کس کا ذکر کرتے آبدیدہ ہو گئے۔

"سبکتگین تمہاری ماں کے بھائی ہیں۔۔۔رشتے میں تم ان کی بھانجی ہو عنابیہ " تبھی ارم نے سنجیدگی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عنابیہ نے بے یقینی سے سبکتگین کو دیکھا۔اس کی ماں اکثر اسے بتاتی تھی کہ اس کے ماموں کس طبیعت کے تھے۔وہ کیسے سہیلہ سے پیار کرتے تھے۔اپنی ماں کی زبان سے اپنے ماموں کی تعریفیں باتیں سن کر اسے ہمیشہ سے خواہش رہی کہ کاش اس کا بھی بھائی ہوتا لیکن جو خدا کو منظور۔لیکن اس کے ہر بار پوچھنے پر سہیلہ بس اتنا کہتی تھی کہ یہ بات ضروری نہیں

Posted On Kitab Nagri

کہ اب وہ کہاں ہے۔اور آج ایک عرصے بعد اپنے سامنے انہیں دیکھ کر وہ عجیب کیفیت میں مبتلا ہو چکی تھی۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیسا تاثر دے۔

"آؤ نا بچے " سبکتگین اسے ہونق بنا دیکھ کر تڑپ کر بولے۔مچل رہا تھا ان کا دل اپنے سینے سے لگانے کے لیے۔

قمر نے عنابیہ کو سہارا دیا کہ وہ جائے ملے۔

وہ مریل قدم اٹھاتی بڑھتی دھڑکنوں سے ان کے پاس گئ۔

سبکتگین نے آگے ہو کر اسے سینے سے لگا لیا۔

ایک ممتہ بھرا لمس ایک اپنائیت سے بھری آغوش اس کی آنکھوں نم کر گئ۔وہ ان کے سینے پر سر رکھتے بنا آواز کے رو دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبکتگین کی آنکھوں سے بھی آنسو جاری ہو گئے۔

قمر کا دل آسودگی سے بھر آیا۔وہ نہیں جانتا تھا کہ اتنا بڑا راز چھپا ہے اس کے اور عنابیہ کے رشتے کے پیچھے لیکن وہ یہ پہیلی بھی سلجھا ہی لے گا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک عرصہ ہو گیا مجھے میری چندا سے ملے۔۔۔قسمت نے کتنا دور کر دیا ہمیں " عنابیہ کا ماتھا چومتے سبکتگین آبدیدہ تھے۔

"امی۔۔۔آپ کا بہت۔۔۔زکر کرتی تھیں۔۔۔بہت۔۔۔بہت شوق تھا آپ سے ملنے کا۔۔۔ مجھے نہیں علم تھا کہ۔۔۔قسمت ایسے ملائے گی آپ سے " عنابیہ اپنی آواز نم ہونے سے روک نہیں پائی تھی۔

"میری خوش نصیبی ہے یہ کہ میرے بیٹے کی بیوی تم ہو میری سہیلہ کی بیٹی " سبکتگین مسکرائے تھے۔انہیں عنابیہ بلکل سہیلہ کی کاپی لگی تھی۔

"ارم آپ کھانا لگوائیں۔۔۔آج ہم سب بیٹھ کر کھانا اکٹھے کھائیں گے " عنابیہ کو ایک بازو کے حلقے میں لیتے وہ ارم سے بولے جو اب بھی سپاٹ چہرہ لیے ہوئی تھی۔

"آپ کو شائد صحیح سے سنا نہیں۔۔۔کہ میں نے کیا حقیقت بتائی ہے۔۔۔آج تو لڑ لیں کم سے کم اس روایت کے خلاف سبکتگین۔۔۔آج اتنے سالوں بعد تاریخ پھر سے دوہرائی گئی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔پھر سے ایک معصوم کو کسی کی زندگی کی خاطر قربان کیا گیا ہے۔۔۔آج بھی شاہ حویلی کے لوگوں سے کچھ نہیں کہیں گے ؟۔۔۔حس نے ہم سے سب کچھ چھین لیا ؟ " وہ سبکتگین کے سامنے آتے کٹر لہجے میں بولی۔

سبکتگین کا جبڑا تن گیا۔

"آپ شاہ حویلی گئ تھیں ! " سبکتگین نے جانچتی نظروں سے پوچھا۔

ارم کا چہرہ متغیر ہوا۔انہیں نہیں علم تھا کہ سبکتگین یہ سوال پوچھیں گے۔

"وہ۔۔"ارم کو کوئی بات نا بنی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو آپ وہاں گئ تھیں۔۔۔اور یقیناً آپ۔۔نے فرحین کو تکلیف پہنچائی ہو گی اپنی باتوں سے ۔۔۔اپنے اندر کے غبار کو ان پر نکالا ہو گا " سخت نظریں ارم پر گاڑتے وہ اندر کی بات جان گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"سبکتگین " ارم نے بس اتنا ہی کہا کہ سبکتگین نے ان کے آگے ہاتھ کر کے روک دیا۔

"کمرے میں آئیں آپ سے بات کرنی ہے " ٹھوس لہجے میں کہتے وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

عنابیہ ایک دم اتنے سنجیدہ ماحول پر چپ سی ہو گئی۔اسے شاہ حویلی کے زکر پر سب لوگ یاد آ گئے۔بی جان کی محبت اس کی آنکھیں نم کر گئں۔
ارم سبکتگین فوراً سے کمرے کی طرف بڑھیں۔

قمر عنابیہ کے پاس آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا نصیب مجھے تھکا رہا ہے قمر۔۔۔بہت بری طرح میں تھک رہی ہوں ان سوچوں سے ان باتوں سے جو مجھے اندر ہی اندر کھا رہی ہیں۔۔۔سب ٹھیک نہیں ہو رہا ہے۔۔۔بس تھکا رہا ہے مجھے " اس کے سامنے سر جھکاتے وہ بس رو دینے کو تھی۔
قمر نے مسکرا کر اس کا ہاتھ پکڑا اور صوفے پر بٹھایا اور ساتھ خود بھی بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ تمہاری برداشت کی طاقت کو نہیں آزما تا۔وہ تمہارے ایمان کا امتحان لیتا ہے اور انہی کا لیتا ہے جن کو اپنا دوست بنانا چاہتا ہے۔اللہ ؑ کو تمہاری برداشت کی حد معلوم ہے اور اللہ ؑ کبھی تمہیں اس حد سے زیادہ غم نہیں دے گا۔تمہیں لگتا ہے اب ہم تھک گئے ہیں مگر تھکا تمہارا ایمان نہیں ، بس حوصلہ گھبرا جا تا ہے۔جب اللہ ؑ کن کہتا ہے تو ناممکن ممکن بن جا تا ہے اور دعائیں مقدر پہ بھاری پڑ جاتی ہیں۔۔۔تم تھک کیوں رہی ہو۔۔۔جب تمہین حوصلہ دینے کے لیے مجھے محافظ بنایا ہے اللہ ؑ نے۔۔۔اللہ ؑ کے بعد مجھ پر یقین رکھو " اس کے ہاتھ کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں لیے وہ عنابیہ کو مسکرانے پر مجبور کر گیا تھا۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو ! " اسے مسکراتے اپنی طرف دیکھتے پوچھا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ سوچ رہی ہوں کہ میرا ایسا کون سا عمل تھا جو میرے اللہ ؑ کو پسند آ گیا اور مجھے آپ مل گئے ! " مسکراتی آنکھیں اس کے چہرے پر ٹکی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم دونوں ہی ایک دوسرے کے نصیب میں آئے ہیں۔۔۔لیکن اصل بات یہ ہے کہ آپ سے میں نے بے پناہ محبت کی ہے اور آپ کو میں نے دعاؤں میں مانگا ہے۔۔۔یہ میری دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ میں آپ کا ہوا ہوں۔۔۔ورنہ اس حسین پری کو کوئی اور بھی چرا کر لے جا سکتا تھا " اس کو ہنسانے کی غرض سے وہ لطیف سا مزاح کر گیا کہ و ہ اس کی بات پر ہنستے سر جھکا گئ۔

یہ شخص اسے دن بدن خود سے محبت کرنے پر مجبور کر رہا تھا۔

تمہیں جب کبھی ملیں فرصتیں مرے دل سے بوجھ اتار دو
میں بہت دنوں سے اداس ہوں مجھے کوئی شام ادھار دو

مجھے اپنے روپ کی دھوپ دو کہ چمک سکیں مرے خال و خد
مجھے اپنے رنگ میں رنگ دو مرے سارے رنگ اتار دو

کسی اور کو مرے حال سے نہ غرض ہے کوئی نہ واسطہ
میں بکھر گیا ہوں سمیٹ لو میں بگڑ گیا ہوں سنوار دو

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہوش واپس آ رہے تھے۔آنکھیں کھلتی بند ہو رہی تھیں۔سر بھی درد سے بھرا ہوا تھا۔ہوش مکمل آنے پر جب اس نے آنکھیں کھولی تو کمرے کو اندھیرے میں پایا۔صرف ایک زیرو لائٹ بلب روشن تھا جو اس کمرے کے اندھیرے کو دس فیصد کم کرنے کی کوشش میں تھا۔

ڈولتے سر کے ساتھ وہ بیڈ پر بیٹھی تو خود کو بے چین پایا۔اسے لگا تھا کہ وہ اپنے بیڈ پر ہے اور احسام نے یہ بلب روشن کیا ہے۔لیکن یہ اس کا کمرہ نہیں تھا۔اس کا بیڈ نہیں تھا۔اس کے کمرے جیسی مہک بھی نہیں تھی۔اس کے کمرے میں تو ہر وقت احسام کے پرفیومز اور باڈی سپرے کی خوشبو رہتی تھی۔جب کبھی اسے محسوس ہوتا تھا کہ اب کمرے میں خوشبو نہیں رہی تو وہ اس کے پرفیومز اٹھا کر چھڑک دیتی تھی اور کمرہ دوبارہ معطر ہو جاتا تھا۔لیکن اب وہ جس کمرے میں تھی وہ اس کا نہیں تھا۔دماغ پر زور ڈالنے پر اسے سارے گزرے پل یاد آنے لگے کیسے وہ صبح احسام سے ملی تھی پھر گاڑی میں بیٹھنا کورٹس کی طرف جانا راستہ

Posted On Kitab Nagri

سنسان اور گاڑی کا لڑکھڑانا پھر ڈرائیور کو گولی لگنا اس کا مر جانا اس کا گاڑی سے نکلنا اور احسام کو فون ملانے پر کسی مرد کا اس کے پاس آنا۔۔اور اس کے آگے بس۔یادداشت ختم؟ وہ کیڈنیپ ہو چکی تھی۔

یہ سمجھ آتے ہی اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔اس کے چہرے پر ہوائیاں تھی۔اسے نہیں علم تھا کہ کس نے اسے اغواہ کیا ہے لیکن اگر احسام کا نا علم ہوا کہ ماہم کہاں ہے تو وہ کیا کرے گی؟

خوف سے اس کا وجود سنسنا اٹھا۔

ابھی انہی سوچوں میں وہ ملوث تھی کہ جھٹکے سے دروازہ کھلا اور تیز باہر کی روشنی نے اس کی آنکھیں چندھیا دیں۔اس نے بے ساختہ اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔تبھی اسے قدموں کی چاپ محسوس ہوئی۔اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔

آنکھوں کو زور سے بند کرتے کھول کر ہاتھ ہٹائے تو اپنے سے کئ قدم دور ایک شلوار قمیض میں 45 50 سال کے لگ بھگ عمر کے مرد کو کھڑا پایا. جس کے چہرے پر مکروح مسکراہٹ تھی۔وہ سفید شلوار قمیض میں ملبوس تھا ساتھ بڑی سی براؤن شال اس کے کندھوں پر تھی

۔

Posted On Kitab Nagri

"خوش آمدید نیاز کھوکھر کے حجرے میں جانِ من " بازووں کو ہوا میں بلند کرتا وہ جوش سے بولا۔فتح کا رنگ اس کے چہرے پر عیاں تھا اس لہے کہ اب تک وہ احسام شاہ سے ناواقف تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"کون ہو تم۔۔۔مجھے یہاں۔۔۔۔کیوں لائے۔۔۔ہو " وہ اس سے خوفزدہ ہوتی بیڈ پر کھڑی ہو گئ۔جسم اس کا لرز رہا تھا۔اس نے کبھی ایسی حقیقت آنکھوں سے نہیں دیکھی تھی اس نے تو ایسے کیسز صرف اپنی کتابوں میں پڑھے تھے اسے نہیں علم تھا کہ وہ خود اس کا شکار ہو جائے گی۔

"میری جان میری آنکھوں کا چین ہو تم۔۔۔کتنا انتظار کیا اس پل کا جب تم میری دسترس میں میرے ہی بیڈ پر میری باہوں میں آؤ گی " اس کی طرف آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے نیاز کھوکھر نے کمینگی سے کہا۔اس کی سکین کرتی نگاہیں اس کے جسم سے آڑ پاڑ ہو رہی تھیں۔

"چھی۔۔۔کتنے بڑے۔۔۔کم*۔۔۔ہو تم۔۔۔تم نے سوچا بھی۔۔۔کیسے کہ میں۔۔۔تمہاری دسترس میں آؤں گی ! نیچ انسان " غصے اور ڈر کے ملے جلے جزبات سے وہ اس پر چیخی تھی۔

"ہائے۔۔۔دل قیدی کیا ہوا ہے تمہارے حسن نے ہمارا۔۔دسترس میں تو آؤ گی۔۔۔جان " اب وہ بیڈ کے پاس آتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم ڈر کر بیڈ کراؤن سے جڑ گئ۔اس کے ہاتھ پیڑوں سے جیسے جان نکل رہی تھی۔سامنے درندہ صفت شخص کی آنکھیں ہوس سے بھری ہوئی تھیں۔

"خبر۔۔خبردار جو۔۔۔تم میرے پاس۔۔۔آئے۔۔۔تم جانتے نہیں۔۔احسام کو۔۔۔۔جان لے لے گا۔۔۔تمہاری ! " اس کے خوفناک چہرے سے ڈرتے ڈرتے کہا۔

"ایسے کیسے " ایک جھٹکے سے اس کا بازو پکڑتے اپنے قریب کیا کہ وہ خوف اور درد سے چلا اٹھی۔

"احسام شاہ کی اتنی اوقات کہاں کہ وہ نیاز کھوکھر کے پنجرے میں ہاتھ مارے اور اپنی چڑیا نکال کر آسانی سے لے جائے۔۔۔۔اور نیاز کھوکھر اسے اس کا عمل کرنے دے اور ایسے ہی جانے دے ! " اس کی کلائی کو کمر پر مڑورٹے اس کے کان کے پاس طنزیہ انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ درد سے بلبلا اٹھی۔وہ ناز و پلی بیٹی تھی اور محبت میں احسام نے رنگا تھا۔وہ اس تکلیف کو برداشت نہیں کر پا رہی تھی۔

نیاز کھوکھر نے جھٹکے سے اسے بیڈ پر پھینکا۔
وہ منہ کے بل بیڈ پر گری لیکن اس کے خوف سے جھٹکے سے مڑ کر اسے دیکھا جو اب اپنی چادر کو اتار کر دور اچھال چکا تھا۔

"ن۔۔۔نہیں۔۔۔دور رہو ! خبر دار جو میرے پاس آئے " بیڈ پر پیچھے کو کھسکتے وہ بوکھلا کر بولی۔دل کی دھڑکن تیز ہو گئ تھی۔سانس جیسے سینے میں اٹک رہا تھا۔

"کہاں ہو احسام۔۔۔بچا لو نا۔۔۔تمہیں کیوں خبر نہیں ہو رہی میری ! " دل اس کا دہائی دے رہا تھا۔اور آنکھیں اس صنم کی بے خبری پر ماتم کناں تھی۔

"پکار اپنے شوہر کو۔۔۔بلا اسے چیخ چہارا کر۔۔۔میں بھی دیکھوں کہاں سے نکلتا ہے وہ ! " ایک پاؤں بیڈ پر رکھتے وہ پھنکارا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے۔۔۔یقین ہے۔۔۔۔میرا رب۔۔۔میری حفاظت۔۔۔کے لیے۔۔احسام کو ضرور۔۔۔ بھیجے گا " اپنے آپ میں سمٹتے وہ ڈرتے ڈرتے بولی۔وہ اتنی بھی بہادر نہیں تھی کہ کسی خوفناک شخص کے ساتھ اس خوفناک صورتِ حال میں مقابلہ کر سکے۔

"ہاہاہاہاہا۔۔کیا بات ہے۔۔۔۔قید میں تم میری ہو۔۔۔اور خواب تم۔۔۔اس کے سجا رہی جو نا ممکن۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔نہیں آئے گا وہ۔۔۔بلکل نہیں ُئے گا " دونوں بازووں کو ہوا میں بلند کرتے وہ کمینگی سے قہقہے لگا رہا تھا۔
ماہم کا دل سکڑ کر جیسے مٹھی میں آ رہا تھا۔

"احسام۔۔۔آئیں گے۔۔۔۔مجھے یقین ہے۔۔۔۔تم میرا کچھ نہیں۔۔۔بگاڑ سکتے " آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے وہ عظم سے بولی۔اس کا دل اس خوفناک صورتِ حال میں اسی کا دم بھر رہا تھا۔اسے یقین تھا اللہّٰ پر کہ وہ آئے گا۔وہ احسام شاہ کہ عزت تھی ایسے کیسے کوئی بھی اس کی عزت کو خراب کرنے کی کوشش کرے اور وہ کچھ کرے نا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا۔۔۔چل دیکھتے ہیں۔۔۔کہاں سے۔۔۔اور کب آتا ہے ! " اپنی قمیض کو اتارتے ایسے ہی نیاز کھوکھر بدمعاشی سے بولا کہ ماہم نے خود میں سمٹتے آنکھیں بند کر لیں۔

اس نے مکروح ہنسی ہنستے بیڈ پر بڑھتے اس کا پاؤں پکڑ کر اپنی طرف کھینچا کہ وہ چیختے ہوئے اس کے سامنے آئی۔

"نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔دور دور۔۔۔رہو " اس کے ہاتھوں سے بچنے کے لیے مزاحمت کرتے وہ چلا اٹھی۔

اور وہ ہنستا ہوا اس کی بے بسی کا مزاق اڑانے لگا۔

نیاز کھوکھر نے بھرپور قہقہے کے ساتھ اس کی آستینوں سے پکڑ کر قمیض کھینچی کے قمیض کے بازو اس سے جدا ہو گئے۔اب اس کے دودھیا بازو سامنے تھے جس پر نیاز کھولھر کے آستینیں کھینچنے پر ناخنوں کی بھی خروشیں آ گئیں تھیں جس سے دونوں بازووں پر سرخ داڑھیں واضح ہو گئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

نیاز کھوکھر کو اس وقت یوسف شاہ کو نیچا دکھانے کا جنون سوار تھ اور کچھ سامنے دودھیا رنگت کی مالک حسن کی دیوی ماہم شاہ کے جسم کی ہوس اس کا نشانہ تھی۔وہ اس کے دودھیا بازو پر گرفت کرتا اپنے چہرے کے پاس جھٹکا دیا۔

وہ مسلسل روتے ہوئے نفی میں سر ہلاتی مزاحمت کر رہی تھی لیکن مقابل شخص درندہ صفت تھا جو ایک معصوم عورت کو بے بس کر رہا تھا۔

"نیاز کھوکھر جب۔۔۔تیرا وجود نوچے گا نا۔۔۔تب۔۔تب یوسف شاہ کی بربادی کا نظارا ۔۔۔۔دیکھنے لائق ہو گا۔۔۔جب وہ جھکے سر سے نظر آئے گا۔۔۔تب سواد آئے گا " اس کے جبڑے سے منہ دبوچے کہا۔اس نے روتے ہوئے مزاحمت کی۔

تبھی ان دونوں کا دھیان دروازے کی طرف ہوا جہاں سے ایسی آوازیں آ رہی تھی جیسے بہت سارے لوگ دوڑ رہے ہوں اور ان کے پیڑوں اور بوٹوں کی تھاپ سے زمین پر شور برپا ہو جائے۔

نیاز کھوکھر نے خطرہ محسوس کرتے غصے سے اپنا موبائل پکڑا اور نمبر ملایا۔لیکن نمبر بند جا رہا تھا۔نیاز کھوکھر کے خاص ملازم کا نمبر پہلی بار بند ہوا تھا اور یہ بات خطرے سے خالی نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھی۔اس نے غصے سے موبائل ہاتھ میں دبایا اور خونخوار نظروں سے ماہم کو گھورا جو لرز رہی تھی اپنے آپ میں سمٹی سی بیڈ پر تھی۔اپنے دوپٹے کو اپنے بازووں پر ڈال لیا تھا۔

تبھی دیکھتے دیکھتے دروازے پر زور زور سے جھٹکے لگنے لگ گئے۔

نیاز کھوکھر نے خوفزدہ ہو کر دروازے کو دیکھا۔یہ اس کی خفیہ جگہ تھی اور اس کے خاص آدمی کے علاوہ کسی کو علم نہیں تھا۔اور اس طرح کسی کا اس جگہ سیدھا سیدھا خطرہ تھا۔

جھٹکے زور سے زور ہوتے گئے اور پٹخ سے پھر دروازہ ٹوٹا کہ ہوا میں دھول ہی دھول ہو گئ

۔

ماہم مزید خود میں سمٹی اسے لگا کہ شائد مزید اس کے ساتھ کچھ برا ہو گا۔خود کو گول مول سا کرتے وہ ڈر کر بیڈ کراؤن سے لگ گئ۔

تبھی دروازے سے کئ آرمی آفیسرز ہاتھوں میں گن پکڑے تیزی کے ساتھ اندر داخل ہوئے اور پورے کمرے میں پھیل کر کھڑے ہو گئے اور نشانہ نیاز کھوکھر پر رکھا۔

ماہم نے نا سمجھی سے سب کو دیکھا پھر مخصوص چاپ پر گردن گھما کر دروازے پر دیکھا تو اپنے بے خبر صنم کو دروازے سے اندر آتے پایا تو جیسے اس کے جسم میں ڈھیڑوں خون بھر

Posted On Kitab Nagri

گیا۔اس کی آنکھوں میں پانی آ گیا کہ لینز تک دھندلا گئے۔جسم جیسے اس کی موجودگی سے ہی بے دم ہو گیا جیسے وہ اب اسے خود ہی سنبھال لے گا۔پوری جان سے اٹھتے وہ جیسے بھاگنے کے انداز میں بیڈ سے اتری۔

مقابل احسام کو تو اس کی یہ حالت دیکھ کر اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا۔جسے وہ اپنی پناہوں میں بھی محبت میں رکھتا تھا اس کو ایک انچ بھی تکلیف نہیں ہونے دی وہ اس کے سامنے کس حال میں تھی ! اسے اتنی دیر ہو گئ آنے میں ؟ اس کی حالت غیر ہو رہی تھی اس کہ بیوی کی یہ حالت ؟

"ا۔۔۔ح۔۔سام " لڑکھراتے وہ اس کی طرف بڑھی تھی اس سے پہلے وہ گر جاتی اس نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے اپنی بازووں میں بڑھ لیا۔اور زور سے سینے میں بھینچ لیا۔

"اح۔۔۔سام۔۔۔کیوں۔۔۔نہیں۔۔۔آ۔۔رہے تھے۔۔۔کیوں نہیں۔۔۔۔جلدی۔۔۔آ رہے تھے۔۔۔کیوں " اس کے سینے میں پوری زور سے لگے وہ زور زور سے روتے ہچکیوں سے بول رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایم۔۔۔سوری۔۔میری جان " اس کو خود میں بھینچے وہ خود تڑپ گیا تھا۔آنکھوں میں پانی آگیا تھا۔

اس کو خود میں سماتے خوفناک نگاہوں سے نیاز کھوکھر کو دیکھا جو آرمی اہلکاروں کے نشانے پر ڈرا ہوا کھڑا تھا۔اب اسے موت ہی نظر آ رہی تھی۔

تبھی یونیفارم میں وھاب کھوکھر اندر داخل ہوا۔اور نفرت سے اپنے باپ کو دیکھا۔اسے نہیں علم تھا کہ اس کا باپ اس حد تک گر سکتا تھا۔

"مسٹر شاہ۔۔۔آپ مسز کو لے کر گھر جایئے۔۔۔ان کا انجام ہم پر چھوڑ دیں " احسام شاہ کی آنکھوں میں خون اترتا دیکھ کر وھاب نے تحمل انداز سے کہا۔

احسام شاہ نے اسی خون آشام نگاہوں سے اسے دیکھا۔وہ تو بھسم کر دینا چاہتا تھا نیاز کھوکھر کو جس نے ایک دفعہ پھر ان کی عزت پر نگاہ رکھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی پلیز۔۔۔قانون کو ہاتھوں میں نہیں لے سکتے ہیں۔۔۔۔پلیز سمجھیں۔۔۔بھابھی کی کنڈیشن ایسی نہیں ہے کہ یہاں زیادہ دیر کے لیے رکیں۔۔۔پلیز گھر جائیں " وھاب اس کے سامنے منت کر رہا تھا ساتھ میں اس کا دھیان ماہم کی طرف دلایا جو اب بھی اس کے سینے سے لگی لرز رہی تھی۔

احسام نے اسے ایک دفعہ پھر اپنے سینے میں بھینچا تھا .

"خدا قسم۔۔۔۔اگر تم نے اپنا باپ سمجھ کر کوئی عنایت کی یا ڈھیل دی۔۔۔۔تو یاد رکھنا۔۔۔ احسام شاہ ایسا بدلہ لے گا۔۔۔کہ تمہارے باپ کی بوٹیاں بھی تمہیں نہیں ملیں گی " خون خوار نگاہوں سے نیاز کھوکھر کو دیکھتے دانتوں کو چبا چبا کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بے فکر رہیے مسٹر شاہ۔۔۔۔میرا باپ اب دنیا میں نہیں رہا۔۔۔۔اور سامنے کھڑا انسان مجرم ہے۔۔۔۔جسے سخت سے سخت سزا میں خود دلواؤں گا۔"سرد نگاہوں سے اور سرد لہجے میں احسام شاہ کو دیکھتے جواب دیا۔اس کا دل بھی نہیں کیا تھا کہ ایک دفعہ مڑ کر اپنے باپ کو دیکھے۔

Posted On Kitab Nagri

احسام نے ایک تائیدی نظر وھاب پر ڈالی اور ماہم کو اپنی باہوں میں بھرا اور باہر کا رخ کیا ۔ماہم اس کی باہوں میں جھول گئ تھی۔اب اسے ہوش نہیں تھا کیونکہ اس کے ہوش کی حفاظت کرنے والا اس کا محافظ اس کے پاس تھا اور وہ اس کی پناہوں میں محفوظ تھی۔

"و۔۔۔ھاب۔۔۔بی۔۔بیٹا۔۔۔میں۔۔باپ ہوں تمہارا " وھاج کو کمرے سے باہر کی طرف بڑھتے دیکھ کر وہ بوکھلاتے بولا۔خوف اس کی آنکھوں میں تھا۔

"زبیر " وھاب نے سختی سے پکارا کہ ایک اہلکار فوراً سے آگے ہوا۔

"مجھے ایک بھی شور کی آواز نا آئے۔۔۔اگر چلانے کی کوشش کرے تو زبان کاٹ دینا۔۔۔ " بنا پلٹے وہ حکم دیتا تن فن کرتا کمرے سے نکل گیا۔
پیچھے نیاز کھوکھر اپنے قریب موت کو منڈلاتا دیکھ رہا تھا۔
☺☺☺

Posted On Kitab Nagri

ارم سبکتگین نے لرزتے ہاتھوں سے دروازہ کھولا۔اور اندر قدم رکھا۔ سبکتگین سے اس وقت خوف محسوس ہو رہا تھا۔اسی خوف سے اس کا جسم ٹھنڈا ہو رہا تھا۔گلہ تر کرتے اندر قدم بڑھایا اور دروازہ بند کیا۔

سامنے ہی کھڑکی کے پاس پشت پر ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔

گلہ دوبارہ تر کرتے وہ بیڈ کی طرف قدم لیتی کھڑی ہو گئیں۔

"کیوں گئی تھیں آپ شاہ حویلی ؟ " بنا پلٹے پوچھا۔لہجہ انتہائی سرد تھا۔

ارم سبکتگین نے ہاتھوں کو مسلا۔وہ نروس ہو گئ تھیں . وہ کیا جواب دیں اب اس سوال کا ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کچھ پوچھا ہے آپ سے ارم ! " پلٹ کر اسی سرد لہجے میں دوبارہ دریافت کیا۔

"مجھے لگا۔۔۔کہ۔۔۔انہیں۔۔۔علم ہونا چاہیے۔۔۔کہ۔۔۔ان کی حویلی کی بیٹی۔۔۔میرے بیٹے سے۔۔۔بیاہی ہے " سر جھکائے ہکلاتے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس کی کیا ضرورت تھی ! ؟ " پھر سے سوال کیا۔

"مجھے۔۔۔لگا۔۔۔ان کو پتہ ہو۔۔۔نا چاہیے " زرا سی نظریں اٹھا کر کہا اور چہرہ پھر جھکا لیا۔

"کیا پتہ ہونا چاہیے؟ کیا جب آپ کو ونی کیا گیا تھا یوسف شاہ کے کیے گئے قتل میں ... تو کیا اب تک کوئی ناطہ رکھا یا رشتہ بنایا ؟ " لہجے میں کاٹ تھی۔

" سبکتگین۔۔۔میں بس بتانا چاہتی تھی " اپنی بات کو کلئیر کرنا چاہا۔

"نہیں ارم۔۔آپ کو در اصل موقع ملا تھا اتنے سالوں کی فرسٹیشن نکالنے کا۔۔آپ کو موقع مل گیا تھا فرحین کو تکلیف دینے کا۔۔۔کیونکہ ایک وہی تو ہے۔۔۔جسے آپ اپنی ۔۔۔خوشیوں کا قاتل سمجھتی ہیں " غصے سے ارم کے جھکے سر کو دیکھتے کہا کہ وہ اپنی جگہ سٹپٹا گئ۔یہی تو حقیقت تھی۔وہ یہی تو کرنے گئ تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ جانتی ہیں ارم۔۔۔میں نے اس دن کے بعد سے فرحین کو سوچا نہیں چاہا بھی نہیں جس دن آپ نے مجھے شوہر مانا تھا " ان کے قریب کچھ قدم رک کر سبکتگین نے رنجیدگی سے کہا کہ ارم نے جھٹکے سے سر اٹھایا.

"میں آپ کے ساتھ۔۔۔اپنی فیملی بنانا چاہتا تھا۔۔۔بتانا چاہتا تھا کہ ونی میں آئی لڑکی بھی ایک عام لڑکی ہوتی ہے جس سے محبت کی جا سکتی ہے۔۔آپ کو بیوی بنانا چاہتا تھا۔۔۔آپ کے حقوق پورے کرنا چاہتا تھا " آواز میں بے بسی تھی درد تھا۔

"تو۔۔۔کیوں۔۔۔پاس نہیں۔۔۔آئے " ارم کے گلے میں جیسے آواز اٹک رہی تھی۔یہ بات اب کیوں کھل رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں سچ تو بتا دوں لیکن آپ نے جو حویلی جا کر ان سب کو تکلیف دی ہے۔۔۔اس کا کفارا کون ادا کرے گا ؟ " پھر سے افسردگی سے پوچھا جیسے ارم کی حرکت نے انہیں تکلیف دی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

" سبکتگین۔۔۔مجھ سے شئیر کریں۔۔۔خدارا تیس سال سے۔۔۔آپ کے ساتھ ہوں۔۔۔ میں آج بھی۔۔۔پاک ہوں۔۔۔پلیز مجھے سچ بتا دیں۔۔۔ایسا کوئی لمحہ نہیں ہے جب۔۔مجھے یہ احساس نہیں ہوا کہ میری اپنی۔۔۔کوکھ میں کچھ نہیں " سبکتگین کے آگے ہاتھ جوڑتی وہ رو دی تھیں۔

اس کو روتا دیکھ کر وہ الماری کی طرف بڑھے اور اس میں سے ایک فائل نکالی جسے انہوں نے تیس سال پہلے چھپایا تھا اور آج تک اس کے اندر کی حقیقت واضح نہیں ہونے دی تھی ۔

ارم نا سمجھی سے اس فائل کو ان کے ہاتھوں میں دیکھ رہی تھی۔

سبکتگین نے گہرا سانس لیا اور پلٹے اور درد بھری نگاہوں سے ان کے ہاتھوں میں فائل دے دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ۔۔۔کیا ہے ؟ " ارم نے سوال کیا۔

"دیکھو " سبکتگین نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

ارم نے فائل کھولی تو سامنے کچھ رپورٹس تھیں۔

ارم نے جب رپورٹس پڑھیں تو جیسے پیڑوں سے زمین کھسک گئی۔ آنکھیں وہیں منجمد ہو گئیں۔

"کہتے ہیں۔۔اولاد مرد کے نصیب سے ہوتی ہے اور دولت عورت کے نصیب سے۔۔۔۔۔ آپ نے اپنے نصیب سے دولت تو دے دی۔۔۔لیکن۔۔۔۔۔میں آپ کے نصیب میں۔۔۔ اولاد نہیں دے سکا ارم۔۔۔۔میں باپ بن ہی نہیں سکتا کبھی " ان کے ٹھہرے ہوئے الفاظ درد کی شدت لیے ہوئے تھے۔

ارم سبکتگین نے حیران بے یقین نگاہوں سے سبکتگین کو دیکھا۔

"آپ کو حق دے دیتا۔۔۔لیکن اس کا فائدہ نہیں تھا۔مجھ میں اتنی ہمت نہیں تھی۔۔۔کہ یہ بات آپ کو بتاتا۔۔۔۔میری انا میرے سامنے تھی۔۔۔میرا خاندان سامنے تھا۔۔۔۔نہیں ہمت تھی کہ میں۔۔۔اپنا فالٹ بتاتا۔۔۔اسی لیے۔۔۔آپ کو اس تکلیف سے گزارا۔۔۔خود سے دور رکھا۔۔۔اور یہ زندگی بھر کا پچھتاوا تھا۔۔۔جو مجھے آج تک چین کی نیند نہیں لینے

Posted On Kitab Nagri

دے سکا۔۔۔پلیز مجھے معاف کر دو ارم " سبکتگین نے روتے ہوئے ان کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے۔ان کی بے بسی ان کا پچھتاوا جیسے زبان بن گیا تھا۔
ارم ہق دق انہیں دیکھ رہی تھی۔کبھی سبکتگین کے ہاتھوں کو کبھی جھکے سر کو۔

"بس۔۔۔کریں .... بتاتے تو۔۔۔کوئی نا۔۔۔کوئی حل نکل ہی آتا۔۔۔یہ کیا کیا آپ نے ۔۔۔اتنی بڑی بات چھپائی آپ نے " ان کے ہاتھوں کو پکڑتے وہ بھی رو دی تھی۔

"میں ساری زندگی فرحین کو برا بھلا کہتی رہی۔۔۔اسے کوستی رہی کہ اس کی وجہ سے ۔۔۔مجھے یہاں بھی سکون نہیں ملا۔۔۔مجھے ایک بٹا ہوا شخص ملا۔۔۔ آپ نا چھپاتے سبکتگین ۔۔۔بلکل نا چھپاتے۔۔۔یہ کیا کیا آپ نے ! ... میں اسے بہت بڑی تکلیف دے آئی ہوں ۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔اس. حویلی کے لوگوں میں ذلیل کیا ہے میں نے اسے۔۔۔آپ مجھے بتا دیتے " وہ روتے ہوئے انہی کے ہاتھوں پر سر رکھ گئ۔

دونو اپنی جگہ رو رہے تھے۔دونوں شدت سے پچھتاوے میں گرے ہوئے تھے۔دونوں کی حالت ایک تھی۔آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔دل پھٹنے کے مقابل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے معاف کر دیں ارم " ان کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیتے بہت شرمندگی سے کہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا ان سے گلہ رکھتی جب یہ کھیل ہی قسمت کا تھا۔بس ایک یہی تو حق تھا جو نہیں دیا تھا سبکتگین نے ورنہ کتنی حسین زندگی دی تھی ان تیس سالوں میں وہ ان کی وفا میں رہی تھیں۔ سبکتگین نے ان کے علاوہ کسی اور عورت کو دیکھا تک نہیں تھا۔ایک ایک مہینہ گھر سے باہر دور جگہ رہنے کے باوجود وہ ارم کے ساتھ وفا نبھاتے رہے تھے۔ہر آسائش دی تھی

۔

اولاد نا ہونا تو قسمت تھی ان کی۔

"بس سبکتگین۔۔۔بس کریں۔۔۔آپ نا روئیں۔۔۔میں نے ہمیشہ آپ کے چوڑے شانوں کی سلامتی مانگی ہے۔۔۔ایسے نا روئیں۔۔آپ کی شرمندگی میری وفاداری کی توہین ہے " ان کے ہاتھوں کو دل سے لگاتے وہ روتے ہوئے منع کر رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبکتگین نے بڑے حق سے محبت سے ارم کو سینے سے لگا لیا کہ وہ ان کے ہی سینے میں چہرہ دے گئیں۔

دونوں کے آنسو آنکھوں سے رواں دواں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"بس معاف کر دو۔۔۔میں ہمت ہی نا کر سکا " ان کو سینے سے لگائے سبکتگین پھر سے شرمندہ ہوئے تھے۔

"نہیں.۔بس کریں۔۔۔میرے خیال سے مجھے حویلی جا کر معافی مانگنی چاہیے۔۔۔"اپنے آنسو صاف کرتے ارم سبکتگین نے کہا۔

"مجھے نہیں۔۔۔۔ہمیں جانا چاہیے۔۔۔۔یقیناً عنابیہ اس حویلی میں دوبارہ نہیں گئ ہو گی۔۔۔ اور سہیلہ ماں ہے اس کی۔۔۔کیا بیتا ہو گا اس کے دل پر ! جیسے بھی وہ بچی آئی ہے ہمارے گھر بعد میں ڈسکس کریں گے۔۔۔۔لیکن ابھی ہمیں جانا چاہیے " ارم کے کندھوں سے بازو گزارتے سنجیدگی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" صحیح کہہ رہے ہیں آپ " مسکرا کر انہیں دیکھتے کہا تو وہ بھی مسکرا دیے اور پیار سے ان کے ماتھے پر بوسہ دیا۔تو وہ آسودگی سے مسکرا دیں۔کتنا سکون ہوتا ہے اس لمس میں وہ جانتی تھی کیونکہ وہ رات جب سبکتگین گھر آتے تھے تو وہ ویسا ہی سکون اس رات اپنی نیند میں پاتی اور صبح اٹھنے پر ان کے ماتھے پر وہی لمس جیسے قائم ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

یہی کچھ چھوٹے چھوٹے احساسات تھے جس نے ارم سبکتگین کو ساری عمر کے لیے سبکتگین ھاشمی کا پابند اور وفادار کر دیا تھا❤❤

زمر ناک کر لے اندر آئی تو ماہم کو بیڈ پر لیٹے پایا اور اس کی آنکھیں اوپر چلتے پنکھے پر ٹکی تھیں۔

"کب تک خود کو ایسے کمرے میں بند رکھو گی ماہو ! " زمر نے اس کے پاس بیٹھتے پیار سے پوچھا۔شاہ حویلی میں اس کی چلبلی حرکتوں سے بے حد جان تھی اب جیسے اس کی خاموشی پر شاہ حویلی سنسان ہو گئ تھی۔

"ڈر لگتا ہے بہت " آنکھوں سے آنسو بہہ کر بالوں میں جزب ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ ایک حادثہ تھا۔۔۔اسے گزرے ہفتہ ہو گیا ہے جان " زمر نے دکھ سے کہا۔اس کے ماتھے کے بالوں کو سنوارا۔

i

Posted On Kitab Nagri

"اگر۔۔۔احسام نا۔۔۔آتے تو ! " اس ہفتے کا وہ خوفزدہ کر دینے والا سوال جو اس کے لبوں پر ٹھہر گیا تھا۔اس سوال کو وہ ہر ایک سے پوچھتی تھی۔اس کا خوف کم ہو ہی نہیں رہا تھا۔

"اٹھو۔۔۔میرے سامنے بیٹھو " زمر نے اس کا ہاتھ کھینچتے کہا تو وہ زرد چہرے سے اٹھ بیٹھی اور گھٹنے کھڑے کرتے ان کے ارد گرد بازو لپیٹ لیے۔

"تم. ایک وکیل ہو۔۔۔ایک بہادر لڑکی ہو۔۔اللہ نے تمہاری حفاظت کا زمہ احسام بھائی کو دیا تھا اور ہے۔۔۔جب اللہ نے انہیں محافظ بنایا ہے۔۔تو کس کی جرأت کے تمہیں نقصان پہنچاتا ! جبکہ تمہیں اپنے رب اور اپنے شوہر پر یقین تھا کہ وہ آ جائے گا تمہیں بچانے " زمر اس کا ہاتھ پکڑ کر بول رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں جانتی ہوں۔۔۔لیکن میرے۔۔۔ساتھ۔۔۔ایسا کبھی۔۔۔نہیں ہوا زمر۔۔۔میں۔۔۔کینیڈا میں پلی بھری ہوں۔۔۔۔میں وہاں کبھی ایسے حادثت کا شکار نہیں ہوئی ... پھر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں ! " اس کی آواز کانپ رہی تھی۔اس کا دل دوبارہ سے اس وقت کو یاد کرتے دھڑکنا شروع ہو گیا تھا۔

"تمہیں پتہ ہے ماہو۔۔۔ہمیں پردے میں آج تک کہوں رکھ گیا ہے ؟ " نرمی سے سوال کیا۔
مایم نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

"ہمیں شاہ حویلی میں اس لیے نہیں پردوں میں رکھا جاتا تھا کہ سب چھوٹے دماغ کے مرد تھے یا ان کی زہنیت ایسی تھی۔۔۔ہمیں اس لیے پردے میں رکھا گیا ہے کیونکہ عورت پردے میں ہی محفوظ رہی ہے آج تک " مسکرا کر اس کے ہاتھ پر دباؤ دیا۔
ماہم اس کی بات پر بس اسے دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عورت پر پردہ فرض ہے۔۔۔۔جانتی ہو ؟۔۔۔جب ایک عورت بنا پردے کے باہر نکلتی ہے یا کھلے عام پھرتی ہے۔۔۔تو جس جس مرد کہ نظر اس پر پڑتی ہے وہ اسے گنہگار کر دیتی ہے۔۔۔وہ مرد تو گنہگار ہوا کہ اس نے آنکھ اٹھا کر اس عورت کو دیکھا اور اس کے حسن کا

Posted On Kitab Nagri

جائزہ لیا۔۔۔لیکن وہ عورت جو بنا پردے کے باہر نکلی تھی وہ دو گناہ گناہ کی مرتکب ہو گی کیونکہ اس نے اللہ ؐ کا حکم نا مانا۔۔اور بنا پردے کے اپنی تمام حسین رعنائیوں کے ساتھ باہر نکلی تھی " زمر کی آواز سنجیدہ تھی لیکن ماہم کے رونگٹے کھڑے کر رہی تھی۔

"جس طرح خدا ہر جگہ مجھے ہے اسی طرح شیطان اس خدا سے دور کرنے کے لیے اس کے بندوں کو بہکاتا ہے۔۔۔شیطان چہرے کے خدوخال کو دکھا کر بہکانے پر مجبور کر دیتا ہے ۔۔۔۔عورت سے زیادہ۔۔۔۔مرد ایک نا محرم عورت اور وہ بھی حسین ہو تو بہک جاتا ہے ۔۔۔۔۔بس شرط یہ ہے کہ اسے اللہ ؐ کے احکام کا علم ہو۔۔۔تو وہ اپنی نگاہوں کو اس حسن سے ہٹا لیتا ہے۔۔۔بشرطیکہ کہ وہ مرد ہو۔۔۔"زمر کا ایک ایک لفظ گہرائی لیے ہوا تھا۔ہر لفظ میں گہری بات تھی۔وہ جو ماہم کو سمجھانا چاہ رہی تھی بلکل ٹھیک سمجھا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن میرا۔۔۔ایسا کوئی۔۔۔ارادہ نہیں تھا کہ کوئی۔۔۔نا محرم مجھے دیکھ کر۔۔۔بہک جائے ۔۔۔یا وہ کھوکھر۔۔۔میرے حسن پر فدا ہو جائے۔۔۔میں نے احسام کے علاوہ کسی کو نہیں چاہا۔۔۔اسی کے لیے سنورتی ہوں میں " ماہم اپنے کردار کہ جیسے صفائی پیش کر رہی تھی کہ اس نے تو کبھی ایسا نہیں چاہا تھا جو ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔تم احسام بھائی کے لیے سجتی ہو۔۔۔یہ ہمیں پتہ ہے بھائی کو پتہ ہے۔۔۔۔۔مگر زمانے کو نہیں معلوم۔۔۔نا محرم کو نہیں معلوم۔۔۔یہ جو اللہ نے شکلیں بنا دی ہیں وہ بھی حسین۔۔۔یہ پردے کی اوٹ میں ہی رہیں تو بہتر ہے۔۔۔عورت کے لیے اس کا حسن ایک وبال ہے اس صورت میں اگر وہ اسے ڈھانپ کر نا رکھے۔۔۔تم بے حد حسین ہو ماہم۔۔۔ خود کو چھپاؤ۔۔۔۔اپنے حسن کا خیال کرو۔۔محشر میں تم سے۔۔۔اس حسن کے بارے میں بھی سوال ہو گا۔۔۔۔کہ کب کب اور کیسے کیسے اس حسن کو عیاں کیا۔۔۔۔اور اگر دنیا میں ہم نے نا محرم کو اپنا حسن دکھایا ہوا۔۔۔۔تو سچ میں وہ مقام ہو گا کہ زمین پھٹے اور ہم اس میں سما جائیں " زمر کا لہجہ رنجیدہ ہو گیا تھا۔اس کی آنکھوں میں کرب تھا۔

ماہم یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں۔۔۔۔علم تھا اس سب کا۔۔۔کیا مجھے۔۔۔اب عزاب ہو گا ؟ " ماہم نے ڈر کر پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جب تک علم نا ہو تب تک معافی مل جاتی ہے۔۔۔اور جب علم ہو جائے اور تب بھی خیال نا کیا جائے تو انسان نقصان اٹھاتا ہے.۔۔۔تمہیں بھائی اکثر کہتے تھے۔۔۔خود کو چھپاؤ۔۔۔ ڈوپٹہ لو۔۔۔یہ تمہیں وارننگز تھیں۔۔۔۔اس دن جو ہوا وہ تمہارے لیے آزمائش تھی۔۔۔ تمہیں اللہ نے بچا لیا ہے۔۔۔تمہاری عزت محفوظ ہے۔۔شکر ادا کرو۔۔۔اور آگے سے خیال کرو " ماہم کی آنکھوں سے نکلتے آنسو صاف کرتے کہا۔

"میں لائیر ہوں۔۔۔میں کیسے پردہ کروں " ماہم نے الجھ کر پوچھا۔

"تم حجاب کرو۔۔۔ماسک پہنو۔۔۔یا نقاب کر لو۔۔اور جو تمہارا یونیفارم ہے وہ ساتھ پہنو۔۔۔ ہر پیشے میں اتنی رعائت ہوتی ہے کہ اسلامی طرز کا خیال کیا جائے۔۔تم وکیل ہو۔۔۔سوچو کتنی لڑکیاں۔۔۔ایسے ریپ وکٹم کے کیسز میں ہوتی ہیں۔۔۔ان کے لیے لڑو۔۔۔انصاف دلوا سکتی ہو تم ...اس طرح کمرے میں بند ہونے سے۔۔۔کیا حاصل ہو گا تمہیں " زمر اسے بہت اچھے سے سمجھا گئ تھی۔شائد اس سمجھ کی اسوقت ماہم کو ضرورت تھی۔

"شکریہ۔۔مم مجھے سمجھانے کے لیے۔"ماہم نے زمر کو گلے. لگا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مینشن ناٹ۔۔۔اب نیچے چلو اٹھو۔۔شاہ حویلی سنسان پڑی ہے تمہارے بنا" اس کے بالوں کو بگاڑتے کہا کہ وہ مسکرا دی۔

"بی بی جی۔۔۔۔بی بی جی۔۔۔نیچے عنابیہ بی بی ُئی ہیں " تبھی ملازمہ کی پر جوش آواز دروازے کے اور سے آئی کہ دونوں نے پلٹ کر دیکھا۔

"ع۔۔۔عنو ! ! " زمر کو یقین نا آیا کہ یہ کیا سنا اس نے۔جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھی اور دروازے کی طرف بڑھی اور نکل گئ۔

"عن۔۔۔ابیہ " ماہم کے لب سنجیدگی سے پھر پھرائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""مجھے عنابیہ پسند ہیں۔۔۔ہاں کرتا ہوں اس سے محبت " اسی پل احسام کے الفاظ دوبارہ اس کے کانوں میں گونجے۔

ایک انجانہ خوف اس کے دل میں بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

سب لوگوں کی نظر عنابیہ پر تھی جو باری باری سب سے مل رہی تھی جبکہ یوسف شاہ اور سبکتگین ایک دوسرے کو سنجیدگی سے دیکھ رہے تھے۔

فرحین شاہ ابھی کمرے سے نکل کر نہیں آئی تھیں۔

سہیلہ تو عنابیہ کو سینے سے لگا کر چھما چھم رو رہی تھیں۔

قمر اور ارم ایک سائیڈ پر کھڑے تھے۔

"میری چندا تو مجھے دیکھ ہی نہیں رہی۔۔۔اتنا ناراض ہو مجھ سے ! " سبکتگین نے سہیلہ کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھا تو وہ جو عنابیہ کو سینے سے لگائے ہوئی تھیں کہ جانی پہچانی آواز اور لہجے سے تڑپ کر پلٹی جہاں سبکتگین نم آنکھوں سے انہیں دیکھ رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ل۔۔لالہ ! " وہ بے یقینی سے سبکتگین کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر محسوا کرنے لگی کہ کیا سچ میں وہ اپنے بھائی کو دیکھ رہی ہے ؟

Posted On Kitab Nagri

"میں ہی ہوں چندا۔۔۔میری جان " اس کو محبت سے سینے س ے لگاتے سبکتگین رو پڑے ۔وہیں سہیلہ کیہچکیاں بندھ گئیں۔

فضیلت اور زوبیہ بھی آبدیدہ ہو گئیں۔

"میری عنابیہ آئی ہے ؟ " تبھی فرحین شاہ کی کھکھلاتی آواز نے سب کو متوجہ کیا جو سیڑھیاں اتر رہی تھیں اور نظر عنابی پر تھی۔

"بی جان ! " عنابیہ بھی ان کیطرف بڑھی۔

سبکتگین نے آواز تو سن لی تھی اور ایک عرصے بعد پھر ان کا دل بری طرح سے دھڑکا تھا ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سہیلہ نے سر اٹھا کر انہیں بے یقینی سے دیکھا۔

"نہیں چندا۔۔۔اب میری بیوی میرے لیے اہم ہے " سہیلہ کی آنکھوں کا سوال پڑھ کر وہ مسکرا کر بولے۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن آپ بے اختیار ہو جاتے ہیں فرحین بھابھی کو دیکھ کر " سہیلہ نے پریشانی سے کہا۔

"پریشان نا ہو۔۔۔بیٹا میرا کردار کمزور نہیں " اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

"بی جان۔۔۔بہت یاد کیا آپ کو " عنابیہ نے روتے روتے کہا۔

"جھلی نا ہو تو۔۔۔میں تو تیرے پاس ہی تھی۔۔بس اشارہ کرتی میں نے اڑ کر آ جانا تھا " ہنستے ہوئے عنابیہ کے ماتھے پر بوسہ دیا .

"اسلام علیکم " تبھی لاؤنج میں شنیزہ نے سلام کیا وہ ابھی سیف کے ساتھ باہر سے آ رہی تھی کہ لاؤنج میں سب کو دیکھ کر نا سمجھی سے سلام کیا۔

"سیف کی بیوی ہے " بی جان نے اداس نظروں سے عنابیہ کو دیکھا۔کتنی خواہش تھی کہ سیف کی بیوی کے روپ میں عنابیہ کو دیکھے۔

Posted On Kitab Nagri

عنابیہ نے پلٹ کر اسے دیکھا۔جو بے حد حسین تھی۔

"پیاری ہے " مسکرا کر جواب دیا۔

"امی۔۔۔یہ قمر " عنابیہ نے قمر کا ہاتھ پکڑا اور سہیلہ کے سامنے کیا تو سہیلہ نے تشکر بڑے انداز میں اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کہ تم نے ہماری بیٹی کی قدر کی. ان کے جڑے ہاتھوں کو فوراً قمر نے پکڑ کر کھولا اور انہیں سینے سے لگا لیا۔ عنابیہ سے جڑا ہر رشتہ اسے عزیز تھا اور اب تو یہ اس کی پھوپھو تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماشاءاللہ۔۔۔تم تو میری عنابیہ کے ساتھ بہت جچ رہے ہو " یوسف شاہ نے قمر کے کندھے کے گرد بازو کرتے کہا تو وہ ہنس دیا۔

سب کی محبت بھری نگاہیں عنابیہ پر اٹھیں جو سرخ ہوتی سر جھکا گئ۔

Posted On Kitab Nagri

داخلی دروازے پر کھڑے سیف کی نظر اس پر ٹھہر گئ تھی لیکن اب تو اس کے پاس حق ہی نہیں تھا اسے جی بھر کر دیکھنے کا۔سر جھٹکا اور اندر بڑھا۔

"اسلام علیکم " سیف نے سب کو مشترکہ سلام کیا۔
عنابیہ نے گہرا سانس لیا۔اس کا دل ابھی اس کی موجودگی میں پریشان ہونا بند نہیں ہوا تھا۔ شائد بڑھتے وقت میں وہ اپنے دل کو سمجھا لے۔اور یہ بھی سچ بات تھی کہ اسے قمر کا ساتھ اپنی جان سے زیادہ عزیز تھا۔وہ اس کی وفادار تھی۔

"فرحی۔۔۔مجھے معاف کر دو " ارم نے سب کے سامنے فرحین کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے۔

فرحین نے اس کیطرف دیکھا جہاں ساتھ ہی سبکتگین کھڑے تھے۔ ایک پل کو آنکھیں رکی ضرور تھیں لیکن پھر اگلے پل آنکھوں کا رخ ارم کی طرف کر لیا۔

"میں نے اس دن بہت تکلیف دی تمہیں۔۔۔معاف کر دو پلیز " جڑے ہاتھوں سے ان کا لہجہ بھی رندہ ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کرو ارم۔۔مجھے صرف میری بہن چاہیے معافی کا کیا کروں گی میں " ارم کو گلے لگاتی فرحین شاہ رو پڑیں۔

"احسام بھائی۔۔کیف بھائی۔۔۔اور زامل بھائی کہاں ہیں ؟ " عنابیہ نے ان کی غیر موجودگی محسوس کرتے پوچھا .

"فرید کے ساتھ ڈیرے پر گئے تھے۔۔۔آنے والے ہیں " جواب فرحین کی طرف سے آیا تھا۔

سب لاؤنج کے صوفوں پر براجمان تھے جبکہ خواتین کچن میں مصروف تھیں۔

صرف فرحین شاہ اور زوبیہ شاہ لاؤنج میں بیٹھی تھیں۔
ماہم سیڑھیاں میں کھڑی عنابیہ کو دیکھ رہی تھی جو پہلے سے زیادہ حسین لگ رہی تھی یا شائد اس کو لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"پلیز احسام۔۔۔تم گھر نا آنا " اس کا دل عجیب ڈر سے دھڑک تھا۔لیکن سب دعائیں کب قبول ہوتی ہیں۔

باہر گاڑیوں کے رکنے کی آواز پر ماہم کا دل بھی جیسے کر گیا۔

کسی نے نہیں دیکھا تھا کہ ماہم سیڑھیوں میں کھڑی تھی۔اس حادثے کا سب کو علم تھا اس لیے اسے کوئی بھی تنگ نہیں کرتا تھا باہر آنے کو۔

احسا کیف زامل فرید آگے پیچھے داخلی دروازے سے اندر آئے

"کیف بھائی " عنابیہ کی خوشی سے آواز نکلی۔

کیف عنابیہ کہجلترنگ پر بے یقینی سے اس کی طرف بڑھا۔پیچھے زامل اور فرید بھی خوشی سے آگے آئے جبکہ احسام کے قدم اس کی آواز پر آہستہ ہو گئے۔اسے امید نہیں تھی کہ عنابیہ ایسے یوں اچانک شاہ حویلی میں نظر آئے گی یا وہ کبھی اس کی آواز سن سکے گا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شائد مزید کچھ سوچتا یا عنابیہ کو دیکھتا کہ اس سے پہلے ہی اس کی نظر ماہم پر گئ جو سیڑھیوں پر کھڑی احسام کو دیکھ رہی تھی۔اس کی آنکھوں میں عجیب خوف عجیب ڈر تھا جو احسام نے نوٹس کیا. لیکن اسے بے حد خوشی تھی کہ وہ کم سے کم کمرے سے باہر تو نکلی۔

کیف نے عنابیہ کے سر پر پیار دیا اور اسی طرح فرید نے عنابیہ کو گلے لگایا۔زامل نے بھی اس کے سر پر پیار دیا۔
سب کے چہروں پر مسکراہٹ تھی۔

"کیسی ہو عنابیہ " احسام نے مسکرا کر اس سے پوچھا۔

"ٹھیک ہوں بھائی۔۔۔آپ سنائے ؟ " عنابیہ نے خوش دلی سے جواب دیا۔

"قمر۔۔۔یہ۔۔۔احسام بھائی ہیں "عنابیہ نے قمر سے مخاطب ہوتے کہا تو قمر خوش دلی سے احسام بغل گیر ہوا .

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ۔۔۔ہماری حویلی کی بیٹی کو اس رنگ سے نا دیکھنے کے لیے جس رنگ سے ہم نے بھیجا تھا "احسام شاہ نے تشکر سے کہا تو قمر نے نفی میں سر ہلایا اور دوبارہ احسام کے گلے لگا

۔

"میں زرا چینج کر آؤں " احسام نے ماہم کو کمرے میں جاتا دیکھ کر کہا۔

"بھائی ماہم کو بھی کہیں کمرے سے نکل آئے نا باہر "عنابیہ مے معصوم لہجے میں کہا۔بس ماہم ہی تو رہ گئی تھی جس سے نہیں ملی تھی۔

احسام نے فقط سر ہلایا اور سیڑھیوں کہ طرف بڑھ گیا۔زوبیہ نے پریشانی سے احسام کو دیکھا نجانے وہ ماہم کے ساتھ اب ٹھیک بھی رہے گا یا نہیں ؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

احسام نے دروازہ کھولا اور اندر آیا۔

اس نے کمرے میں نظر دوڑائی لیکن اسے ماہم کہیں نا نظر آئی۔لیکن واشروم میں شاور کھلے ہونے کی آواز نے اسے بتا دیا تھا کہ وہ اندر ہے۔لیکن وہ یقیناً الٹا سیدھا سوچ رہی ہو گی اسے یہ بھی یقین تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سائیڈ ٹیبل پر گھڑی موبائل کیز والٹ رکھا اور کندھوں پر لی شال اتار کر بیڈ پر رکھی۔پاؤں سے جوتے اتار کر رکھے سائیڈ پر۔

اب اس کا رخ واشروم کی طرف تھا جہاں فل شاور آن ہونے کی آواز آ رہی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

واش روم کا دروازہ کھولا تو وہ آرام سے کھل گیا یعنی وہ بنا بند کیے شاور میں نہا رہی تھی لیکن ماہم کبھی دروازہ نہیں کھولتی تھی اتنی سینس تو اسے تھی۔

وہ اندر گیا تو وہ شاور کے نیچے کھڑی تھی اور چہرہ شاور کیطرف کیا ہوا تھا۔اس کے سارے کپڑے بھیگ چکے تھے۔یقیناً گرمی کا موسم تھا اور شدید ٹھنڈے پانی میں وہ کھڑی ہوئی تھی ۔اسے یاد تھا کہ صبح ماہم کو سخت تیز بخار تھا اور اب ایسے وہ شاور کے نیچے کھڑی تھی۔
وہ اس کی فرسٹیشن سمجھ رہا تھا۔
دھیرے سے اس کے پیچھے کھڑا ہوا اور اس کے ارد گرد بازووں کا گھیرا بنا لیا۔

مخصوص کلون کی خوشبو اور لمس پر وہ چونکی اور پھر اس کی پر حدت پناہ میں خود کو پر سکون پایا اور اپنی کمر اس کے سینے سے لگا دی اور سر اسکے کندھے پر رکھ دیا۔

"ایسے پانی میں کیوں کھڑی ہو۔۔۔تمہیں بخار ہے ماہی " اس کی کنپٹی پر پیار کرتے نرمی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈر۔۔۔لگ رہا تھا۔۔۔بہت " آنکھوں کو بند کیے ایسے ہی جواب دیا۔

"کس سے ؟ " اس کی گردن کی سائیڈ پر بوسہ دیا۔
"آپ سے " آواز بھر آئی تھی۔

احسام نے اسے گھمایا اور چہرہ مقابل کیا جو آنکھوں میں آنسو لیے ہوئی تھی۔
شاور کے پریشر کو تھوڑا ہلکا کر دیا۔

"کیوں ! مجھ سے کیوں ؟ " اس کو ابھی بھی اپنے حصار میں لیے ہوئے پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نیچے عنابیہ آئی ہے احسام۔۔۔آپ نے دیکھا تھا۔۔۔اور میں آپ۔۔۔کا اسے دیکھنا بھی ۔۔۔۔برداشت نہیں کر پائی " اس کے سینے پر ہاتھ رکھے وہ نظریں جھکائے ایسے بول رہی تھی جیسے اس کہ یہ غلطی ہے۔وہ چاہتی تھی احسام پر یقین کرنا لیکن نہیں کر پا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تو تمہیں لگا کہ احسام کے دل میں عنابیہ اب بھی ہو گی یا دوبارہ عنابیہ کی طرف مائل ہو جاؤں گا؟ " احسام نے اس کے چہرے سے بالوں کو ہٹاتے اسی نرمی سے پوچھا۔

ماہم نے سر ہاں میں ہلایا۔

"لیکن احسام شاہ تو تمہارا ہے " اس کی تھوڑی اوپر کرتے جیسے اس کی عقل پر ماتم کیا تھا۔

"پکا نا۔۔ ! " ماہم. نے معصوم چہرے سے اسے دیکھتے پوچھا۔

"اتنی بے یقینی ماہی ؟ ... تم مجھے ہرٹ کر رہی ہو " شاور بند کرتے مصنوعی ناراضگی سے کہا

.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔لیکن مجھے نہیں۔۔۔پتہ کیوں۔۔۔دل میرا۔۔۔آپ کے معاملے میں۔۔۔۔بغاوت پر اتر آتا ہے احسام۔۔۔آپ سے محبت کی ہے۔۔۔اتنی ظرف نہیں ہے کہ آپ کو شئیر کر سکوں " اپنے اندر کی حالت کو باہر نکالتے وہ پریشان ہو رہی تھی۔ وہ احسام کو ہرٹ بھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

احسام نے تولیہ ہینگر سے اتارا اور اس کے بالوں کو اچھے سے خشک کرنے لگا اور وہ اس دوران احسام کی ناراض چہرے کو دیکھتی رہی۔

"پلیز احسام۔۔۔میری خاطر ایک۔۔۔دفعہ۔۔۔آخری دفعہ یقین نہیں دلا سکتے کہ آپ میرے ہیں ؟ " اس کے ہاتھوں کو پکڑ کر روکتے منت سے پوچھا۔

"یقین کرنا خود سیکھو ماہم۔۔۔میں اپنے کردار کی صفائیاں کبھی خود نہیں دیتا "اس کی طرف سنجیدگی سے دیکھتے کہا۔

"ہر وقت۔۔۔غصہ تو آپ ہی کرتے ہیں۔۔۔۔تب بھی کہہ دیا کریں۔۔۔کہ میں نہیں کروں گا غصہ " اس کے ہاتھوں کو اپنے بازووں سے ہٹاتے ناراضگی سے کہا اور دروازے کی طرف بڑھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات نے نا چاہتے ہوئے بھی احسام کو ہنسنے پر مجبور کر دیا۔وہ جلدی سے پلٹا اور اس کے نکلنے سے پہلے ہی اسے اپنی گود میں بڑھ چکا تھا۔

ماہم نے اس کی طرف نہیں دیکھا۔

وہ مسکراتا ہوا اسے ایسے ہی لیے ڈریسنگ روم میں لے آیا اور کھڑا کیا۔اس کے کمر کے گرد بازو حائل کرتے اپنے نزدیک کر لیا۔

"میری جان تم میں بستی ہے ماہم۔۔۔میرا دل تو تم نے اپنے ہونٹوں سے وار وار کر کچا کھا لیا ہے۔۔اب اسے کیسے نکال کر دکھاؤں تمہارے سامنے ! " اس کو ہنسانے کی غرض سے ایسے کہا کہ وہ سچ میں اس کی بات پر ہنس دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ سے شدید والی محبت کرتی ہوں احسام " اس کی گردن میں باہیں ڈالتے وارفتگی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور مجھے بولنے سے زیادہ دکھانے میں مزا آتا ہے " اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا کہ ماہم اس کی پکڑ میں مچلی۔

"نو۔۔۔بہت دنوں بعد ہاتھ لگی ہو " اس پر گرفت مضبوط کرتے وہ ماہم کو بے بس کر گیا تھا۔

"احسااممممم " دانتوں کو کچکچایا۔

"میری جان " اس کے ماتھے سے ماتھا جوڑ لیا۔

❤❤❤❤

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے شاہ حویلی میں سب لڑکوں میں۔۔۔احسام بھائی کی پرسنلٹی بہت کمال کی ہے " قمر نے پر سوچ نگاہوں سے کہا۔

عنابیہ جو ڈریسنگ کے سامنے بیٹھی بالوں کو برش کر رہی تھی رک کر اور مڑ کر اسے دیکھا جو رات کے گیارہ بجے کیا یاد کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو احسام بھائی کہاں سے یاد آ گئے ؟ " عنابیہ نے پوچھا۔

"ویسے ہی اس دن کی ملاقات یاد آ گئی تو کہہ دیا " قمر نے کندھے اچکائے۔

"ہمم۔۔۔میری حویلی کے سب لڑکے بہت اچھے ہیں۔۔۔ہماری حویلی کے لڑکوں کے لیے آپ کو پتہ ہے ہر کوئی رال ٹپکائے بیٹھا تھا ہر کوئی چاہتا تھا کہ ان کی بیٹیوں کی شادی یہاں ہو جائے۔۔۔مگر افسوس سب کے سب بچپن میں ہی فکس ہو گئے اور جس جس کو علم ہوتا اس کی حالت پر افسوس بھی ہوتا اور ہنسی بھی آتی " اپنی ٹون میں وہ ان پلوں کو یاد کرتے ہنستے ہوئے بتا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی قمر اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا۔

".کیا ہوا ! " اس کو یک ٹک خود کو دیکھتے پا کر وہ نا سمجھی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے کبھی میرے بارے میں بتایا ہی نہیں کہ آپ کو کیسا لگتا ہوں " اس کے سر پر اپنی تھوڑی رکھتی شیشے میں اس کے عکس پر نگاہیں ٹکائے پوچھا .

اس کا سوال تھا کہ کیا کہ عنابیہ سورخ ہو گئی تھی اور اا کی ہلکیں بے اختیار جھک گئی تھیں ۔

"بتا دیں عنا۔۔۔میں تو ہر وقت ہر لمحہ ہر بار آپ کو بتاتا ہوں کہ مجھے آپ کتنی حسین کتنی پیاری لگتی ہیں۔۔۔آپ بھی کبھی اظہار کریں۔۔۔اتنا ترسانا اچھا نہیں ہوتا۔"اس کی جھکی نگاہوں کو محبت سے دیکھتے پوچھا۔لہجے میں ایک لاڈ تھا ایک مان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کبھی کبھی۔۔۔ہم بیویوں کو اپنے شوہروں کو۔۔ترسانا بہت اچھا لگتا ہے " برش کے بیڈز پر انگلی پھیرتے ہلکی مسکان سے جواب دیا .

قمر نے روٹھنے کے سے انداز میں اس کے سر سے اپنی تھوڑی ہٹائی۔عنابیہ نے فوراً اسے شیشے میں دیکھا جو اب ناراض نظروں سے اسے گھور رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کبھی منایا ہے کسی روٹھے کو ؟ " سنجیدگی سے پوچھا۔

اس کے سوال پر عنابیہ کی مسکراہٹ سمٹی یعنی وہ اس کی بات کا برامنا چکا تھا۔

"مجھ سے ناراض ہونے لگے ہیں آپ ؟ " پریشانی سے پوچھا۔

"بلکل۔۔۔جب ستانا ہی ہے آپ نے مجھے تو بہتر یہی ہے کہ میں بات نا کروں آپ سے " روٹھے لہجے میں کہا اور جا کر بیڈ پر لیٹ گیا۔سائیڈ لیمپ آف کیا اور آنکھوں پر بازو رکھ دیا ۔

عنابیہ اس کے اتنی شدید ری ایکشن پر ہقا بقا اسے دیکھتی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھ کر اپنی سائیڈ پر بیٹھی اور اسے دیکھا جو لاپرواہ بنا شدید ناراض ہو چکا تھا۔

"قمر۔۔۔قمر " اس کا کندھا ہلایا لیکن قمر نے جواب نہیں دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"قمرر " پھر سے کندھا ہلایا۔

"سونے دیں عنابیہ " کروٹ لیتے اسی روٹھے ہوئے لہجے میں کہا۔

اس کی بے رخی پر عنابیہ کے آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آ گئے اور اتنا سا دل تھا اس کا کہ ہمیشہ عنا کہہ کر بلاتا تھا اب پورا نام لے رہا تھا۔اس کی برداشت بس اتنی سی تھی کہ وہ بلک بلک کر رو دی۔

اس کے رونے پر قمر کی ایکٹنگ ایک سیکنڈ میں ختم ہوئی تھی۔سائیڈ لیمپ جلاتا وہ جلدی سے اس کی طرف پلٹا جو چہرہ ہاتھوں میں چھپائے بچوں کی طرح رو رہی تھی۔

"عنا .... میری جان۔۔۔یار سوری " اس کی نازک ہوتی حالت پر وہ اسے اپنی آغوش میں لے گیا اور عنابیہ کو اس کا سینہ کیا ملا کہ اور رونے میں اضافہ فرما دیا۔

"یار۔۔۔میں نے کیا کہا آپ کو۔۔۔میری جند جان واری آپ کی مسکراہٹ پر۔۔۔آپ کو رلانے کا ارادہ نہیں تھا بلکل بھی " اسے زور سے خود میں بھینچے پریشانی سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ بے حد برے ہیں۔۔۔مجھے۔۔۔کیسے دور کیا خود سے۔۔۔ایسے ہاتھ سے جھٹکا دیا کہ چلی جاؤ میرے پاس سے " اس کے بازووں سے نکلتی روتے ہوئے ایکٹ کر کے بتایا کہ کیسے اس نے دور کیا تھا۔

"میں۔۔۔نے کب۔۔۔آپ کو ایسے جھٹکا دیا۔۔اور کہا کہ چلی جاؤ یہاں سے ! "وہ تو اس کی بات پر حیران ہوتا بولا اور آخری الفاظ اسی کی ایکٹنگ میں دوہرائے۔

"ارادہ تو یہی تھا نا آپ کا۔۔۔اب کہاں مانے گے آپ۔۔اتنی زور سے کروٹ لی۔۔۔یوں فٹاک سے چہرہ موڑ لیا۔۔۔شرم نہیں آئی مجھے ایسے ہرٹ کرتے ہوئے " آنسوؤں کو بہانے کے دوران ہچکیاں بھی بندھ گئ تھی اور قمر تو بوکھلا گیا تھا۔اس نے ایسا کب کہا یا سوچا جو عنابیہ کہہ رہی تھی۔

"نہیں۔۔بلکل بھی نہیں میری جان " قمر نے اسے دوبارہ اپنے حصار میں لیا اور وہ دوبارہ اس کے حصار میں سوں سوں کرنے لگی۔

کتنی دیر وہ اسے خود سے لگائے پریشان بیٹھا رہا۔اور یہ سوچتا رہا کہ اس نے کب ایسا سوچا یا کہا۔اسے تو یہی غصہ آ رہا تھا کہ کیا ضرورت تھی ناراض ہونے کی ایکٹنگ کرنے کی۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی مزے کی گڈ نیوز دینے والی تھی آپ کو۔۔۔مگر آپ تو مجھے بس ہرٹ کری جا رہے ہیں " سوں سوں کے دوران شکوہ کیا۔

"آپ ہزار باتیں کریں جانم میں۔۔۔۔کیسے ہرٹ کر سکتا آپ کو۔۔۔بتائیں میں سن رہا " اس کے چہرے کو سامنے کرتے پیار سے کہا۔

عنابیہ کا پتہ نہیں لیکن اسے منانا آتا تھا اپنے سے جڑے رشتوں کو۔

"وہ۔۔۔میرا دل نہیں کر رہا " بتانے کے لیے لب کھولے کے فوراً سے انکار کیا۔

"بتائیں نا " اس کو بازووں کے درمیان سے کھسکتے محسوس کرتے دوبارہ اپنے حصار میں لیتے زور دیا۔

عنابیہ نے اسے دیکھا جو اس کے بولنے کا منتظر تھا۔

"قمر۔۔۔آپ۔۔۔میرا طلب۔۔۔ " we are going to become parents دھیمی لہجے میں اسے وہ گڈ نیوز دی جس نے قمر کو اپنی جگہ ساکت کر دیا تھا۔

عنابیہ اسے ہی دیکھ رہی تھی کہ وہ کیا ردِ عمل دے گا۔

"کیا کہا ! " قمر نے بے یقینی سے پوچھا۔

"قمر آپ بابا بننے والے ہیں " اس کے سینے پر سر رکھتے تشکر سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

قمر کی دھڑکن تیز ہو گئ تھی جو عنابیہ کو محسوس ہو رہی تھی لیکن اس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اپنی خوشی کا اظہار کیسے کرے کیسے بتائے کہ کیا محسوس کر رہا تھا وہ۔

"کچھ کہیں گے نہیں ! " اس کی طرف چہرہ اٹھاتے پوچھا۔

قمر نے اسے دیکھا۔اس کی آنکھیں پانی سے بھری ہوئ تھیں۔

"شکریہ۔۔۔عنا۔۔۔میرا رب گواہ ہے کہ میں اس وقت کیسا محسوس کر رہا ہوں۔۔۔۔ شکریہ۔۔۔تم اتنی پیاری نعمت ہو میرے لیے۔۔۔شکریہ شکریہ " اس کے ماتھے پر بار بار بوسہ دیتے وہ نم آواز سے بول رہا ت۔اس کی خوشی دیکھ کر وہ ہنس دی تھی۔قمر کا ری ایکشن تو اس کے اپنے عمل سے بھی کئ گناہ جو شیلہ تھا۔سکون سے اس کے سینے پر سر رکھتے آنکھیں موند لیں۔

❤❤❤❤

زندگی میں سب کو ان کی من چاہی محبت مل جائے ضروری تو نہیں کیونکہ اللہ وہی نوازتا ہے جس میں اس کے بندے کی بھلائی ہو۔اللہ کی حکمت ہم نہیں جان سکتے لیکن ہم پر فرض ہے کہ اس کے بندے ہونے کے ناطے اس کے فیصلوں کے سامنے سر جھکا دیں۔عنقریب وہ اس جھکے سر کے بدلے اتنا نوازے گا کہ بانٹنے پر بھی آئے تو جھولی خالی نہیں ہو گی

THE END

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com